UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224505
UNIVERSAL
LIBRARY

DAMAGE BOOK

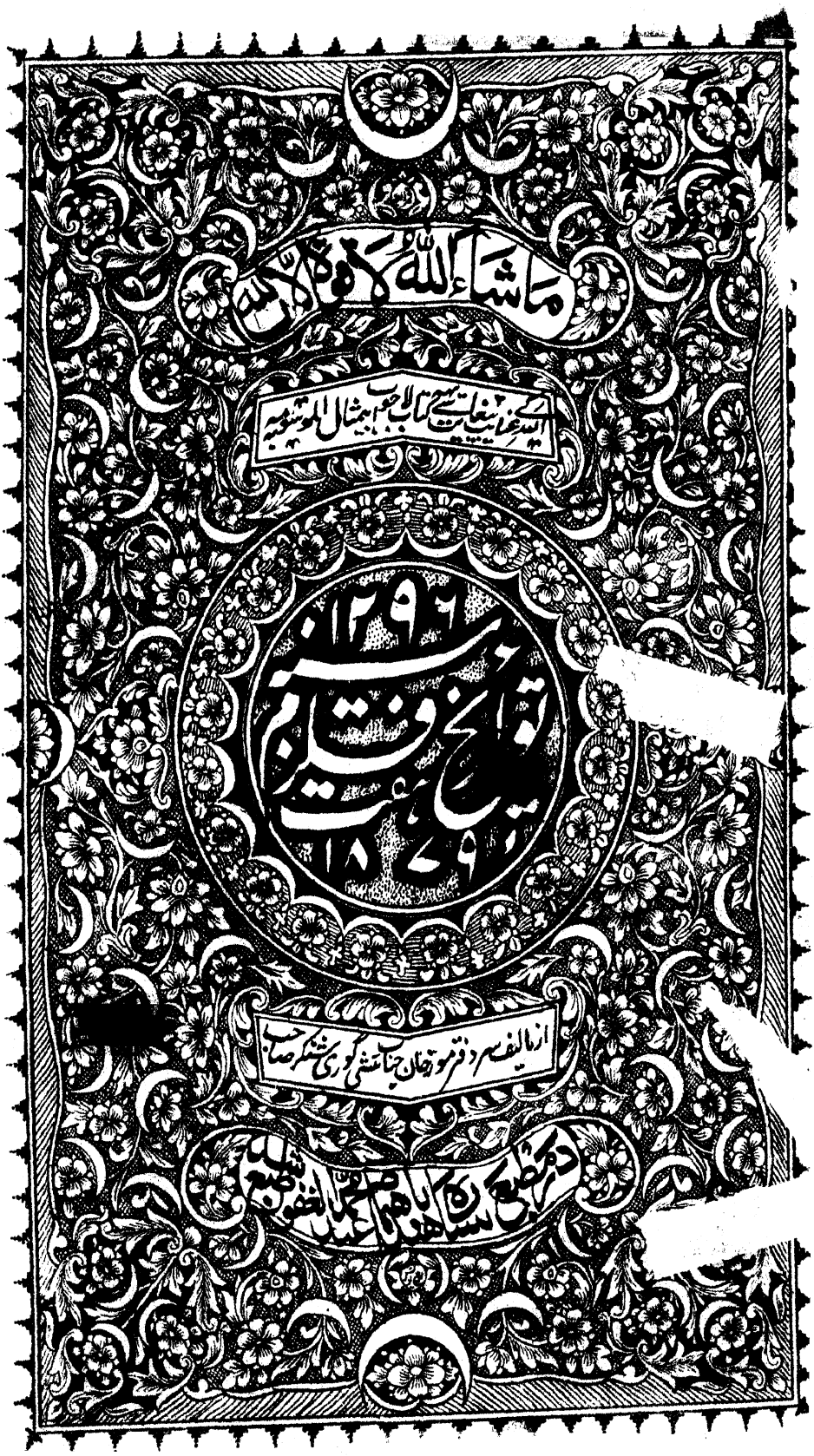

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللہ کے عنایت بیغایت سے یہ کتاب لاجواب بیمثال الموسومہ

تواریخ فتح قلزم سنہ ۱۲۹۶ ہفت ۱۸۷۹

از تالیف سر دفتر مورخان جناب منشی گوری شنکر صاحب

در مطبع سیارہ باہتمام عبد محمد الغفور طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واہ واکیا صانع ہی جسنی اپنی قدرت کاملہ سے کیا کیا صورتین باوضع پیدا کین اور رنگ بی ثباتی سے کیا کیا تختہ رنگا رنگ کے چمن دنیا پر کھلائی اور انسان ضعیف البنیان کو اشرف المخلوقات بنایا ہرچند انسان نے اوسکی ذات والاصفات کا کھوج لگایا مگر سرشتہ شناسائی ذات مقدس ہاتھہ نہ آیا **ما عرفناک حق معرفتک** کہکر چھوڑ دیا۔ رہون حمد مین تیری عزوجل ؛ تجھی سجدہ کرتا چلون سر کی بل ؛

تو الحق ایسا ہی معبود ہے ؛ قلم جو لکھی اوس سے افزود ہے۔ اسکی بعد بندہ ناچیز منشی گوری شنکر این رائی گوبند سنگھ صاحب دہلوی ناظرین اولی الابصار و شایقین سیر و اخبار و ارباب فضل و کمال کیخدمتمین عرض کرتا ہی مجھی سیر و کتب تواریخ سے ہمیشہ ذوق رہا کیونکہ ملاحظہ حالات سلاطین جای عبرت گزین ہے ہرچند کہ کتب تواریخ بیشمار ہین اور حالات ملوک ماضیہ مشہور روزگار ہین مگر ہنوز کوئی مجموعہ ایسا نظر سے نہین گزرا جسمین تمام حالات راجگان و سلاطین ماضی و حال معہ اونکی تصویرونکے جو فوٹوگراف کی وسیلہ سی نہایت صحیح ہون اور عمارات جدید و قدیم کی حالات معہ اونکی نقشونکی و سکہای سلاطین و عجائبات روزگار معہ اونکی صورتون کی ایک ایک جگہہ مرقوم ہون جسکی ذریعہ سے ہر زمانہ کی کیفیت اور ہر ولایت کی ماہیت بخوبی معلوم ہوجائی درینولا کمترین نے سات برسکی عرصہ مین بہزار جان فشانی و عرق ریزی ہزارہا روپیہ صرف کرکے عمارات قدیم و جدید کے نقشہ نقل فوٹوگراف اور سلاطین اسلامیہ اور روسای ہند و دیگری اقالیم کی تصویرین معہ اونکی حالات کی جمع کرکی سنہ ۱۸۷۹ء

مطابق سنہ ۱۲۹۶ ہجری موافق سنہ ۱۲۸۶ فصلی و سنہ ۴۲ جلوس میمنت مانوس جناب
ملکہ معظمہ قیصر ہند ادام اللہ ملکہ و سنہ ۱۹۳۵ بکرماجیت بطریق ایجاد اختصار کتب جدید
و قدیم سے انتخاب کرکے سات حصون پر منقسم کیا اور اوسکا نام **ہفت قلزم** رکھا
یہہ کتاب تمام جہان کی دوربین ہی اگر اس مختصر مین کہین سہو و خطا یا عدم تحقیق کا حصہ
ہوئی ہو تو عیب پوشی کو کام فرماکر عاصی کو دعا خیر سے یاد رکہین فقط

پہلا قلزم اس مین ۲۴ حالات درج ہین جنکی فہرست نمبروار درج کیجاتی ہے **نمبر ۱**
سورج بنسی راجاون کا کرسی نامہ تعدادی ۴۷ **نمبر ۲** بجی راجہ سے پہلی
راجاؤن کا کرسی نامہ **نمبر ۳** رکہابا پا کے بعد جو راجا اونکی نسل سے ہوے اونکی نام **نمبر ۴**
چندربنسی راجاؤنکا کرسی نامہ تعدادی ۳۰ - نفر **نمبر ۵** بسراؤ بنس کے راجاونکا کرسی نامہ
نمبر ۶ راجا بیر بابا کا کرسی نامہ **نمبر ۷** راجہ دہرمی دہر کا کرسی نامہ **نمبر ۸** راجہ بکرماجیت
کا کرسی نامہ **نمبر ۹** راجہ سالباہن کی خاندان کا کرسی نامہ **نمبر ۱۰** راجہ تلوک چند کی خاندان کا کرسی نامہ
نمبر ۱۱ راجہ ہرپریم کی خاندانکا کرسی نامہ **نمبر ۱۲** پانڈکل کے راجاؤنکا کرسی نامہ جو منگالی سی آئی ہے
نمبر ۱۳ راجہ دیپ سنگہ کی خاندان کا کرسی نامہ **نمبر ۱۴** شاہان ترکستان کا حال **نمبر ۱۵**
شاہان ہندوستان کا حال **نمبر ۱۶** تصاویر از ابتداء سلطان شہاب الدین تا سلطان
ابراہیم لودہی تعدادی ۳۲ **نمبر ۱۷** ذکر شاہان دہلی از اولاد امیر تیمور **نمبر ۱۸** نام
اولاد امجاد و وزراء و امرا و ممالک مقبوضہ از امیر تیمور تا بہادر شاہ تعدادی ۳۲ **نمبر ۱۹**
تصاویر شاہان دہلی و راجگان سوای جیپور و زرای اودہ از ابتدای راجہ جدسنگہ
تا واجد علی شاہ تعدادی ۶۴ **نمبر ۲۰** نقشہ تصاویر خاندان سوائی جیپور و نقشہ

چندہ محل و نقشہ دربار جیپور **نمبر ۲۱** کرسی نامہ بادشاہان انگلستان از ابتدا
ولیم کونکرار تا جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند **نمبر ۲۲** نام گورنران ہندوستان از ابتدا
سنہ ۱۵۹۹ء لغایت سنہ ۱۸۷۸ء **نمبر ۲۳** کیفیت دربار شاہنشاہی جو دہلی مین یکم
جنوری سنہ ۱۸۷۷ء کو منعقد ہوا **نمبر ۲۴** نقشہ دربار شاہنشاہی معہ دربار ملکہ معظمہ
قیصر ہند **قلزم دوسرا** اسمین تمام نامور عمارات کی نقشہ اور اونکی حالات تعدادی
ایکہزار ۱۶ درج ہین **قلزم تیسرا** اسمین سلاطین ماضیہ و حال کے سکہہ بقید اسجد
تعدادی ۲۸۶ درج ہین **قلزم چوتھا** اس مین تصاویر عجایب المخلوقات
تعدادی ۱۸۶ اور اونکی حالات درج ہین **قلزم پانچوان** اس مین تمام اشیا
کے بڑے بڑے شاہنشاہونکی اور اس ملک کے آدمیون کی تصویرین درج ہین
قلزم چھٹا اسمین ہفت اقلیم کے شہر و بلاد کی تقسیم ہے یعنے ولایت اول کتنے
بلاد پر منقسم ہے اور ولایت دوم کتنے بلاد پر کل ساتون ولایتین کتنے شہر بلاد پر
منقسم ہین **نمبر ۱** سوای جیپور کا حال اور کرسی نامہ

نمبر ۲ وزرای اودہ کا کرسی نامہ

نمبر ۳ سکھون کے گرؤن کی گدی نشینی کا بیان

نمبر ۴ فہرست راجگان و نوابان و الیان ریاست ہاے ہندوستان
جو واسطے شریک ہونی دربار شہنشاہی سرکار انگریزی کی طرف سے
شایع ہوئی تہی

نمبر ۵ تصاویر شاہان خاندان سلطنت عثمانیہ تعدادی ۳۳

نمبر ۶ کرسی نامہ خاندان سلطنت عثمانیہ معہ معاصران ہند و انگلنڈ

نمبر ۷ نام افسران افواج سلطنت عثمانیہ معہ نام وطن و خدمت و عمر و تاریخ داخلی و جائے تعلیم و فن حرب وغیرہ تعدادی ۵۵ سردار

نمبر ۸ حالات روساء ہندوستان جو ماتحت سرکار انگریزی حکومت کرتی ہین

نمبر ۹ فہرست اتواب اضافہ سلامی منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء

نمبر ۱۰ فہرست صاحبان جدید سلامی

نمبر ۱۱ تصاویر روساء ہندوستان تعداد ۶۸

قلزم ساتوان اس مین کل دہلی کا حال ابتدا سے انتہا تک درج ہے اور کل دہلی کے پیشہ والون کی تصویرین تعدادی ۱۷۰

شروع سورج بنسی راجاؤنکا کرسی نامہ

سورج بنسی راجاؤنکا کرسی نامہ

۱	سورج	۲	بیوست منو
۳	اکشواکو	۴	بکُکشی یا ششاد
۵	پوربجئے یا کاکستہہ	۶	انینا
۷	راجہ پرتہو	۸	بشورند
۹	چندر	۱۰	یوناشو
۱۱	ساوست	۱۲	برہدشو
۱۳	کول باسو یا دیہندہار	۱۴	وڑہاسو
۱۵	ہریشو	۱۶	نکنبہہ
۱۷	برہ ناشو	۱۸	کرشاشو
۱۹	سین جیت	۲۰	یوناشو
۲۱	مان دہاتا	۲۲	ہروکتس
۲۳	ترش وسو	۲۴	اُنّرن
۲۵	ہریشو	۲۶	ارن
۲۷	تربندہن	۲۸	ترسکو یا سنبرت
۲۹	ہرچند	۳۰	رہت
۳۱	ہرت	۳۲	چنب
۳۳	سودیو	۳۴	بجئے
۳۵	بہروک	۳۶	برک

۳۷	باہوک	۳۸	سکرچکرورتی
۳۹	اس منجس	۴۰	انس مان
۴۱	ولیپ	۴۲	بہگیرتہہ
۴۳	سورت	۴۴	نابہہ
۴۵	سدہودیپ	۴۶	ایوتایو
۴۷	رت پرن	۴۸	سرب کام
۴۹	سوداس	۵۰	متیرسہہ
۵۱	اسمک	۵۲	مولک
۵۳	دسرتہہ	۵۴	ایڑبیڑ
۵۵	بس سبہہ	۵۶	کہٹیوانک چکرورتی
۵۷	دیرگہہ باہو	۵۸	ولیپ
۵۹	رگہو	۶۰	اج
۶۱	دشرتہہ	۶۲	سریرام چندرجی راوتار
۶۳	کُش	۶۴	اتتہہ
۶۵	نشدہ	۶۶	نل
۶۷	نابہہ	۶۸	پنڈریک
۶۹	گہیشم دہنوا	۷۰	دیوانیک
۷۱	اینہہ	۷۲	پارباتر
۷۳	بل	۷۴	سبتہل
۷۵	بجرنابہہ	۷۶	کہگن

۷۷	بدہرت	۷۸	ہرن نابہہ
۷۹	پسب	۸۰	دہروسندہ
۸۱	سودرشن	۸۲	اگن برن
۸۳	سیگہر	۸۴	مروت
۸۵	پرسوسرت	۸۶	سندہی
۸۷	امرن سن	۸۸	مہس وان
۸۹	بسوسہا	۹۰	ہرسین جت
۹۱	تکشک	۹۲	بربدبل
۹۳	برہدرن	۹۴	اروکربہ
۹۵	برتس برہد	۹۶	ترمیتوم
۹۷	بہان	۹۸	دواک
۹۹	سہدیو	۱۰۰	برہدسو
۱۰۱	بہان مان	۱۰۲	ہرت کانسو
۱۰۳	سوپرتیک	۱۰۴	مردویو
۱۰۵	سن شیکتر	۱۰۶	پوشکر
۱۰۷	ان ترکش	۱۰۸	ست پا
۱۰۹	مترجت	۱۱۰	ہربدراج
۱۱۱	برہی	۱۱۲	کرتن جی
۱۱۳	رن جی	۱۱۴	سنجئی
۱۱۵	شاک	۱۱۶	شودہودہ

۱۱۷	لانگل	۱۱۸	پرسین جت
۱۱۹	کشدرک	۱۲۰	رنک
۱۲۱	سورتہہ	۱۲۲	سومتر
۱۲۳	بجرنابہہ	۱۲۴	مہارتہی
۱۲۵	اتہ رتہی	۱۲۶	اچل سین
۱۲۷	کنک سین	۱۲۸	مہاسین
۱۲۹	انگ رتہی	۱۳۰	بجے سین
۱۳۱	اجے سین	۱۳۲	ابہنگ سین
۱۳۳	مدسین	۱۳۴	سکہرت
۱۳۵	بجے راج		

بجے راج سی پیچہے کے راجاؤنکے نام

۱	پدماوت	۲	سیوادت
۳	برشیادت	۴	سوجیادت
۵	سومکہادت	۶	سومادت
۷	سلادت	۸	کیشوادت
۹	ناگادت	۱۰	بہوگادت
۱۱	دیوادت	۱۲	آسادت
۱۳	اکال بہوجاوت	۱۴	گرہاوت

رکہا باپا کے بعد جو راجہ اوسکے

نسل سے ہوئے اونکے نام

۱	کہمان راول	۲	گوبند راول
۳	مہندر راول	۴	آپو راول
۵	سنکہہ برما راول	۶	سکت کمار راول
۷	سالباہن راول	۸	نرباہن راول
۹	انبا پرشاد راول	۱۰	کیرت برما راول
۱۱	نربرما راول	۱۲	نربت راول
۱۳	اوتم راول	۱۴	بہرون راول
۱۵	سری پنچ راول	۱۶	کرناوت راول
۱۷	بہاؤ سنگہ راول	۱۸	گاتر سنگہ راول
۱۹	ہنسراج راول	۲۰	سویہہ لوک راول
۲۱	رن مل راول	۲۲	بیر سنگہ راول
۲۳	تیج سنگہ راول	۲۴	سمر سنگہ راول
۲۵	کرن سنگہ راول		

چندربنسی راجاؤنکے خاندان کا کرسی نامہ

نمبر	نام راجہ	مدت راج کے		
		برس	مہینے	دن
۱	راجہ جدہشٹر	[illegible]	۸	۲۵
۲	راجہ پرچہت	[illegible]		۵
۳	راجہ جنمیجہ	[illegible]	۷	۲۸
۴	راجہ اسمند	[illegible]	۸	۲۸
۵	راجہ اودہنس	[illegible]	۲	۲۸
۶	راجہ مچکند	[illegible]	۱۱	۲
۷	راجہ سترتہہ	[illegible]	۸	۱۶
۸	راجہ دیپ پال	[illegible]	۱۰	۲۵
۹	راجہ امرپال	[illegible]	۷	۱۱
۱۰	راجہ سورپال	[illegible]	۸	۱۶
۱۱	راجہ سری پال	[illegible]	۵	۱
۱۲	راجہ بہوپ	[illegible]	۱۰	۲۵
۱۳	راجہ ہری پال	[illegible]	۷	۱۴
۱۴	راجہ سکہہ پال	[illegible]	۶	۲۵
۱۵	راجہ نرہر دیو	[illegible]	۱۰	۱۲
۱۶	راجہ سورج رتہہ	[illegible]	۱۰	۱۲
۱۷	راجہ لوت	[illegible]	۲	۶
۱۸	راجہ سرون ناتہہ	[illegible]	۸	۲۲
۱۹	راجہ رتہہ بہم	[illegible]	۹	۲۰
۲۰	راجہ سندر ناتہہ	[illegible]	۱۱	۲۳
۲۱	راجہ دیو پال	[illegible]	۸	۷

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی برس	مہینے	دن
۲۲	راجہ اوپال	[illegible]	۱۰	۱۲
۲۳	راجہ دہنی دہر	[illegible]	۱۱	۸
۲۴	راجہ دندپال	[illegible]	۹	۰
۲۵	راجہ ہرچند	[illegible]	۰	۰
۲۶	راجہ دوکھہ نوارن	[illegible]	۶	۰
۲۷	راجہ درپال	[illegible]	۱۰	۳
۲۸	راجہ دستپال	[illegible]	۰	۰
۲۹	راجہ کہیم پال	[illegible]	۵	۸
۳۰	راجہ کنکن	[illegible]	۱۱	۰

بسروا بنس کے راجاؤں کا کرسی نامہ

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی برس	مہینے	دن
۱	بسروا	[illegible]	۵	۱۲
۲	راجہ سیواسین	[illegible]	۸	۱۱
۳	راجہ اترماہ	[illegible]	۱۰	۷
۴	راجہ انل ماہ	[illegible]	۸	۲۳
۵	راجہ سروپ	[illegible]	۹	۱۷
۶	راجہ سوج سین	[illegible]	۱	۸
۷	راجہ امرسدہ	[illegible]	۲	۲۴
۸	راجہ ہرپت	[illegible]	۹	۲۴
۹	راجہ دورندر	[illegible]	۴	۱۲
۱۰	راجہ ہرنچل	[illegible]	۸	۱۱

راجہ بیرماہ کا کرسی نامہ

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی برس	مہینے	دن
۱	دہرم پال عرف راجہ برماہ	[illegible]	۱۰	۱۸
۲	راجہ سانونت پال عرف مرارسنگھ	[illegible]	۷	۷
۳	راجہ سرواکن	[illegible]	۲	۱۳
۴	راجہ دہن پت	[illegible]	۸	۱۲
۵	راجہ مہاپال	[illegible]	۸	۷

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی		
		برس	مہینے	دن
۶	راجہ سروپ دنت	[illegible]	۸	۱۰
۷	راجہ چتر سال	[illegible]	۸	۱۰
۸	راجہ رسال	[illegible]	۳	۱۰
۹	راجہ جیت پال	[illegible]	۱۱	۱۰
۱۰	راجہ لوک پال	[illegible]	۸	۲۱
۱۱	راجہ کام پال	[illegible]	۵	۱۰
۱۲	راجہ بہیرون پال	[illegible]	۳	۱۰
۱۳	راجہ جیون جام	[illegible]	۰	۹
۱۴	راجہ ہری پال	[illegible]	۱۰	۲۹
۱۵	راجہ سور کرشن	[illegible]	۲	۲۰
۱۶	راجہ ارنت پال عرف پربین	[illegible]	۱۱	۲۴
		[illegible]	[illegible]	[illegible]

راجہ دہرنی دہر کا کرسی نامہ

نمبر	راجا کا نام	مدت راج کی		
		برس	مہینے	دن
۱	راجہ دہرنی دہر	[illegible]	۷	۲۴

نمبر	راجہ کا نام	مدت راج کی		
		برس	مہینے	دن
۲	راجہ جیون راج	[illegible]	۱۰	۲۹
۳	راجہ سال کنور	[illegible]	۲	۸
۴	راجہ مہامون	[illegible]	۳	۹
۵	راجہ ہرناتہہ	[illegible]	۵	۲۵
۶	راجہ جیوراج	[illegible]	۲	۲۵
۷	راجہ اودی بشن	[illegible]	۴	۲۹
۸	راجہ انند پال	[illegible]	۳	۸
۹	راجہ اجے پال	[illegible]	۷	+
۱۰	سیکاوت وزیر	[illegible]		
		[illegible]		[illegible]

بکرماجیت کے خاندان کا کرسی نامہ جسنی اپنا سمت راجہ

نمبر	راجا کا نام	مدت راج کی		
		برس	مہینے	دن
۱	بکرماجیت	[illegible]		

راجہ سال باہن کے خاندان کا کرسے نامہ

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی برس	مہینے	دن
۱	سمندرپال عرف سال باہن	۱۰	۲	۲۸
۲	راجہ چندرپال	۳	۵	۱۴
۳	راجہ بسنت پال	۱۲	۴	۱۸
۴	راجہ دیسن پال	۴۰	۱	۱۸
۵	راجہ سکھہ پال	۴۰	۱	۱۱
۶	راجہ آنندپال	۴۰	۱۱	۲
۷	راجہ گمھپال	۴۰	۳	۲۵
۸	راجہ گوبندپال	۴۰	۱	۱۷
۹	راجہ امرت پال	۴۰	۱۰	۳
۱۰	راجہ بل پال	۴۰	۵	۲۷
۱۱	راجہ مہی پال	۱۰۰	۰	۲۱
۱۲	راجہ ہرپال	۴۰	۸	۱۲
۱۳	راجہ بھوپال	۱۲	۸	۱۴
۱۴	راجہ مدن پال	۴۰	۴	۱۹
۱۵	راجہ گوم پال	۴۰	۲	۲
۱۶	راجہ مکت پال	۱۰۰	۱۱	۳
		برس	مہینے	دن

راجہ تلوک چند کی خاندان کا کرسی نامہ

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی برس	مہینے	دن
۱	تلوک چند	۵۰	۰	۰
۲	راجہ بکرم چند	۴۰	۷	۱۹
۳	راجہ کانچند	یکسال	۰	۴
۴	راجہ رام چند	۴۰	۱۱	۸
۵	راجہ دھیر چند	۱۰۰	۹	۲۴
۶	راجہ کلیان چند	۴۰	۳	۱
۷	راجہ بھیم چند	۴۰	۲	۰
۸	راجہ ہرچند	۱۲	۹	۳
۹	راجہ گوبند چند	۴۰	۷	۲
۱۰	رانی پیم متی روجہ گوبند چند	۰	۱۱	۰
		برس	مہینے	دن

راجہ ہرپریم کے خاندان کا کرسی نامہ

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی برس	مہینے	دن
		برس	مہینے	دن

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی برس	مہینے	دن
۱	راجہ ہرپریم	معہ	۵	۱۶
۲	راجہ گوبندپریم	عہ	۲	۷
۳	راجہ شیوپریم	۷	۷	۱۸
۴	راجہ مہاپریم	سے	۷	۲۱

پانڈکل کے راجاؤنکا کرسنی نامہ جو بنگالہ سے آئے تھے ؛۔

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی برس	مہینے	دن
۱	ڈیی سین	معہ	۵	۲۱
۲	راجہ بلادل سین	۷	۴	۴
۳	راجہ سندرسین	لہ	۱۱	۲۴
۴	راجہ مادھوسین	لہ	۳	۲۴
۵	راجہ سورسین	لہ	۱۱	۲۴
۶	راجہ بھیم سین	ص	۱۰	۹
۷	راجہ کلیان سین	+	۹	۲۱
۸	راجہ ہری سین	عہ	+	۲۵
۹	راجہ امین سین	مہ	۱۱	۲۵

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی برس	مہینے	دن
۱۰	راجہ نرائن سین	عہ	۲	۱۶
۱۱	راجہ لچھمن سین	عہ	۱۰	۶
۱۲	راجہ دامودر سین			
	عرف مارو	لہ	+	۱۶

راجہ دیپ سنگھ کے خاندانکا کرسنی نامہ جو تنور مشہور تھے

نمبر	نام راجہ کا	مدت راج کی برس	مہینے	دن
۱	دیپ سنگھ	مہ	+	۲۶
۲	راجہ دہن سنگھ	لہ	۵	۱۵
۳	راجہ بیر سنگھ	لہ	۰	۱۵
۴	راجہ ہری سنگھ ولد بیر سنگھ	۷	۸	۲۸
۵	کیسری سنگھ ولد بیر سنگھ	۷	۴	۲۴
۶	راج سنگھ	لہ	۴	۲۷
۷	جوگ پال سنگھ عرف جوگن سنگھ	لہ	۰	۰
۸	کھیم سنگھ عرف اتنگ پال سنگھ	۷	۰	۰
۹	پرتھی راج چوہان	معہ	۰	۲۴

نمبر	نام بادشاہ ترکستان	سال ولادت	سال جلوس	مدت عمر	مدت سلطنت	سال وفات
۱	تومنہ خان بن بایستقر خان	۴۲۱ھ	۴۹۴ھ	۷۸ سال	۱۰ سال ۱۰ شہر ۸ یوم	۱۸ ذیقعدہ ۵۰۴ھ
۲	قبل خان بن تومنہ خان	۴۴۲ھ	۲۶ ذیقعدہ ۴۷۹ھ	۶۰ سال	۱۱ سال ۱۱ شہر ۴ یوم	۲۲ شوال ۴۹۹ھ
۳	قوبلہ خان بن قبل خان	۴۷۰ھ	۲۳ شوال ۴۹۹ھ	۲۹ سال	۱۳ سال ۹ شہر ۲۳ یوم	۱۶ شعبان ۵۱۳ھ
۴	برتان بہادر بن قبل خان	۴۹۴ھ	۱۷ شعبان ۵۱۳ھ	۴۸ سال	۱۹ سال ۱۱ شہر ۷ یوم	۱۹ رجب ۵۳۲ھ
۵	بیسوکا بہادر بن برتان بہادر	۵۱۶ھ	۲۰ رجب ۵۳۲ھ	۴۵ سال	۱۴ سال ۶ شہر ۱۶ یوم	۶ صفر ۵۶۲ھ
۶	تموچین عرف چنگیز خان بن بیسوکا بہادر	۵۴۹ھ ۲۰ ذیقعدہ	۷ جمادی الاول ۵۹۹ھ تمان گڈہ	۷۵ سال	۲۵ سال ۴ شہر ۵ یوم	۱۵ رمضان ۶۲۴ھ

سلطان شہاب الدین غوری نمبر ۱

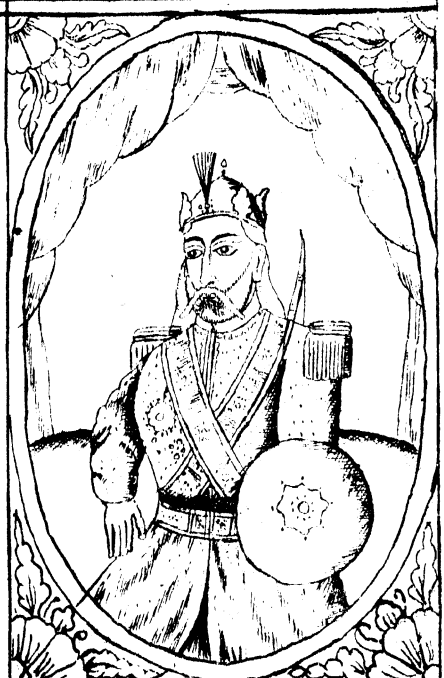

سلطان قطب الدین ترک غلام شہاب الدین غوری نمبر ۲



سلطان آرام شاہ ترک نمبر ۳



سلطان التمش غلام و داماد قطب الدین ایبک نمبر ۴



رکن الدین فیروز شاہ



رضیہ سلطان بیگم



معز الدین بہرام شاہ



سلطان علاء الدین مسعود شاہ



سلطان ناصرالدین محمود شاہ



سلطان غیاث الدین بلبن



معزالدین کیقباد



جلال الدین فیروز شاہ خلجی



رکن الدین ابراہیم شاہ خلجی نمبر ۱۳



سلطان علاء الدین خلجی نمبر ۱۴



شہاب الدین عمر خلجی نمبر ۱۵



قطب الدین مبارک شاہ خلجی نمبر ۱۶



حسن خان الملقب بہ سلطان ناصر الدین خرد خان نمبر ۱۷



سلطان غیاث الدین تغلقشاہ ترک نمبر ۱۸



سلطان محمد عادل تغلق شاہ ترک نمبر ۱۹



فیروز شاہ تغلق ترک نمبر ۲۰



شاہزادہ فتح خان



سلطان غیاث الدین تغلق شاہ ثانی



سلطان ابوبکر شاہ



شاہزادہ خانجہان



سلطان علاء الدین سکندر شاه



ناصر الدین محمود شاه



ناصر الدین نصرت شاه



اقبال خان



چنگیز خان ہلاکو بن تسوکی خان

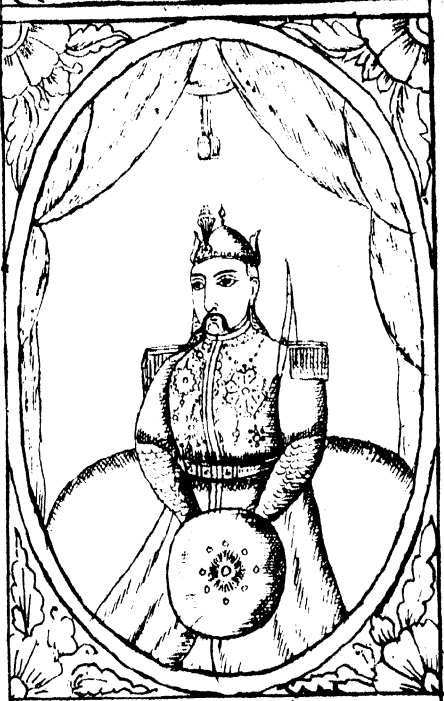

سلطان بہلول لودہی



سلطان سکندر لودہی



سلطان ابراہیم لودہی



	نام بادشاہ ترکستان	سال ولادت	سال جلوس	مدت عمر	مدت سلطنت	سال وفات
۷	اوکداقاان بن چنگیز خان	۵۸۴ھ ہجرے	۱۰ شوال ۶۲۶ھ	۴۲ سال	۱۳ سال ۶ شہر	۱۰ ربیع الاول ۶۳۹ھ
۸	توراکنیا خاتون روجہ اوکداقاان	۰	۱۱ ربیع الاول ۶۳۹ ہجرے	۰	۴ سال ۱۱ شہر ۱۹ یوم	غرہ ربیع الاول ۶۴۳ھ
۹	کیوک خان بن اوکداقاان	۶۲۲ھ ہجرے	غرہ ربیع الاول ۶۴۳ھ	۲۱ سال	دو سال ۹ شہر	سلخ ذی الحجہ ۶۴۵ھ
۱۰	منگوقاان بن تولیخان	۵۸۷ھ ہجرے	۵ ربیع الاول ۶۴۸ھ	۶۱ سال	۷ سال ۹ شہر ۲۵ یوم	سلخ ذی الحجہ ۶۵۵ھ ہجری
۱۱	قوبلاقاان بن تولیخان	۵۹۹ھ ہجرے	غرہ محرم ۶۵۶ھ	۵۷ سال	۳۴ سال ۴ شہر ۲۲ یوم	۲۲ جمادی الاول ۶۹۳ھ ہجرے
۱۲	مسعود خان بن ہلاکو خان	۶۶۲ھ ہجرے	۲۳ جمادی الاول ۶۹۳ھ ہجری	۳۱ سال	یک سال ۶ شہر ۲۲ یوم	۱۵ ذی الحجہ ۶۹۴ھ ہجرے

نمبر شمار	نام بادشاہ ترکستان	سال ولادت	سال جلوس	مدت عمر	مدت سلطنت	سال وفات
۱۳	محمود غازان خان بن ارغو خان	۶۷۰ھ ہجری	۱۶ ذی الحجہ ۶۹۴ھ ہجری	۳۳ سال	۳۳ سال ۹ شہر ۲۲ یوم	۱۰ شوال ۷۰۳ھ ہجری
۱۴	الجایتو خان بن ارغو خان	۶۸۱ھ ہجری	۱۰ شوال ۷۰۳ھ ہجری	۲۳ سال	۱۳ سال ۱۰ شہر ۱۵ یوم	۹ صفر ۷۱۶ھ ہجری
۱۵	سلطان ابو سعید بن الجایتو خان	۷۱۴ھ ہجری	۱۰ صفر ۷۱۶ھ ہجری	۲۰ سال	۱۹ سال ۲ شہر ۳ یوم	۱۳ ربیع الثانی ۷۳۶ھ ہجری قرانا
۱۶	اریہ خان از اولاد تولیخان	۷۱۴ھ ہجری	۱۴ ربیع الثانی ۷۳۶ھ ہجری	۲۲ سال	۵ شہر ۱۵ یوم	سلخ رمضان ۷۳۶ھ ہجری نواح تقتہو
۱۷	موسی خان بن علیخان بن بایدو خان	۷۱۴ھ ہجری	غرہ شوال ۷۳۶ھ ہجری	۲۲ سال	۲ شہر ۱۴ یوم	۱۴ ذی الحجہ ۷۳۶ھ ہجری
۱۸	محمد خان از نسل ہلاکو خان	۷۱۹ھ ہجری	۱۶ ذی الحجہ ۷۳۶ھ ہجری	۱۸ سال	۱۰ شہر ۱۴ یوم	سلخ رمضان ۷۳۷ھ ہجری

نمبر	نام بادشاہ ترکستان	سال ولادت	سال جلوس	مدت عمر	مدت سلطنت	سال وفات
۱۹	طغاتیمور خان از نسل برادر چنگیز خان	۷۰۵ھ	غرہ محرم ۷۳۸ھ	۳۳ سال	۱۰ ماہ ۱۵ یوم	۱۵ ذیقعدہ ۷۳۸ھ
۲۰	امیر حسین کوچک بن امیر تیمور گورگان	۷۹۸ھ	۱۶ ذیقعدہ ۷۳۸ھ	۴۰ سال	ایک سال ۱۴ یوم	آخر ذی الحجہ ۷۳۹ھ
۲۱	امیر شیخ حسن چوپانی	۰	۳ محرم ۷۳۹ھ	۰	۵ ماہ ۱۲ یوم	۱۹ جمادی الثانی ۷۳۹ھ
۲۲	جہانتیمور خان بن اونک بن کنجاتو خان	۰	۲۵ رجب ۷۳۹ھ	۰	۴ ماہ ۲۱ یوم	۱۶ ذی الحجہ ۷۳۹ھ
۲۳	سلیمان خان سبوتائی از نواسہ ہای ہلاکو خان	۷۰۱ھ	۲۶ ذی الحجہ ۷۳۹ھ	۴۰ سال	۴۰ سال ۶ ماہ تا جلوس ملک اشرف	۲۶ رجب ۷۸۴ھ
۲۴	ملک اشرف بن تیمور ملک	۷۹۷ھ	۲۷ رجب ۷۸۴ھ	۸۷ سال	۴ سال ۸ ماہ ۶ یوم	۸۵۸ھ

نمبر شمار	نام بادشاہ ترکستان	سال ولادت	سال جلوس	مدت عمر	مدت سلطنت	سال وفات
۲۵	سلطان اویس بن شیخ بزرگ	سنہ ۷۱۱ ہجری	۴ ربیع الثانی سنہ ۷۵۷ ہجری بغداد	۵۶ سال	۱۷ سال ۵ شہر ۹ یوم تا جلوس امیر تیمور صاحبقران	۱۱ ربیع الاول سنہ ۷۷۶ ہجری شروان

نقشہ فرمارواپان ہندوستان از ابتدای سلطان شہاب الدین تا امیر تیمور صاحب قران

نمبر شمار	نام فرمان روا	نام پدر	سال ولادت	سنہ جلوس	مدت سلطنت	سال وفات
۱	شہاب الدین الملقب ابو المظفر سلطان معز الدین	بہاء الدین سام	۰	سنہ ۵۸۳ ہجری	۳۲ برس	۳ شعبان
۲	سلطان قطب الدین ایبک	غلام سلطان بہاء الدین غوری	۰	۱۰ ذیقعدہ روز سہ شنبہ سنہ ۶۰۲ھ	۴ برس چند ماہ	سنہ ۶۰۷ ہجری
۳	آرام شاہ	قطب الدین ایبک	۰	سنہ ۶۰۷ ہجری	چند ماہ	۰

نمبر	نام فرمانروا	نام پدر	سال ولادت	سنہ جلوس	مدت سلطنت	سال وفات
۴	سلطان شمس الدین التمش	غلام و داماد قطب الدین ایبک	.	سنہ ۶۰۷ ہجری	۲۶ برس	۲۰ شعبان سنہ ۶۳۳ ہجری
۵	رکن الدین فیروز شاہ	شمس الدین التمش	.	ماہ شعبان سنہ ۶۳۳ ہجری روز سہ شنبہ	۱ برس ۶ ماہ ۱۸ روز	سنہ ۶۳۵ ہجری
۶	رضیہ سلطان بیگم	شمس الدین التمش	.	سنہ ۶۳۴ ہجری	۳ برس ۶ ماہ	۵ ربیع الاول سنہ ۶۳۸ ہجری
۷	معز الدین بہرام شاہ	شمس الدین التمش	.	رمضان سنہ ۶۳۷ ہجری	۲ برس ۱ ماہ ۱۰ روز	۶ ذیقعدہ روز شنبہ سنہ ۶۳۹ ہجری
۸	سلطان علاو الدین مسعود شاہ	رکن الدین فیروز شاہ	.	روز سہ شنبہ ماہ شعبان سنہ ۶۴۳ ہجری	۴ برس ۱ ماہ ۱ روز	سنہ ۶۴۷ ہجری
۹	سلطان ناصر الدین محمود شاہ	شمس الدین	.	ذی الحجہ سنہ ۶۴۳ ہجری	۹ برس ۲ ماہ ۷ روز	۱۱ جمادی الاول سنہ ۶۶۴ ہجری

نمبر شمار	نام فرمانروا	نام پدر	سال ولادت	سنہ جلوس	مدت سلطنت	سال وفات
۱۰	سلطان غیاث الدین بلبن	غلام شمس الدین التمش	۶۰۵ھ	جمادی الاول ۶۶۴ھ ہجری	۲۰ برس ۹ ماہ	۶۸۶ھ ہجری
۱۱	شاہزادہ کیخسرو ولد شاہزادہ محمد بعد مغرالدین کیومرث مغرالدین کیقباد	ناصر الدین بغراخان بن غیاث الدین بلبن	۶۶۷ھ ۶۸۶ھ	جمادی الثانی ۶۸۹ھ ہجری	۷ برس ۱ ماہ	۶۸۹ھ ہجری
۱۲	جلال الدین فیروز شاہ خلجی	بغرش ما قائم خان	۶۱۰ھ ہجری	جمادی الثانی ۶۹۰ھ ہجری	۳۷ برس ۳ ماہ	۶۸۹ھ ہجری
۱۳	رکن الدین ابراہیم شاہ	جلال الدین فیروز شاہ	۰	رمضان ۶۹۵ھ ہجری	۴ ماہ	۰
۱۴	سلطان علاء الدین خلجی	شہاب الدین مسعود	۰	۲۲ ذی الحجہ ۶۹۵ھ ہجری	۲۳ برس ۳ ماہ	۲۴ شوال ۷۱۵ھ ہجری
۱۵	شہاب الدین عمر	سلطان علاء الدین خلجی	۹۰ھ ہجری	۷ شوال ۷۱۵ھ ہجری	۳ ماہ چند یوم	۰

نمبر	نام فرمانروا	نام پدر	سال ولادت	سنہ جلوس	مدت سلطنت	سال وفات
۱۶	قطب الدین مبارک شاہ	سلطان علاو الدین	۰	۷۱۶ھ	۳ برس ۴ ماہ	۲۵ ربیع الاول ۷۲۱ھ
۱۷	ناصر الدین خرد خان	معشوق قطب الدین مبارک شاہ	۰	ربیع الاول ۷۲۱ھ	۴ ماہ چند یوم	آخر رجب ۷۲۱ھ
۱۸	سلطان غیاث الدین تغلق شاہ	ملک تغلق	۰	غرہ شعبان ۷۲۱ھ	۴ سال ۲ ماہ	ربیع الاول ۷۲۵ھ
۱۹	سلطان محمد عادل تغلق شاہ	غیاث الدین تغلق شاہ	۰	ربیع الاول ۷۱۹ھ	۲۶ برس	۲۱ محرم ۷۵۲ھ
	فیروز شاہ تغلق شاہ	۰	۶۹۹ھ	۲۴ محرم ۷۵۵ھ	۳۸ سال ۷ ماہ ۲۰ روز	۱۳ رمضان ۷۹۰ھ
۲۱	غیاث الدین و شاہزادہ فتح خان و ناصر الدین محمد شاہ	تغلق شاہ فیروز شاہ فیروز شاہ	۷۵۳ھ	۷۵۲ھ ۷۶۰ھ ۷۶۹ھ	۰	۰

نمبر	نام فرمانروا	نام پدر	سال ولادت	سنہ جلوس	مدت سلطنت	سال وفات
۲۲	سلطان غیاث الدین تغلق شاہ ثانی	شاہزادہ فتح خان	۰	سنہ ۷۹۲ ہجری	۵ ماہ ۳ یوم	۲۱ صفر سنہ ۷۹۳ ہجری
۲۳	سلطان ابوبکر شاہ	ظفر خان بن فیروز شاہ	۰	صفر سنہ ۷۹۲ ہجری	ایک سال ۶ ماہ	۲۰ ذی الحجہ سنہ ۷۹۴ ہجری
۲۴	شاہزادہ خانجہان و ناصر الدین محمد شاہ	فیروز شاہ دفیروز شاہ	روز سہ شنبہ سوم جمادی الاول سنہ ۷۵۳ ہجری	۱۹ رمضان سنہ ۷۹۵ ہجری	۲ سال ۷ ماہ چند روز	سنہ ۸۱۰ ہجری
۲۵	سلطان علاؤ الدین سکندر شاہ	ناصر الدین محمد شاہ	۰	جمادی الاول سنہ ۷۹۶ ہجری	۰	
۲۶	و ناصر الدین محمود شاہ	ناصر الدین محمد شاہ				
۲۷ ۲۸	ناصر الدین نصرت شاہ و اقبال خان	شاہزادہ فتح خان	۰ ۰	سنہ ۷۹۷ سنہ سنہ ہجری	۱۹ برس ۸ ماہ چند یوم ایضا	ذیقعد سنہ ۸۱۵ ہجری
۲۹	امیر تیمور صاحبقران	امیر طراغان	شب سہ شنبہ ۲۷ شعبان سنہ ۷۳۶ ہجری	۱۲ رمضان چہار شنبہ سنہ ہجری در دہلی محرم سنہ ہجری	۱۷ شعبان شب چہار شنبہ سنہ ہجری	۱۷ شعبان سنہ ہجری

ذکر بادشاهان دهلی از اولاد امیر تیمور

نمبر شمار	نام بادشاه	سال ولادت	محل ولادت	سال جلوس	محل جلوس	سال وفات	محل دفن	مدت عمر	مدت سلطنت
۱	امیر تیمور صاحبقران گورگان	شب سه شنبه تاریخ بیست و پنجم شعبان سنه ۷۳۶ از بطن نگینه خاتون	در خط کشر که از بلاد توران است مشهور بشهر سبز	روز چهارشنبه دوازدهم رمضان المبارک سنه ۷۷۱ هجری	شهر بلخ که دار السلطنت سمرقند است	شب چهارشنبه هفتدهم شعبان سنه ۸۰۷ هجری	سواد سمرقند	هفتاد و یکسال قمری یازده ماه دوازده روز	سی و پنج سال قمری یازده ماه پنج یوم
۲	سلطان جلال الدین میران شاه خلف سوم صاحبقران	روز پنجشنبه چهاردهم ربیع الثانی سنه ۷۴۹ هجری	دار السلطنت سمرقند	روز چهارشنبه هفتدهم شعبان سنه ۸۰۷ هجری	در آذربایجان	بیست و چهارم ذیقعده سنه ۸۱۸ هجری	متصل سردرود در سواد تبریز	چهل سال قمری هفت ماه ده یوم	دو سال چهار ماه ده روز

	مدت عمر معلوم نیست	چهل و سه سال قمری
		در نواح بلدهٔ سمرقند
	در شش و پنج یا در شش و پنجاه هجری	روز دوشنبه بست و دوم رجب شش و پنجاه هجری
		در سمرقند
	اول با برادر خود میرزا خلیل سلطان می بود	در شش و پنجاه هجری بعمر سی و سه سالگی
	مقام مولد هم معلوم نشد	در بلدهٔ سمرقند
		در شش و پنجاه هجری
		بسلطان ابوسعید میرزا مهین پور سلطان محمد میرزا

۲۶	بست و شش سال قمری	سی و هفت سال هشت ماه در هندوستان در ولایت ۵ سال ۳۲ سال
۲۷	سی و نه سال قمری	و چهل و نه سال قمری چار ماه دو روز
۲۸	بطرف سمرقند	باکرا باد وفات یافتند در کابل مدفون شدند
۲۹	روز دوشنبه چهارم رمضان ۸۹۵ هجری	روز دوشنبه ششم جمادی الاولی ۹۳۷ هجری
۳۰	در خط اندوجان که تختگاه ولایت فرغانه است	در خط دلکشای اندوجان
۳۱	در ۸۷۳ هجری	روز سه شنبه پنجم رمضان ۹۹۸ هجری
۳۲	در بلده سمرقند	در اندوجان که تختگاه فرغانه است
۳۳	در ۸۷۶ هجری	ششم محرم ۹۳۸ از بطن قتلق نگار خانم که از اولاد چنگیز خان بودند
۳۴	سلطان عمر شیخ میرزا پسر چهارمین سلطان ابوسعید میرزا	ظهیر الدین محمد بابر بادشاه پسر گرامی سلطان عمر شیخ میرزا بعد وفات فردوس مکانی
۳۵		

۴۰	بست و پنجسال قمری ده ماه پنجروز	پنجاه و یکسال دو ماه نهه روز
۴۱	چهل و نه سال قمری چار ماه نهه روز	شصت و چار سال یازده ماه هفت روز
۴۲	درسواد دهلی قدیم متصل عربی ادر جوار مزار حضرت سلطان نظام الدین قدس سره	درضلع سکندره که سته کرده از آگره است
۴۳	آخر روز جمعه هفتم ربیع الاول وبعضی سیزدهم سنه ۹۶۳ هجری	شب چهار شنبه دوازدهم جمادی الآخر وبعضی ۱۳ ماه مذکور سنه ۱۰۱۴
۴۴	درشهر مستقر الخلافه آگره عرف اکبر آباد	درعیدگاه موضع کلانور مصاف صوبه لاهور
۴۵	نهم جمادی الاول وبعضی ۱۳ ماه مذکور سنه ۹۳۷ هجری بعمر ۴۸ سال	نصف النهار روز جمعه سوم ربیع الثانی
۴۶	درازکابل تاریخ تولد شاه فیروز قدر تاریخ دیگر شاه صف شکن	درحصار امرکوٹ که متصل ٹھٹھه مصاف صوبه لاهور اقلیم دوم است
۴۷	شب سه شنبه چهاردهم ذیقعده سنه ۹۱۳ هجری از بطن ماهم بیگم نبیره حضرت احمد جام	شب یکشنبه پنجم رجب سنه ۹۴۹ هجری از بطن خاتون حمیده بیگم
۴۸	نصیر الدین محمد همایون بادشاه نخستین فرزند محمد بابر بادشاه بعد وفات جنت اسیانی ملقب بافتند	ابوالفتح جلال الدین محمد اکبر بادشاه بن همایون بادشاه غازی بعد وفات عرش اسیانی طغویت فرخنده اختر
۴۹	۸	۹

[illegible]	بیست و دو سال هشت ماه چارده یوم	سی سال سه ماه بیست و شش روز
[illegible]	پنجاه و نه سال قمری یازده ماه چهارده یوم	هفتاد و شش سال سه ماه بیست و شش روز از انجمله هفت سال چند ماه در بی اختیاری
[illegible]	در سواد دار السلطنت لاهور متصل شاه دره در باغ نورجهان بیگم	در مستقر الخلافه اکبرآباد عرف آگره
[illegible]	وقت چاشت روز یکشنبه بیست و هشتم ماه صفر سنه ۱۰۳۷ هجری از عارضه ضیق النفس در موضع جگروپی	شب دوشنبه بیست و ششم شهر رجب سنه یکهزار و هفتاد و شش هجری
[illegible]	در مستقر الخلافت اکبرآباد تاریخ جلوس شاه سلیم آباد ملک زرزانی	در مستقر الخلافت اکبرآباد
[illegible]	روز پنجشنبه چهاردهم در بعضی بستم جمادی الثانی سنه ۱۰۱۴ هجری بعمر سی و هفت سالگی	روز دوشنبه هشتم جمادی الثانی سنه ۱۰۴۷ هجری
[illegible]	در قبضه فتح پور سیکری از مضافات اکبرآباد	دار السلطنت لاهور
[illegible]	روز چهارشنبه هفدهم ربیع الاول سنه ۹۰۷ هجری از بطن صبیه راجه بهارامل کچهواهه مرزبان مارواڑ از مضافات صوبه اجمیر	شب پنجشنبه [illegible] ربیع الاول سنه ۱۰۰۰ هجری [illegible]
[illegible]	ابو المظفر نور الدین محمد جهانگیر بادشاه بن محمد اکبر بادشاه در ابتدا محمد سلیم نام داشت و بعد وفات خلد مکانی لقب یافت	ابو المظفر شهاب الدین محمد شاه جهان بادشاه [illegible]
[illegible]	۵	۱۰

	پنجاه سال و بست و هشت روز	سه ماه بست روز
	نوده و یک سال سیزده روز	پنجاه و پنجسال و سه ماه و شانزده روز
	در مقبره شیخ زین الدین مبو سوم بخلد آباد از اورنگ آباد ۲۰ کروه از دولت آباد ۳ کروه	در مقبرهٔ همایون بادشاه
	روز جمعه بست و هشتم ذیقعده سنه ۱۱۱۸ هجری	هجدهم ربیع الاول سنه ۱۱۱۹ یکهزار یکصد و نوزده هجری باد پسران خود محمد بیدار بخت و سلطان والاجاه مع دیگر امرا در جنگ برادر خود بیها در شاه کشته شد
	اول در باغ اغرآباد که طرف اگره است ثانی بدارالخلافت شاهجهان آباد	در صوبه احمدنگر متصل اورنگ آباد
	روز جمعه غره ذیقعده سنه یکهزار شصت و هشت دوباره بعد فراغ جنگ برادران یک شنبه بست و چهارم رمضان سنه ۱۰۶۹ هجری	روز جمعه بست هشتم ذیقعده سنه ۱۱۱۸ یکهزار و یکصد و هجده هجری
	در قبضه دو حد مصاف صوبه گجرات	در یساق دکهن
	شب یک شنبه پانزدهم ذیقعده سنه ۱۰۲۳ هجری از بطن ارجمند بانو بیگم مخاطب بمختار محل بنت جعفرخان بهین الدوله اصفهانی	روز دوشنبه دوازدهم شعبان سنه ۱۱۹۳ هجری از بطن دلرس بانو بیگم بنت شاه نواز خان صفوی
	ابوالمظفر محی الدین اورنگ زیب عالمگیر بهادر بادشاه بن شاهجهان بعد وفات خلد مکانی	سلطان محمد عظیم شاه بادشاه خلف سامی اورنگ زیب عالمگیر بادشاه
	=	=

[illegible]	پنجسال یک ماه بست و یک روز	نهه شهر سیزده یوم
[illegible]	هفتاد سال پنجاه و بست روز	پنجاه و دو سال و سه ماه بست و هشت روز
[illegible]	بدهلی کهنه جوار درگاه شریف حضرت خواجه قطب الدین قدس سره	در مقبرهٔ همایون بادشاه
[illegible]	بست و یکم محرم سنه ۱۱۲۴ هجری بعارضه قولنج دار السلطنت لاهور	روز جمعه بست و سوم ماه ذی الحجه سنه ۱۱۲۴ یکهزار یکصد و بست و چار هجری از دست فرخ سیر مقتول شد
[illegible]	هنگام توجه مجادله اعظم شاه در قبضه گجرات شاه دوله واقع پنجاب و بعد فتح در اگره	در دار السلطنت لاهور و بعده در شاهجهان آباد
[illegible]	غره ذی الحجه سنه ۱۱۱۸ هجری در باره بعد فتح بر اعظم شاه نوزدهم ربیع الاول سنه ۱۱۱۸ هجری	غره ربیع الاول روز پنجشنبه سنه ۱۱۲۴ و بعضی از تاریخ پنجدهم محرم سنه مذکور از روز وفات بهادر شاه تاریخ جلوس ایشان نوشته
[illegible]	در برهان پور متصل حیدرآباد یساق دکن	در یساق دکن
[illegible]	سلخ رجب سنه ۱۰۵۳ یکهزار پنجاه و سه هجری مخاطب نواب و اجواز عمال صوبه کشمیر	روز چهارشنبه دهم رمضان سنه ۱۰۷۰ یکهزار و هفتاد و دو بقولی هفتاد و یک از بطن نظام بائی
[illegible]	ابو النصر قطب الدین محمد معظم شاه عالم بهادر شاه بادشاه صف بزرگ اورنگ زیب عالمگیر بادشاه بعد وفات خلد منزل	ابو الفتح معز الدین محمد جهاندار شاه بادشاه بن بهادر شاه اول خجسته اختر نام داشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]

	شش سال سه ماه پانزده یوم	سه ماه یازده روز
	نتی و پنجسال هشت ماه بست و یکروز	هفتده سال چهار ماه چند روز
	در صحن مقبره همایون بادشاه	در مقبره همایون بادشاه
	هشتم ربیع الثانی سنه ۱۰۱۳ هجری سیر شده دهم رجب سنه مذکور بزیر خاک شده شد	روز دوشنبه نوزدهم رجب سنه ۱۰۱۳ هجری بمرض تپ دق و علت نوکنار که علامت داشت درگذشت
	اول در عظیم آباد بعده در اکبر آباد شاهجهان آباد	در قلعه شاهجهان آباد یا در قلعه اکبر آباد
	روز جمعه بست شوم ذی الحجه و در بعضی بتاریخ هفتدهم ماه ذیقعده و در بعضی پانزدهم ذی الحجه سنه ۱۰۳۴ هجری نوشته اند	بتاریخ نهم ربیع الثانی سنه ۱۰۳۱ هجری
	در غرمیت دکن از بنگاله	در قلعه شاهجهان آباد
	رفد پنجشنبه هجدهم ماه رجب سنه ۱۰۹۵ و در بعضی هفتدهم رمضان سنه ۱۰۹۸ هجری نوشته اند از بطن صاحبه نسوان	ماه جمادی الآخر سنه ۱۱۴۲ هجری از بطن نور النسا بیگم دختر شیخ باقی
	معین الدین محمد فرخ سیر بن عظیم الشان بن بهادر شاه	شمس الدین ابو البرکات رفیع الدرجات بن رفیع الشان بن بهادر شاه
	۵	۵

	سه ماه چند روز	بست و نهم سال ششش ماه دهم
	پانزده سال	چهل و هفت سال یک ماه سه روز
	در مقبره همایون بادشاه	در صحن مزار حضرت سلطان المشایخ قدس سره
	هفتم ذیقعده سنه ۱۳۱ هجری	روز پنجشنبه بست و هفتم ربیع الثانی سنه ۱۶۱ هجری بعارضه جهانی
	در قلعه شاهجهان آباد	در دار الخلافت اکبرآباد و بعضی گویند در موضع کرادی که هشت کروه بجانب فتحپور از اکبرآباد است
	بست و یکم رجب سنه ۱۴۱ هجری	پانزدهم ذیقعده سنه ۱۳۱ هجری
	در غزنی	در بلنده غزنی
	سنه یکهزار یکصد و شانزده هجری	بست و سیوم یا بست و چهارم یا بست و ششم ماه ربیع الاول سنه ۱۱۲۱ هجری روز جمعه از بطن نواب قدسیه بیگم
	رفیع الدوله ملقب بشاهجهان ثانی برادر رفیع الدرجات بن رفیع الشان بن بهادر شاه	روشن اختر ابو الفتح ناصر الدین محمد شاه خلف جهاندار شاه بن بهادر شاه بعد وفات فردوس آرامگاه
	۶	۷

	شش سال چند ماه	شش سال هفت ماه بست و هشت روز
	پنجاه و دو سال و شش ماه پانزده روز یا پنجاه سال چند ماه	هفتاد و چهار سال قمری
	در جوار درگاه قدم شریف در مقبره مریم مکانی بیرون شاهجهان آباد	در مقبره همایون بادشاه
	در آخر جمادی الثانی سنه ۱۱۶۱ محبوس شد و دهم شعبان سنه مذکور میل در چشم کشیدند و در دوم شعبان یا بست هفتم شوال	روز پنجشنبه هشتم ربیع الثانی سنه ۱۱۷۳ هجری
	در مقام پانی پت	دار الخلافت شاهجهان آباد
	دوم جمادی الاول سنه ۱۱۶۱ هجری بعد استماع فوت پدر با تمام نواب صفدر جنگ	یوم شنبه دهم شعبان سنه ۱۱۶۷ هجری بعمر شصت و هشت سال
	در قلعه شاهجهان آباد	در صوبه دار الامان ملتان
	روز سه شنبه بست هفتم ربیع الثانی سنه ۱۱ و در بعضی سنه ۱۱۷۱ هجری از بطن اودهم بائی ملقبه نواب قدسیه صاحبه زمانی	روز جمعه سنه ۱۱۹۹ هجری از بطن انوپ بائی
	ابو المظفر مجاهد الدین احمد شاه بادشاه بن محمد شاه	عزیز الدین عالمگیر ثانی بن معز الدین جهاندار شاه بن بهادر شاه بعد وفات عرش منزل
	۱۹	۲

	شش سال هفت ماه بست هشت روز	قریب سی سال
	هفتاد و چهار سال	قریب هشتاد سال
	در مقبرهٔ همایون	بدرگاه حضرت خواجه قطب الدین
	روز پنجشنبه هشتم ربیع الثانی سنه ۱۱۶۷ هجری از جور عماد الملک شهید شدند گویند از قلعه فیروز شاه پائین انداخته بودند	روز جمعه بست هفتم جمادی الثانی سنه ۱۱۵۳ هجری
	در قلعه شاهجهان آباد	در قلعه شاهجهان آباد
	سه شنبه دهم شعبان سنه ۱۱۶۷ هجری بعمر شصت و هشت سال بمعاونت عماد الملک بعد اسیر شدن احمد شاه	تاریخ هفتم رمضان سنه ۱۱۷۱ هجری
	در قلعه شاهجهان آباد	در دیوان مکن پور
	هفتم ذیقعده سنه یکهزار و یکصد سی هجری از بطن بعل کنور ملقب بزیب محل	شب چهارشنبه هفتم رمضان سنه ۱۱۵۳ هجری از بطن نواب قدسیه بیگم مخاطب میارک محل
	ابو العدل مردم الدین محمد شاه عالم بادشاه بن عزیز الدین عالمگیر ثانی در ابتدا عالی گهر و بعد وفات فردوس منزل	ابو المظفر معین الدین محمد اکبر شاه بادشاه غازی بن شاه عالم بادشاه بعد وفات عرش آرامگاه
	۲	۲

نمبر شمار	نام بادشاہ	سال ولادت	محل ولادت	سال جلوس	محل جلوس	سال وفات	محل دفن	مدت عمر	مدت سلطنت
۲۳	ابو المظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ ثانی بن محمد اکبر بادشاہ ثانی	بست و ہشتم شعبان سنہ ۱۱۸۹ ہجری و روز سہ شنبہ از بطن لعل بائی	در قلعہ شاہجہان آباد	بست و ہشتم جمادی الثانی سنہ ۱۲۵۳ ہجری	در قلعہ شاہجہان آباد	روز سہ شنبہ ۱۸ جمادی الثانی سنہ ۱۲۷۹ ہجری و ۱۱ نومبر سنہ ۱۸۶۳ء	ملک برہما بمرض فالج رحلت نمود	عمر شریف تا حال	تا حال نوزدہ سال

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ امیر تیمور صاحبقران گورگان

اولاد امجاد - غیاث الدین جہانگیر میرزا ولیعہد - عمر شیخ میرزا - میران شاہ جد سلاطین ہندوستان - شاہرخ میرزا بعد امیر تیمور بادشاہ ایران و ترکستان و خراسان کے رہے اور انکی دار السلطنت ہرات تہی اور پانچ لڑکے بدین تفصیل تہی الغ بیگ میرزا ابراہیم میرزا - سلطان بایسنغر میرزا سیورغتمش و محمد جوکی بہادر اور صاحبقران کے ایک دختر تہی جنکا نام سلطان بخت بانو بیگم تہا -

وزرا و امرا — سیورغمش اغلق بعدازان امیر شیخ نورالدین و امیر شاہ ملک و بردی بیگ خان و امیر بہندق و خواجہ یوسف و امیر خودداد و امیر سیف الدین و امیر شمس الدین و امیر داسود و ارغون شاہ وغیرہ علاوہ انکے اور امرا بہت سے تہے اور تین وزیر سرحدون پر اور چار حضور بادشاہ مین اور سات وزیر تابع دیوان مداخل و مخارج مین —

ممالک مقبوضہ — ایران و توران و ترکستان و گرجستان و فارس و کاشغر و بدخشان و خراسان و خوارزم و مازندران و طبرستان و گیلان و آذربایجان و عراق عرب و عراق عجم و کرمان و کیچ و مکران و روم و شام و مکہ و مدینہ و ہندوستان اور ان ملکون مین خطبہ اور سکہ صاحبقران کے نام کا جاری تہا ملک خطا کی تسخیر کرنیکا ارادہ تہا جو وفات پائی —

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ سلطان جلال الدین میرانشاہ

اولاد امجاد — ابابکر میرزا — علی میرزا عمر میرزا خلیل سلطان محمد میرزا ایجل میرزا سیورغمش میرزا —

وزرا و امرا — تمام مہمات وزارت باختیار ابابکر میرزا پسر کلان کے تہے اور جسوقت میران شاہ شکارگاہ مین گہوڑے پر سے گرے اور ضرب بہت سر مین آئی اور سلطنت ترک کی اوسوقت کل حکومت ابابکر میرزا کے سپرد کی گئی تہی —

ممالک مقبوضہ — حیات صاحبقران مین حکومت عراق و عجم و آذربایجان و دیاربکر و شام و بعضی ممالک ہندوستان پر انکا تعلق تہا —

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ سلطان محمد میرزا

اولاد امجاد - سلطان ابوسعید میرزا و سلطان منوچہر میرزا -

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ سلطان ابوسعید میرزا

اولاد امجاد - سلطان احمد میرزا - سلطان محمود میرزا - سلطان محمد میرزا - عمر شیخ میرزا - سلطان والا الغ بیگ میرزا - ابابکر میرزا - سلطان خلیل میرزا - شاہرخ میرزا - سلطان مراد میرزا

وزرا و امرا - اہتمام وزارت آپکے فرزند کرتے تھے -

ممالک مقبوضہ - ترکستان و ماوراالنہر و بدخشان و خراسان و کابل و قندہار و بعضے حدود ہندوستان و عراق -

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ سلطان عمر شیخ میرزا

اولاد امجاد - بابر میرزا - جہانگیر میرزا - ناصر میرزا - خانزادہ بیگم - مہربانو بیگم - سلطان بیگم - ضیبہ سلطان بیگم

وزرا و امرا - امیر ونہین سے سوائے کوکلتاش خان اور ونکا نام نہین ملا -

ممالک مقبوضہ - اندوجان اور ولایت فرغانہ اور تاشکند اور شاہرخیہ اور بسرام وغیرہ -

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ ظہیرالدین محمد بابر بادشاہ

اولاد امجاد - ہمایون میرزا - کامران میرزا عسکری میرزا ہندال میرزا گلرنگ بیگم گلچہرہ بیگم گلبدن بیگم -

وزرا و امرا - میر نظام الدین خلیفہ امیر شاہ منصور سلیمان میرزا خواجہ کلان بیگ میر درویش محمد خواجہ کچک مہردار سلطان محمد دولدی حکیم مولانا یوسفی شیخ ذین الدین شیخ ابو الواحد میر ابو البقا -

ممالک مقبوضہ - سمرقند ولایت فرغانہ بدخشان کابل قندہار ملتان لاہور دہلی اگرہ سنبہل گوالیار اودہ بجار جونپور مالوہ ماوراء النہر

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ نصیر الدین محمد ہمایون بادشاہ

اولاد امجاد - محمد حکیم میرزا محمد اکبر میرزا - سلطان بخیب النسا بیگم -

وزرا و امرا - امیر ہندو بیگ خواجہ میرزا بیگ حضرت خواجہ خوان علی قلی خان میرزا حضرت خان ہزارہ بہرام خان قنبر علیخان اشرف خان افضل خان - مخاطب بہ طار اللہ خان صاحب دیوان خرچ خواجہ عبد المجید خان صاحب دیوان جمع خواجہ حسین وردی و میر عبد الحی پیشتر و خان مہتر خان خواجہ سلطان علی و خواجہ حسین خان بردی بیگ خان علاوہ انکے چالیس غلام خاص خدمت پر معین تھے - ممالک مقبوضہ کابل و قندہار

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ ابو الفتح جلال محمد اکبر بادشاہ

اولاد امجاد - محمد میرزا محمد سلیم میرزا دانیال میرزا اشرف النسا بیگم آرام بانو بیگم

وزرا و امرا - بیرم خان میر شمس الدین محمد خان باباشنعم خان و بہادر خان و خواجہ جہانخان

وعبدالرحیم خانخانان وعبدالمجید خان مخاطب بہ آصف خان ومظفر خان وراجہ ٹودرمل وشاہ منصور ومولانا ناصر الملک صاحب بیگ وشہاب الدین احمد خان صوبہ دار دہلی واسکندر خان صوبہ دار اکبرآباد وقلیان خان حاکم کول جلالی وپیر محمد خان حاکم میوات وابوالفیض فیضی ملک الشعرا وابوالفضل میر منشی۔

ممالک مقبوضہ۔ اول جلوس کے سنہ مین سکندر شاہ افغان کو جسنے ہمایون بادشاہ سے بہاگ کر کوہ سوالک مین جاکر شورش اوٹہائی تہی شکست دی اور دوسرے سنہ مین ہمیون بقال کو جو بجمعیت ایک لاکھ فوج پیادہ اور تیس ہزار سوار زرہ پوش اور اکیانوین ۹۱ ہزار فیل جنگی سے تہا قتل کیا اور شنہ مین بہرام خان وزیر مغفور ارادہ جنگ ہوا پہر موقع جنگ کے بعد گرفتار ہوکر آیا اور رخصت مکہ جانیکی چاہی

نام اولاد امجاد ووزرا وامرا وممالک مقبوضہ ابوالمظفر نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ

اولاد امجاد۔ سلطان خسرو از بطن دختر راجہ بہگونت سلطان پرویز از بطن صاحب جمال سلطان خورم از بطن جودہ بائی سلطان شہریار وسلطان جہاندار سلطان النسا بیگم وبہار بانو بیگم۔

وزرا وامرا۔ محمد شریف خان شیرین رقم امیر الامرا وکیل سلطنت تحویل دار مہر خاصہ واعتماد الدولہ میرزا غیاث بیگ پدر نورجہان بیگم مالک دیوان کل وشیخ فرید بخاری امیر الامرا میر بخشی منصب دار پنجہزاری میرزا زمانہ بیگ مخاطب جہانت خان۔

ممالک مقبوضہ۔ تمام ممالک مقبوضہ اپنے والد کے از قندہار تا دریای عمان اور از کابل تا بنگالہ وگجرات اور دکہن پر متصرف رہے کوئی ملک اپنی شمشیر کے روز سے نہیں

لیکن شیخ فرید کو جو بجمعیت آٹھہ ہزار قوم خود سر ہوگیا تھا شکست دی۔

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا ممالک مقبوضہ ابو المظفر شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ صاحب قران ثانی

اولاد امجاد - محمد دارا شکوہ ولیعہد منصب دار ہشت ہزاری - محمد شجاع منصب دار پانزدہ ہزاری - محمد مراد بخش منصب دار دوازدہ ہزاری - چار دختر انجمن آرا بیگم کیتیارا بیگم - جہان آرا بیگم و ہنرارا بیگم -

وزرا و امرا - یمین الدولہ اصف خان وزیر اعظم سپہ سالار خسر بادشاہ نہہ ہزاری وارادت خان وزیر ہفت ہزاری - سلام خان وزیر - سعد اللہ خان وزیر ہفت ہزاری - ومہابت خان ہفت ہزاری - خانجہان لودی ہفت ہزاری - علی مردان خان امیر الامرا ہفت ہزاری - محمد افضل خان علای ہفت ہزاری - سعید خان بہادر ظفر جنگ ہفت ہزاری تمام منصب دار آٹھہ ہزار نفر تھے ہفت ہزاری سی پانسو ہزاری تک

ممالک مقبوضہ - قلعہ گوالیار و پشاور و قلعہ منصور گڈہ و قلعہ ماڑواڑ و قلعہ ستونده و قلعہ قندہار و قلعہ دولت آباد و قلعہ جوکتا و قلعہ سنگم گلشن آباد و قلعہ ساہنہ و قلعہ جوبند و پلامون و بالاگہاٹ و بندر ہوگلی و قلعہ کہانا کہیری در مالوہ و قلعہ کالنجر و قلعہ بسبت و قلعہ بکلانہ و قلعہ کانکرہ و قلعہ کنبو و تسخیر بلخ و بدخشان و قلعہ کہمرد و قلعہ غوری و قلعہ سیری نگرو و ولایت قلات و بعضی ملک تبت و اکثر ممالک نظام الملک در دکن وغیرہ اور اپنی سلطنت مین ۹۴ کرور پچاس لاکہہ روپیہ بخشش کیئے اور چار لاکہہ بیگہہ زمین اور ایکسو آٹھہ موضع مستحقونکو عنایت فرمائے اور ایک قندیل مرصع قیمتی دو لاکہہ پچاس ہزار روپیہ مکہ معظمہ مین بھیجی -

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ ابوالمظفر محی الدین اورنگ زیب عالمگیر بہادر بادشاہ ؒ

اولاد امجاد - محمد سلطان از بطن نواب بائی - محمد معظم شاہ محمد اعظم شاہ - محمد اکبر عالمگیر - محمد کام بخش - نواب زیب النسا بیگم حافظہ و عالمہ و شاعرہ - نواب زیب النسا بیگم سوم - نواب زبدۃ النسا بیگم یہہ تینون از بطن دلرس بانو بیگم اور نواب مہر النسا بیگم از حرم -

وزرا و امرا - معظم خان میر جملہ وزیر - فاضل خان وزیر - جعفر خان وزیر - اسد خان وزیر - و خانجہان خان مظفر جنگ و غازی الدین خان فیروز جنگ - و روح اللہ خان بخشی الملک چین قلیچ بہادر و حمید الدین خان و نواب منعم خان و مہرہ خان میر بخشی ذوالفقار خان میر بخشی و عاقل خان وغیرہ علاوہ انکے اور بہت سے امرا تھے

ممالک مقبوضہ - ۱۲ سال کی عمر مین فیل مست سے مقابلہ کیا اور اپنے والد کے بارہوین سن جلوس مین ولایت بنگالہ کو تسخیر کیا اور ۲۰ سال جلوس پدر مین بلخ کو فتح کیا اور اپنے جلوس مین ولایت کامروب اور شام و کوچ و بجاد و شعلہ پور و بیجاپور و حیدر آباد و قلعہ کول کنڈہ ابوالحسن دانا شاہ سی لیکر اوسکو مقید کیا اور قلعہ بسنت گڈہ اور بہوسان گڈہ و قلعہ ستارہ و قلعہ برنالہ و قلعہ دروان گڈہ قلعہ گبلنا و قلعہ راجگڈہ و قلعہ پونہ و قلعہ ڈاکن کہیڑی وغیرہ اور تمام ملک دکن کو تسخیر کیا آخر عمر مین اورنگ آباد کو آباد کیا اور مسجد لاہور اور موتی مسجد قلعہ شاہجہان آباد و مسجد اکبر آباد و مسجد متہرا بعد انہدام بتخانہ تعمیر کرائی -

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ سلطان محمد معظم شاہ بادشاہ

اولاد امجاد۔ سلطان والاجاہ محمد بیدار بخت۔

وزرا و امرا۔ سلطنت قلیل یعنی تین ماہ آٹھ روز میں کوئی وزیر نہیں ہوا

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ ابو النصر قطب الدین محمد معظم شاہ عالم بہادر شاہ بادشاہ

اولاد امجاد محمد جہاندار شاہ محمد عظیم الشان محمد رفیع الشان خجستہ اختر جہان شاہ و مہر فیروز بانو بیگم و دولت افروز بانو بیگم

وزرا و امرا۔ محمد ابراہیم اسد خان مخاطب باصف الدولہ عمدۃ الملک کہ از عہد عالمگیر وزیر اعظم تہا بعطای خلعت وکالت سرفراز ہوا اور بشارت خان بعہدۂ وزارت شرف امتیاز پایا اور منعم خان خانخانان تقلمندان وزارت مشرف ہوا بعد ہدایت اللہ خان پسر عنایت اللہ خان نیابتاً کار وزارت کرتا تہا اور ذوالفقار خان پسر اسد خان منصف امیر الامرای میر بخشیگری و صوبہ داری جمع صوبجات دکن و صوبہ اودیسہ و دولت آباد و عظیم آباد و بنگالہ بنام عظیم الشان تہا اور اپنی طرف سے صوبہ الہ آباد عبد اللہ خان سیدزادہ کو اور صوبہ بہار حسین علیخان اپنے بہائی کو دیدیا اور آپ اکثر اپنی باپ پاس رہا۔

نام اولاد امجاد وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ ابو الفتح

معزالدین محمد جہاندار شاہ بادشاہ

اولاد امجاد۔ اعزالدین و عزیز الدین۔

وزرا و امرا۔ اصف الدولہ اسد خان بدستور وکیل دارالسلطنت و ذوالفقار خان پسر اسد اللہ خان بخشی۔ و خواجہ گوکلتاش خان و خواجہ حسن خان مخاطب خان دوران خان و اعظم خان و جانی خان و محمد امین خان یہہ تمام ارکان سلطنت کے تھے۔

ممالک مقبوضہ۔ اس بادشاہ نے کوئی ملک نہین لیا لیکن جسوقت بہادر شاہ فوت ہوئی اوسوقت سلطنت کے واسطے بہائیون مین جنگ عظیم برپا ہوئی جہاندار شاہ و رفیع الشان و جہان شاہ بالاتفاق امیر الامرا ذوالفقار خان ایک طرف ہوئے اور عظیم الشان جو دعوی سلطنت رکھتے تھے ایک طرف آخرکار عظیم الشان نے شکست پائی اور مارا گیا بعد مین جہاندار شاہ نے جہان شاہ و رفیع الشان سے دوبارہ جنگ کی رفیع الشان و جہان شاہ سمیت اپنے بیٹے فرخندہ اختر کے مارے گئے اور جہاندار شاہ تخت پر بیٹھے اسکی چند روز بعد بصلاح ذوالفقار خان سلطان محمد کریم جو عظیم الشان کا بیٹا تھا مار ڈالا۔

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ معین الدین محمد فرخ سیر

اولاد امجاد۔ سوائے نواب تکہ زمانی بیگم کے جو سادات اور کوئی دریافت نہین ہوئے۔

وزرا و امرا - سید عبداللہ خان بخطاب قطب الملک یار وفادار ظفر جنگ و منصب ہفت ہزاری وخلعت وزارت و سید حسین علیخان بخطاب امام الملک وامیر الامرائی و میر بخشیگری و محمد امین خان مخاطب باعتماد الدولہ بخشی دوم و قلیچ خان المخاطب نظام الملک وصوبہ دار دکن و قاضی عبداللہ تورانی بخطاب خانخانان میر جملہ و خدمت دستخط خاص و خدمت دیوانی لطیف اللہ خان بخدمت صدارت فضل خان وغیرہ -

ممالک مقبوضہ - اس بادشاہ نے سوائے ممالک موروثی کے کوئی اور ملک نہین لیا لیکن بعد جلوس سنہ ۱۱۲۵ ہجری کے حسین علیخان باستماع شورش اجیت سنگھ پسر جسونت سنگھ راٹھور نے جودھپور مین فوج کشی کی اور تادیب کے بعد دختر اجیت سنگھ واسطے فرخ سیر خدام عالی لائے ایسا جشن عظیم الشان کسی بادشاہ نے نہین کیا اسی بادشاہ کے وقت مین سرامد قوم سکھان دہلی مین لاکر قتل کیا گیا -

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ شمس الدین ابو البرکات رفیع الدرجات

وزرا و امرا - قطب الملک عبداللہ خان و امام الملک حسین علیخان مدار المہام جملہ امورات سلطنت علاوہ انکی اور بہت سے امرا تھے مگر سب انسے کم تھے -

ممالک مقبوضہ - انہون نے صرف تین ماہ اور گیارہ روز سلطنت کی کوئی ملک فتح نہین کیا -

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ فیض اللہ ملقب بشاہجہان ثانی

اولاد امجاد - انکے اولاد نہین تہی -

امرا و وزرا - عبداللہ خان و حسین علیخان تمام مہمات بادشاہی پر قابض و متصرف تہے

ممالک مقبوضہ - انکے پاس ملک موروثی تہا مگر انکے عہد مین سلطان نیکوسیر بن محمد اکبر بن عالمگیر اورنگ زیب بمعاونت مترسین بہراہی وصفی خان قلعدار اکبرآباد مین تخت شاہی پر بیٹہا تہا اور سید حسین علیخان نے بادشاہ کو ہمراہ لیکر نیکوسیر پر فوج کشی کی بعد محاصرہ چندروز کے قلعہ کو فتح کیا اور نیکوسیر کو قید کیا -

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ روشن اختر ابوالفتح ناصرالدین محمد شاہ

اولاد امجاد - احمد شاہ کے سوا اور کوئی دریافت نہین ہوئے -

وزرا و امرا - حسین علیخان و عبداللہ خان مہتمم سلطنت اعتماد الدولہ محمد امین خان وزیر الملک عنایت اللہ خان نظام الملک نواب قمرالدینخان وزیر الممالک بخشی اول امیر الامرا و صمصام الدولہ خان دورانخان کہ بہ جنگ نادرشاہ کے مجروح ہوکر مرگیا و روشن الدولہ ظفر خان بخشی دوم و سید صلابت خان بخشی سوم و برہان الملک اول داروغہ خواصان اخرالدولہ حیدر قلیخان ہفت ہزاری اسد الدولہ بخشی سالار شمشیر داغ و شیخ سعداللہ خان آتش لور دوسرے امیر اور منصب دار بہت سے تہے -

ممالک مقبوضہ - انکے وقت مین لڑائیان بہت سی ہوئین مگر کوئی ملک فتح نہین کیا -

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ ابو المظفر مجاہد الدین احمد شاہ بادشاہ

اولاد امجاد - بیدار بخت کے سوا اور کوئی نہ دریافت ہوا -

وزرا و امرا - اول نواب صفدر جنگ خدمت وزارت میر التشی رہے بعد تقرری انکے خلعت وزارت انتظام الدولہ پسر قمر الدینخان کو ہوا اور خدمت میر التشی بصمصام الدولہ و امیر الامرائی بعماد الملک غاز الدینخان ابن میر وزیر جنگ و میر بخشی صلابت خان ذوالفقار جنگ و مجدولہ بخشی سوم و امان خان برادر مادر جلو شاہ بخطاب معتقد دولہ منصب شش ہزاری ہوئے نواب بہادر خواجہ سرا مدار المہام رہے -

ممالک مقبوضہ - انکو اتفاق ملک گیری کا نہیں ہوا مگر ہنگام شاہزادگی سنہ ۱۶۱ ہجری مین بعہد محمد شاہ بعد قتل نادر شاہ کے احمد شاہ درانی نے قصد ہندوستان کا کیا اوسوقت اپنے والد کے حکم سے احمد شاہ درانی پر واسطے جنگ کے گئے جب سرہند پر پہنچے تو پیکار عظیم ہوئی اخر انکے نام فتح ہوئی -

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ عزیز الدین عالمگیر ثانی

اولاد امجاد - شاہزادہ عالی گہر و میرزا جمعیت و میرزا منگو و میرزا طالع و میرزا حسنو و خیر النسا بیگم و دولت النسا بیگم و کرامت النسا بیگم -

وزرا و امرا - عماد الملک غاز الدینخان و انتظام الدولہ ابن قمر الدینخان وزیر نواب نجیب الدولہ امیر الامرا -

ممالک مقبوضہ۔ انکو بھی اتفاق ملک گیری کا نہیں ہوا۔

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ ابو العدل مرزج الدین محمد شاہ عالم بادشاہ

اولاد امجاد۔ میرزا جوان بخت میرزا گہر جاہ میرزا سلیمان شکوہ میرزا معظم بخت میرزا ایزد بخش میرزا منعم بخت میرزا جمشید بخت میرزا فرخندہ بخت میرزا بہرام شاہ میرزا جہبو میرزا فریدون بخت میرزا خجستہ بخت میرزا اسکندر شکوہ میرزا تغلق اکبر آبادی بیگم کلو بیگم نسبتی بیگم انکی اولاد قریب ۳۰ کے اور قریب ۳۵ کے لڑکیاں تھیں مگر نام نہ لکھے گئے۔

وزرا و امرا۔ شجاع الدولہ وزیر و نجیب الدولہ امیر الامرا بعد میں ضابطہ خان و محمد قلی خان بخشی ذوالفقار الدولہ نواب نجف خان بخشی و سربلند خان بخشی و نواب اصف الدولہ میر آتش و نواب شاہ نواز خان مدار المہام رہے۔

ممالک مقبوضہ۔ کوئی ملک فتح نہیں کیا۔

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ ابو النصر معین الدین محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی

اولاد امجاد۔ میرزا ابو ظفر ولیعہد میرزا بلند بخت میرزا جہان شاہ میرزا جہان خسرو میرزا جہانگیر میرزا سلیم میرزا بابر میرزا کیقباد میرزا کیکاؤس میرزا شجاعت شاہ موتی بیگم و جمال النسا بیگم وغیرہ۔

وزرا و امرا۔ نواب نوازش خان و دبیر الدولہ خواجہ فرید خان و راجہ جی سکھ رائے

رکن الدینخان وراجہ سوہن لعل انکے بعد دوسرے مختار رہے اور دوسرے
اُمرائے بادشاہی مثل میرزا محمود خان بخشی و میرزا اشرف بیگ کپتان وغیرہ
منصبدار رہتے رہے تھے۔

ممالک مقبوضہ۔ یہ سوائے قلعہ مبارک کے کوئی ملک نہین رکھتے رہتے
اور ایک لاکھ روپیہ ماہوار سرکار کمپنی انگریز بہادر سے پنشن پاتے رہے اور آمدنی
پرگنہ کوٹ قاسم اور چند دیہات اماتمات متولی شاہی مین تھے اوسی مین
اوقات بسر کرتے رہے۔

نام اولاد امجاد و وزرا و امرا و ممالک مقبوضہ ابو المظفر سراج الدین
محمد بہادر شاہ بادشاہ ثانی

اولاد امجاد۔ میرزا دارا بخت۔ میرزا محمد شاہرخ۔ میرزا فتح الملک میرزا محمد
۔ میرزا عبد اللہ۔ میرزا محمد ظہیر الدین۔ میرزا اکبر مرث۔ میرزا محمد قریش۔
میرزا محمد سہراب۔ میرزا محمد فرخندہ شاہ۔ میرزا محمد جوان بخت۔ میرزا محمد ابو النصر
میرزا محمد کوچک سلطان۔ میرزا انجاور شاہ۔ میرزا خضر سلطان۔ میرزا شاہ عباس
میرزا شیر شاہ۔ میرزا مغل۔ کاشفہ سلطان زمانی بیگم۔ منی بیگم۔ پیاری بیگم
آغا بیگم۔ قریشیہ سلطان زمانی بیگم۔ بلاقن بیگم۔ صالح الزمانی بیگم۔ منجھو بیگم۔
حمیدہ بیگم۔ اورنگ زمانی بیگم۔ بستی بیگم۔ سلطانی بیگم۔ رابعہ سلطان زمانی بیگم۔
مریم زمانی بیگم۔ تمیز النسا بیگم۔ قطبی بیگم۔ امانی بیگم۔ انبیا بیگم۔ کلثم زمانی بیگم
بخشی بیگم۔ دبیر الزمانی بیگم۔ تہنیت آرا بیگم۔ حسن زمانی بیگم۔ مبارک النسا بیگم

خیر النسا بیگم - فخرو بیگم - مکھولی بیگم - بہو بیگم - بادشاہ بیگم - نواب بیگم - صبیہ بیگم - برآی بیگم - قطب الزمانی بیگم - سنگی بیگم - خورشید زمانی بیگم - حاجی بیگم - رمضانی بیگم -

نام ازواج بادشاہ — ذکیۃ النسا بیگم - امیر النسا بیگم - رحمت النسا بیگم - اشرافت محل - اشرف النسا خانم - افضل النسا خانم - نزاکت محل - امام بائی - سرفراز النسا خانم - لاڈو بائی - چندا بائی - خیرن بائی - تاج محل - زینت محل - آرائش محل - موتی بائی - موتی بائی دیگر - زرنجش بائی - ظہورن بائی - امیر بائی - جہان بخش بائی - امام بائی دیگر - محمدی بائی - سلطان بائی - بی جیونی - بی بچھی بائی - گلاب بائی - مہر افزا - خوش قدم - بہادر بخش بائی - چمپا بائی - چمپا بائی دوا خانہ والی - رحیم بخش بائی - حبیب بائی - بہجت بائی - عمزہ - مشرف - دل آرام بائی - سردار بائی - دلدار بائی - عمدہ خانم - دانش بائی - لاڈو بائی دوم - جمعیت بائی - مہا کنور بائی - دردانہ خانم - حیاتی خانم - دولت قدم - کریم النسا خانم - چین بخش - سلطانی بائی دیگر - آرام النسا خانم - مبارک بائی - قادر بخش بائی - چندن بائی - روپا بائی - راجن بائی - حبیبی بائی - سلامت بائی - سرفراز النسا خانم - جنت نسا خانم - اسلام النسا خانم - صاحب جان - طالع در بائی - چھوٹی بائی — حسین بخش بائی - امام بخش بائی - پیاری بائی - گوہر بخش بائی - گلرنگ بائی - گوہر افزا بائی - عزت النسا خانم - مہدی بائی - عنایت بخش بائی - نیک اختر بائی - حرمت بائی - صنوبر بائی -

دولتی بائی - ہنس مکھ بائی - نوروز بائی - امیر بائی دیگر - ملاگیر بائی - لال بائی - خوش فہم بائی - نیک قدم - مبارک قدم - شہرنگ بائی - نبی بائی - ناز پرور بائی - محبت کنور - نیاز محل - پرورش محل - بہار بخش بائی - گوہر بخش - رحیم بخش - رحیم بخش دوم - رحیم بخش سوم رحیم النسا خانم - نور محل - نظام بائی -

وزرا و امرا - اول میرزا مغل بیگ مخاطب بہ حمید الدولہ بعد انکے میر حامد علیخان اور بعد او نکے میرزا شاہرخ مدار المہام کارخانہ بادشاہی کے رہے اور بعد او نکے محبوب علیخان کارمختاری مین اور احترام الدولہ حکیم احسن اللہ خان وزارت مین رہے کہ ۱۸۵۷ء مین فوج انگریزی پوربیہ سرکار دولت مدار انگلشیہ سے بگڑکر شہر دہلی مین جمع ہوئی اور بہادر شاہ بادشاہ کو جو خاتم السلاطین شاہجہان کی اولاد سے برائی نام چلے آتے تھے اپنا بادشاہ بنایا اور تمام ہندوستان مین غدر مچا دیا لیکن پھر دلاوران فوج انگریزی نے اون مفسدون کی بیخ کنی کرکے اس شہر کو آباد کیا اور بادشاہ کو شہر رنگون ملک برہما مین پہنچا دیا وہان فالج کی بیماری سے ۱۸ جمادی الاول ۱۲۷۹ھ مطابق ۱۱ نومبر ۱۸۶۲ء کو بادشاہ نے اس جہان فانی سے رحلت کی ہندوستان حکومت شاہان اسلام خالی ہوا مگر چند شاہزادی اور شاہزادیان جو اس خاندان کی اب دہلی مین موجود ہین اُنکے نام آگے درج کرونگا -

خلاصہ حال بادشاہان انگلستان شروع سلطنت

ولیم کونکرز از ما جناب ملکہ معظمہ وکٹوریہ قیصر ہند دام ملکہ

نمبر شمار	نام فرمانروا	قوم	سال ولادت	سنہ جلوس	مدت سلطنت	سال وفات
۱	ولیم کونکرر	نورمنز	سنہ ۱۰۲۷ع	۱۴ر اکتوبر سنہ ۱۰۶۶ع	۲۰ برس ۱۰ ماہ	سنہ ۱۰۸۷ع
۲	ولیم روفس	//	سنہ ۱۰۵۷ع	۹ر ستمبر سنہ ۱۰۸۷ع	۱۲ برس ۱۰ ماہ	سنہ ۱۱۰۰ع
۳	ہنری اول	//	سنہ ۱۰۷۰ع	۲ر اگست سنہ ۱۱۰۰ع	۳۵ برس ۲ ماہ	سنہ ۱۱۳۵ع
۴	سٹیفن	//	سنہ ۱۱۱۵ع	یکم دسمبر سنہ ۱۱۳۵ع	۱۸ برس ۱۰ ماہ	سنہ ۱۱۵۴ع
۵	ہنری دوم	نورمنز اور انجیوین	سنہ ۱۱۳۳ع	۲۵ر اکتوبر سنہ ۱۱۵۴ع	۳۴ برس ۹ ماہ	سنہ ۱۱۸۹ع
۶	ریچرڈ اول	//	سنہ ۱۱۵۷ع	۶ر جولائی سنہ ۱۱۸۹ع	۹ برس ۹ ماہ	سنہ ۱۱۹۹ع
۷	جون	//	سنہ ۱۱۶۶ع	۶ر اپریل سنہ ۱۱۹۹ع	۱۷ برس ۶ ماہ	سنہ ۱۲۱۶ع
۸	ہنری سوم	//	سنہ ۱۲۰۷ع	۱۹ر اکتوبر سنہ ۱۲۱۶ع	۵۶ برس	سنہ ۱۲۷۲ع
۹	ایڈورڈ اول	//	سنہ ۱۲۳۱ع	۱۶ر نومبر سنہ ۱۲۷۲ع	۳۴ برس ۷ ماہ	سنہ ۱۳۰۷ع
۱۰	ایڈورڈ دوم	//	سنہ ۱۲۸۴ع	۷ر جولائی سنہ ۱۳۰۷ع	۱۹ برس ۶ ماہ	سنہ ۱۳۲۷ع
۱۱	ایڈورڈ سوم	//	سنہ ۱۳۱۲ع	۲۵ر جنوری سنہ ۱۳۲۷ع	۵۰ برس ۴ ماہ	سنہ ۱۳۷۷ع
۱۲	ریچرڈ دوم	//	سنہ ۱۳۶۷ع	۲۱ر جنوری سنہ ۱۳۷۷ع	۲۲ برس ۴ ماہ	سنہ ۱۳۹۹ع تخت سے اتاری گئی
۱۳	ہنری چہارم	ہوس آف لنکاسٹر	سنہ ۱۳۶۷ع	۲۹ ستمبر سنہ ۱۳۹۹ع	۱۳ برس ۵ ماہ	سنہ ۱۴۱۳ع
۱۴	ہنری پنجم	//	سنہ ۱۳۸۸ع	۲۰ مارچ سنہ ۱۴۱۳ع	۹ برس ۵ ماہ	سنہ ۱۴۲۲ع
۱۵	ہنری ششم	//	سنہ ۱۴۲۱ع	۳۱ر اکتوبر سنہ ۱۴۲۲ع	۳۸ برس ۶ ماہ	تخت سے اتاری گئی سنہ ۱۴۶۱ع
۱۶	ایڈورڈ چہارم	//	سنہ ۱۴۴۳ع	۴ر مارچ سنہ ۱۴۶۱ع	۲۲ برس ایکماہ	سنہ ۱۴۸۳ع

راجہ جدشٹر



پرتھی راج



شہاب الدین غوری



امیر تیمور صاحبقران



سلطان میران شاہ



سلطان محمد میرزا



سلطان ابو سعید میرزا



سلطان عمر شیخ میرزا



بابر بادشاه



محمد همایون بادشاه



طهماسپ شاه



شیرشاه بادشاه



سلیم شاہ بادشاہ



جلال الدین اکبر بادشاہ



جہانگیر بادشاہ



شاہجہان بادشاہ



اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ ++



شاہ عالم بہادر شاہ بادشاہ ++



معز الدین جہاندار بادشاہ +



فرخ سیر بادشاہ ++



رفیع الدرجات بادشاه



شمس الدین رفیع الدوله بادشاه



محمد شاه بادشاه



نادرشاه بادشاه



احمد شاه بادشاه



عالمگیر ثانی بادشاه



احمد شاه بادشاه درانی



تیمور شاه بن احمد شاه درانی



محی الملت بادشاه +



شاه عالم بادشاه ثانی +



بیدار شاه بادشاه +++



اکبر شاه بادشاه ثانی +



سراج الدین ابو ظفر محمد بہادر شاہ بادشاہ نمبر ۱



حضرت جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اللہ ملکہ و سلطنتہ



بیرہنی راجی مہاراج نمبر ۱ | تصاویر گذشتگان والیان سوائی جیپور پنروار | بہادر مل جی مہاراج نمبر ۲





بھگوت داس جی مہاراج والی جیپور نمبر ۳



مان سنگہ جی مہاراج والی جیپور نمبر ۴



کنور سنگہ جی مہاراج والی جیپور نمبر ۵



بہادر سنگہ جی مہاراج والی جیپور نمبر ۶



مہا سنگہ جی مہاراج والی جیپور نمبر ۷



بڑی جی سنگہ جی مہاراج نمبر ۸



رام سنگہ جی مہاراج والی جیپور نمبر ۹



کشن سنگہ جی مہاراج والی جیپور نمبر ۱۰



بشن سنگہ جی مہاراج والی جیپور نمبر ۱۱



تصویر سوائی جی سنگہ جی مہاراج والی سوائی جیپور نمبر ۱۲



الیسری سنگہ جی مہاراج والی سوائی جیپور نمبر ۱۳



مادہو سنگہ جی مہاراج والی سوائی جیپور نمبر ۱۴



پرتاپ سنگہ جی مہاراج والی سوائی جیپور نمبر ۱۶



پرہتی سنگہ جی مہاراج والی سوائی جیپور نمبر ۱۵



جی سنگہ جی مہاراج والی سوائی جیپور نمبر ۱۸



جگت سنگہ جی مہاراج والی سوائی جیپور نمبر ۱۷



نواب سعادت خان نمبر ۱ | تصاویر والیان اودہ لکھنؤ نمبردار | نواب منصور علی خان نمبر ۲





نواب آصف الدولہ نمبر ۴ | نواب شجاع الدولہ نمبر ۳





نواب وزیر علی خان نمبر ۵



نواب سعادت علی خان نمبر ۶



نواب غازی الدین حیدر نمبر ۷



نواب نصیر الدین حیدر نمبر ۸



نواب منا جان نمبر ۹



نواب محمد علی شاہ نمبر ۱۰



نواب امجد علی شاہ نمبر ۱۱



نواب واجد علی شاہ نمبر ۱۲



تصویر نواب محمد اسمٰعیل خان بہادر والی جاورہ



تصویر جسونت سنگھ جی بہادر والی ریاست نمبر ۵



تصویر نواب ابراہیم علیخان بہادر والی ٹونک



تصویر لونہال سنگھ بہادر والی دھولپور



تصویر بموجب عکس نمبر ۲۸

تصویر بموجب عکس نمبر ۲۹

تصویر امیر شیر علیخان والی کابل نمبر ۱



تصویر نواب صاحب مرشد آباد



تصویر مہاراجہ چام راج بہادر والی میسور نمبر ۵



تصویر مہاراجہ الیسوری پرشاد نرائن والی بنارس



تصویر نواب بسم اللہ خان بہادر والی رادھن پور

تصویر والی ستمہر نمبر ۵۱





تصویر کہاندار اوبیکنڈ باشی والی بڑودہ سابق

تصویر والی ریوان نمبر ۱۵





شبیہ پرتاب سنگہ جی بہادر والی بجاور ۵۸



تصویر نواب صاحب پالن پور زور اور خان



مہاراجہ راجندر سنگہ مہندر بہادر والی پٹیالہ حال



تصویر بموجب عکس

تصویر مہندر سنگہ بہادر بیکنڈیاشی سابق والی پٹیالہ



تصویر بموجب عکس

تصویر مہاراجہ تخت سنگھ جی بہادر ریئس امراؤ علی ریاست اودے پور



شبیہ مہاراجہ صاحب کاشی پور



مہاراناشنبھو سنگھ جی بہادر سابق والی اودیپور



شبیہ مہاراجہ صاحب ایجانگر



تصویر جگت ساج بہادر والی چہتر پور



شبیہ سوراندر بکرم شاہ والی نیپال



شبیہ مہاراجہ دلیپ سنگھ مقیم لندن



شبیہ حضرت واجد علی شاہ بادشاہ اودہ



تصویر راجہ جسونت سنگہ والی بہون نگر



تصویر مہاراجہ دگبجی سنگہ جی بہادر والی بلرام پور



تصویر پرتھی سنگہ بہادر والی جہارا پاٹن



شبیہ نواب امام سید تہوانی والی مسقط



شبیہ راجہ صاحب بردوان



شبیہ مہاراجہ صاحب اجی گڈہ



شبیہ مہاراجہ صاحب کوچ بہار



شبیہ مہاراجہ صاحب درنبگہ



نمبر شمار	نام فرمانروا	قوم	سال ولادت	سنہ جلوس	مدت سلطنت	سال وفات
۱۷	ایڈورڈ پنجم	ہوس آف یارک	سنہ ۱۴۷۱ء	۹ اپریل سنہ ۱۴۸۳ء	۲ ماہ	۲۵ جون سنہ ۱۴۸۳ء کو تخت سے اتار دی گئی
۱۸	ریچرڈ سوم	〃	سنہ ۱۴۵۲ء	۲۲ جون سنہ ۱۴۸۳ء	۲ برس ۲ ماہ	سنہ ۱۴۸۵ء
۱۹	ہنری ہفتم	دی ہوس آف ٹیوڈر	سنہ ۱۴۵۵ء	۲۲ اگست سنہ ۱۴۸۵ء	۲۳ برس ۸ ماہ	سنہ ۱۵۰۹ء
۲۰	ہنری ہشتم	〃	سنہ ۱۴۹۱ء	۲۲ اپریل سنہ ۱۵۰۹ء	۳۷ برس ۹ ماہ	سنہ ۱۵۴۷ء
۲۱	ایڈورڈ ششم	〃	سنہ ۱۵۳۷ء	۲۸ جنوری سنہ ۱۵۴۷ء	۶ برس ۵ ماہ	سنہ ۱۵۵۳ء
۲۲	کوئین مری	〃	سنہ ۱۵۱۶ء	۶ جولائی سنہ ۱۵۵۳ء	۵ برس ۴ ماہ	سنہ ۱۵۵۸ء
۲۳	کوئین	〃	سنہ ۱۵۳۳ء	۱۷ نومبر سنہ ۱۵۵۸ء	۲۴ برس ۴ ماہ	سنہ ۱۶۰۳ء
۲۴	جیمس اول	انگلنڈ و سکاٹ لینڈ	سنہ ۱۵۶۶ء	۲۴ مارچ سنہ ۱۶۰۳ء	۲۲ برس	سنہ ۱۶۲۵ء
۲۵	چارلیس اول	〃	سنہ ۱۶۰۰ء	۲۷ مارچ سنہ ۱۶۲۵ء	۲۳ برس ۱۰ ماہ	گردن ماری گئی سنہ ۱۶۴۹ء
۲۶	چارلیس دوم	〃	سنہ ۱۶۳۰ء	۳۰ جنوری سنہ ۱۶۴۹ء	۳۶ برس	دوبارہ تخت پر بیٹھی سنہ ۱۶۶۰ء
۲۷	جیمس دوم	〃	سنہ ۱۶۳۳ء	۶ فروری سنہ ۱۶۸۵ء	۴ برس	تخت سے اتار دی گئی سنہ ۱۶۸۸ء
۲۸	ولیم سوم	ریوولیوشن	سنہ ۱۶۵۰ء	سنہ ۱۶۸۸ء میں تخت نشین ہوئی اور ۱۳ فروری سنہ ۱۶۸۹ء کو جلوس کیا	۱۳ برس	۸ مارچ سنہ ۱۷۰۲ء میں مرگئے
۲۹	ہنری دوم	〃	سنہ ۱۶۶۱ء	سنہ ۱۶۸۸ء بادشاہ کے لئے چنے گئے	۱۳ برس	سنہ ۱۷۹۴ء بعارضہ چیچک
۳۰	کوئن این	〃	سنہ ۱۶۶۴ء	۸ مارچ سنہ ۱۷۰۲ء	۱۲ برس ۴ ماہ	سنہ ۱۷۱۴ء
۳۱	جورج اول	〃	سنہ ۱۶۶۰ء	یکم سنہ ۱۷۱۴ء	۱۲ برس ۴ ماہ	سنہ ۱۷۲۷ء
۳۲	جورج دوم	〃	سنہ ۱۶۸۳ء	۱۱ جنوری سنہ ۱۷۲۷ء	۳۳ برس ۴ ماہ	سنہ ۱۷۶۰ء
۳۳	جورج سوم	〃	سنہ ۱۷۳۸ء	۲۵ اکتوبر سنہ ۱۷۶۰ء	۶۹ برس ۳ ماہ	سنہ ۱۸۲۰ء
۳۴	جورج چہارم	〃	سنہ ۱۷۶۲ء	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۲۰ء	۱۰ برس ۵ ماہ	سنہ ۱۸۳۰ء

نمبر شمار	نام فرمانروا	قوم	سال ولادت	سنہ جلوس	مدت سلطنت	سال وفات
۳۵	ولیم چہارم	ریورڈ ولیشو	سنہ ۱۷۶۵ء	۲۶ جنوری سنہ ۱۸۳۰ء	۷ برس	سنہ ۱۸۳۷ء
۳۶	جناب ملکہ معظمہ وکٹوریہ کونین دام ملکہ وسلطنتہ	"	۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ء	۲۰ جون سنہ ۱۸۳۷ء	رہن شادو آباد کل جہید خواہ	پہریں اس گھرانے کے دشمن تباہ ہ ہ

نام گورنران از ابتداء سنہ ۱۵۹۹ء لغایت سنہ ۱۸۷۸ء

نمبر شمار	نام گورنران	سنہ تقرر	نمبر شمار	نام گورنران	سنہ تقرر
۱	مسٹر فریک	۷ جنوری سنہ ۱۶۳۳ء	۱۴	مسٹر ہینری ویرسٹ	۲۹ جنوری سنہ ۱۶۶۱ء
۲	مسٹر کروینڈن	۶ دسمبر سنہ ۱۶۳۸ء	۱۵	مسٹر سرجان کاسٹر	۲۰ دسمبر سنہ ۱۶۶۹ء
۳	مسٹر بریڈایل	سنہ ۱۶۳۹ء	۱۶	مسٹر وارن ہیسٹنگس	۱۳ اپریل سنہ ۱۷۷۲ء
۴	مسٹر فورسٹر	۵ نومبر سنہ ۱۶۴۶ء	۱۷	سرجان میفکرسن	یکم فروری سنہ ۱۷۸۵ء
۵	الکزینڈر ڈاسن	۱۸ جنوری سنہ ۱۶۴۹ء	۱۸	مارکوئس کوالس کے جی	۱۲ ستمبر سنہ ۱۷۸۶ء
۶	مسٹر ٹارویل	جنوری سنہ ۱۶۵۰ء	۱۹	سرجان شور بیرونٹ	سنہ ۱۷۹۸ء
۷	ولیم فیچی صاحب	۶ جولائی سنہ ۱۶۵۲ء	۲۰	سرایلیور ڈکلارک	سنہ ۱۷۹۹ء
۸	مسٹر روچرڈ ریک	۱۰ اکتوبر سنہ ۱۶۵۲ء	۲۱	مارکوئس ولزلی	سنہ ۱۸۰۰ء
۹	کرنیل روبروٹ کلایو	۲۷ جون سنہ ۱۷۵۸ء	۲۲	سرجان جارج بلارڈ	۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۰۴ء
۱۰	جی ویدہا ہالویل	۲۸ جنوری سنہ ۱۷۶۰ء	۲۳	مارکوئس کورنوالس کے جی	۳۰ جولائی سنہ ۱۸۰۵ء
۱۱	مسٹر جان سپنسر	۲ جولائی سنہ ۱۷۶۰ء	۲۴	ارل آف منٹو	۳۱ جولائی سنہ ۱۸۰۷ء
۱۲	مسٹر ہنری وسٹارٹ	۴ دسمبر سنہ ۱۷۶۴ء	۲۵	مارکوئس ہیسٹنگس لے سی بی	۴ اکتوبر سنہ ۱۸۱۳ء
۱۳	لارڈ کلایو	۳ مئی سنہ ۱۷۶۵ء	۲۶	جان آڈم	۱۳ جنوری سنہ ۱۸۲۳ء

نمبر شمار	نام گورنران	سنہ تقرر	نمبر شمار	نام گورنران	سنہ تقرر
۲۷	ارل ایم پرسٹ	یکم اگست سنہ ۱۸۲۳ع	۳۶	سر ولیم ڈینس	نومبر سنہ ۱۸۶۴ع
۲۸	لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنگ	۴ جولائی سنہ ۱۸۲۸ع	۳۷	لارنس	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۶۵ع
۲۹	سر ہنری ٹمکاف پیرونٹ	۲۰ مارچ سنہ ۱۸۳۵ع	۳۸	لارڈ میو	سنہ ۱۸۶۹ع
۳۰	مسٹر ارل امین	۴ مارچ سنہ ۱۸۳۶ع	۳۹	لارڈ ناتھ بروک	سنہ ۱۸۷۲ع
۳۱	مسٹر ارل ایلنبرا	۱۸ فروری سنہ ۱۸۴۲ع			
۳۲	لارڈ ویسکونٹ ہٹنگسر	۲۵ جولائی سنہ ۱۸۴۴ع	۴۰	لارڈ لیٹن صاحب بہادر گورنر حال دام اقبالہم و حشمتہم	
۳۳	مارکوئیس آف ڈلہوسی	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۴۸ع			
۳۴	لارڈ کننگ	۲۹ فروری سنہ ۱۸۵۶ع			
۳۵	لارڈ ایلجن	یکم مارچ سنہ ۱۸۶۲ع			

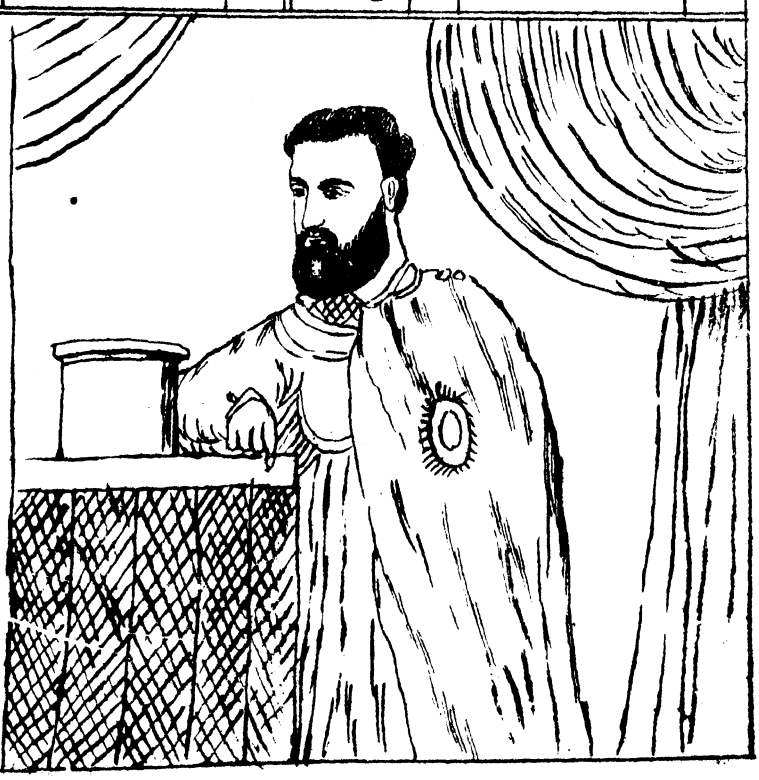

کیفیت دربار شہنشاہی منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء بمقام شہر شاہجہان آباد

۱۳ جولائی ۱۸۷۶ء کو ایک اشتہار مشتہر ہوا اوسکی نقل درج ذیل کیجاتی ہے

اشتہار اختیار خطاب

(نمبر ۷)

ہند کے دفتر خانہ سے ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ء کو تحریر فرمایا ؛

جناب ملکہ معظمہ کے سکرٹرے آف اسٹیٹ بہادر ہند ؛ کاتب ؛

گورنمنٹ ہند مکتوب الیہ ؛

مین آپکی گورنمنٹ کی آگاہی کے لیئے اسکے ساتھہ ایک نقل جناب ملکہ معظمہ کے اس اشتہار کی جسمین اعلان اس امر کا ہے کہ جناب ملکہ معظمہ نے لقب قیصر ہند کا اختیار فرمایا ہے ارسال کرتا ہون ؛ (۲) جناب ملکہ معظمہ کے اس فعل سے یہ مراد ہے کہ جناب محتشمہ باضابطہ اور مستحکم اظہار اپنی آن خوش گمانیونکا فرمائین جو جناب محتشمہ ہمیشہ سے ہند کے رؤسا و رعایا کی نسبت رکھتے ہین اور جنکے اظہار کے لئے جناب محتشمہ کی رائے مین یہ وقت نہایت مناسب ہے ۔ میری گزارش یہ ہے کہ آپ جناب ملکہ معظمہ کی تمام قلمرو ہند مین اس اضافہ کا اشتہار جو خطاب اور القاب شاہی مین کیا گیا ہے ایسے اسلوب پر کرین جو جناب محتشمہ کے مطالب مرحمت مآرب کے مناسب حال ہون ؛ ۔ دستخط سالسبری ۔

اسی مہینہ مین پیشگاہ حضور وایسرائے بہادر سے بنام نامی تمامی رؤسائے ممالک ہندوستان و یورپین حکام والامقام و والیان ریاست مائے خود

خود مختار و سرحدی و وزیران و سفیران ملک غیر و ملازمین سول و ملٹری بحری و بری
متعلق ہندوستان اس عرض سے خرائط و فرمان و چٹھیات اجرا ہونے کہ وہ
یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو بمقام دہلی شریک دربار ہوویں چنانچہ بتعمیل اس حکم کے
تاریخ ۲۸ نومبر ۱۸۷۶ء سے لغایت ۲۲ دسمبر سنہ مذکور تک جمیع صاحبان مطلوبہ
و دیگر اشخاص غیر مطلوبہ اپنے اپنے خیام گاہ مین داخل ہو گئے - اور منجانب گورنمنٹ
ہر ایک کے رتبہ و درجہ کے موافق مراتب استقبال و اتواب سلامی و مہمانداری
ادا کی گئین - ۲۵ تاریخ کو حضور لارڈ لیٹن صاحب بہادر بھی رونق افروز دہلی
ہو گئے - اور ۲۶ تاریخ سے لغایت ۳۰ تاریخ تک لارڈ صاحب بہادر نے
روسائی صاحبان ممدوح الصدر سے ملاقاتین مع بازدید فرمالین اور ۳۰ تاریخ
کی شام کو حضور گورنر جنرل بہادر نے نشان اور تمغے طلائی گورنر جنرل مدراس
و لفٹنٹ گورنر بنگال و لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی و لفٹنٹ گورنر پنجاب
و گورنر پرتگال و گورنر بمبئی کو و دیگر عہدہ داران و شرفاء ہندوستان کو بموجب
اُنکے درجونکے عطا فرمائے - اور ہر ایک بڑے رئیس سے جب حضور
ویسرائے بہادر نے وقت ملاقات تمغہ ایک ایک جھنڈا یعنی نشان ریشمی
مع چوب کہ اُسپر بہت اچھا روپہری کام بنا ہوا تھا - اور نیز چوب کے
سر پر ایک ایک تاج بنایا گیا تھا اور ایک ایک چھوٹی تختی اُن جھنڈونمین
لٹکتی تھی کہ اوسمین بخط طلائی نام ہر ایک رئیس کا لکھا ہوا تھا اور ہر ایک
جھنڈے کے پہریرے پر یہ لکھا ہوا تھا - یہ نشان شہنشاہ ہند نے رئیس
کو دیا ہے - یہ جھنڈے (۵۶) تھے اور بعض انمین کے سنہری بھی تھے

وقت دینے نشان اور تمغونکے وایسرائے بہادر نے رئیسون سے فرمایا کہ مین یہہ نشان آپکو بطور خاص عطیہ جناب ملکہ معظمہ کے عطا کرتا ہون اور امید ہے کہ یہ جلسہ شہنشاہی کا یادگار رہیگا - جناب ملکہ معظمہ کو امید ہے کہ اس نشان کو جب آپ لوگ کھولین گے تو آپکو یاد ہوجاویگا کہ کس قدر تخت انگلستان اور اُنکے خاندان سے قربت ہے اور جناب ملکہ معظمہ کا دلی منشا یہ ہے کہ آپکا خاندان ایک استحکام کے ساتھہ اپنی ریاست کی حکومت کیا کرے اور مین یہ تمغہ حسب الحکم جناب قیصر ہند کے آپکو دیتا ہون - اور مجکو امید ہے کہ آپ اسکو ایک مدت تک پہنین گے - اور آپکے خاندان مین یہ بطور یادگار جلسہ شاہنشاہی رہیگا -

غرضکہ یہ امورات جب طے ہوچکے تو بتاریخ یکم جنوری ۱۸۷۷ء روز دوشنبہ جبکہ صبح سے مخلوق جوق جوق جانب تختگاہ قیصری جانی شروع ہوئی - مقام دربار دخت جلوس وایسرائے بہادر جسکو عام لوگ چبوترہ کہتے ہین دہلی سے ۴ میل جانب گوشہ شمال و مغرب ایک بہت بڑے وسیع کف دست میدان مین کہ تخمیناً ۵ میل مربع ہوگا کمال حسن و خوبی کے ساتھہ تیار کیا گیا تہا کہ اوسکو طلسم فرنگ یا نگارخانہ چین کہا جاوے تو بجا ہے بلکہ اس سے بہی بڑہکر تہا - چبوترہ تخت جلوس وایسرائے بہادر شش پہل ۶۰ فیٹ طول عرض زمین سے آٹھہ فیٹ بلند شامیانہ اسکا سُرخ رنگ کا چوبی سُنہری استادون پر مع کلسہای سُنہری کہ ۷ فیٹ بلند تہے بہت صاف اور شفاف کھنچا گیا تہا - اس شامیانہ پر چند طرحکی تصاویر اور نشانات شیر اور تلوار اور سورج اور چاند اور مُہر شاہی اور چند حروف مفرقہ وغیرہ و لفظ ایلکم یعنی مبارک ہو سُنہری لکہے ہوئے تہے -

چبوترہ کے گرد جنگلہ سنہری جسمین آبی رنگ کی گلکاری بہتی کمال درستی کے ساتھہ
لگایا گیا تہا اور سُرخ بانات کا فرش زینہ تک بچہایا گیا تہا اُسپر طلائی کرسی گورنر جنرل
کے لیئے بچہائی گئی تہی اوسپر یہ لکہا ہوا تہا "وہ ملکہ کی روشنی ہماری ہدایت کو کافی
ہے" اس چبوترہ کے تین طرف باجیوالے گورے اور توپین کہڑی تہین۔
نسوگز کے فرق سے سامنے اس چبوترہ کے ایک چبوترہ بشکل ہلالی جہت نشست
والیان ملک طول اسکا تخمیناً ۱۶۰ فیٹ اور عرض ۴۰ فیٹ اور زمین سے ۳ فیٹ
بلند شامیانہ اسکا سفید ساٹہن ریشمی جہالر کا سنہری رنگ کے استادونیر تنا ہوا تہا
فرش زینہ تک سُرخ بانات کا تہا اُسپر چوبی کرسیان نیلی رنگ کی ریشمی پارچہ سے
منڈہی ہوئین اور کلابتون سے رئیس کا پورا نام لکہا ہوا تہا اور آگے
ہر رئیس کے وہ جہنڈا جو سرکار سے عطا ہوا تہا نصب تہا۔ محاذی اس چبوترہ
یعنی عقب اجلاس گاہ گورنری دو چبوتری ۸۰ — ۸۰ فیٹ طول اور ۴۰ فیٹ عرض کے
واسطے نشست یورپین افسران واڈیٹران اخبار انگریزی وروسار دہلی وتعلقہ دار ان
وعہدہ داران ہندوستانی ومہتمان اخبار دیسی وغیرہ تہی ان چبوترونیر جو خیمہ تہا
اُسکے ستون لوہیکے نیلے رنگ کے تہے اور فرش بہی کرسی اوبینچو لکا نیلا تہا
ان چبوترون کے دروازونیر ایک ایک حرف انگریزی مثل اے بی سی ڈی
وغیرہ جلی قلم سے لکہا ہوا تہا اور وہان ایک ایک یورپین افسر کہڑا تہا کہ
ہر ایک کے ٹکٹ کا حرف پہچانکر اُسی درجہ مین بٹہاتا تہا اور زینہ چبوترہ والیان
ملک یعنی متصل زینہ نشستگاہ ہر ایک رئیس کے ایک ایک کمپنی پلٹن انشاء
تہی جسوقت جو مہاراجہ یا نواب تشریف لاتے تو حسب دستور صاحبان

انگریز اونکا استقبال کرکے اُنکی نشستگاہ تک پہنچا دیتے تہے اور وہ کمپنی سلام ادا کرتی تہی دو جانب ان چبوترون کے فوج سرکاری سوار و پیادہ تو بچاہ کہ تخمیناً پچاس ہزار ہونگے کمال اسلوبی کے ساتھہ صف بصف کہڑی کی گئی تہی اور ایک جانب مخلوق تماشائی اور ایک جانب جلوس الیان ملک یعنی ہاتہی و گہوڑے و بگہی وغیرہ مردم شماری اُس موقع پر نہین ہوئی کہ میدان اجلاس گاہ کسقدر آدمی جمع ہوئے تہے مگر اکثر لوگونکا تخمینہ بیچتہ یہ ہے کہ چار لاکہہ آدمی سے کم نہ تہے الغرض بارہ بجے تک یہ تمام عظم و شان کا سامان جب جمع ہوگیا قریب سوا بارہ بجے کے سواری جناب وایسرائے بہادر کی بکمال جلال شاہنشاہی مع صاحبان سٹاف کے (اور نیز اور صاحبان عالیشان جو قریب چالیس پچاس کے ہونگے پیچہے سے آئے) سواری بگہی سے سمت دروازۂ جنوب جلوہ افروز ہوئی اور اوترتے ہی فرش بانات سرخ پر (جو دروازہ سے تا تخت جلوس بچہا ہوا تہا) خرامان خرامان اجلاس گاہ مین رونق افروز ہوئے۔ داخل ہوتے ہی باجہ والونے سلامی کا باجا بجایا۔ اور ادہر جملہ رؤسا نے اپنی اپنی اجلاس گاہ سے سر و قد تعظیما کہڑے ہوکر سلام کیا اور جناب ممدوح نے سب کے سلام کا جواب دونو ہاتہ سے دیا اور کلاہ مبارک کو جنبش دی اور واسطے بیٹہنے کے ارشاد فرمایا۔ سب والا جاہونکے بیٹہہ جانیکے بعد خود بدولت بہی اپنی اجلاسگاہ میمنت پناہ مین جلوہ افروز ہوگئے بعدہٗ چیف ہرلڈ صاحب نے بعد حصول ارشاد آداب بجا کر اور چار پانچ زینہ اوتر کر باواز بلند زبان انگریزی مین اشتہار اختیار خطاب پڑہا۔ بعدہٗ سکرٹری اعظم بہادر نے

ترجمہ اسکا زبان اُردو مین سنایا جو درج ذیل ہے

باب ۔ ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ

سنہ ۳۹ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

ایکٹ بمراد اسباب کے کہ جناب حمت قباب ملکہ معظمہ اس خطاب والاشاہی مین جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکونکی بادشاہی کے متعلق ہین ایک اور لقب اضافہ کرسکین ۔ ۲۷ ۔ اپریل سنہ ۱۸۷۶ع

ازانجاکہ اُس ایکٹ کے باب ۶۷ کی رو سے جو واسطے متحد کرنے برطانیہ عظمیٰ اور

باب ۶۷ ۔ ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم ۱۸۰۰ع

سنہ ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم متوفی مین صادر ہوا تھا کہ بعد ہونے ویسی اتحاد کے جو اوپر مذکور ہوا خطاب والقاب شاہی جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکونکی بادشاہی کے متعلق ہین وہی ہوا کرین گے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مُہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرمائین ۔ اور ازانجاکہ ازروئے ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی مزین بمُہر اعظم مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ع کے جناب ملکہ معظمہ کے خطاب والقاب بالفعل یہ ہین وکٹوریا بالفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ وایرلنڈ کی ملکہ و حامیہ دین عیسائی اور ازانجاکہ اُس ایکٹ کے باب ۱۶ کی رو سے جو واسطے خوب تر انتظام ہند کے سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس جناب ملکہ معظمہ حال کے

باب ۱۶ ۔ ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

اجلاس پارلیمنٹ سے جاری ہوا تھا یہ حکم ہوا تھا کہ گورنمنٹ ہند جو اسوقت تک جناب ملکہ معظمہ کیطرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض مین بطور امانت کی تھی جناب ملکہ معظمہ کے

تفویض ہوا - اور یہ کہ اسوقت سے ملک ہند پر جناب ملکہ معظمہ حکمرانی فرمائین اور جناب محتشمہ کے نام سے اُسپر حکمرانی کیجائے - اور قرین مصلحت یہ ہے کہ یہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورۂ بالا کی گئی اُسکی تسلیم و پزیرائی اس ذریعہ سے ظاہر ہو کہ جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب مین ایک اور لقب اضافہ کیا جائے - اسلیئے حسب فرمان واجب الاذعان جناب ملکہ معظمہ اور بصلاح و رضائے امرار دینی و دنیوی اور جماعہ عمومیہ کے جو اس پارلیمنٹ موجودہ مین مجتمع ہین اور حسب اجازت پارلیمنٹ موصوف کے حکم مفصل الذیل شرف صدور پایا کہ

جناب مرحمت قباب ملکہ معظمہ کو جائز ہوگا کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پزیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اُس خطاب و القاب مین جو سلطنت متحدہ اور اوسکے تابع ملکون کی بادشاہی سے متعلق ہین بذریعۂ اشتہار مشتہرہ محتشمہ الیہا بمزین بمہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا اضافہ کرین جو جناب محتشم الیہا کو مناسب معلوم ہو ؛

جناب ملکہ معظمہ کا اختیار اپنی بادشاہی کے خطاب و القاب مین اضافہ کرنے کے باب مین -

حضور پر نور سے جناب علیہا حضرت ملکہ معظمہ کے فقط

اشتہار

(ملکہ معظمہ وکٹوریا)

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ایک ایکٹ اس نام کا - ایکٹ بمراد اسبات کے کہ جناب مرحمت قباب ملکہ معظمہ اُس خطاب و القاب شاہی مین جو سلطنت متحدہ اور اُسکی تابع ملکون کی بادشاہی سے متعلق ہین ایک اور لقب اضافہ کر سکین صادر ہوا ہے اور اس ایکٹ مین لکھا ہے کہ از روئے ایکٹ بابت متحد کرنے ممالک برطانیۂ عظمے

اور ایرلنڈ کے یہ حکم ہوا کہ بعد دیسی متحد ہونیکے سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکون کی
بادشاہی کے متعلق خطاب والقاب وہی ہوا کرینگے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی
کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مُہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرمائین اور اس ایکٹ
مین یہ بہی لکھا ہے کہ حسب منشا ر ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی کے جو مزین
بمہر اعظم اور مورخہ یکم جنوری ۱۸۰۱ء ہے مابدولت کے حال کے خطاب والقاب ہین
وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی اور ایرلیڈ کی ملکہ اور
حامیہ دین عیسائی اور اس ایکٹ مین یہ بہی لکھا ہے کہ ایکٹ بابت خوبتر
انتظام گورنمنٹ ہند کے بموجب یہ حکم نافذ پایا ہے کہ گورنمنٹ ہند جو اسوقت تک مابدولت
کیطرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض مین بطور امانت کے تہی۔
مابدولت کے تفویض ہوئی۔ اور یہ کہ اب آئندہ کے لیئے ہند پر مابدولت کی حکمرانی
ہوگی۔ اور مابدولت کے نام سے اُسپر حکمرانی کیجائیگی۔ اور قرین مصلحت یہ ہے
کہ نقل وتحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اُسکی تسلیم وپزیرائی اس نہج پر
ظاہر کیجائے کہ مابدولت کے خطاب والقاب مین ایک اور لقب اضافہ کیا جائے۔
اور اس ایکٹ مین بعد بیانات مذکور کے یہ حکم ہوا ہے کہ مابدولت کو جائز ہوگا کہ
نقل وتحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم وپزیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اُس خطاب
القاب مین جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکونکی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین
بذریعہ اشتہار مشتہرہ مابدولت مزین بمہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا لقب اضافہ کرین
جو مابدولت کو مناسب معلوم ہو۔ لہذا مابدولت نے حسب صلاح مشیران پریوی
کونسل کے یہ مناسب سمجہا کہ یہ تعیین واعلان کرین (اور اُس صلاح سے

بموجب اس تحریر کی رو سے یہ تعیین اعلان کیا جاتا ہے) کہ اب ہی جہانتک
بسہولیت تمام موقعون اور تمام دستاویزون مین جنمین مابدولت کے خطاب
اور القاب مستعمل ہون بجز اور باستثنار جملہ چارٹر (معاہدات ملکی) اور کمیشن
(فرامین مناصب) اور لیٹرس پیٹنٹ (مکاتیب عامہ) اور گرانٹ (ہبات وعطایا) اور
(پروانجات) اور اپائنٹمنٹ (تقررات) اور اسیطرحکی جملہ اور دستاویزات کے سلطنت جو
متحدہ کے باہر اثر پذیر ہون اُس خطاب والقاب مین جو سلطنت متحدہ اور
اوسکے تابع ملکون کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین زبان لاطین مین بلفظین
انڈی مبراٹریکس - اور زبان انگریزی مین یہ الفاظ - امپرس آف انڈیا (قیصر ہند)
اضافہ کیجائین - سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہ ہے کہ کمیشن اور
چارٹر لیٹرس پیٹنٹ اور گرانٹ اور رٹ اور اپائنٹمنٹ اور اسیطرحکی اور دستاویزات
مین جو اوپر بالخصوص مستثنی کی گئی ہین وہ اضافہ نہ کیا جائے - اور سوا اسکے
مابدولت کی مرضی اور خوشی یہ ہے کہ جملہ سونے اور چاندی اور تانبے کے نقود
جو آج آچکے بعد مابدولت کے حکم سے اُسیطرح کے نقوش سے مسکوک ہین بلا
لحاظ اُس اضافہ کے جو مابدولت کے خطاب والقاب مین کیا گیا ہے سلطنت
متحدہ مذکورہ کے سکجات رائج الوقت اور جائز الرواج متصور ہون اور سمجھے
جائین اور سوا اسکے یہ کہ جملہ سکے جو سلطنت متحدہ کے تابع ملکون مین سے
کسی کے لیئے اور کسی مین مسلوک اور جاری ہوئے ہین اور مابدولت کے
اشتہار کی رو سے اُن تابع ملکون کے سکجات رائج الوقت اور
جائز الرواج قرار دیے گئے ہین - اور اُنپر مابدولت کے خطاب یا القاب

یا اُن مین سے کوئی جزو یا اجزائی منقوش ہوئے ہین اور جملہ نقود جو مطابق اشتہار مذکور کے بعد ازین مسلوک اور جاری ہون بلالحاظ ویسے اضافہ کے اُن تابع ملکون کے سکجات جائز الرواج اور رائج الوقت رہا کرین ۔ تاوقتیکہ مابدولت کی اور کوئی مرضی اُسکی نسبت ظاہر نہ کی جائے ۔

مابدولت کے محکمہ واقع مقام ویندسر سے ۱۸۷۶ عیسوی کی اٹھائیسوین کو مابدولت کے جلوس کے اُنتالیسوین سال مین صادر ہوا ۔

خداوند کریم جناب ملکہ معظمہ کو سلامت باکرامت رکھے ۔

اسکے بعد خود بدولت جناب ویسرائے صاحب بہادر نے استادہ ہوکر ایک دلچسپ زبان انگریزی مین پڑہی بعدہٗ اُسکا ترجمہ صاحب سکرٹری بہادر نے بفصاحت و بلاغت تمام زبان فیض ترجمان سے کہڑے ہوکر سنایا جنکی نقل بجنسہ جہت ملاحظہ ناظرین درج ذیل ہے ۔

تقریر دلپذیر جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر نائب السلطنت ہند و انگلنڈ

۱۸۵۸ء کے نومبر مہینہ کی پہلی تاریخ ایک اشتہار حضرت ملکہ معظمہ انگلستان کے حضور سے جاری ہوا تہا جسمین رؤسا اور رعایائی ہند کی نسبت ایسے اقرار الطاف و مرحمت شاہانہ کے حضرت ممدوحہ کی طرف سے تہے کہ اُس تاریخ سے آجتک وے لوگ اُنکو ملکی امور مین سند بے بہا سمجہتے ہین ۔

اُسوقت جو سب اقرار حضرت ملکہ معظمہ کی طرف سے ہوئے تہے کہ جنکے اقرار کو کبہی لغزش نہین ہوئی اب ہماری زبان سے اُن اقرارون کا مستحکم کرنا کچہہ

حاجت نہین رکھتا اور اُن اظہارہ برس کی سرسبزی روز افزون سے
یہ اقرار سب ثابت ہوگئے کہ یہ جلسہ عظمیٰ اُن اقرارون کی تکمیل کی ظاہر دلیل
ہے - اس سلطنت کے رؤسا اور رعایا جو کہ اپنے اپنے اعزاز موروثی
مین بے خلل متمتع اور اپنے اپنے مصالح واجبی کی پیروی مین محفوظ رہے ہین
اُن کے لئے گزشتہ زمان کی یہ سخاوت اور معدلت آیندہ کے واسطے
کفیل کامل ہوئی ہے -

اب ہم لوگ حضرت ممدوحہ نے جو خطاب قیصر ہند اختیار فرمایا ہے اُسکے اعلان کے
لیئے جمع ہوئے ہین اور اس ملک مین حضرت ممدوحہ کے قائم مقام ہونے کی
حیثیت سے مجھہ پر لازم ہے کہ حضرت ممدوحہ کی عنایات دلی کو جنکے باعث یہ لقب
القاب اور منصب موروثی کے اوپر حضرت ممدوحہ نے اضافہ فرمایا ہے
بیان کرون -

منجملہ ممالک حضرت ممدوحہ جو تمام دنیا مین کرۂ ارض کے ساتوین حصہ پر مشتمل ہے
اور تیس کروڑ باشندگان اُسمین بستے ہین اُنمین سے اور کسی مملکت پر اس عظیم
و قدیم سلطنت سے زیادہ تر توجہ نہین رکھتی ہین +

ہر وقت اور ہر جگہہ قابل اور کارگزار ملازم انگلنڈ کے سلاطین کی خدمات بجالاتے
رہے ہین - لیکن اُنسے جنگی دانائی اور شجاعت سے ملک ہند کی سلطنت
حاصل ہوئی اور قائم رکھی گئی اور کوئی زیادہ نام آور نہین ہوئی - اس مہم عظیم مین
جس مین حضرت ملکہ ممدوحہ کی کل انگریزی اور دیسی رعایا نے اچھی طرح سے اتفاق
کیے ہین - حضرت ممدوحہ کے بڑے بڑے متعہدان اور متعلقان بھی ہوا خواہی کی

راہ سے مشغول ہوئے - انکی سپاہ جنگ کی محنت اور فتح مین حضرت ممدوحہ کی افواج کے ساتھہ شریک ہوئی ہین اور انکی وفاداری اور دانائی دولت حضرت ممدوحہ کے امن وامان کے فوائد کو قائم رکھنے اور اُسکے عام کرنیکے لیئے کارگر ہوئی ہے اور اُنکا حاضر ہونا آج جو حضرت ممدوحہ کے خطاب قیصری کے اختیار فرمانے کا روز مبارک ہے اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت ممدوحہ کی حکمرانی کی ملائمت اور سلطنت کی یگانگت سے وہ لگاؤ رکھتے ہین -

حضرت ممدوحہ اس سلطنت کو جو اُنکے اسلاف سے حاصل اور اُنکی ذات مقدس سے قیام پذیر ہوئی ہے ارث جلیل لایق اسکے کہ محفوظ رہے اور اُنکی اولاد کو بتمامہ پہنچے سمجھتی ہین اور اوسکو اپنے قبضۂ اقتدار مین رکھنے سے اپنے اوپر یہ عین فرض جانتی ہین کہ اپنے بڑے اقتدار اس ملک کی رعایا کی بہبودی کے لیئے اور اُن کے روسا متعلقان کے حقوق پر نظر دقیق رکھکر کام مین لاوین - اسواسطے حضرت ممدوحہ کا یہ ارادہ ملوکانہ ہے کہ اپنے القاب پر اور ایک لقب بڑہائین جو آیندہ کے لیئے سب روسا اور رعایا ہند کے واسطے دائما اس بات کا نشان ہوکر مصالح طرفین متحد اور اس دولت کی ہواخواہی اُن پر واجب ہے ٭

وہ سلسلۂ خاندان جنکی حکومت ہند کو تبدیل اور ترقی دینے کے خداوند کریم نے اقتدار سلطنت برطانیہ کو اس ملک مین متقدد کیا سلاطین عظام اور نیک سے خالی نہ تہا ولیکن اُنکے جانشینون کے انتظام ملکی سے اُن کے ممالک کے امن وامان اندرونی حاصل نہوئے اور علی الدوام تنازع برپا رہا اور ہمیشہ

اختلال آگیا۔ ضعیف اور کمزور لوگ اچیر دام اقویہ اور دے اقویہ مغلوب ہوئے نقصانی ہوتے گئے ۔ اسیطرح تواتر سیلاب خونریزی اور خصومت درونی کے تزلزل سے خاندان عالیشان تیموریہ خراب ہوکر تباہ ہوگیا کیونکہ ان سے ممالک مشرقی کی کچھہ ترقی نہوسکی ؛

اندنون بسبب حمایت احکام حضرت ملکہ معظمہ کسی ملت و مذہب کا فرق نہین ہے حضرت ممدوحہ کی ہر ایک رعیت امن و امان کے ساتھہ گزران کرسکتی ہی ہر فریق کو عدم تعصب سرکار ممدوحہ کے سبب اس بات کی اجازت ہے کہ بلا تعرض اپنے اپنے مذہب کی رسومات کو ادا کرین ۔ جو دست اقتدار قوت قیصرانہ دراز کیا جاتا ہے وہ مٹانے اور دبانے کے لئے نہین ہے بلکہ حمایت اور ہدایت کے لیئے ہے ۔ کل ممالک کی ترقی اور صوبجات کی سرسبزی روز افزون سے انتظام سرکار انگریزی کا نتیجہ ہر جگہہ ظاہر و ماہر ہے ۔

ای متنظمان برطانی اور وفادار عہدہ داران سرکار انگریزی

آپ لوگون کی دوامی محنتون سے علی الخصوص اچھے اچھے نتیجے حاصل ہوتے ہین اور ہین آپ لوگون پر اولاً حضرت ممدوحہ کی طرف سے انکی مسرت اور اعتماد کو ظاہر کرتا ہون ۔ آپ لوگون نے اپنے اپنے سب معزز اور متقدمین کی مانند اس سلطنت عظمیٰ کے فائدے کے لیئے محنت انتہائی ہے اور اس امر مین آپ لوگ ہمت مستمرہ اور حسن صداقت اور جانفشانی کو جسکی نظیر تواریخ مین نظر نہین آتی برابر کام مین لائے ہین ؛

امور کی دروازے ہر شخص کے لئے کھلے ہین ۔ لیکن نیک کاری کا

موقع اُسکے طالب کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہے ۔ کم اتفاق ہوتا ہے کہ
کوئی سرکار اپنے ملازمون کے منصب کی ترقی جلد جلد کر سکے ولیکن مجکو یقین
حاصل ہے کہ سرکار انگریز بہادر کی کارگزاری مین خدمت سرکار اور ذاتی
جانفشانی عزت و مواجب شخصی کی امید سے ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی ۔ ہمیشہ ایسا
ہوتا آیا ہے اور آیندہ بھی ایسا ہی ہوگا کہ ہند کے انتظام مین سے مہمات اور امور فائدہ
کا بڑا حصہ بڑے بڑے صاحبان جلیل القدر سے متعلق رہا اور یہ کبھی رہیگا ۔
مگر اُن صاحبان ضلع سے جنکی ہوشیاری اور ہمت پر کل انتظام کا اچھا ہونا
بالخصوص موقوف ہے حضرت ممدوحہ کی توصیف اور تحسین اپنے ملازمان اہل قلم
اور اہل سیف کے حق مین جو تمام ہندوستان مین ایسے نازک اور مشکل خدمات
کو بجا لاتے ہین جس سے اور زیادہ نازک اور مشکل کام سب سے زیادہ رعایا کی
معتمد علیہ کو سرکار کی طرف سے مفوض نہو سکتے ہین اُسکے بیان مین مبالغہ نہین کر سکتا
اے اہل قلم و اہل سیف جو کم سنی مین ایسے مناصب با اختیار پر مقرر ہو کر
جانفشانی اور رضامندی کے ساتھہ نظم سخت احکام کی متابعت کرتے
ہین اور جو اپنی اپنی ذات سے انتظام کے امور اہم کو بجا لاتے ہین
اور اقوام کے درمیان جنکے مذہب اور زبان اور رسومات آپ لوگونسے الگ
ہین ۔ مین یہ دعا کرتا ہون کہ آپ لوگ اپنی اپنی خدمات مشکلہ کو متانت اور
لائقت کے ساتھہ بجا لاتے وقت یہ خیال رکھین کہ جسوقت اسیطور سے اپنی
قوم کی نیکنامی قائم رکھتے ہین اور اپنے مذہب کے ملائم احکام کی تعمیل کرتے
اسوقت بھی کل دوسری قوم اور مذہب پر جو اس ملک مین موجود ہین حسن انتظام

فوائد بیشمار کو عنایت کرتے ہین - چونکہ مغربی تمدن کے اصول کو دانائی کے ساتھ
جاری کرنے سے اس سلطنت عظمی کے سرمایہ اور محاصل کو علی الاتصال وسعت
ہوتی گئی اسمین ملک ہند صرف ملازمان سرکاری کا ممنون نہین - چنانچہ اگر
اس روز مبارک مین حضرت ممدوحہ کی دوسری رعایا ے انگریزی جو بلا ملازمت سرکار
ہند مین بستے ہین اسا نکی خاطر جمع نہ کراؤن کہ حضرت ممدوحہ بڑی دلی خوشی کے
ساتھہ اُنکی ہوا خواہی کو بہ نسبت اُنکے تخت اور ذات مقدس کے اور یہ فوایدہی
جو حضرت ممدوحہ کی سلطنت ہند کو اُنکی محنت اور جلادت ظاہری و باطنی سے
اور اُنکے اخلاق مدنی سے حاصل ہوئے اُسکو جانتے ہین اور اُسکی قدر شناسی
فرماتے ہین تو مین حضرت کے ارادہ قیصرانہ کی تشریح مین قاصر ہونگا +
چونکہ حضرت ممدوحہ کی یہ خواہش ہی کہ اُنکو اُن رعایا کے ممتاز کرنیکے لیئے جو اُنکی
سلطنت کے اس بڑے علاقہ مین خدمات ملکی اور محاسن ذاتی ظاہر کیئے ہین زیادہ
فرصت اور موقع حاصل ہووے - اس لیے یہ طیب خاطر نہ فقط اعلاے ستارہ ہند کو
اور طبقہ برٹس انڈیا کو کچھہ بڑہانا چاہتے ہین بلکہ ایک نئے طبقہ کو جو باسم طبقہ
انڈین امپائر کے موسوم ہو مقرر فرمائین +

اے لشکر ہند کے انگریزی اور ملکی سردار و سپاہیو

آپ لوگ جو سبکام دلیرانہ طور سے باتفاق یکدیگر حضرت ممدوحہ کے فوجی اغراض کے لیئے
عمل مین لائے اُنکو حضرت ممدوحہ فخر و مباہات کے ساتھہ یاد رکھتی ہین اور چونکہ حضرت
ممدوحہ کو یہ یقین ہے کہ آئندہ بہی ہمیشہ اسی وفاداری کے ساتھہ اس امر اہم کی
نیک بجا آوری مین متفق ہو کر کارگزار ہونگے اس امر مین آپ لوگون ہی کو

خدمات مفوض کیجاتی ہین جس سے حضرت ممدوحہ کے ممالک ہند کا امن و امان
اور سرسبزی باقی رہے ؛

ای والنٹر سپاہیو آپ لوگون کی کوششین جو ہوا خواہی اور کامیابی کے ساتھہ
ظہور مین آئی ہین تاکہ اگر ضرورت پڑے تو افواج نظامی کے ساتھہ متفق ہون۔
اس لائق ہین کہ اس روز مبارک مین اسکی دلی ستائش کیجائے ۔

ای اس سلطنت کے رؤسا جنکی خیر خواہی استواری کا کفیل اور جنکی بہبودی
جلالت کا منبع ہے حضرت ممدوحہ آپ لوگون کی اس آمادگی پر کہ اگر کبھی کوئی
حملہ اور تہدید سلطنت کے مصالح پر واقع ہو تو آپ لوگ اسکی حفاظت کرینگے
اسپر بڑے اعتماد کے ساتھہ تحسین و آفرین فرماتی ہین ۔

مین حضرت ملکہ معظمہ کیطرف سے اور انکے نام سے آپ لوگونکو اس مقام دہلی کی آنے پر
مرحبا کہتا ہون اور آپ لوگونکا اس جلسہ عظیم مین شامل و شریک ہونیکو دلیل ظاہر
آپ لوگونکی عقیدت و خیر سگالی نسبت سلطنت انگلستان پر جو بوقت تشریف آوری جناب
پرنس آف ویلز بہادر کے اس ملک مین اس واضح طور سے ظہور مین آئی
تہی جانتا ہون ۔ حضرت ممدوحہ اپنے مصالحہ کو عین اپنے مصالح تصور
فرماتی ہین ۔ اور واسطے موکد کرنے اخلاص اور دائم کرنے اس روابط مستحکمہ کے
جو اتفاق حسنہ سے مابین سلطنت انگلستان اور اسکے متعلقان اور متہدان
کے ہے حضرت ممدوحہ نے بطیب خاطر خطاب قیصری اختیار فرمایا ہے
جسکا آج مین اعلان کرتا ہون ؛

ای ملکی رعایا حضرت قیصر ہند اس سلطنت کے حالات موجودہ اور اسکے

مصالح دائما اسبات پر مقتضی ہین کہ اُسکا اہتمام اور انتظام اعلیٰ ایسے اہلکارون کے سپرد کیا جائے
مفوض ہو جو کہ اس تدبیر کے اصول سے تعلیم یافتہ ہوئے جنکی تعمیل حکومت قیصرانہ
کے تسلسل کے لیئے لازم ہے ان مدبران کے اختراعات عاقلانہ سے سند کی ترقی
متصل تمدن کے امور مین جو کہ اُسکی ملکی عظمت کو لازم ہے اور قوت روز افزون کا منشا
وابستہ ہے اور عرصہ دراز تک اُنہین کے ذریعہ فنون اور علوم اور آداب مغربی جو کہ باعث
فوقیت حال ممالک یورپ صلح وجنگ ہے ممالک مشرقی کیطرف سے اُسکے باشندگان کے
فائدہ عام کے لیئے مروج وجاری ہوا کرے لیکن آپ لوگ جو ہند کے رہنے والے ہین
جو کچھ آپکی قوم اور مذہب ہو یہ مسلم ہے کہ اُس ملک کے انتظام مین جسمین آپ بستے ہین
انگریزی رعایا کے ساتھہ اپنی اپنی استعداد کے موافق ایک بڑے حصہ مین شریک ہونیکا حق
رکھتے ہین۔ اس حق کی بنیاد عین انصاف پر ہے اور اُسکو مدبران برطانیہ وہند نے بکرارا
تسلیم کیا ہے اور یہی ضوابط شاہی پارلیمنٹ سے ثابت ہے اور گورنمنٹ ہند نے اپنی حفظ وتقریر
کے ساتھہ اور اپنی تدابیر ملکی کے کل مقاصد کے موافق سمجھہ کر تسلیم کیا ہے اس لیئے
انڈیا گورنمنٹ مسرت اور خوشی کے ساتھہ دیکھتی ہے کہ چند گزشتہ سالون مین
مردمان ملکی کی خدمتگزاری کے اوضاع مین خصوصًا جو مناصب اعلیٰ پر مامور ہین
بڑی ترقی ہوئی۔ اس سلطنت عظمی کا انتظام بہت لوگونسے جو اسمین شریک
ہین اسبات کا مقتضی ہے کہ نہ فقط تفہیم سے موصوف بلکہ ایسے صفات
جنکے واسطے اختلاف حمید اور صدارت مجلس ضرور ہے متصف ہون۔ اس لیئے
جو لوگ خاندان اور درجہ اقتدار موروثی کے سبب آپ لوگونمین بالطبع مقدم ہین
علی الخصوص اُنہین پر واجب ہے کہ اس تعلیم کو قبول کرنے سے جو محض اُس سے

اُن وصول کو جنمین دولت ملکہ معظمہ قیصر ہند برابر قایم رکھتی ہے سمجھین اور
عمل مین لائین اور خود اور اپنی اولاد کو اس معزز خدمت کے لیئے جسکی راہ
اُنکے واسطے کھلی ہے سزاوار بناوین۔ آپ سب لوگونپر واجب ہے کہ ہر
سیاست مین اپنے واسطے وفاداری اور بیغرضی اور انصاف اور صدق اور
متانت کو جو اخلاق ملکی کی غایت ہے نصب العین رکھین۔ اس صورت مین
حضرت ممدوحہ کی دولت آپ لوگون کی اعانت اور امداد انتظام کے امور مین
خوشیکے ساتھہ طلب کریگی۔ چونکہ سلطنت مذکور کل کرۂ ارض پر جسمین اُنکا
اقتدار ثابت ہے بہ نسبت اطاعت اُن لوگون کے جو رضامندیسے بالانفاق
تخت کی حفاظت مین جانفشانی کرتے ہین۔ اس سبب سے کہ اوسمین اُنکی دائمی
بہبودی جانتے ہین قوت فوجی پر کم اعتماد رکھتے ہین۔ حضرت ممدوحہ کمزور
ریاستونکی فتح یا ممالک قرب وجوار کے انضمام سے اپنی سلطنت ہندیہ کی ترقی
نہین سمجھتے ہین بلکہ ہبات مین کہ اُنکی رعایای ہند اس اقتدار ملائم اور عادلانہ
کو بچلال در متصل جاری کرنمین رفتہ رفتہ ہوشیاری اور دانشمندی کے ساتھہ
شریک ہون۔ بہرحال اُنکی غرض اور فرض اُنکی اپنی سلطنت پر منحصر نہین
حضرت ممدوحہ بخلوص نیت یہ خواہش رکھتے ہین کہ اُن ممالک کے حکمرانون
سے جو اس سلطنت کے حدود پر ہین اور بظل حمایت اس سلطنت متخواہ کے
مدتونسے مستقل رہے ہین کمال موافقت اور دوستی کا رابطہ مستحکم رکھین ولیکن
اگر کبھی اس سلطنت کے امن وامانکو بیرونی تہدید کا خطرہ ہو تو قیصر ہند اپنے
اُس ممالک موروثی کی حمایت فرمانی مین کسیطرح قاصر نہین۔ اگر کوئی

بیرونی دشمن دولت انگلشیہ ہند پر حملہ کرے تو گویا وہ تمام ممالک شرقیہ کی ترقی
وسرسبزی سے عداوت رکہتا ہے اور اس صورت مین حضرت ممدوحہ کو
اپنے ممالک کے سرمایہ غیر محدود سے اور اپنی متعہدان اور متعلقان کی شجاعت
و وفاداری اور اُنکی رعایا کی محبت وخیر خواہی سے کل اقتدار حاصل اور موجود ہے
اور ہر ایک حملہ آور کو دفع کرین اور سزا دین ۔ اس جلسہ مین اُن سلاطین اقصائے
ممالک شرقیہ کے وکلائی مطلق کا حاضر ہونا جنہون نے اپنی اپنی طرف سے حضرت ملکہ
معظمہ کو اس تقریب مبارک کی جو آج ہو رہی ہے تہنیت بہجوائی سرکار
ہند کی تدابیر صلح آمیز اور اُسکے کُل ممالک قرب وجوار کے ساتہہ ارتباط
دوستانہ رکہنی کی دلیل ظاہر ہے مین یہ چاہتا ہون کہ حضرت ممدوحہ کی سرکار
ہند کیطرف سی جو اس جلسہ قیصریہ مین عالیجناب خان قلات کو اور اُن سفیرونکو
جو اسقدر مسافت بعید سے آئے ہین تاکہ حدود انگریزی مین قیصر ہند کے متعہدان
ایشیا کیطرف سے حدود انگریزی مین وکالتاً آئی ہوئی ہین اور نیز اپنی مہمان معزز نواب
گورنر جنرل مقام گوآ اور نیز صاحبان گوآ اور صاحبان کانسل دول خارجیہ کو
خیر مقدم کہون ای رؤسا و رعایاء ہند اب مین مسرت کے ساتہہ آپ لوگونکو
یہ فرمان والاشان جو آپ لوگونکی قیصر ملکہ معظمہ نے اپنے شاہی اور قیصری
نام سے آپ لوگونکو آج بہیجا ہے سُناتا ہون ۔

یہ عبارت ہی جو آج صبحکو حضرت ممدوحہ کیطرف سے تار کے ذریعہ سے مجہے پہنچی
ما بدولت وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ کی قیصر ہند اپنے نائب السلطنت
کی معرفت اپنی سب سردارون اہل قلم اور اہل سیف کو اور کُل امراء اور رؤسا

اور رعایا کو جو دہلی مین اسوقت مجتمع ہین اپنا شاہی اور قیصری مرحمت فرماتے ہین اور اپنی توجہ دلی اور شفقت شاہانہ پر سلطنت ہند کی رعایا کو یقین دلاتی ہین ما بدولت فی نہایت خوشی سے اسبات کو ملاحظہ فرمالیا ہے کہ یہ لوگ ہمارے فرزند دلبند کے خیر مقدم مین کس وجہ مراسم تہنیت کو عمل مین لائے اور یہ دلیل اُنکی وفاداری اور عقیدت کی نسبت ہمارے خاندان اور تخت کے ہمارے دلمین بہت اثر پیدا کیا۔ ما بدولت کو اُمید ہے کہ اس روز مبارک کے باعث روابط محبت ہمارے اور ہماری رعایا کے درمیان زیادہ مستحکم ہون۔ اور ہر ایک ادنی اور اعلی اسبات کا یقین کرے کہ ہماری حکومت مین آزادگی اور عدل اور انصاف اصول و اصل اُنکے واسطے ٹھہرا گیا اور یہ کہ ما بدولت کی سلطنت مین اُنکی خوشی کی افزایش اور اُنکی سرسبزی کی ترقی اور بہبودی کی زیادتی مدام مدنظر ہے۔ مین یقین کرتا ہون کہ آپ لوگ ان الفاظ مرحمت آمیز کی بڑی قدر کرینگے۔

خداوند کریم جناب وکٹوریا ملکہ سلطنت متحدہ و قیصر ہند کو سلامت باکرامت رکھے

اسکے ختم ہوتے ہی جملہ حاضرین کیطرف سے (جو پس پشت جلاسگاہ کی بیٹھے تھے) صدائے ہُرّی ہُرّی چند مرتبہ بلند ہوئی اور اوسکے ساتھہ جو صفین فوجکی پس پشت اس نشستگاہ کے کھڑی تھین نوبت بنوبت باواز بلند اونہون نے بھی صدائے خوش ہُرّی ہُرّے کی چند بار کی۔ اور جو توپخانے یمین و یسار فوجکی اُسی صف مین جمے ہوئے تھے اونسے دفعہ بدفعہ اس

شلکین سر ہونی شروع ہوئین کہ اول توپخانہ یمین سے تین تین توپ
برابر چھوڑی گئین - اُنکی شلکونکے بعد پلاٹن پیادہ نے داہنے سی بائیں
تک اور بائین داہنے تک دو دو فیر بندوقون کے سر کیے - اور اُنکے
بائین طرف کے توپخانہ سے مثل دائین طرف کے توپخانہ کے تین تین
توپ کے فیر ایک ساتھہ ہی سر ہوئے اور پھر داہنی طرف توپخانہ سی
اُسیطرح اور فیرین ہوئین اور بندوقونکی شلکین بھی سر ہوئین اور نیز
بائین طرف کے توپخانہ سے پھر تین تین توپ کے ایک ایک فیر ہوئے
اسیطرح تیسری دفعہ فیرین ہوئین - بعد سر ہونے فیرہائے مذکور کے
نواب ویسرا صاحب اپنے اجلاسگاہ سے اُٹھہ کھڑے ہوئے اور
رئیسونکی سمت مخاطب بسلام ہوکے معہ جملہ اراکین اپنے خیام حشمت
نظام کو تشریف لیگئے - اور اوسیوقت سے نوبت بنوبت نمبروار سواران
راجگان اور مہاراجگان اور نوابونکی تبزک و احتشام تمام روانہ ہونی شروع
ہوگئین اور ایک بجے سے چھہ بجے تک تمام میدان خالی ہوگیا - تخمیناً
اس ہجوم کی تعداد بعض لوگ قریب نو دس لاکھہ سب قسم کے آدمیونکی
کہتے ہین لیکن میری قیاس مین یہ امر مبالغہ سے خالی نہین - البتہ
چار پانچ لاکھہ آدمیون سے کم بھی نہونگے اور دو ہزار کے قریب ہاتھی
اور دس بارہ ہزار کے قریب بگھی فٹن چرٹ بہلی گاڑی یکے وغیرہ ہونگے

خطاب عطیہ سرکار دولتمدار انگلشیہ خطاب میشر قیصر ہند

آرتھنٹ صاحب انریبل سرای جی - کے سی ایس آئی - ممبر کونسل

جناب نواب گورنر جنرل بہادر (باعتبار عہدہ) بیلی صاحب آنریبل ای جی
سی ایس آئی - ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر (باعتبار
عہدہ) بوندی کے عالیجناب مہاراؤ راجہ رام سنگھ صاحب - بکنگھم اور
چنڈوس کے ڈیوک ہز اکسیلنسی دی موسٹ نوبل رچرڈ پلین ٹیجینٹ کیمپبل
صاحب جی سی ایس آئی گورنر مدراس - باعتبار عہدہ) عالیجناب بیرنگ
صاحب کشمیر جی سی ایس آئی - مہاراجہ جمنون وکشمیر - کلارک صاحب
انریبل کرنیل سرای کے سی ایم جی - سی بی - ممبر کونسل جناب نواب
گورنر جنرل بہادر (باعتبار عہدہ) کوپر صاحب - انریبل سر رابرٹ ہنری
کے سی ایس آئی - لفٹنٹ گورنر پنجاب (باعتبار عہدہ) گوالیار کے
مہاراجہ عالیجناب جیاجی راؤ سیندھیا - ہنیز صاحب - ہز اکسیلنسی جنرل
سر ایف پی ٹے کے سی بی - کمانڈر انچیف ہند (باعتبار عہدہ) ہاب ہاؤس
صاحب - انریبل اے - کیو سی - ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر
(باعتبار عہدہ) اندور کے مہاراجہ عالیجناب تکاجی راؤ ہلکر جی سی ایس آئی -
جے پور کے مہاراجہ عالیجناب رام سنگھ جی سی ایس آئی - جیند کے
راجہ عالیجناب رگھبیر سنگھ جی سی ایس آئی - نارمن صاحب - انریبل میجر
جنرل سر ایچ ڈبلیو - کے سی بی - ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل
بہادر (باعتبار عہدہ) نواب عالیجناب کلب علیخان صاحب بہادر رام پور
جی سی ایس آئی - سٹریچی صاحب انریبل سر جے کے سی ایس آئی
ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر (باعتبار عہدہ) ٹمپل صاحب

انریبل سر آرتھر کے سی ایس آئی - لفٹنٹ گورنر بنگال - (باعتبار عہدہ)
ٹراونکور کے مہاراجہ عالیجناب رام ورما - جی سی ایس آئی - وڈہاوس صاحب
ہز اکسیلنسی سر پی آئی - جی سی ایس آئی کے سی پی - گورنر بمبئی (باعتبار
عہدہ) (دستخط لٹن وایسرائے و گورنر جنرل بہادر **طبقہ اعلیٰ ستارۂ**
ہند نمبر ۱ - یکم جنوری ۱۸۷۷ء اعلان مندرجہ ذیل جو آجکی تاریخ کے
لنڈن گزٹ مین چھپا ہے اطلاع عام کے لئے پھر مشتہر کیا جاتا ہی حضرت
ملکہ معظمہ آج کے دن دہلی مین حضرت ممدوحہ کے القاب خطاب مین
قیصر ہند کا خطاب ایزاد ہونیکا اعلان کیئے جانیکے موقع پر براہ نوازش
خسروانہ طبقہ اعلیٰ ستارۂ ہند کی اول اور دوسری اور تیسرے درجہ مین
تقررات مندرجہ ذیل فرماتے ہین **فرائیدر یس دی لاور اعظم** عالیجناب
شاہزادۂ آرتھر ولیم پیٹرک البرٹ صاحب - کناٹ اور سٹرتھرن کے
ڈیوک اور سسکس کے ارل - **رئیس دی لاور اعظم** عالیجناب رام سنگھ مہاراؤ
راجہ صاحب بوندی - عالیجناب جسونت سنگھ مہاراجہ صاحب بہرتپور -
عالیجناب ایشری پرشاد نرائن سنگھ مہاراجہ صاحب بنارس - عالیجناب
اعظم جاہ ظہیر الدولہ بہادر شاہزادۂ ارکاٹ - **رئیس دی لاور** عالیجناب
سر جی جیترا پنی - راجہ صاحب کوہاپور - جیمز فٹیر جیمز سٹیفن صاحب مشیر
حضور ملکہ معظمہ سابق ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند -
عالیجناب راجہ انندراؤ پوار صاحب سوہار - آرتھر ہاب ہاؤس صاحب
مشیر حضرت ملکہ معظمہ دوم معمولی ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند

عالیجناب مانسنگہ جی راج صاحب - ورنگدرا - اڈورڈ کلاتو بیلی صاحب
سی ایس آئی - بنگال سول سروس - سوم معمولی ممبر کونسل جناب
نواب گورنر جنرل بہادر ہند - عالیجناب جام شری وبھاجی صاحب توانگ
سر جارج انبنر رولسن کوپر صاحب بیرونٹ سی بی - بنگال سول سروس
لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی ریر ایڈمرل رچینلڈ جان میکڈونلڈ صاحب
حضور ملکہ معظمہ کے افواج بحری ہند کے کمانڈر نچیف **مصاحب طبقہ**
مذکور سید فتح علی خان بہادر نواب بنگانا پلی - جان ہنری مورس
صاحب - بنگال سول سروس چیف کمشنر ممالک متوسطہ - جوالا سہائی
دیوان کشمیر - وٹلی سٹوکس صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ وضع آئین
و قوانین نراؤ صاحب وشوانا تھہ نرائن مندلک جناب نواب گورنر جنرل بہادر
کی کونسل واضع آئین و قوانین کا ممبر - جارج تھارن ہل صاحب
مدراس سول سروس - اول ممبر بورڈ مال - مدراس - بی کرشٹائن گر
صاحب قایم مقام ڈپٹی کمشنر - اگسٹس رورز طامسن صاحب - بنگال
سول سروس - قایم مقام چیف کمشنر برٹش برہما - اعظم گوری شنکر -
اودی شنکر جانشنٹ ایڈمنسٹریٹر - بھون نگر - طامس ہنری تھارنٹن صاحب
- بنگال سول سروس - قایم مقام سکرٹری گورنمنٹ صیغہ ریاستہائی غیر
شمشیا شاستری دیوان تراونکور - الگزنڈر میکلارن من ٹیتھ صاحب
بنگال سول سروس - ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات - بخشی کہون سنگھ سپہ سالار
افواج عالیجناب مہاراجہ ہلکر والی اندور - تھیوڈور کریکر وفٹ ہوپ صاحب

بمبئی سول سروس - قایم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغۂ زراعت ومال وتجارت
- حضرت نورخان صاحب وزیر جاورہ - چارلس تہیوفلس مٹکاف صاحب
بنگال سول سروس - قایم مقام کمشنر پولیس کلکتہ - گوبند داس سیٹھ متہرا -
میجر طامس کینڈی صاحب - بمبئی کے سررشتہ انولیڈکا - دوسا بہائی
فریمجی - بمبئی کا دوم مجسٹریٹ پولیس - میجر رابرٹ گردوسینڈیمن صاحب
بنگال سٹاف کور - کپتان لیوپولڈ جان ہربرٹ گری صاحب - بنگال
سٹاف کور - کپتان پائری لوئس نپولین کیوگنیری صاحب - بنگال
سٹاف کور - ڈپٹی کمشنر کوہاٹ - جارج کراسٹو فرمولسورتہ برڈوڈ صاحب
ایم ڈی - ایڈنبرا - سابق متعلق بمبئی مڈیکل سروس - جارج ولسن کلز صاحب
اکوٹنٹ جنرل صیغۂ فوج - کلکتہ - اڈون آرنڈ صاحب سابق پرنسپل پونا کالج
- بمبئی - حسب الحکم جناب نواب گرینڈ ماسٹر طبقۂ اعلے ستارۂ ہند (دستخط)
ٹی ایچ تہارنٹن - سکرٹری طبقۂ اعلی ستارۂ ہند **نمبر ۵** - **پولیٹیکل کمپ**
دہلی جناب نواب ویسرائے وگورنر جنرل بہادر روسائی مندرجۂ ذیل کو
خطابہائی مصرحہ ذیل جو اُنکی نام کی محاذی درج ہین عطا فرماتی ہین -
رئیس کا نام - خطاب عالیجناب گائکواڑ صاحب بڑودہ - فرزند خاص
دولت انگلشیہ - عالیجناب مہاراجہ صاحب گوالیار - حسام السلطنت عالیجناب
مہاراجہ صاحب جمون وکشمیر - اندر مہندر بہادر سپر سلطنت - **نمبر ۶** -
پولیٹیکل کمپ دہلی جناب نواب ویسرائے وگورنر جنرل بہادر روسائی
مندرجۂ ذیل کے خطابونکو جو اُنکے نام کی محاذی درج ہین تسلیم فرماتی ہین

مہاراجہ صاحب اچی گڑھ - وسط ہند - مہاراجہ صاحب بیجاوار - رسوائی
مہاراجہ صاحب چرکہاری - رسپہدار الملک - مہاراجہ صاحب دیتا - رلوگائیدہ
نمبر ۷ - پولٹیکل کمپ دہلی - جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر ہندوستان
روسا، و شرفا مندرجہ ذیل کو مہاراجہ کا خطاب بطور امتیازی ذاتی عطا فرماتے ہین -
انند راؤ پوار راجہ صاحب دہار چیر سنگھ راجہ صاحب بہادر سپہر - دتہر جابی نرائن بھنج دیو صاحب
قلعہ کیونجہر - اوریسہ بیبیا سنگھ دیب راجہ صاحب پوری - اوریسہ - جگدا مدر دو ناتھ - ٹھاکران ناتور
کی شاخ کلان - راجہ صاحب اندر و موہن نگور کشن چندر صاحب رئیس موہر بھنج - اوریسہ بیبی
چت سنگھ صاحب رئیس مٹیند - آزیل راجہ نرائندر اکرشن رئیس سوبھا بازار - کلکتہ - راج کرشن سنگھ
راجہ صاحب سوسانگ - میمن سنگھ راجہ رو ماناتھ نگور رئیس کلکتہ - **نمبر ۸ - پولٹیکل**
کمپ دہلی - جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر مندرجہ ذیل رانی صاحبونکو
بطور امتیازی ذاتی مہارانی کا خطاب عطا فرماتے ہین - رانی ہرسندری دیبیا سیول بردوان
رانی ہتگن کماری بیندرا - مون موہنی رانی صورت سندری - دیبیا - راج شاہی -
نمبر ۹ - پولٹیکل کمپ دہلی - جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر راجہ سر نگر
راؤ صاحب کی سی ایس آئی کو بطور امتیازی ذاتی راجہ مشیر خاص بہادر کا خطاب
عطا فرماتے ہین - **نمبر ۱۰ - پولٹیکل کمپ دہلی** - جناب نواب وایسرائے وگورنر
جنرل بہادر ہندوستانی روسا، شرفائے مندرجہ ذیل کو بطور امتیازی ذاتی راجہ
بہادر کا خطاب عطا فرماتے ہین - گھیبر دیال سنگھ راجہ برودا - خلق سنگھ راجہ بیرلا -
راجہ بشیشر دیال رئیس سیرسول - بردوان - راجہ ہرلب سنگھ رئیس بہار - راجہ
ہرناتھ چودہری رئیس دبل ہٹی - راج شاہی - راجہ منگل سنگھ رئیس بنارس -

اجمیر - راجہ رام رنجن چکربتی رئیس بیربہوم اودت پرتاپ دیو راجہ کہروند -

نمبر ۱۱ - پولٹیکل کمپ دہلی - جناب نواب ویسرائے و گورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفائے مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی راجہ کا خطاب عطا فرماتی ہین - بابو اجیتا سنگہ رئیس تیڑل - پرتاپ گڑہ - بابو بلونت راؤ رئیس جبل پور - راجہ بلونت سنگہ رئیس گنگوانہ دمارا کمارا دین کٹا پانیو دو زمیندار کلاہستی - ضلع شمالی ارکاٹ - راجہ دیبا سنگہ رئیس راجگہر دگمبر متر سے ایس آئی - کلکتہ - راؤ گنگا دہر ارا مارا راؤ زمیندار پتاپور - ضلع گوداوری - راؤ چتر سنگہ جاگیردار کینا دہنا - ہرش چندر چودہری رئیس میمن سنگہ - کمل کرشنا رئیس سوبہا بازار - کلکتہ کہیتر موہن سنگہ رئیس دیناجپور - کنور برمزاین سنگہ رئیس ہاتہرس ضلع علیگڈہ - ٹہاکر مادہو سنگہ رئیس سوار - سرٹی مادہو راؤ کے سی ایس ائی وزیر بڑودہ - ٹہاکر مادہو سنگہ رئیس سوار - اجمیر راجہ پرتاب سنگہ رئیس پستگین - اجمیر - رام نراین سنگہ رئیس کہیڑا - منگیر - شامانند دی رئیس یایشور - شام شنکر راؤ رئیس ٹیوٹا - سردار صورت سنگہ مجیٹہیا سی ایس آئی - راؤ صاحب ٹرمیک جی نانا اہیر راؤ - ناگپور - کندو کشور ہوپتی زمیندار سکنڈا - اوڑیسہ پڈولب راؤ زمیندار اول اوڑیسہ

نمبر ۱۲ - لوٹیکل کمپ دہلی - جناب نواب ویسرائے و گورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفائی مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی راؤ بہادر کا خطاب عطا فرماتی ہین - راد بخت سنگہ - بیدلا - میواڑ - بابت سنگہ ٹہاکر پوکران - راجپوتانہ - بہگونت راؤ دیش پانڈی - ایلچ پور ڈاجی نیل کنت نگر کر پرافیسر انجینیرنگ کالج بمبئی - گوپال راؤ ہری - جج عدالت مطالبہ خفیفہ احمد آباد - گوکل جی جہلا - جوناگڑہ - کیتاور جگ جیونداس خوشحال داس - ڈپٹی کلکٹر سورت - راؤ صاحب ہری نراین - پولیس انسپکٹر احمد نگر - راؤ چترپتی - جاگیردار علی پورہ - کیسری سنگر ٹہاکر - کچاون - راجپوتانہ - کیرو لکشمن چہتری پرافیسر علم ریاضی دکن کالج - کہانڈی راؤ دشوا ناتہ

عرف راؤ صاحب سنتی - سردار درجہ دویم - دکہن - کیشو راؤ بہاسکر ڈپٹی اسسٹنٹ پولیٹیکل
اجنٹ کہٹیاور - خوشابائی سرا - بہائی دفتردار ریواکانٹا - دیوان لال سنگہ مختار کار تعلقہ گنی
علاقہ کلکٹری حیدرآباد سندہ - لکہشمن سنگہ راؤ - جگنی - مادہو راؤ داسو دیو پردے - کربہری -
کولہاپور - مکاجی دہنجی سابق کربہری - درنگ درانند شنکر تلجا شنکر اسسٹنٹ پولیٹیکل اجنٹ جنادرہ
دسونٹہہ - ریواکانٹا - نراین راؤ اننت مطلق - کرد - ستارا - نراین بہائی ڈنڈیکر - ڈائرکٹر
سررشتہ تعلیم برار - پریما بہائی بیما بہائی - احمدآباد راؤ پرتہی سنگہ جاگیردار ٹوری فتحپور -
شیوناتہہ سنگہ ٹہاکر کہیروہ - راجپوتانہ - شیورام نندو رانگ - بمبئی - سداسیو رگہوناتہہ جوشی
کربہری - مدہول - شری ولنگا یاگدا - مورتہلی - کنارا - تریمل راؤ دنیکتیش سابق جج عدالت
مطالبہ خفیفہ دہرور - اونایک راؤ جنار دہن کرتنی - نائب دیوان بڑودہ - دہیری داس
اجو بہائی - ویسی نیرید - کیرا - بمبئی - دامن راؤ پتمبر جتنیس سررشتہ دار سانت داری -
داسدیو بیوجی اسسٹنٹ انجنیر ضیعہ تعمیرات سرکاری - بمبئی - **نمبر ۱۳ پولیٹیکل**
کمپ دہلی - جناب نواب ویسرائے و گورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفائی مندرجہ ذیل
کو بطور امتیاز ذاتی رائی بہادر کا خطاب عطا فرماتے ہین - آرکٹ نراین سوامی مڈیسر - بنگلور -
بابو انودہ پرشاد رائے - مرشدآباد - بابو بوئیدیو ناتہہ پنڈت زمیندار قلعہ درپن - کٹک -
لالہ بدری داس مقیم جناب ویسرائے بہادر - شہادی سوبیا اسسٹنٹ کمشنر گورک داس مل
سابق تحصیلدار ہوشیارپور - بابو درگا پرشاد سنگہ زمیندار مدہوبنس - چمپارن - بابو گولک
چند راچودہری - چٹاگونگ - بابو گوپال موہن سرکار - خزانچی گورنمنٹ ہاؤس - ہری چند
یدوجی ہیڈ کلارک پریزیڈنسی پے اوفیس - بمبئی - یلاملا پاچیتی - بنگلور - رائی کا بیان
آنریری مجسٹریٹ امرتسر آنریبل بابو کرستو داس پال ممبر کونسل واضع آئین و قوانین بنگال -

کنہیالال اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب - لچھمن راؤ صاحب عالیجناب مہاراجہ صاحب
میسور - بابو نراین چندر چودہری زمیندار چوڑامن علاقہ دیناج پور - راج شاہی - بابو نمی چرن
بوس زمیندار کوٹہار علاقہ بالیشور رام رتن سیٹھہ ساہوکار میانمیر - ڈاکٹر راجندر لال شرکلکتہ
آنریبل بابو رام شنکر سین ممبر کونسل واضع آئین و قوانین بنگال - بابو چودہری رودر پرشاد
زمیندار رنن پور علاقہ سیتاپور چی - پنڈت روپ نراین ممبر جنسی کونسل الور - بابو رادھا
بلب سنگہہ دیو زمیندار نیکورا - رائی صاحب سنگہ آنریری مجسٹریٹ دہلی - بابو سورجیا کنت
اچرجیا زمیندار مورتاگچی - میمن سنگہ - رائی امراؤ سنگہ آنریری مجسٹریٹ دہلی - بابو اگرا
نراین سنگہ زمیندار سوپل - بہاگل پور - **نمبر ۱۴ - پولیٹکل کمپ دہلی** - جناب نواب
ویسرائے و گورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفائے مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی راؤ صاحب
کا خطاب عطا فرماتی ہین - ٹہاکر بہادر سنگہ مسودا - اجمیر - گوبند راؤ کرشنا بہاسکہٹ -
نمار - ٹہاکر بری سنگہ - دیولبیا - اجمیر - ٹہاکر کلیان سنگہ - جونیان - اجمیر - مادہو راؤ
گنگادہر چٹ نویس - ناگپور - ٹہاکر مادہو سنگہ - کہاردا - اجمیر - راجہ بامہیت - ناگپور -
ٹہاکر رنجیت سنگہ - بندن دارا - اجمیر - **نمبر ۱۵ - پولیٹکل کمپ دہلی** - جناب نواب
ویسرائے و گورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفا مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی راؤ کا خطاب عطا
فرماتی ہین - باہرمل - راوت برار - مارواڑ - راجپوتانہ - جادو راؤ پانڈی - بہنڈارا - اما -
راوت لکرا - مارواڑ - راجپوتانہ - انرودہ سنگہ جاگیردار پال دیو ممالک متوسطہ - **نمبر ۱۶ -
پولیٹکل کمپ دہلی** - جناب نواب ویسرائے و گورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفاء مندرجہ
ذیل کو بطور امتیاز ذاتی رائی کا خطاب عطا فرماتی ہین - بشن سروپ انسپکٹر پولیس اجمیر
سیٹھہ چندمل آنریری مجسٹریٹ اجمیر - کوٹہاری چکن لال حاکم اعلی سررشتہ مال و مہتمم خزانہ

ریاست میواڑ۔ مہتا پنالال وزیر دوم ریاست میواڑ۔ سیٹھ سمبرمل آنریری مجسٹریٹ اجمیر

نمبر ۱۷۔ پولیٹیکل کمپ دہلی ۔ جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفا مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی۔ سردار بہادر کا خطاب عطا فرماتی ہین۔ رائے منشی امین چند جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر اجمیر۔ **نمبر ۱۸۔ پولیٹیکل کمپ دہلی** ۔ جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفا مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی۔ سردار کا خطاب عطا فرماتی ہین۔ رتن سنگھ رئیس ہتاس ضلع جہلم۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ممالک متوسطہ۔ **نمبر ۱۹۔ پولیٹیکل کمپ دہلی** ۔ جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی۔ ٹھاکر راوت کا خطاب عطا فرماتی ہین۔ ٹھاکر کیسری سنگھ رئیس پرگنہ دیولیہ علاقہ مارواڑ۔ راجپوتانہ۔ **نمبر ۲۰۔ پولیٹیکل کمپ دہلی** ۔ جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفا مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی۔ ٹھاکر کا خطاب عطا فرماتی ہین۔ لچھمی نراین رئیس کیرا سنگھ بہوم۔ **نمبر ۲۱۔ پولیٹیکل کمپ دہلی** جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفا مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی نواب کا خطاب عطا فرماتی ہین۔ احسن اللہ خان بہادر رئیس ڈہاکا۔ سید عبدالحسین۔ مینگر۔ محمود علیخان بہادر جہنارمی ضلع بلند شہر۔ آنریبل میر محمد علی۔ فرید پور۔ بنگال۔ **نمبر ۲۲۔ پولیٹیکل کمپ دہلی** ۔ جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفا مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی۔ خان بہادر کا خطاب عطا فرماتی ہین۔ عبدالرحیم خان خلف مناور نواز خان۔ عیسیٰ خیل۔ ضلع بنون۔ اولاد حسین۔ بہادر سرعلاقہ بہرتور۔ اسسٹنٹ کمشنر علاقہ متوسطہ۔ عبدالقادر اعلی اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ شہر میسو۔ مولوی عبدالطیف ڈپٹی مجسٹریٹ کلکتہ۔ علی خان زمیندار منگیر۔ نواب الہ داد خان علاقہ کلکٹری کراچی

بہیکن خان زمیندار پرسولی۔ مغربی ترہٹ۔ بومن جی سہراب جی اسسٹنٹ انجنیر صیغہ تعمیرات
سرکاری۔ بمبئی چیتن شاہ اسسٹنٹ سرجن پشاور۔ کرسیٹ جی رستم جی چیف جسٹس۔ بڑودہ۔
دادر رستم جی خورشید جی۔ مودی سورت۔ داد محمد جگرانی چیکب آباد۔ قاضی ابراہیم محمد بمبئی
غوث شاہ قادری۔ مکان دار علاقہ کوہستان بابا بودین۔ امام الدین خان۔ بنگلور حمید جی
دہن جی بہائی۔ ودیا۔ ماسٹر بلڈر۔ ڈاک بارڈ بمبئی۔ قادر محی الدین صاحب۔ میسور۔ سید قابل شاہ
ورنا ہر تعلقہ ناگور۔ سندہ۔ محمد جان آنریری مجسٹریٹ امرتسر۔ مولوی معصوم میاں۔ بالاپور۔
اکولا۔ محمد علی اسسٹنٹ کمشنر بنگلور۔ میر حیدر علیخان۔ میسور۔ محمد رشید خان چودھری زمیندار
ناٹور۔ راج شاہی۔ سید محمد ابو سعید زمیندار پٹنہ وگیا۔ منچرجی کاؤس جی اسسٹنٹ انجنیر صیغہ
تعمیرات سرکاری۔ بمبئی۔ قاضی میر جلال الدین۔ بمبئی۔ میرزا علی محمد۔ کراچی۔ سندہ۔
میر گل حسین حیدر آباد۔ سندہ۔ سید مراد علی شاہ۔ روڑی۔ شکارپور۔ میر حافظ علی متولی
درگاہ اجمیر۔ میر نظام علی آنریری مجسٹریٹ اجمیر۔ نسروان جی کرسیٹ جی۔ احمد نگر۔ بمبئی۔
پشتون جی جہانگیر کمشنر بندوبست۔ بڑودہ۔ پرول۔ حیدر آباد سندہ۔ پیر بخش کوہاور۔
زمیندار شکارپور۔ رحمت خان انسپکٹر پولیس پنجاب۔ رستم جی سہراب جی۔ بروچ۔
علاقہ گجرات۔ قاضی شہاب الدین افسر اعلیٰ محکمہ مال۔ بڑودہ۔ جمعدار صالح ہندی۔
جوناگڑھ۔ بمبئی۔ ولی محمد نگن۔ بہرگری تعلقہ امرکوٹ۔ سندہ۔ **نمبر ۲۳۔ یونیکل**
کمپ دہلی۔ جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل بہادر ہندوستانی شرفا
وروسا مندرجۂ ذیل کو موروثی خطاب جو انکے نام کے مقابل درج ہی عطا
فرمائے ہین۔ مہاراجہ سر جی منگل سنگھ بہادر کے سی ایس آئی۔ والی
گدھپور۔ منگیر۔ مہاراجہ بہادر دھرم جیت سنگھ دیو رئیس اودے پور۔ چھوٹا راجہ

(متعلق بریاست ناگپور محل) نواب خواجہ عبدالغنی رئیس ڈھاکا سی ایس آئی۔
نواب۔ **نمبر ۲۵۔ پولیٹیکل کمپ دہلی**۔ جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل
بہادر ہندوستانی شرفائے مندرجہ ذیل کو بطور امتیاز ذاتی خطاب جو اون کے
نام کی مجازی درج ہے عطا فرماتی ہین۔ دیوان عیاث الدین علی خان سجادہ
نشین اجمیر۔ شیخ المشایخ سردار عطر سنگھ بہادر ولیدار پٹیالہ وممبر سینٹ پنجاب یونیورسٹی
کالج لاہور۔ ملاذ العلماء الفضلا۔ **نمبر ۲۶۔ پولیٹیکل کمپ دہلی**۔ جناب نواب
وایسرائے وگورنر جنرل بہادر دیوان گجراج سنگھ دیوان جموں ممالک متوسطہ
ہند کو بطور امتیاز ذاتی۔ دیوان بہادر کا خطاب عطا فرماتے ہین۔
نمبر ۲۷۔ پولیٹیکل کمپ دہلی۔ جناب نواب وایسرائے وگورنر جنرل
بہادر پنڈت من پھول سی ایس آئی آنریری اسسٹنٹ کمشنر کا خطاب عطا
فرماتے ہین۔ نواب عبدالمجید خان آنریری مجسٹریٹ۔ سردار
اجیت سنگھ اٹاریوالہ۔ امرتسر۔ آغا کلب عابد اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ کرنیل دھنراج۔
رئیس کنجاہ ضلع گجرات۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ سید ہادی حسین خان۔ رئیس
دہلی۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ سید قایم علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ رائی
مول سنگھ۔ آنریری مجسٹریٹ۔ گوجرانوالہ۔ سوڈھی مان سنگھ۔ رئیس فیروزپور۔
مجسٹریٹ وآنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ سید سلطان خان اکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنر۔ میرزا اعظم بیگ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ پنڈت موتی لال کاتجوا
اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ نواب نوازش علی خان قزلباش رئیس لاہور۔
دیوان شنکر ناتھ آنریری مجسٹریٹ لاہور۔ **نمبر ۲۹ پولیٹیکل**

کمپ دہلی - جناب نواب ولسیرائے وگورنر جنرل بہادر - ایچ آرگک صاحب رجسٹرار دفتر صیغہ سیاست غیر کو مدت دراز کی خیر خواہانہ خدمات کی صلہ میں اسسٹنٹ سکرٹری صیغہ ریاستہائے غیر کا آنریری درجہ عطا فرمائے ہیں - ٹی ایچ تھارنٹن قایم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ ریاستہائے غیر

تمت

شکر سپاس بحضرت واہب العطایا کو لایق ہے کہ درین ایام ہنگام فرحت انجام کتاب ہفت قلزم کا پہلا قلزم بفضل دارائے جہان بلقہ سر دفتر مورخان جامع المفاخر المعانی جناب مستطاب معلی القاب جامع الکمالات عالی گوہر منشی گوری شنکر صاحب ابن رائے گوبند سنگھ صاحب رئیس دہلے محلہ نوگہرا اندرون دریبہ کلان بتاریخ ۶ر فروری سنہ ۱۸۷۹ عیسوی مطابق ۱۳ر صفر سنہ ۱۲۹۶ ہجری نبوی صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم در مطبع ستارہ ہند باہتمام حقیر فقیر سراپا تقصیر خاکپاے بندگان شکور منشی محمد عبد الغفور انطباع یافتہ رونق جہان شد

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

دُرِّ اقلام

حسب الارشاد شرافت

نژاد نجابت بنیاد عالی

حسب والانسب پیشوای اہل تسلیم

و تعظیم صاحب فیض عمیم ذوی الاحترام مالا کلام

اشرف پرور عالی گوہر جناب منشی گوری شنکر صاحب

دہلوی مولف کتاب ہفت قلزم دام اقبالہ

و اجلالہ کے سنہ ۱۸۷۹ء میں

در مطبع ستارہ ہند باہتمام

خاکسار ذرہ بیمقدار سراپا

قصور منشی محمد عبد الغفور

در مطبع ستارہ ہند باہتمام منشی محمد عبد الغفور طبع شد



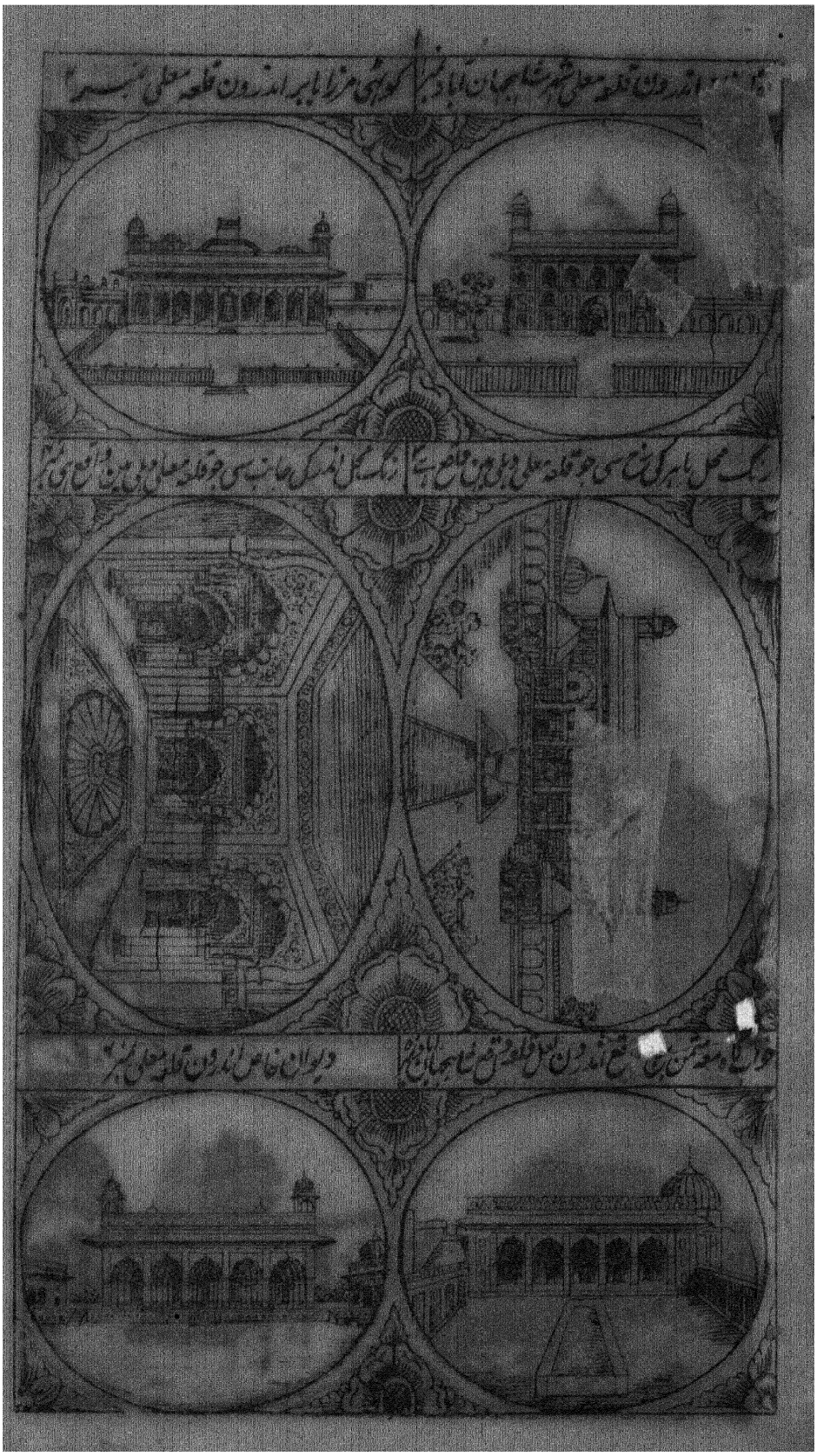
کوہی مرزا بابر اندرون قلعہ معلی نمبر ۳
اندرون قلعہ معلی شہر شاہجہان آباد نمبر ۲
رنگ محل باہر کی رخ سی جو قلعہ معلی دہلی میں واقع ہے
رنگ محل اندر کی جانب سی جو قلعہ معلی دہلی میں واقع ہے
دیوان خاص اندرون قلعہ معلی نمبر ۶
حوض و موتی محل رخ اندرون محل قلعہ معلی شاہجہان آباد نمبر ۵

قلعہ شاہجہان آباد طرف دریائے جمنا نمبر ۷

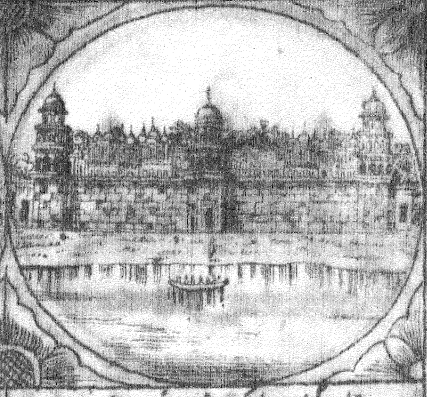

مسجد سرہندی بیرون لاہور دروازہ نمبر ۸

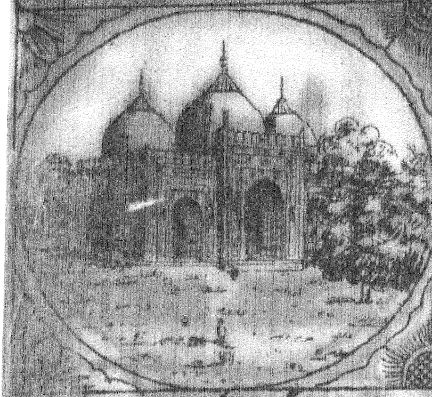

تاج گنج دریا کیطرفسی نمبر ۹

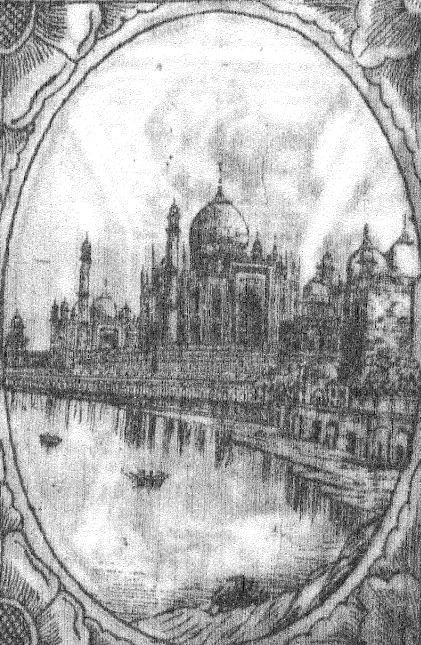

تاج گنج مسجد کی صحن میں

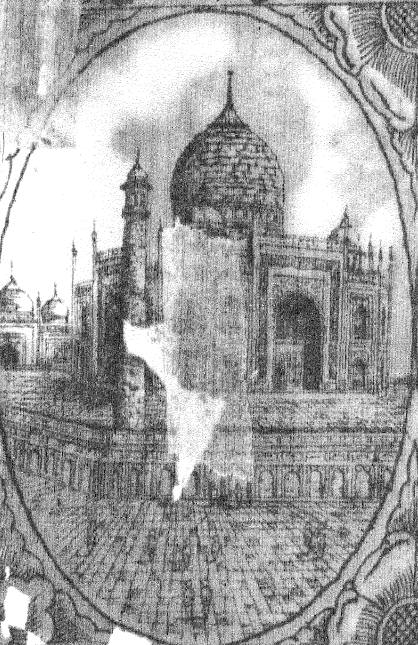

درگاہ سید محمود بہار نمبر ۱۱

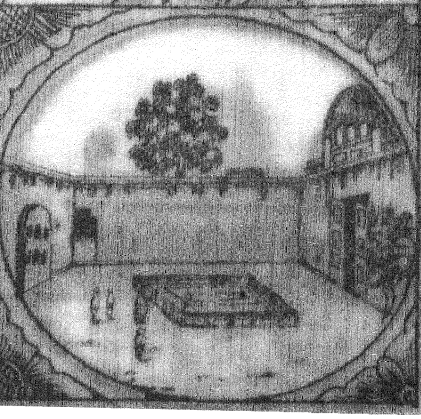

کابلی دروازہ قدیم متصل پہل خانہ نمبر ۱۲

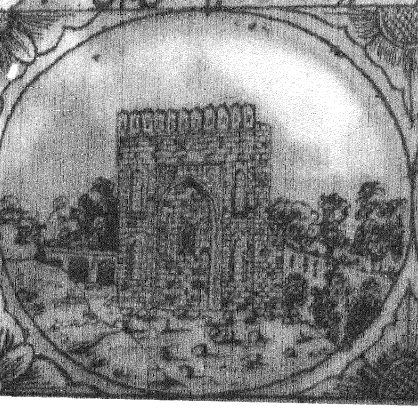

مسجد پشت کیطرفی سمت بازار چاوڑی نمبر ۱۳ | شیر منڈل واقع پرانہ قلعہ نمبر ۱۴

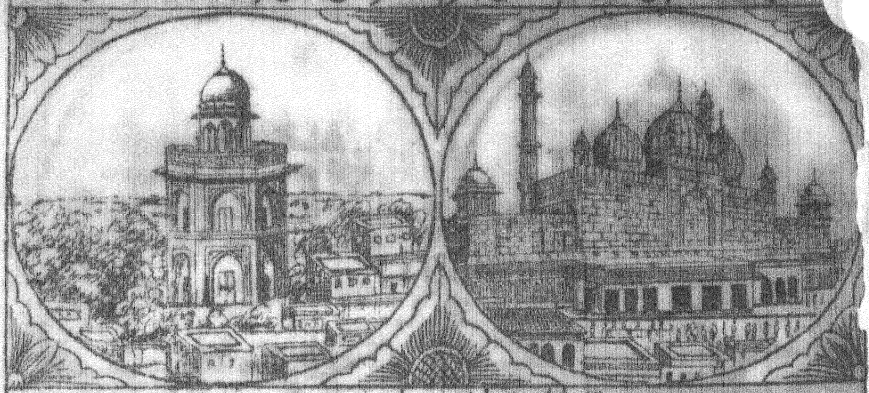

دروازہ جامع مسجد از طرف قلعہ شاہجہان آباد نمبر ۱۵ | برجہ اول برج نمبر ۱۶

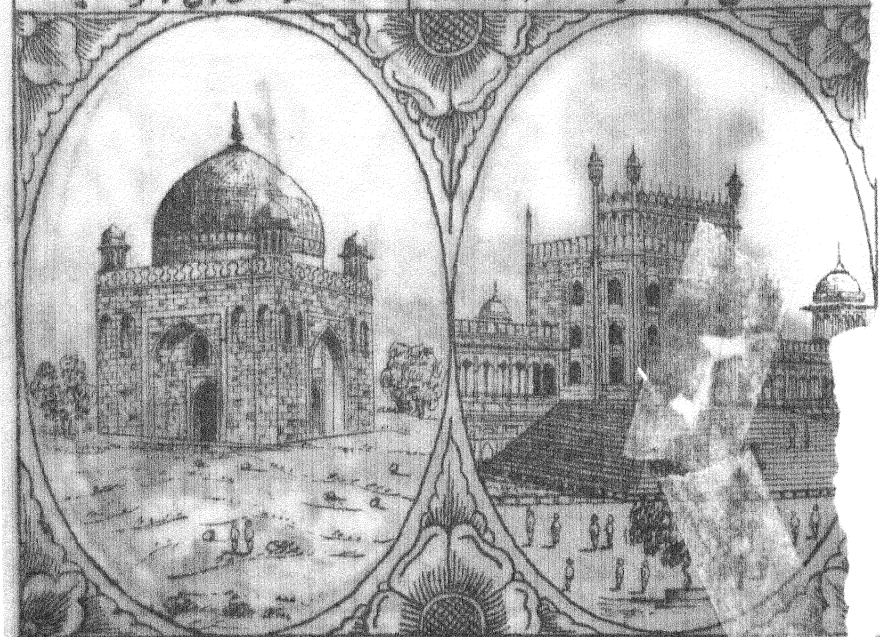

برجہ برج دوم نمبر ۱۷ | برجہ برج سوم نمبر ۱۸

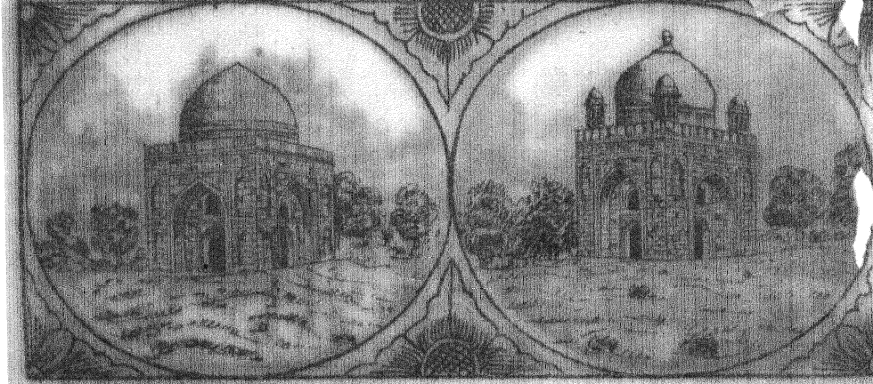

مقبرہ ہمایوں بادشاہ نمبر ۱۹ | مقبرہ منصور خان صفدر جنگ نمبر ۲۰

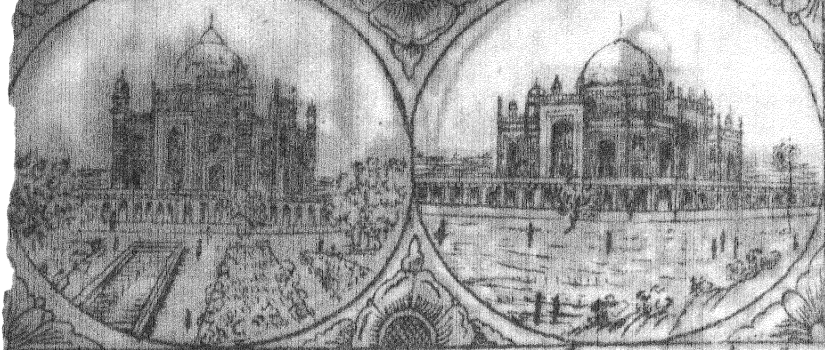

مینار قطب صاحب سمت دروازہ مسجد قوۃ الاسلام نمبر ۲۱ | مینار قطب صاحب از طرف پورب نمبر ۲۲

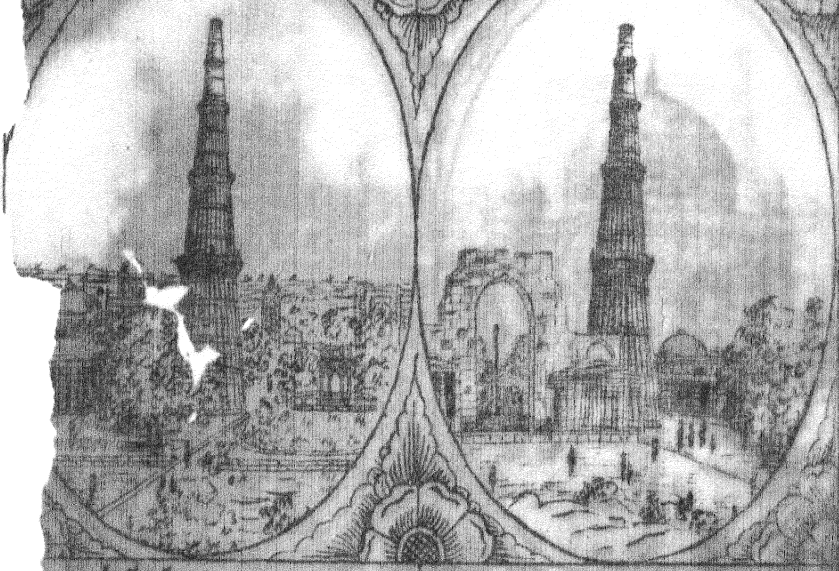

روضہ سکندرہ مقبرہ اکبر بادشاہ نمبر ۲۳ | جامع مسجد دہلی از طرف چوک قمر نمبر ۲۴

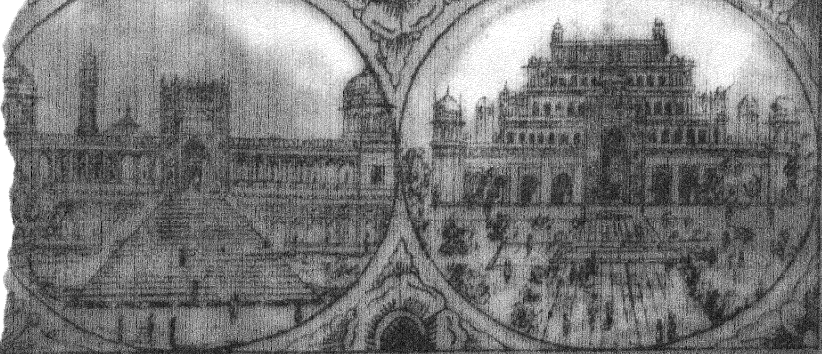

دروازه درجه اول مسجد قوة الاسلام واقع قطب نمبر ۲۵ | دروازه دوم مسجد قوة الاسلام معه لاتهه آهنی واقع قطب نمبر ۲۶

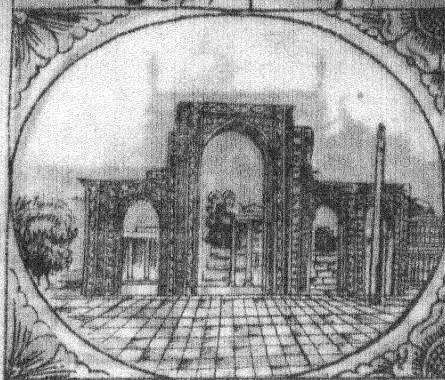

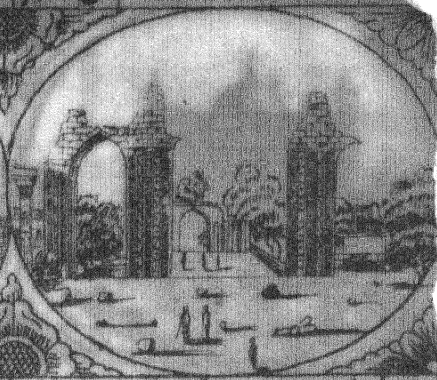

دروازه شرقی مسجد قوة الاسلام واقع قطب صاحب نمبر ۲۷ | دروازه شمالی مسجد قوة الاسلام معه لاتهه قطب صاحب نمبر ۲۸

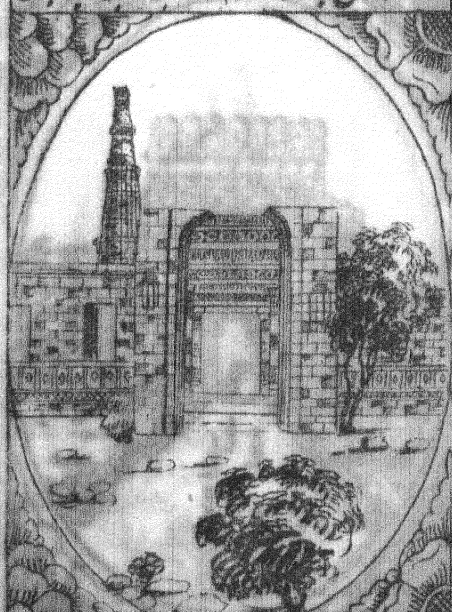



دروازه دوم قوة الاسلام واقع قطب صاحب نمبر ۲۹ | ادهی لاتهه قوة الاسلام واقع قطب صاحب نمبر ۳۰

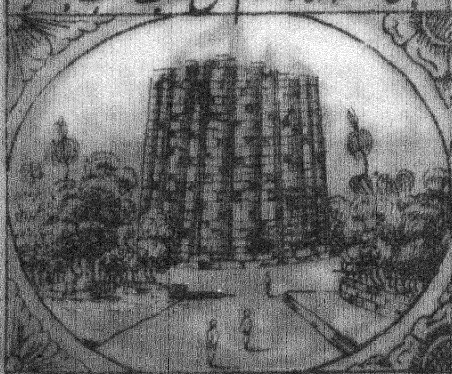



نقشه دروازه مقبره همایون از طرف عرب سرا نمبر ۳۳ | دروازه مقبره همایون باره پله کی طرف

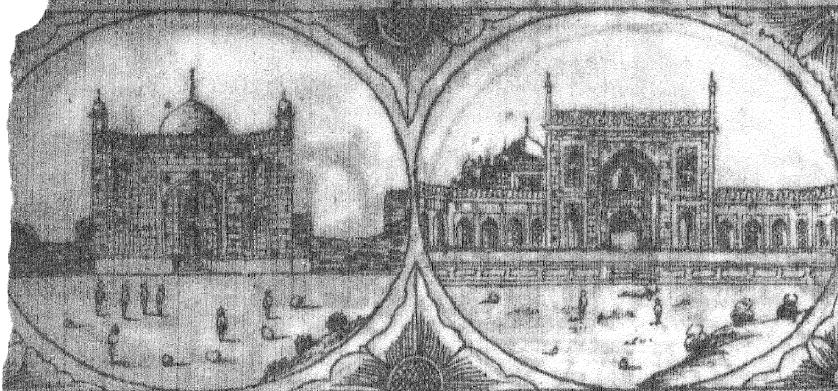

دروازه عرب سرا از طرف باره پله مشهور به دروازه مندی نمبر | دروازه عرب سرا از طرف پرانا قلعه نمبر ۳۴

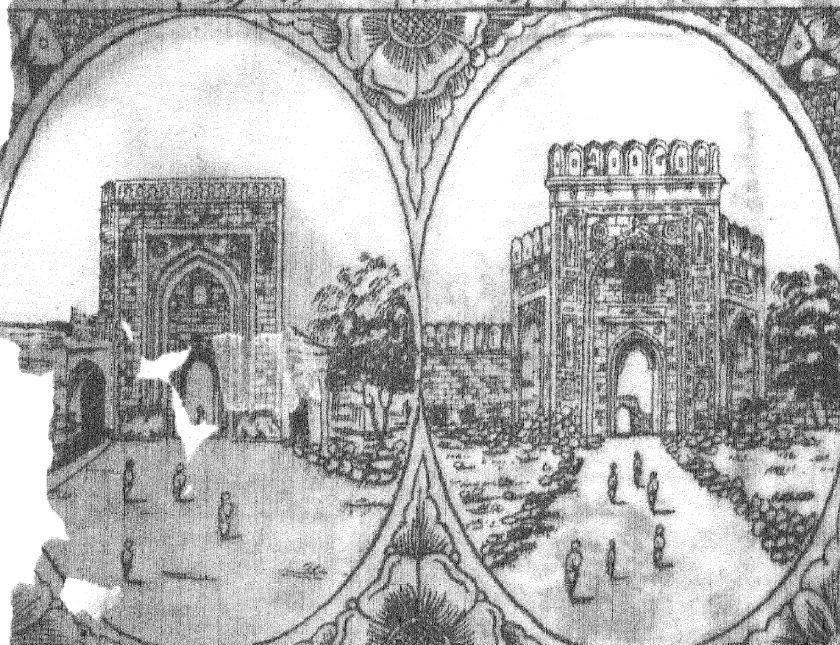

دروازه قلعه معلی شهر شاهجهان آباد نمبر ۳۵ | درگاه حضرت امام ضامن اندرکی طرفسی نمبر ۳۶



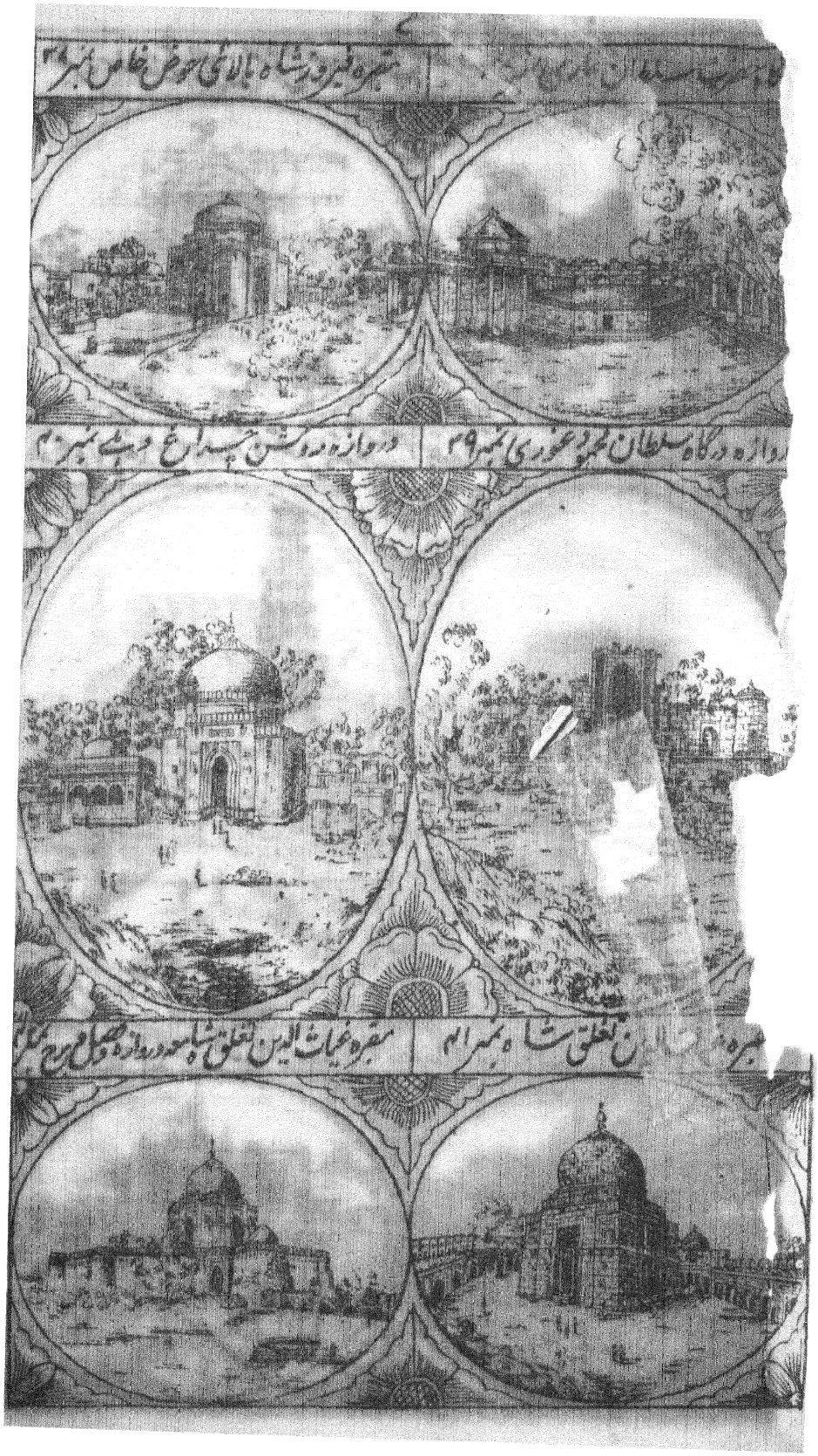
مقبرہ فیروز شاہ بالائی حوض خاص نمبر ۳۸
دروازہ درگاہ سلطان محمود غوری نمبر ۳۹
دروازہ درگاہ روشن چراغ دہلی نمبر ۴۰
مقبرہ غیاث الدین تغلق شاہ نمبر ۴۱

مقبرہ سلطان شمس الدین التمش واقع قطب صاحب نمبر ۳ | مقبرہ سلطان

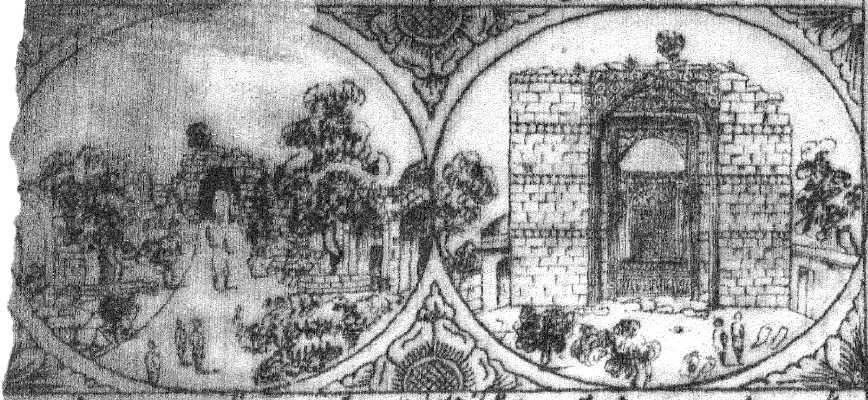

درگاہ امام ضامن معہ دروازہ متصل لاٹ قطب نمبر ۴ | مقبرہ محمد قلی خان واقع قطب صاحب نمبر ۴

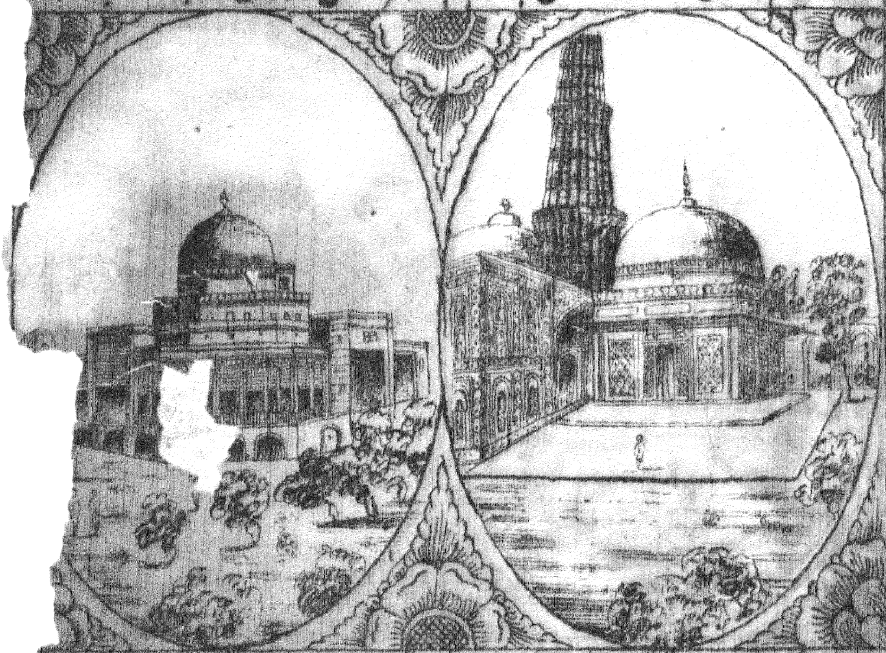

راجوں کی باولی واقع قطب صاحب نمبر ۴ | درگاہ مولانا جمالی واقع قطب صاحب نمبر ۴

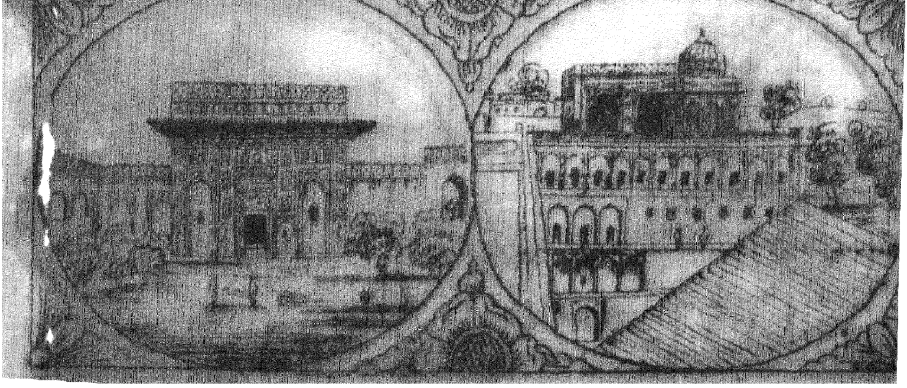

نقشہ جنتر دوار ابر الظل نمبر ۴۹ | نقشہ جنتر نمبر ۵۰

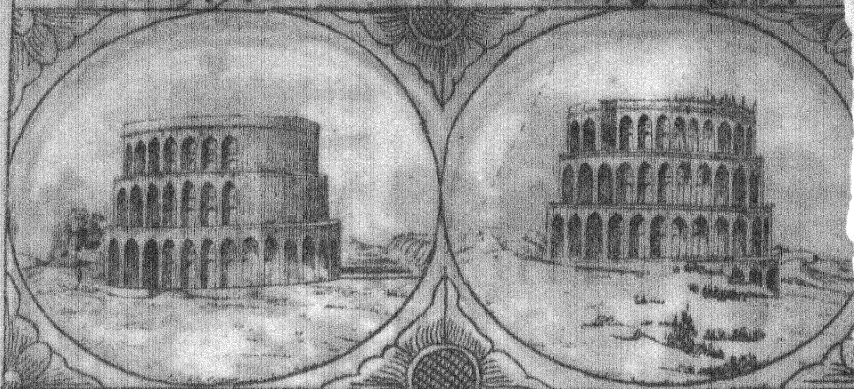

متمن برج از طرف دریا معہ دیوان خاص نمبر ۵۱ | کشمیری دروازہ شاہجہان آباد نمبر ۵۲

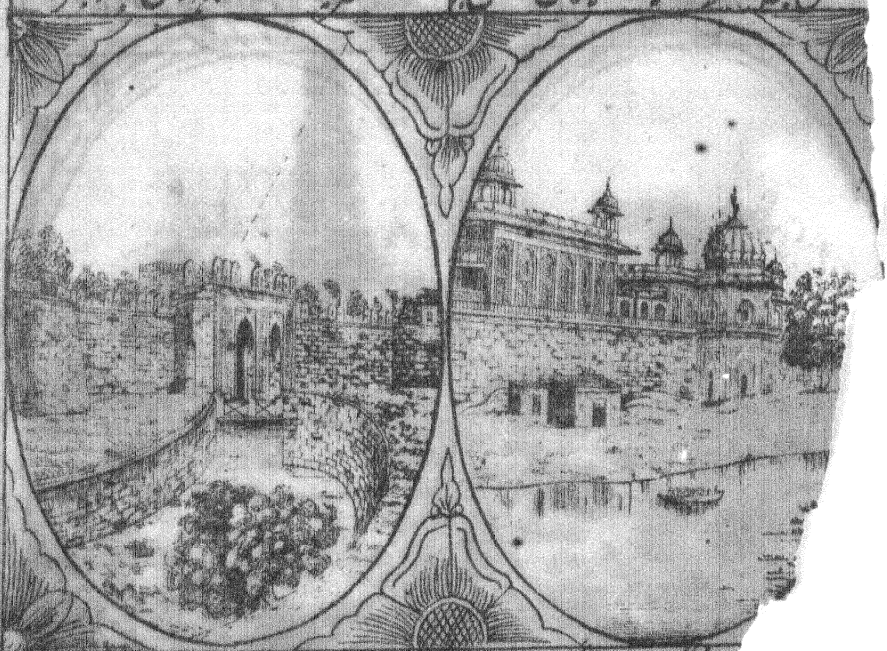

سلیم گہ دو پل جہانگیری پل نمبر ۵۳ | مقبرہ غیاث الدین بلبن نمبر ۵۴



نقشہ مسجد کہڑکی نمبر ۵۵

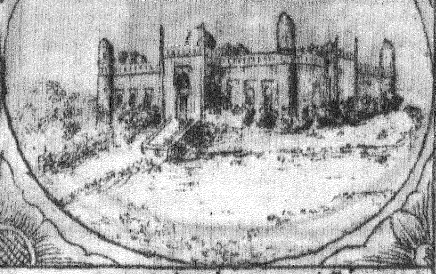

مقبرہ سلطان بہلول لودہی نمبر

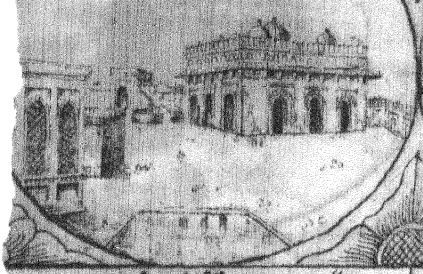

نقشہ مزار سرنالہ نمبر ۵۷

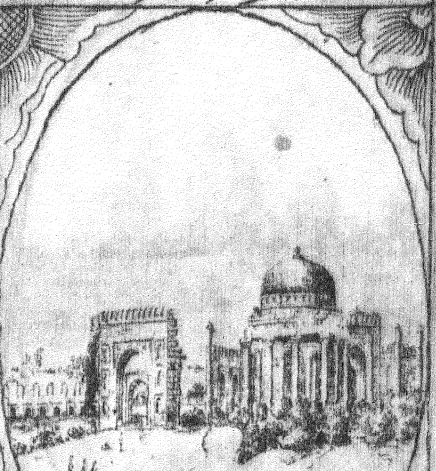

درگاہ یوسف قتال نمبر ۵۸

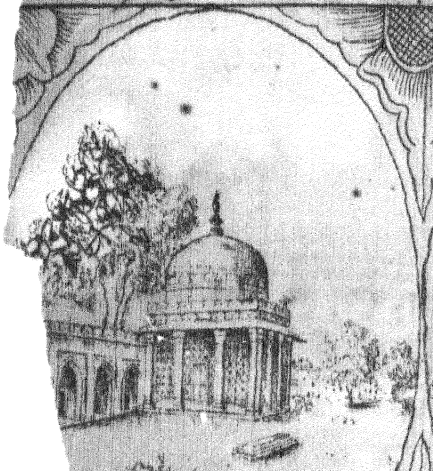

مقبرہ لشکر خان نمبر ۵۹



درگاہ شیخ صلاح الدین



نقشہ سنت بلہ نمبر ۶۱

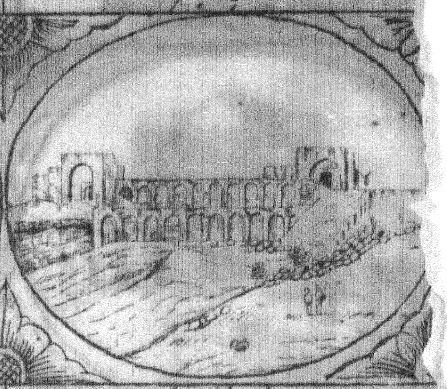

خضر کی گمٹی نمبر ۶۲

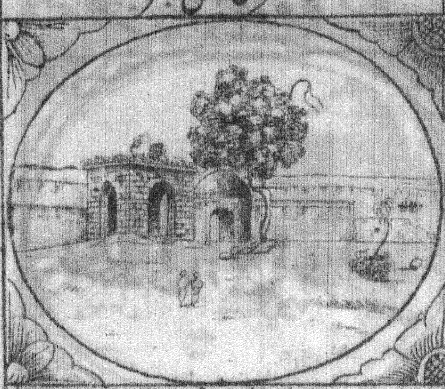

مسجد مولانا جمالی نمبر ۶۳

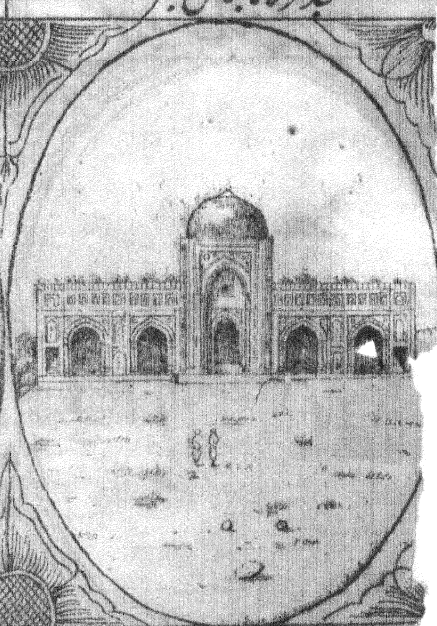

جہل خانہ نمبر ۶۴

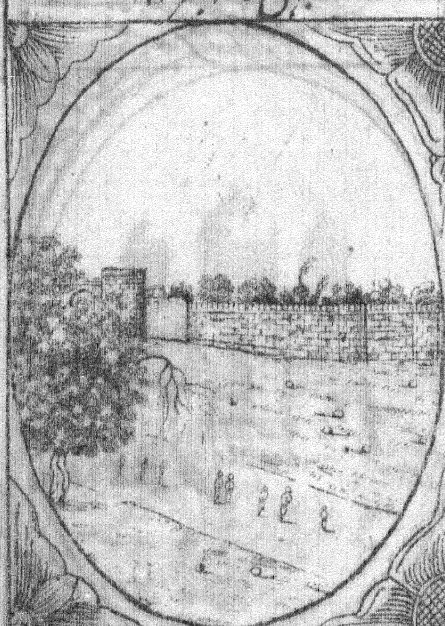

ج اندرون حاطہ مقبرہ ہمایون نمبر ۶۵

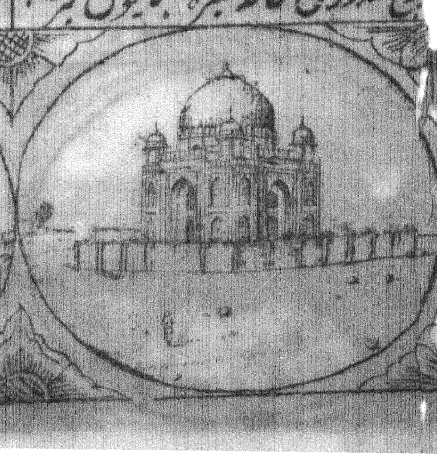

مقبرہ سلطان سکندر بہلول لودہی نمبر ۶۶



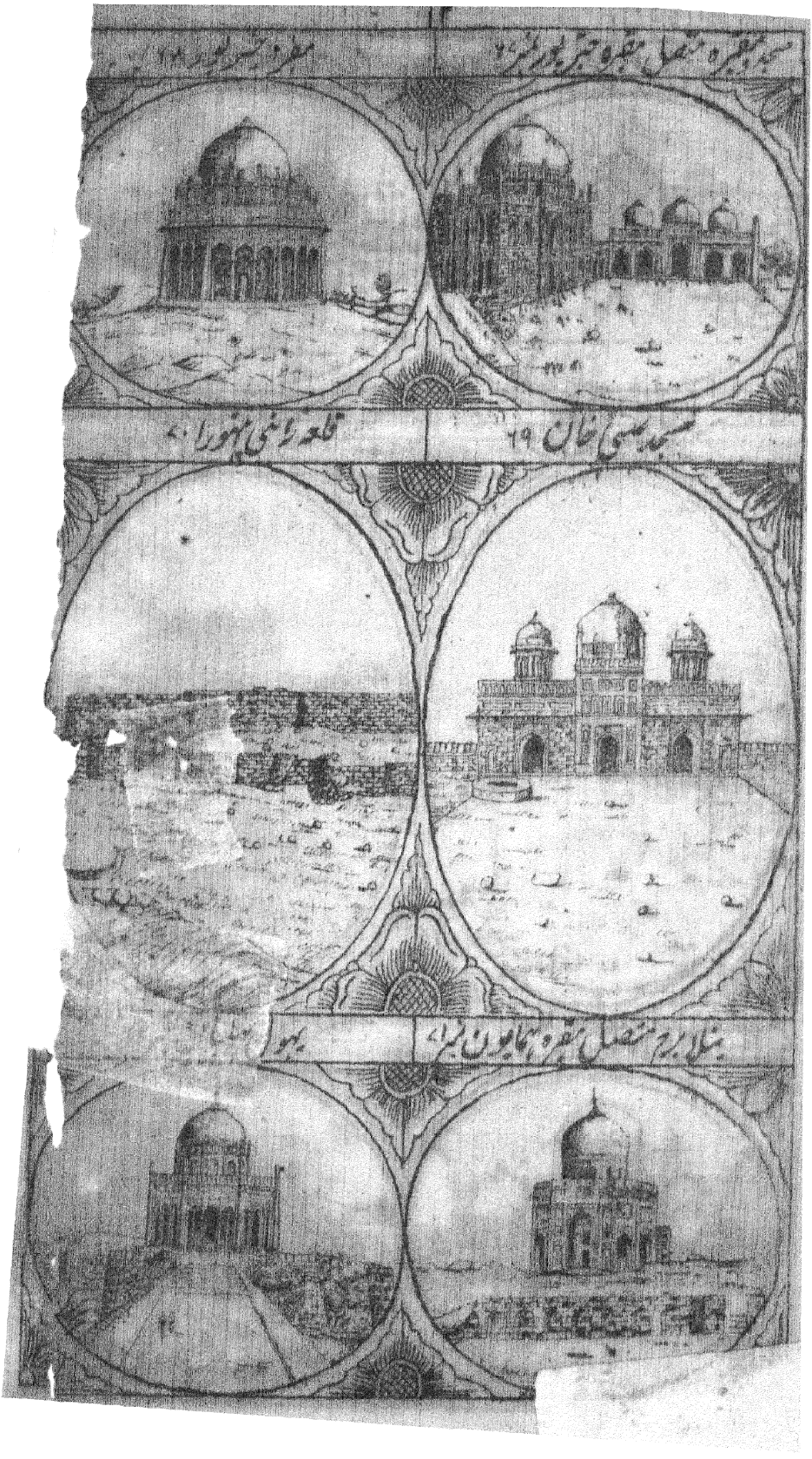
مسجد عیسی خان ۶۹
قلعہ رانی پتھورا ۷۰

درگاہ قطب صاحب نمبر ۷۳

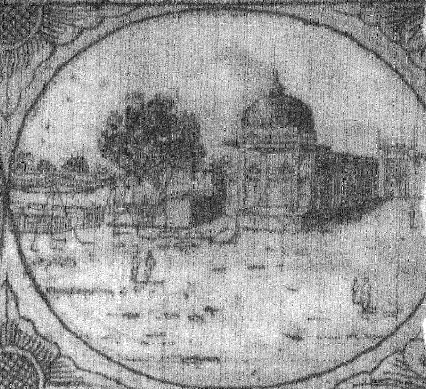

درگاہ شاہ عبدالحق دہلوی نمبر ۷۴

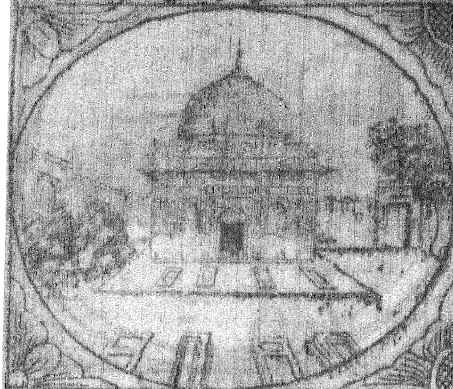

بتخانہ رائی پتھورا نمبر ۷۵

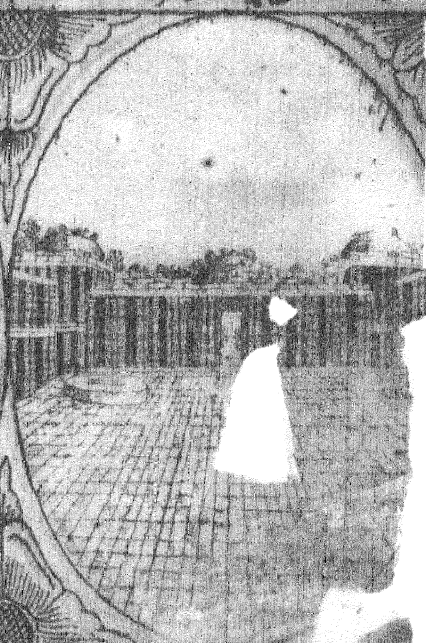

کوٹلہ فیروز شاہ نمبر ۷۶

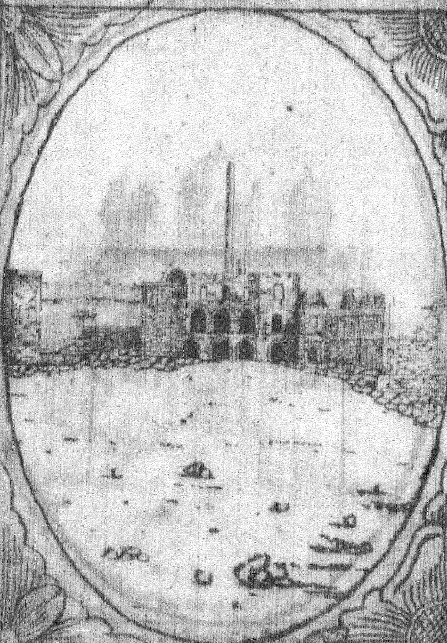

[illegible] نمبر ۷۷



دہلی دروازہ قلعہ شاہجہان آباد نمبر ۷۸

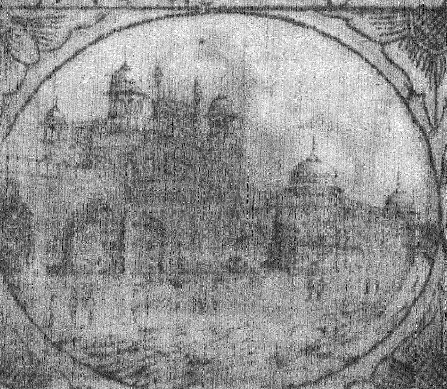

شاہ برج اندرون قلعہ نمبر ۷۹

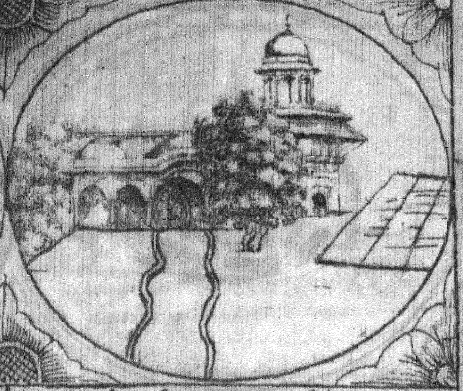

بہادون اندرون قلعہ نمبر ۸۰

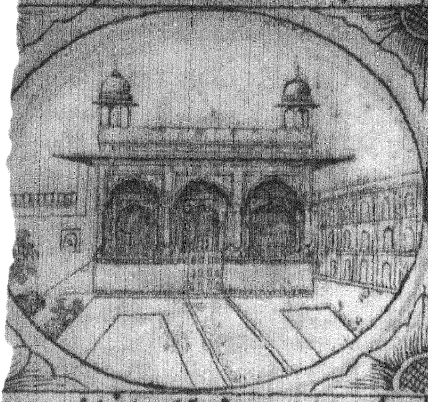

ہیرا محل اندرون قلعہ نمبر ۸۱

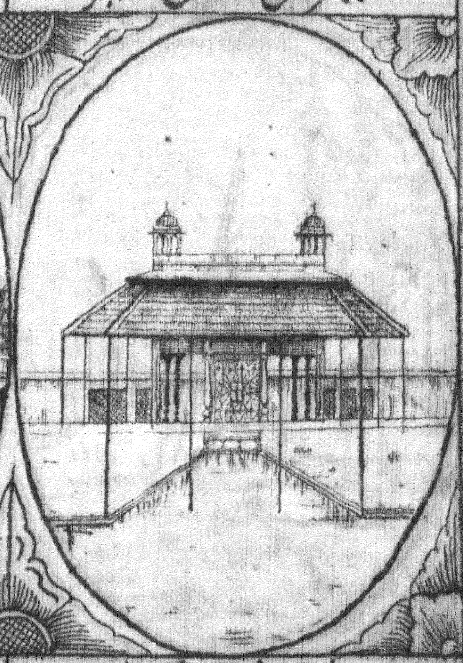

ظفر محل معہ حوض مہتاب باغ نمبر ۸۲

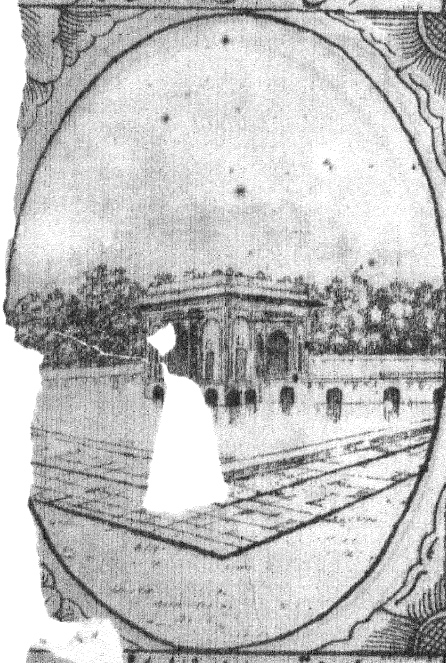

ساون اندرون قلعہ نمبر ۸۳

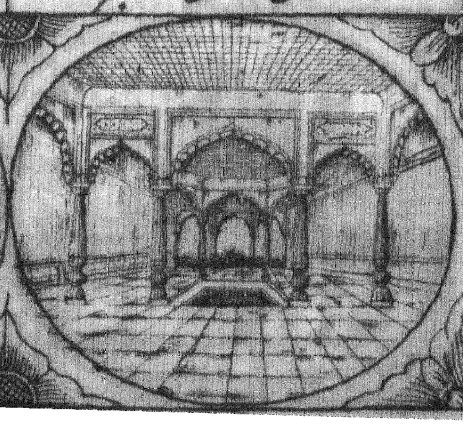

جنتر منتر دوایر العظام نمبر ۸۴

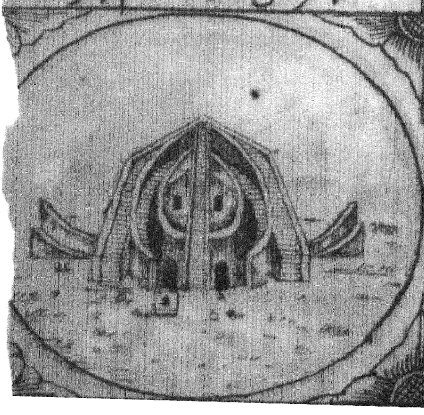

گنبد مقبرہ معروف بہ جنتر منتر نمبر ۸۵

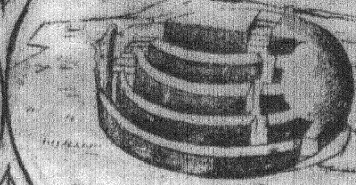

گنبد مقبرہ نمبر ۱۲

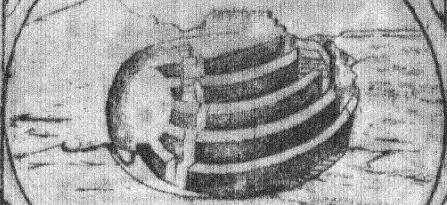

جھروکہ نمبر ۸۷

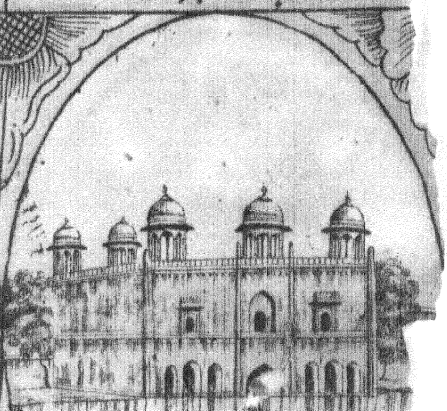

جنتر مقیاس نمبر ۸۸

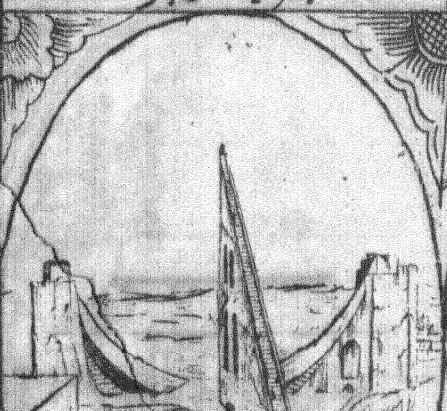

الدین معہ اندر یا باغ نمبر ۸۹

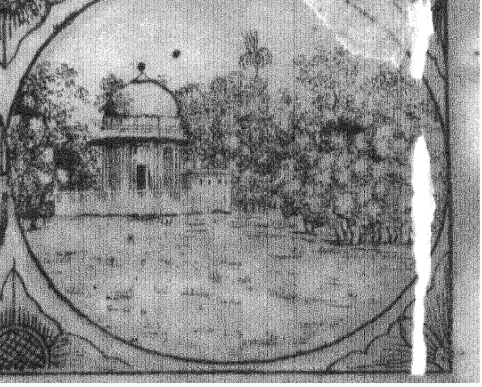

دو ابر الظل نمبر ۹۰

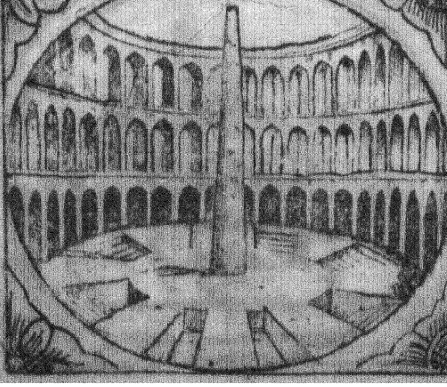

درگاہ سید حسن رسول نما نمبر ۹۱

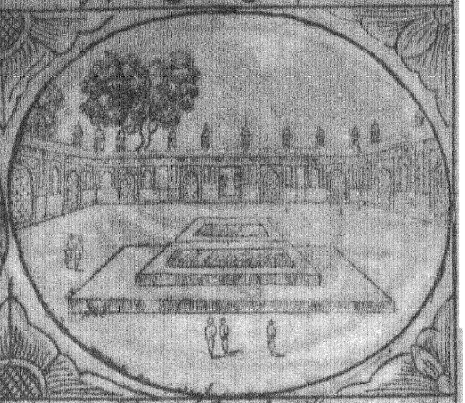

خضر دروازہ قلعہ شاہجہان آباد نمبر

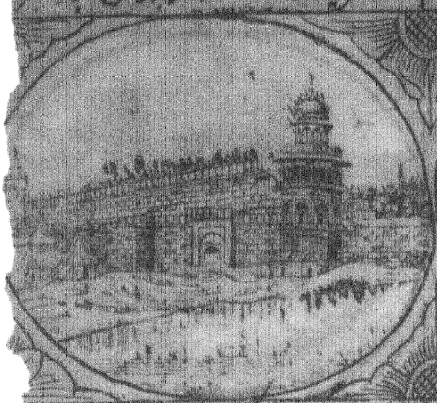

درگاہ شاہ ترکمان نمبر ۹۳

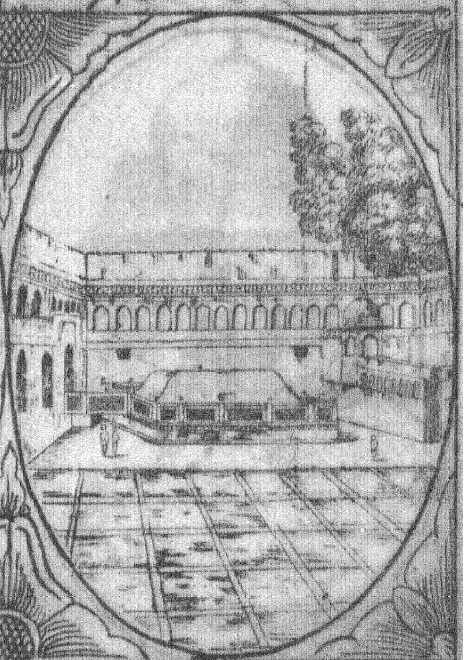

موتہہ کی مسجد نمبر ۹۴

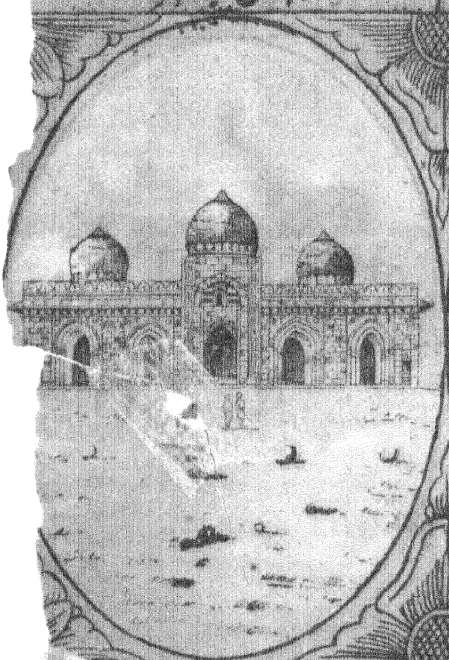

مسجد روشن الدولہ نمبر ۹۵

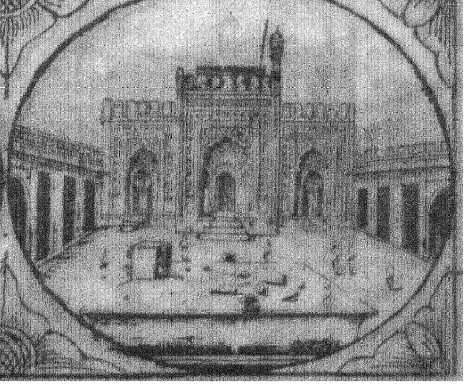

کالی مسجد نمبر ۹۶

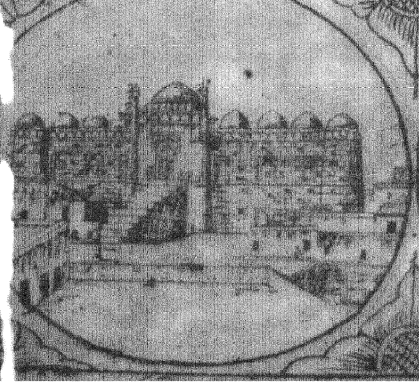

منزل عرف بجی منڈل نمبر ۹۷

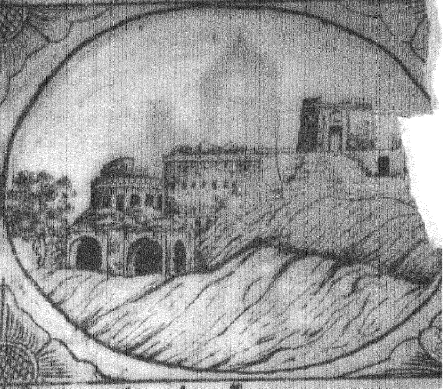

شاہ مردان نمبر ۹۸

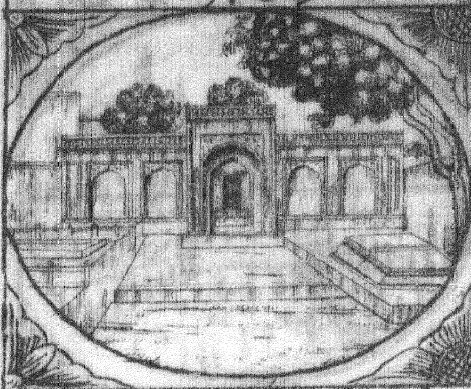

مسجد و دروازہ مقبرہ منصور علیخان نمبر ۹۹

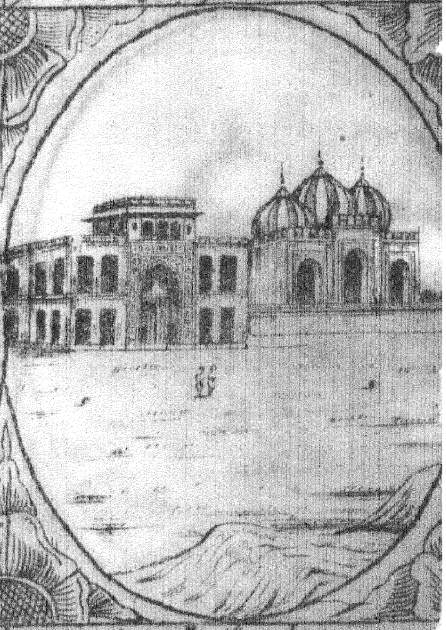

مقبرہ مبارک پور کوٹلہ نمبر ۱۰۰

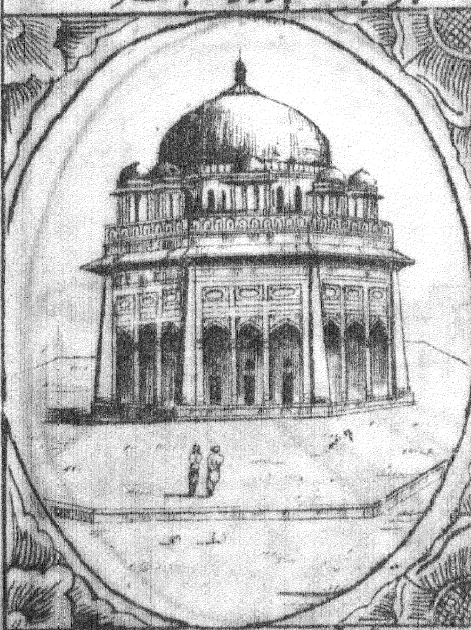

مسجد معہ باولی درگاہ قطب صاحب نمبر ۱۰۱

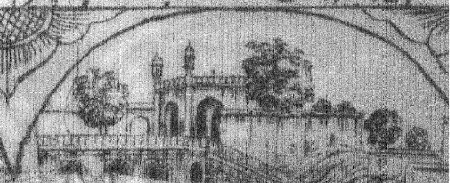

دروازہ درگاہ قطب صاحب معہ مزار مولانا فخر الدین

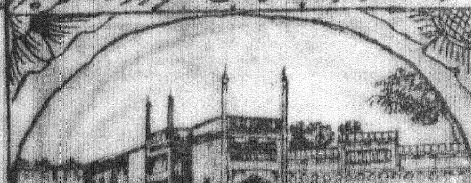

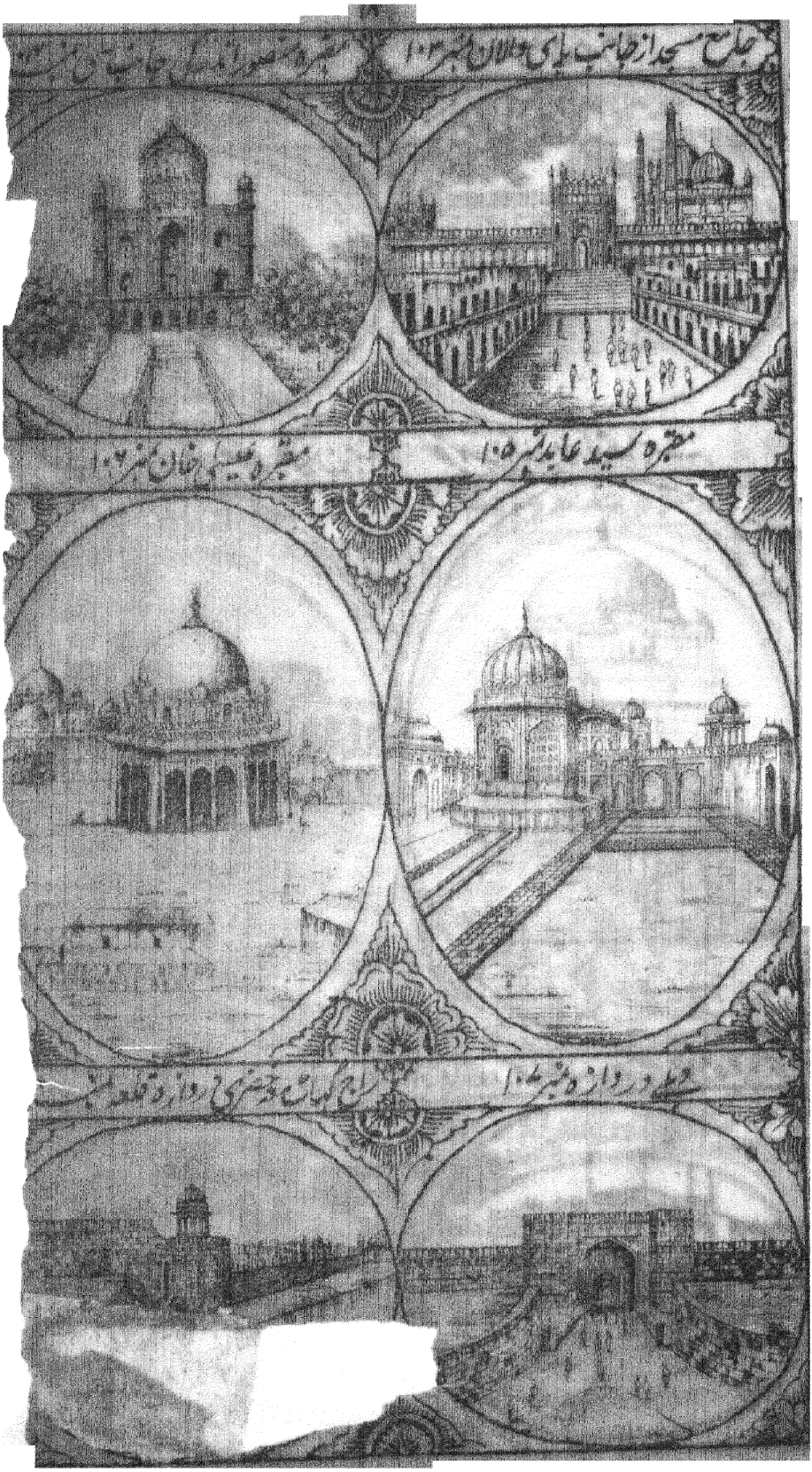
جامع مسجد از جانب پائی دولان نمبر ۱۰۳
مقبرہ سید عابد نمبر ۱۰۵
مقبرہ عیسیٰ خان نمبر ۱۰۶
دروازہ نمبر ۱۰۷

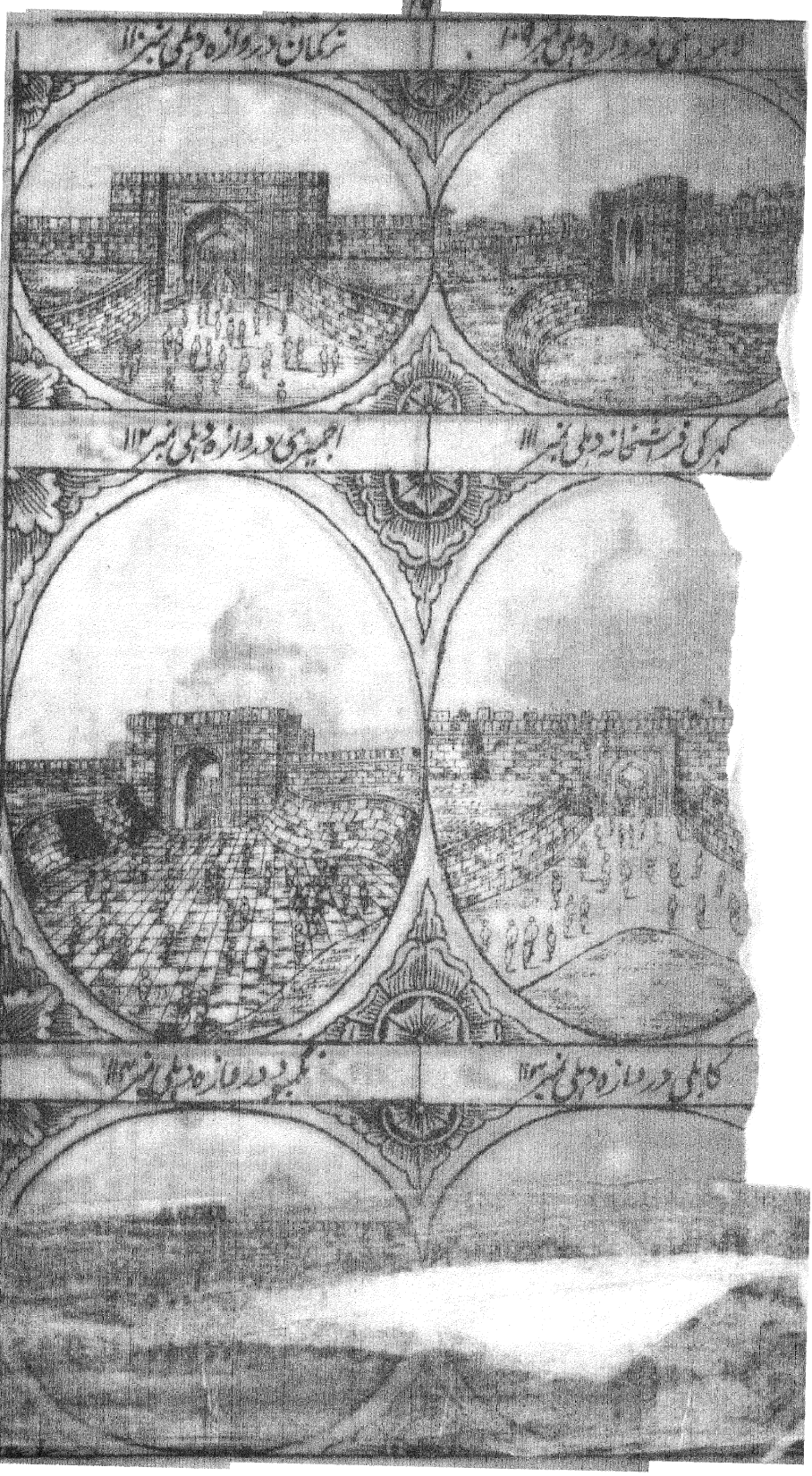
شرکمان دروازہ دہلی نمبر ۱۱۰
کہرکی فرشتخانہ دہلی نمبر ۱۱۱
اجمیری دروازہ دہلی نمبر ۱۱۲
کابلی دروازہ دہلی نمبر ۱۱۳
لکھنؤ دروازہ دہلی نمبر ۱۱۴

قلعہ تغلق آباد نمبر ۱۱۵ | قلعہ تغلق آباد نمبر ۱۱۶

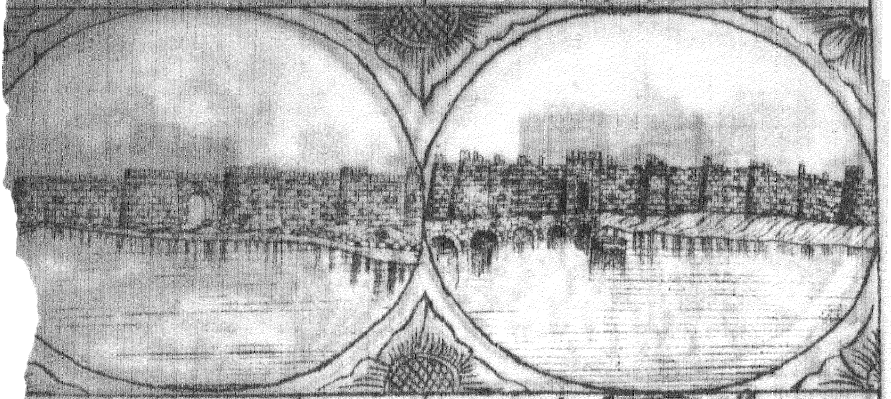

قلعہ تغلق آباد جمعہ مقبرہ نمبر ۱۱۷ | مقبرہ ہمایون نمبر ۱۱۸

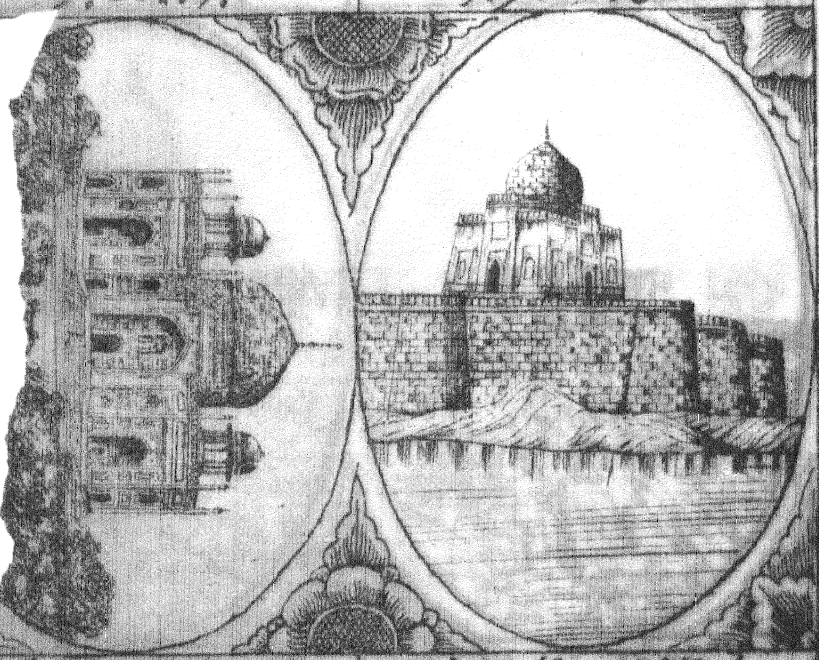

مسجد خانہ اندرون قلعہ دہلی نمبر ۱۱۹ | عقب حمام اندرون قلعہ نمبر

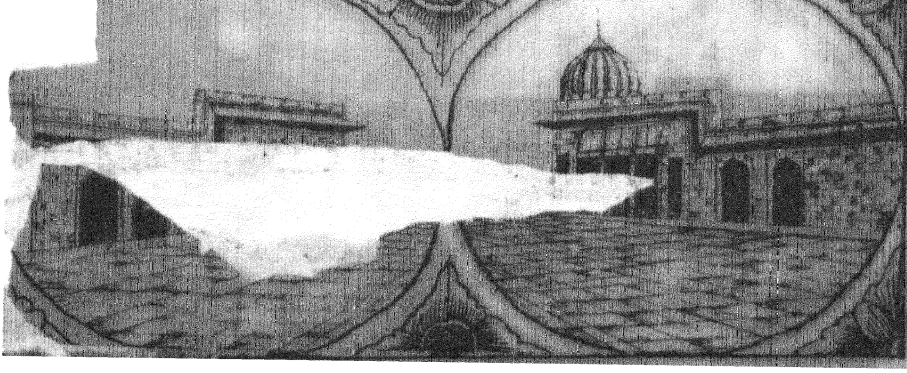

تالاب قطب صاحب نمبر ۱۲۱

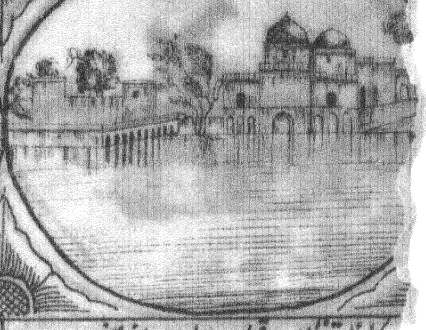

تالاب قطب صاحب نمبر ۱۲۲

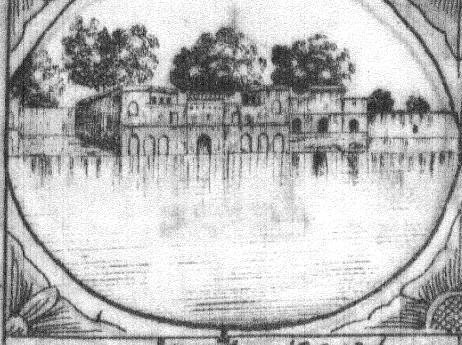

[illegible]انات تالاب قطب صاحب نمبر ۱۲۳

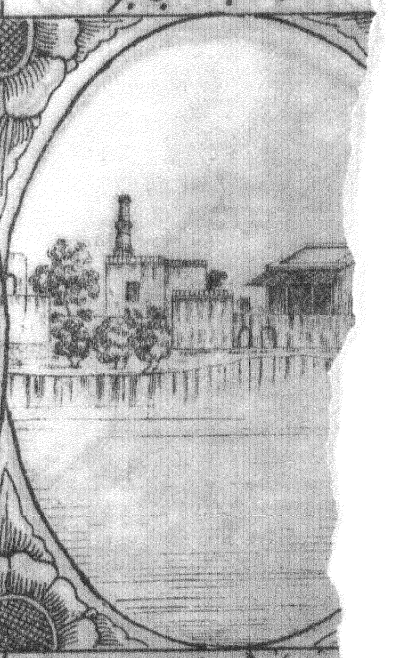

مکانات تالاب شمسی نمبر ۱۲۴



[illegible]ل آباد نمبر ۱۲۵



۱۲۶ دروازہ قوۃ الاسلام معہ لاہنہ اس

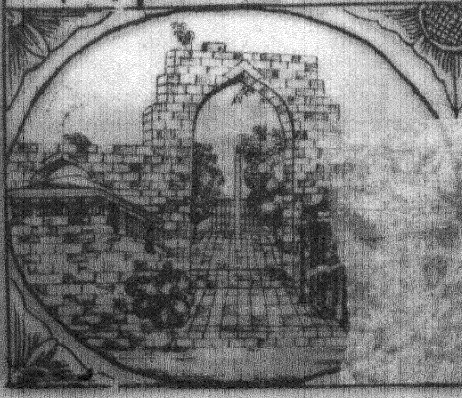

مقبرہ مخدوم زین الدین نمبر ۱۲۷

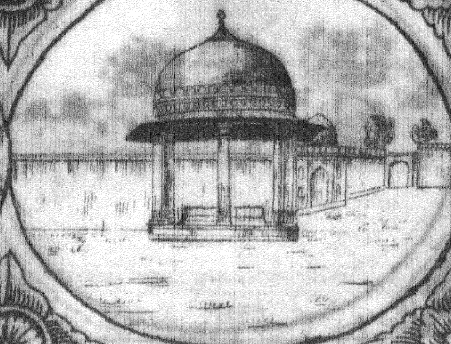

درگاہ حضرت روشن چراغ دہلی نمبر ۱۲۸

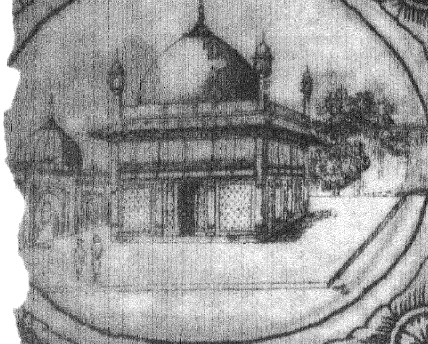

برج از بروج پیچیدہ نمبر ۱۲۹

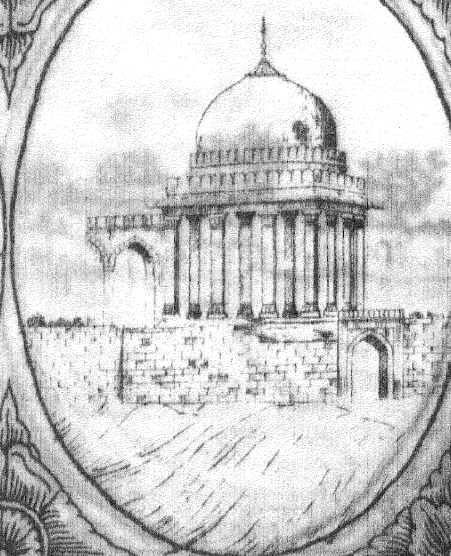

دروازہ حضرت روشن چراغ دہلی نمبر

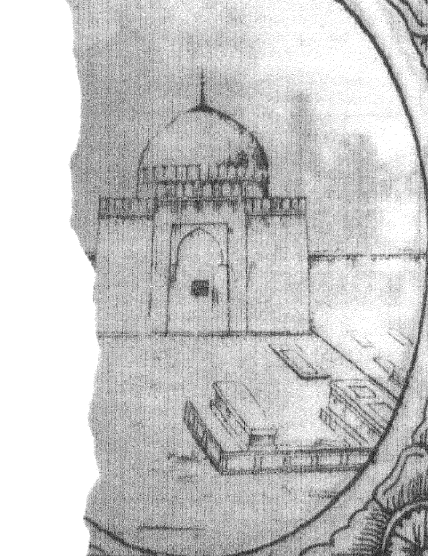

برجی لاٹھہ قطب صاحب نمبر ۱۳۱

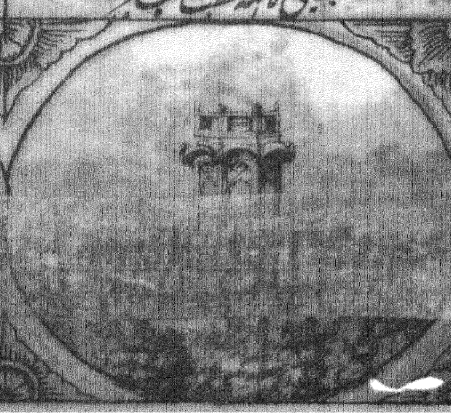

مدفن اکبر بادشاہ نمبر ۱۳۲

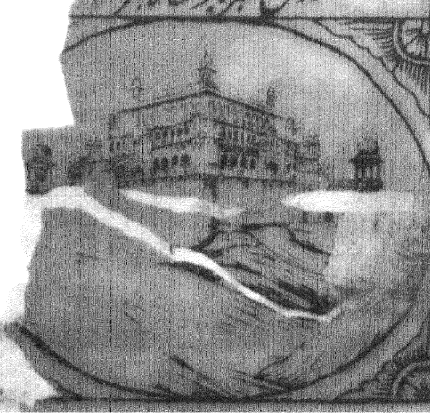

لعل بنگلہ نمبر ۱۳۳

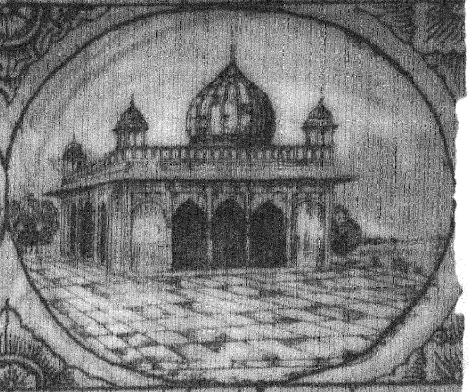

حصہ دوم لعل بنگلہ نمبر ۱۳۴

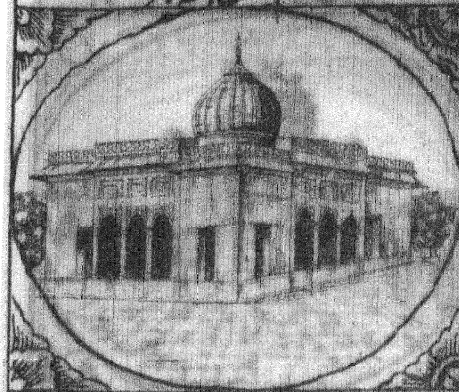

لعل محل حصہ اول نمبر ۱۳۵

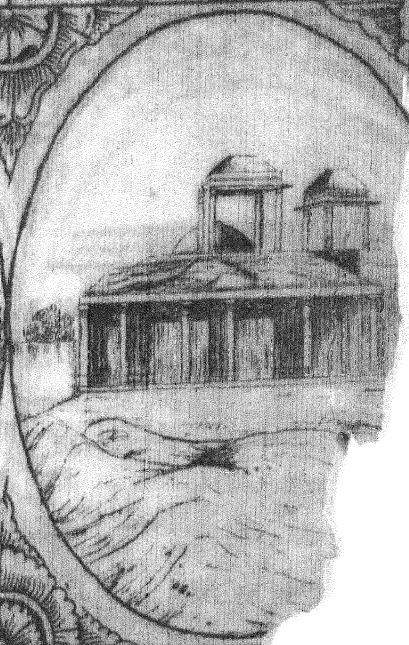

لعل محل حصہ دوم نمبر ۱۳۶

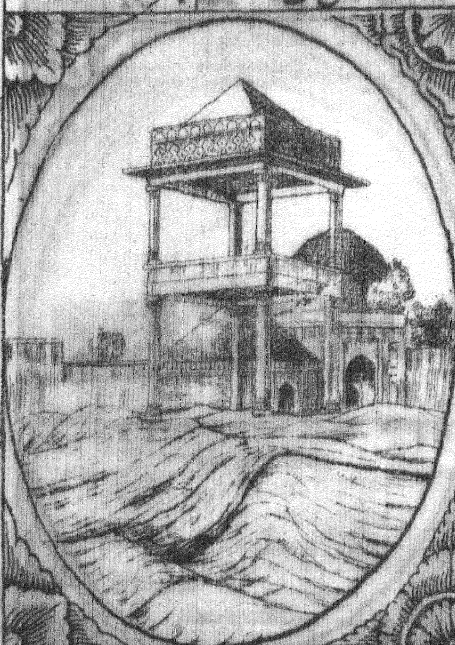

...رد پور نمبر ۱۳۷



پنجرجہ برج دوم زمرد پور نمبر ۱۳۸

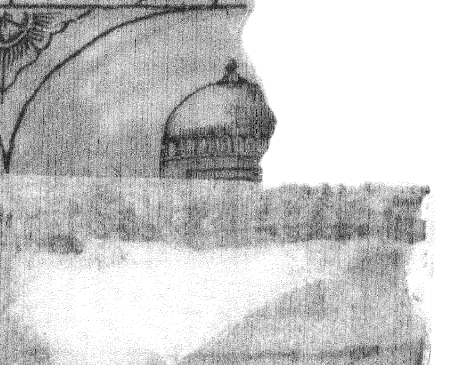

مقبرہ مکہ خان در نظام الدین نمبر ۱۳۹

سوہن برس بر تالاب شمسی نمبر ۱۴۰

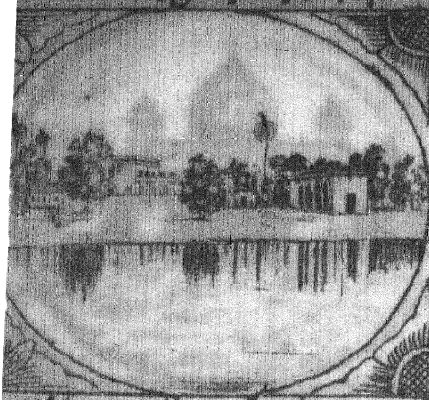

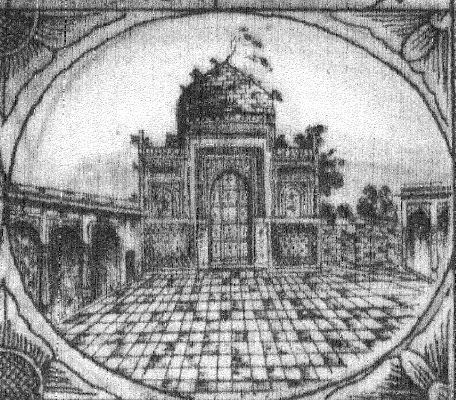

عمارات ہزار ستون یا عادل آباد و محمد آباد نمبر ۱۴۱

چونسٹھ کھمبہ در نظام الدین نمبر ۱۴۲

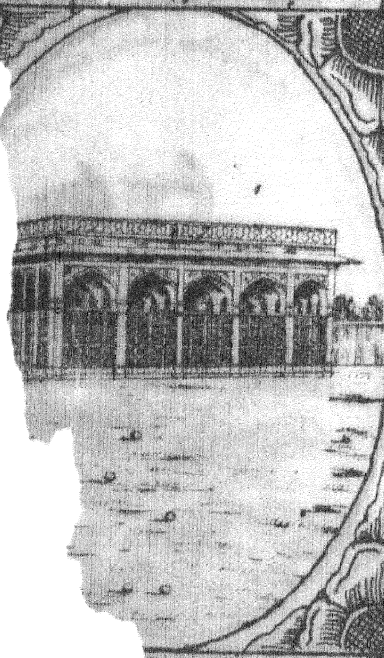

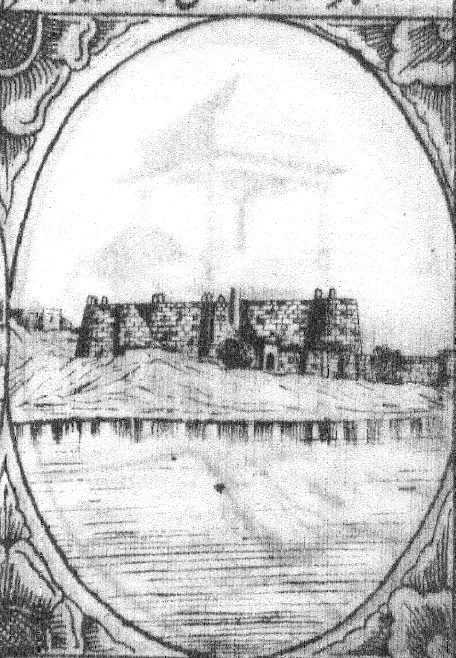

تالاب شمسی معہ مکانات نمبر ۱۴۳

اولیا مسجد معہ برجی

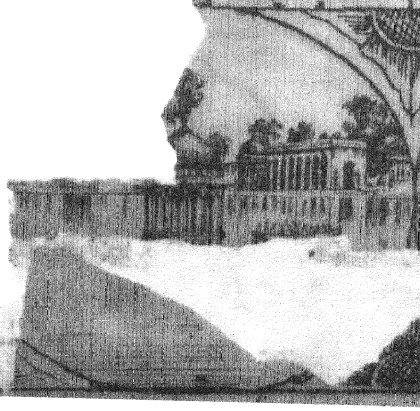

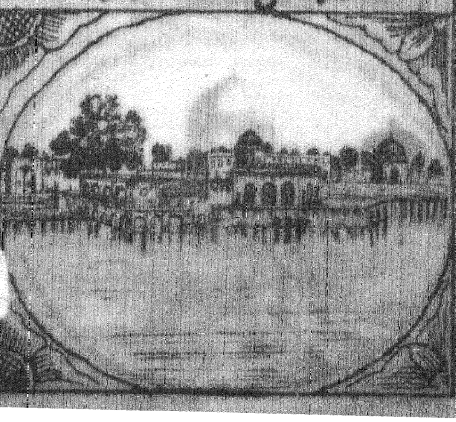

بازار فتح پوری معہ دروازہ مسجد نمبر ۱۴۵ | نقشہ تمام دہلی از جانب مورچہای پہاڑی نمبر ۱۴۶

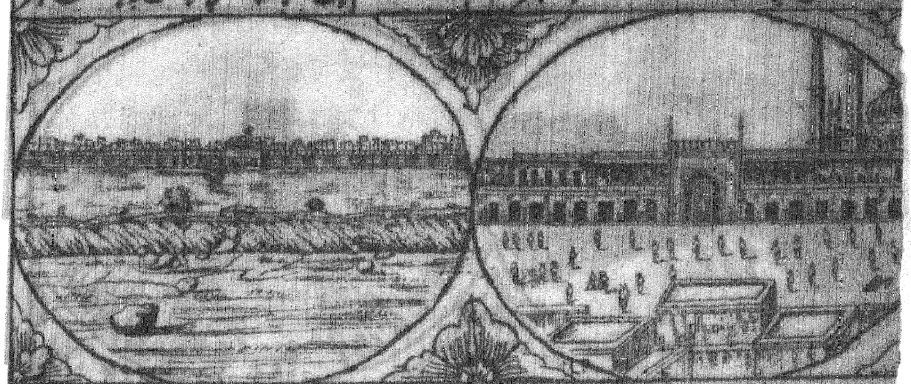

مورچہائے پہاڑی نمبر ۱۴۷ | مورچہ صاحبان انگریز بہادر از پہاڑی نمبر ۱۴۸

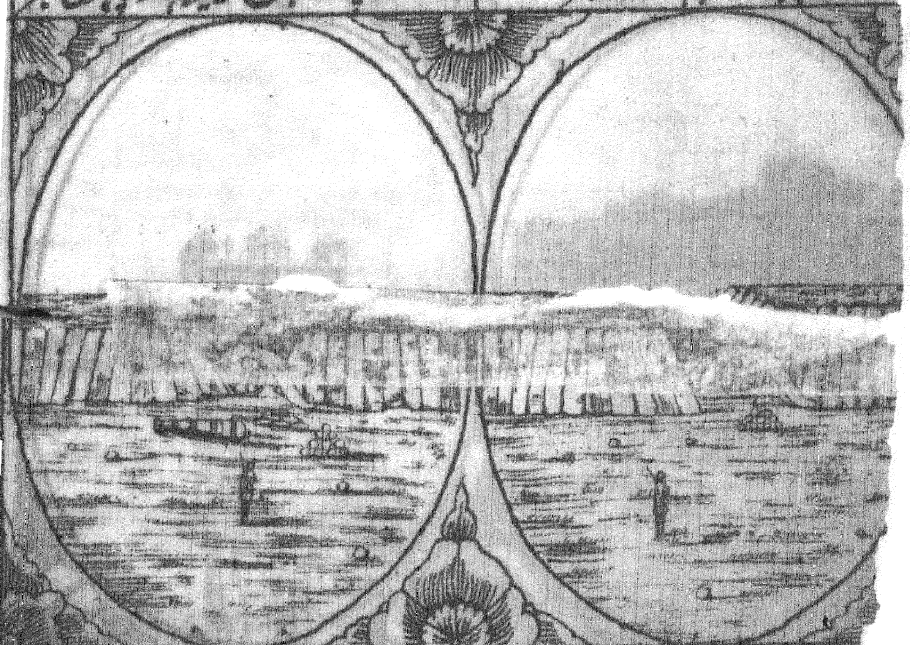

ت مورچہ صاحبان انگریز بہادر نمبر ۱۴۹ | صورت مورچہ پہاڑی طرف دہلی نمبر ۱۵۰

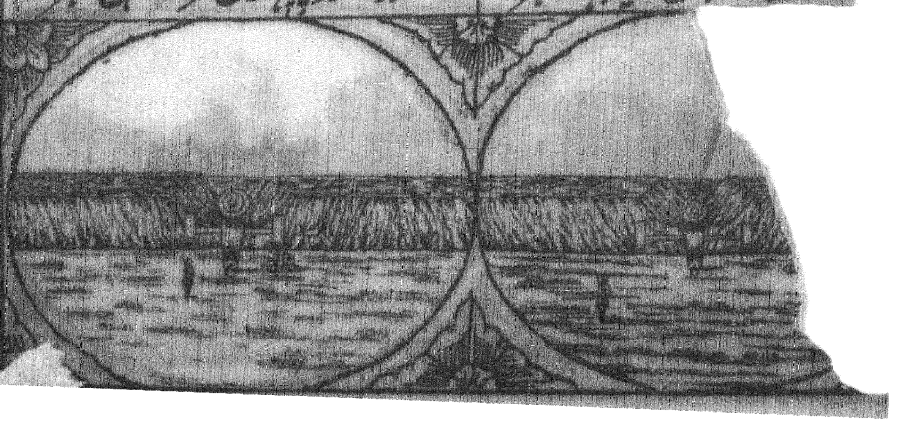

دروازہ درگاہ شیخ سلیم چشتی نمبر ۱۵۱

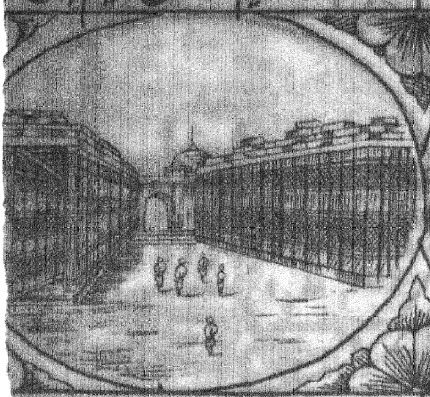

دروازہ دویم درگاہ شیخ سلیم چشتی

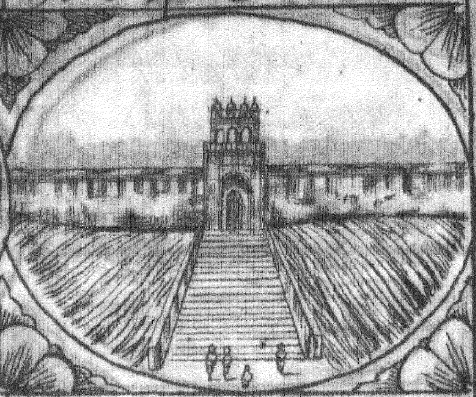

دروازہ ہری مندر نمبر ۱۵۳

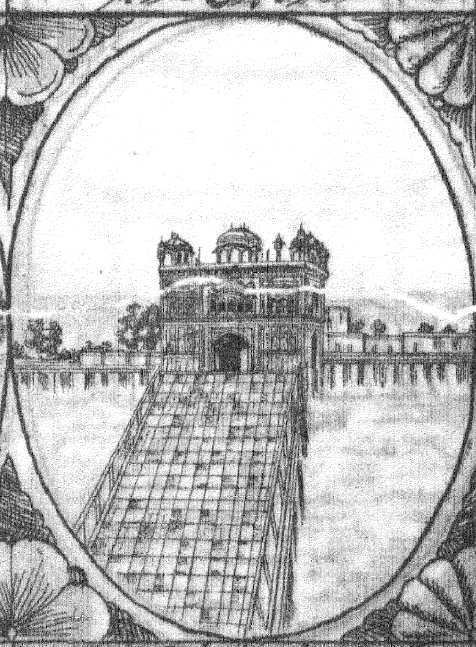

چہرہ قطب صاحب نمبر ۱۵۴

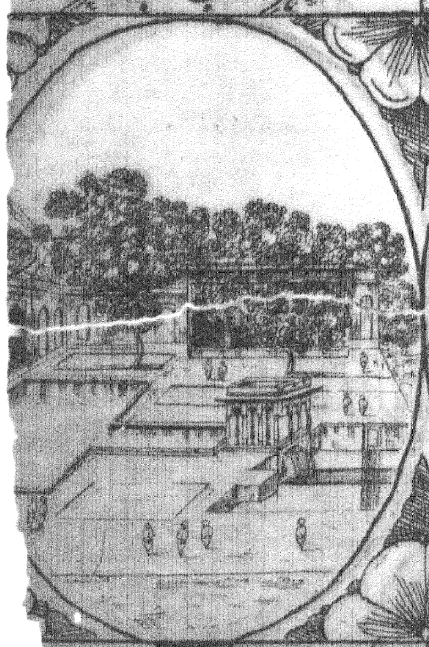

درگاہ پسر شیخ سلیم چشتی صاحب نمبر ۱۵۵

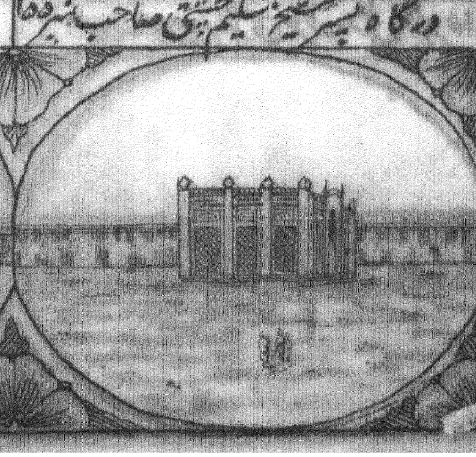

درگاہ چہلتن در چتوڑ سیکری نمبر

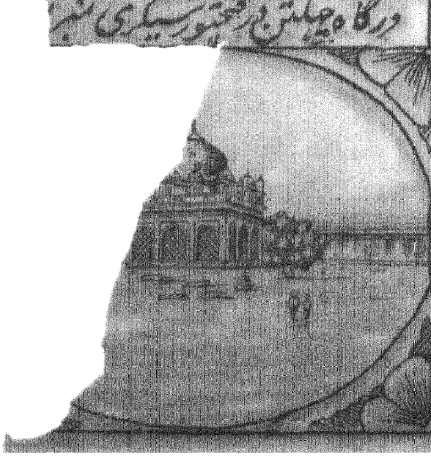

درگاہ پیر غیب نمبر ۱۶۹ | باؤلی بر پہاڑی نمبر ۱۷۰

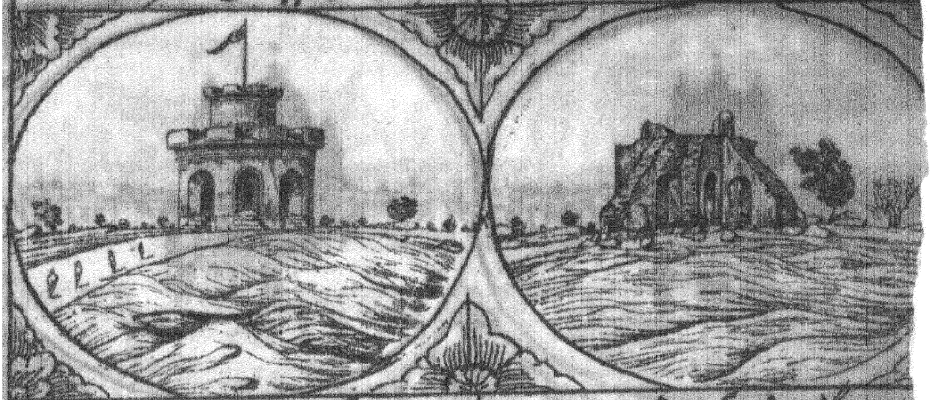

درگاہ وزیر آباد نمبر ۱۷۱ | پیچمبر جہ بر پہاڑی نمبر ۱۷۲

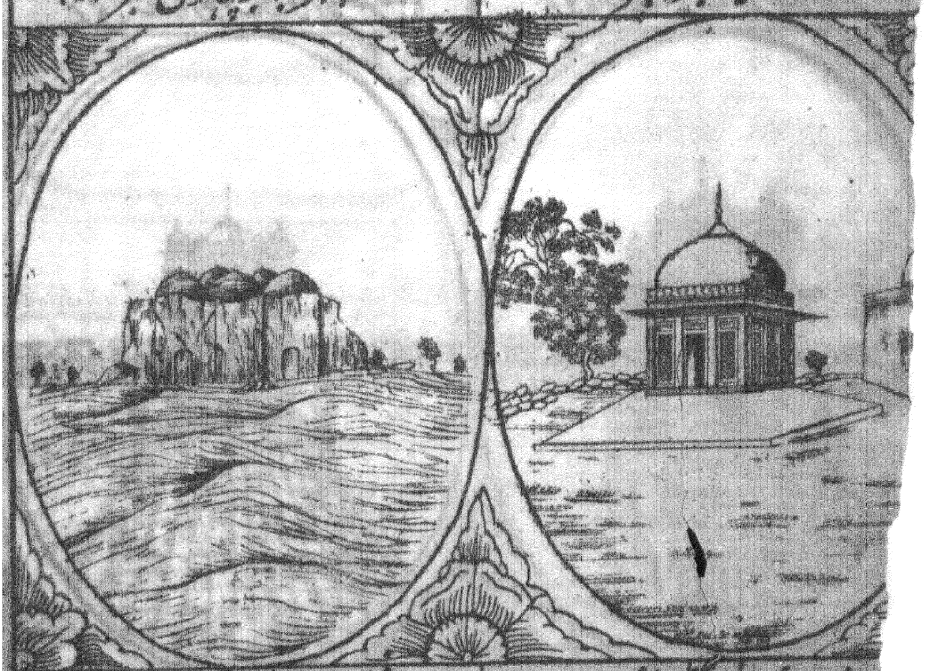

اندرون سلیم گڈھ نمبر ۱۷۳ | دروازہ مچھوری از طرف گڑھ بڑیان نمبر ۱۷۴

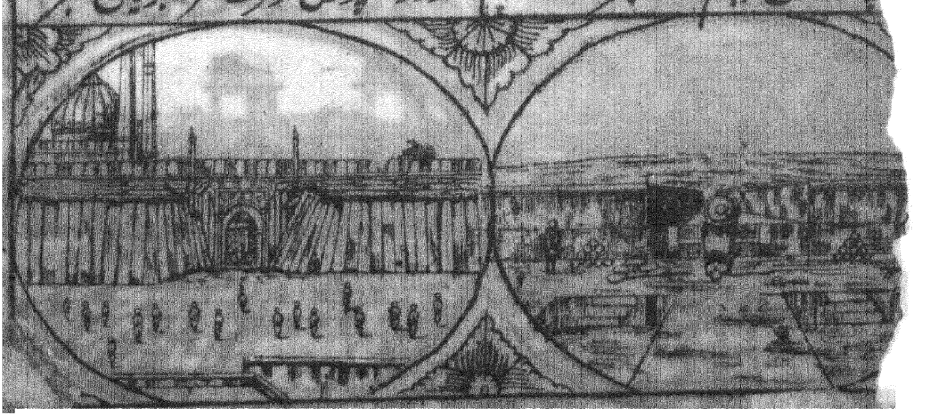

ہری مندر از طرف تالاب نمبر ۱۷۵

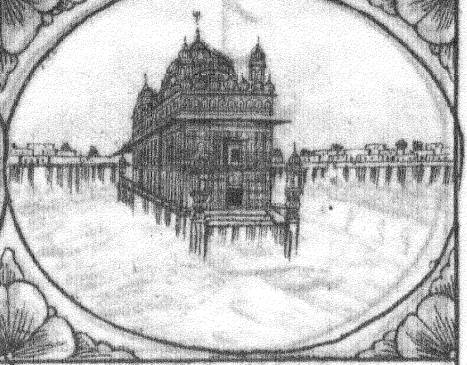

ہری مندر از جانب گھاٹ نمبر ۱۷۶

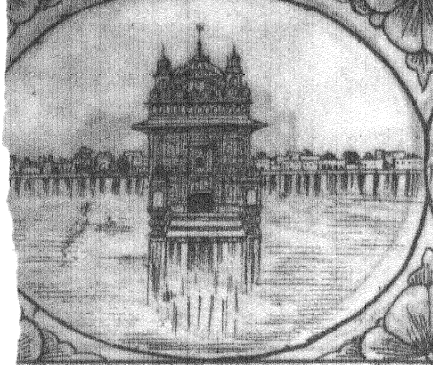

ہری مندر از طرف دروازہ نمبر ۱۷۷

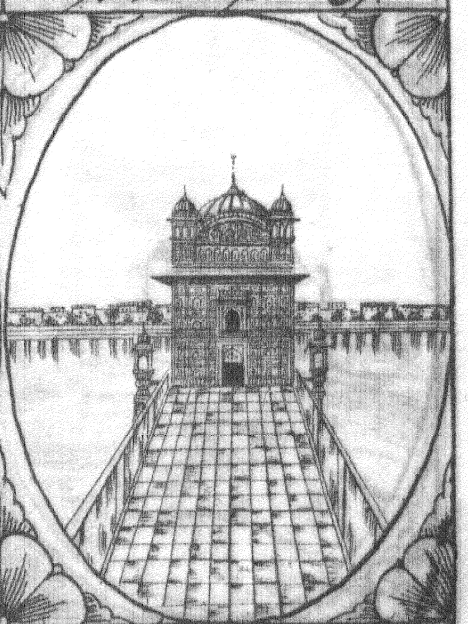

ہری مندر از طرف سیڑھیان نمبر ۱۷۸

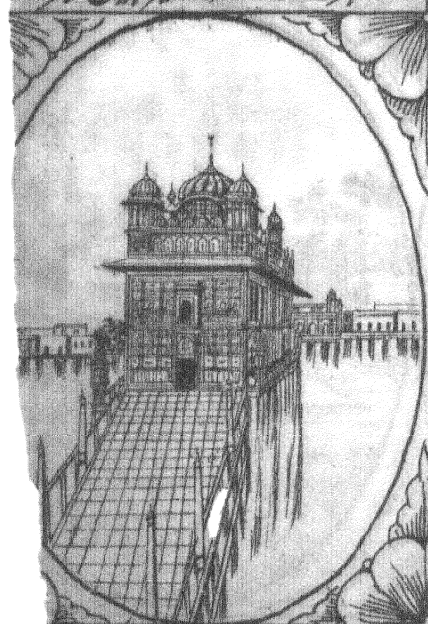

محل اکبر جلال الدین در فتحپور سیکری نمبر ۱۷۹

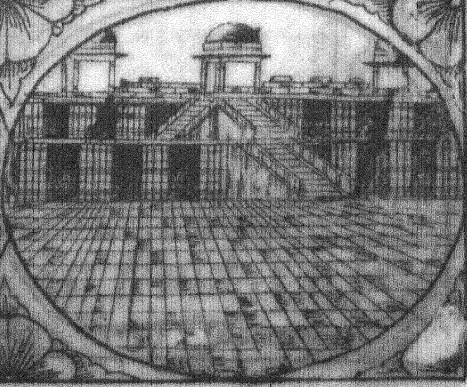

تخت یک ستون در فتحپور سیکری نمبر

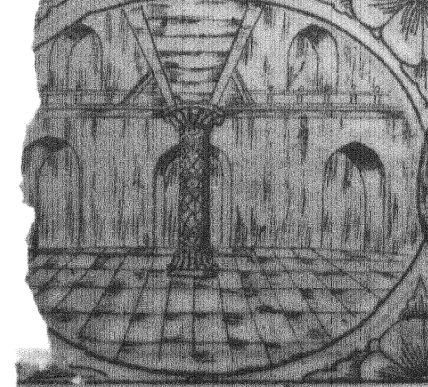

اندرون برج شیخ سلیم چشتی نمبر ۱۸۱

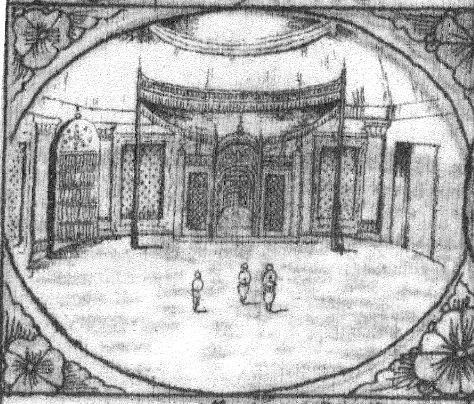

اندرون برج حضرت نظام الدین نمبر ۱۸۲

اندرون برج مبارک خان نمبر ۱۸۳

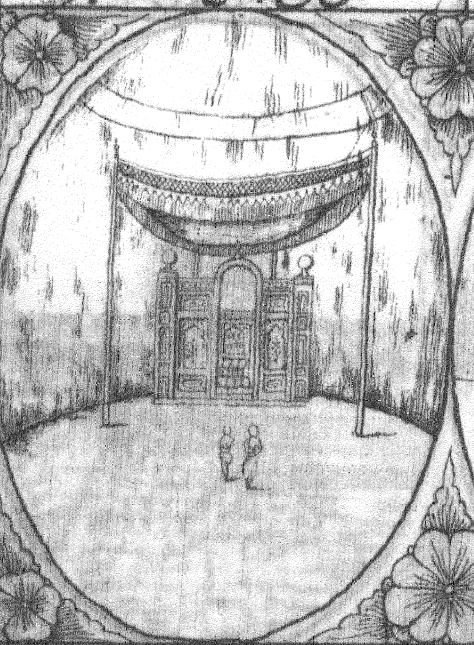

اندرون برج بو علی قلندر نمبر ۱۸۴

اندرون برج روشن چراغ دہلی نمبر ۱۸۵

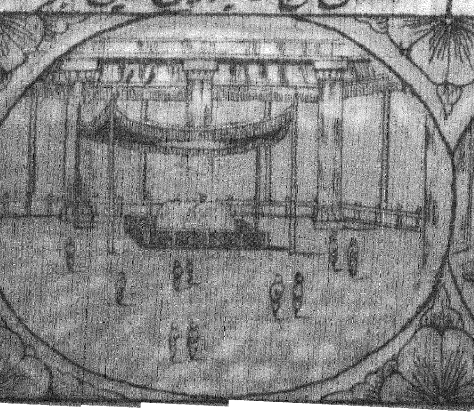

اندرون برج خواجہ معین الدین نمبر ۱۸۶

مورچہ پہاڑ طرف سلیم گڑھ نمبر ۱۸۸

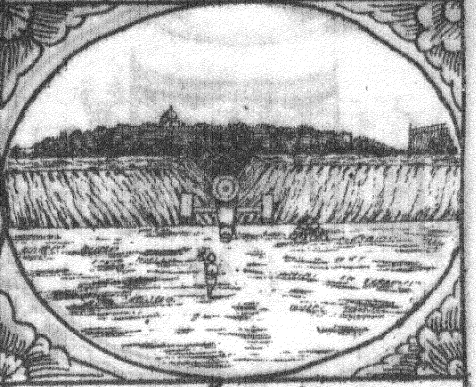

سرائے بنگش مع مسجد فتح پوری نمبر ۱۸۸

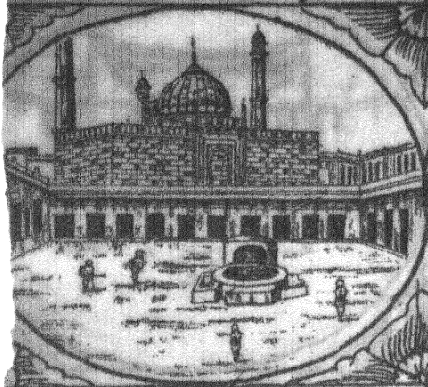

مسجد فتح پوری اندر نمبر ۱۸۹

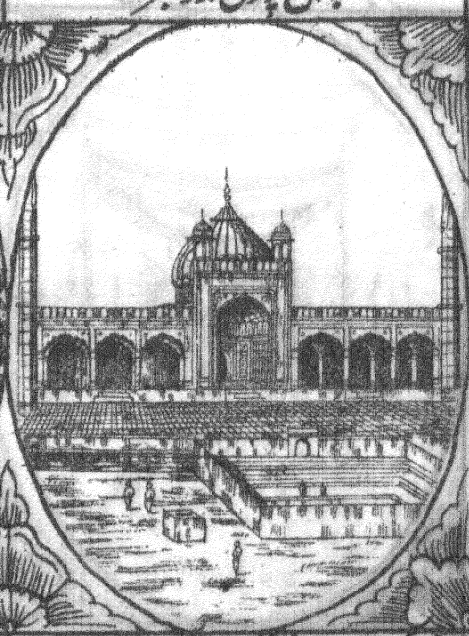

مسجد پنجابی گڑھ نمبر ۱۹۰

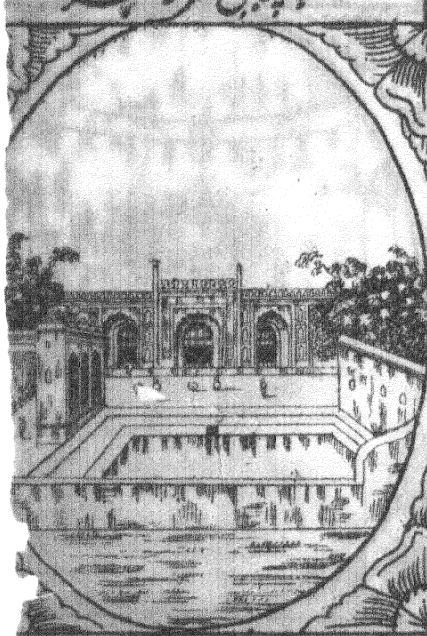

جوتزا بر جلال الدین در فتحپور سیکری نمبر ۱۹۱

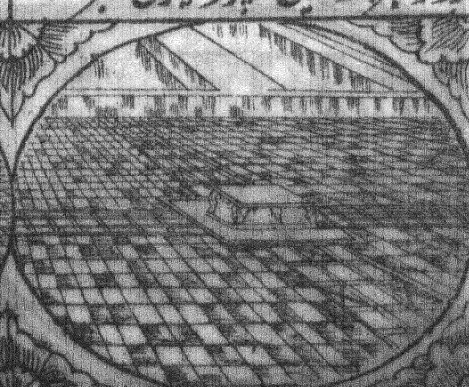

جل محل در فتحپور سیکری نمبر

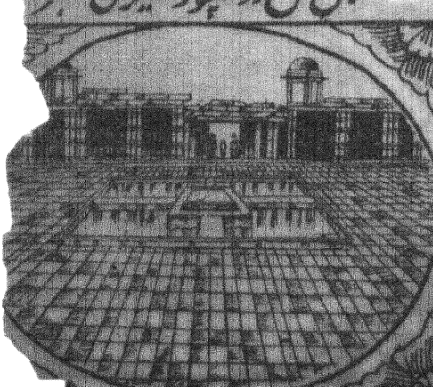

درگاہ قدم شریف اندرسی نمبر ۱۹۳

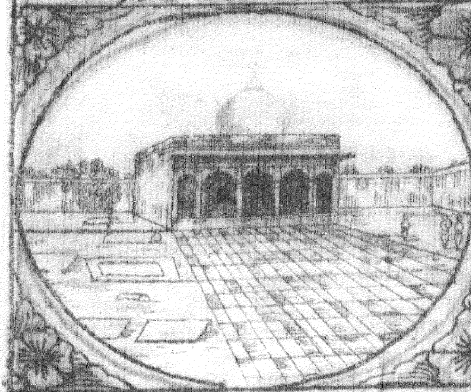

مسجد خواجہ باقی باللہ نمبر ۱۹۴

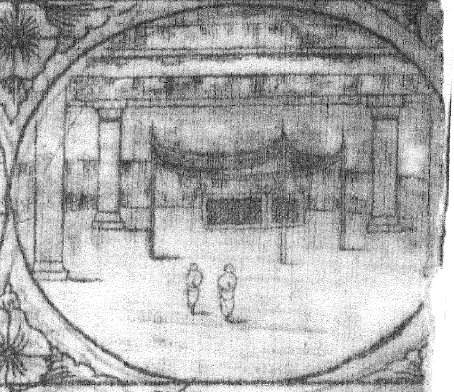

مسجد خواجہ بختیار کاکی نمبر ۱۹۵

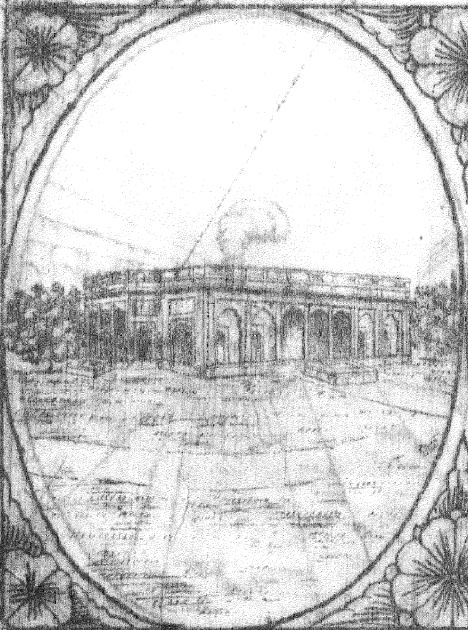

باغ ناظر نمبر ۱۹۶

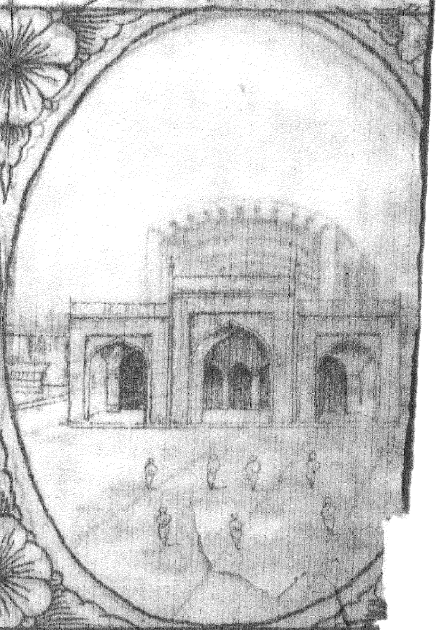

دروازہ قدم شریف معہ نقار خانہ نمبر ۱۹۷

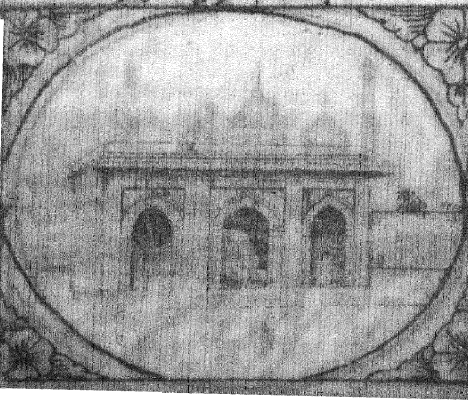

مسجد قدم شریف نمبر ۱۹۸

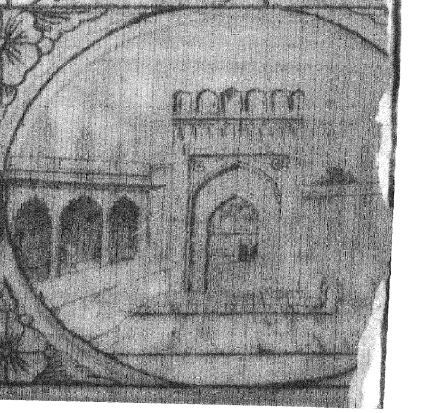

درگاہ تین قطب در بغداد نمبر ۱۹۹ | تالاب شاہ جی نمبر ۲۰۰

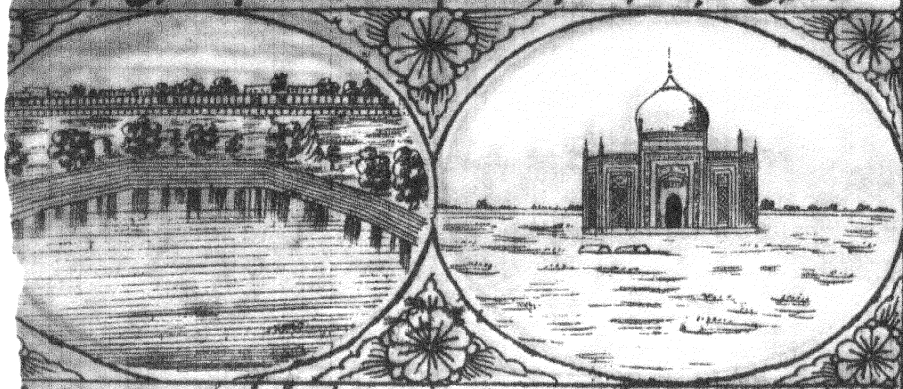

دہلی سٹیشن راجپوتانہ اندرے نمبر ۲۰۱ | دہلی سٹیشن ریلوی پنجاب اندرے

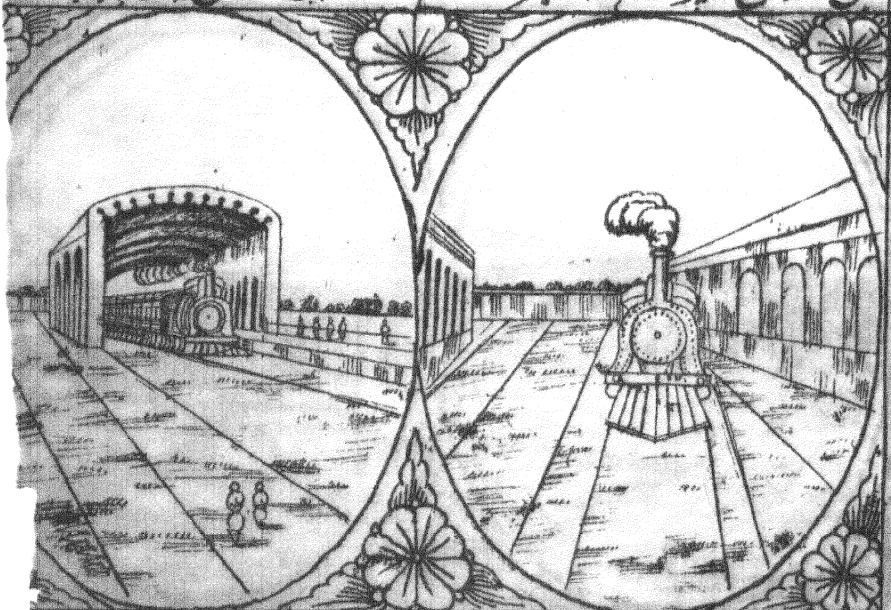

جامع مسجد لکھنؤ نمبر ۲۰۳ | دہلی سٹیشن پورب ریلوی اندرے

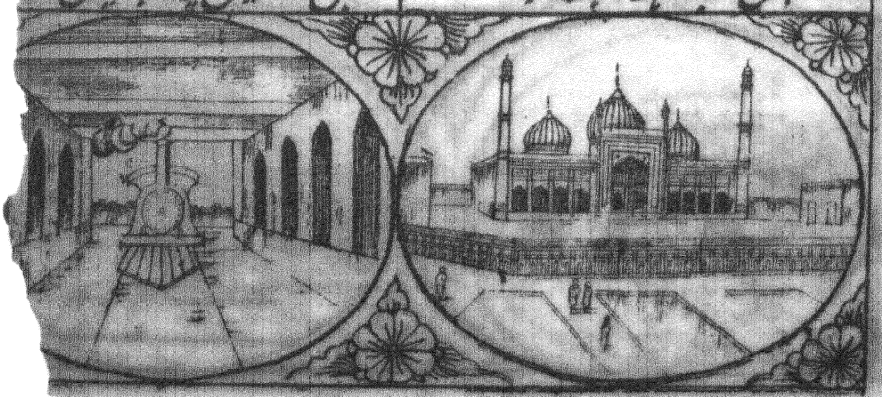

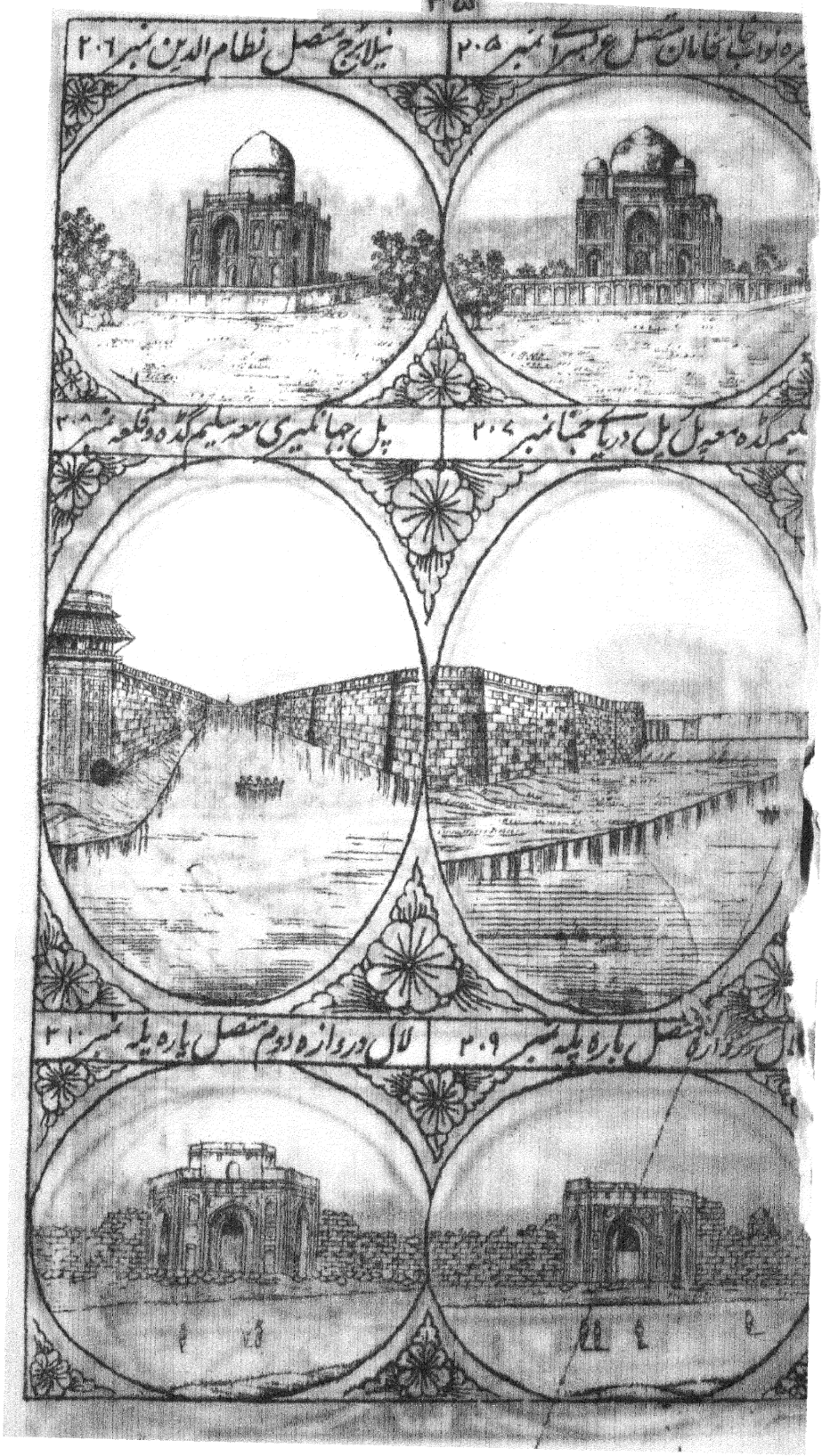
مرہ نواب خانخانان متصل عربسرائے نمبر ۲۰۵
نیلا برج متصل نظام الدین نمبر ۲۰۶
سلیم گڈہ معہ پل پل دریائے جمنا نمبر ۲۰۷
پل جہانگیری معہ سلیم گڈہ و قلعہ نمبر ۲۰۸
لال دروازہ متصل بارہ پلہ نمبر ۲۰۹
لال دروازہ دوم متصل بارہ پلہ نمبر ۲۱۰

مقبرہ برادران مبارک خان نمبر ۲۱۷ | مقبرہ مبارک خان نمبر ۲۱۸

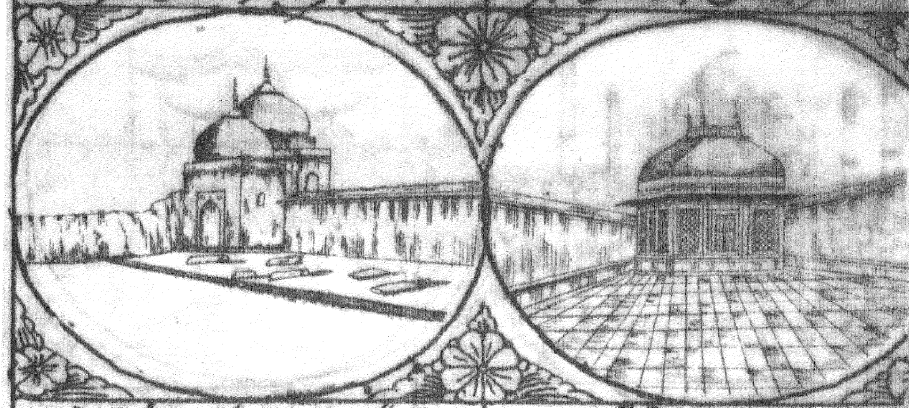

دروازہ درگاہ شاہ ولایت صاحب نمبر ۲۱۹ | دروازہ درگاہ خواجہ معین الدین چشتی رح نمبر ۲۲۰

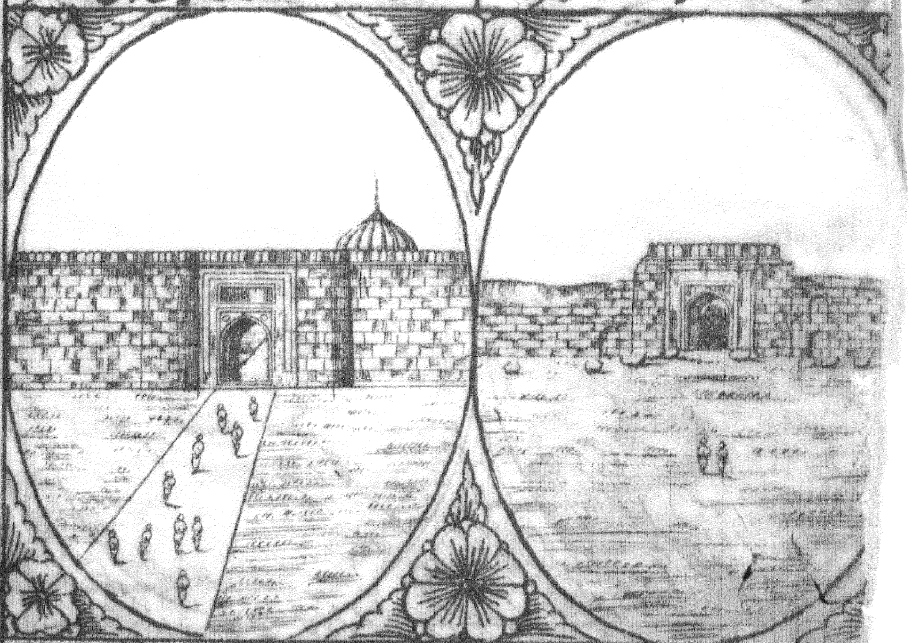

درگاہ خواجہ معین الدین چشتی رح نمبر ۲۲۱ | درگاہ شاہ ولایت معہ مجلس خانہ نمبر ۲۲۲

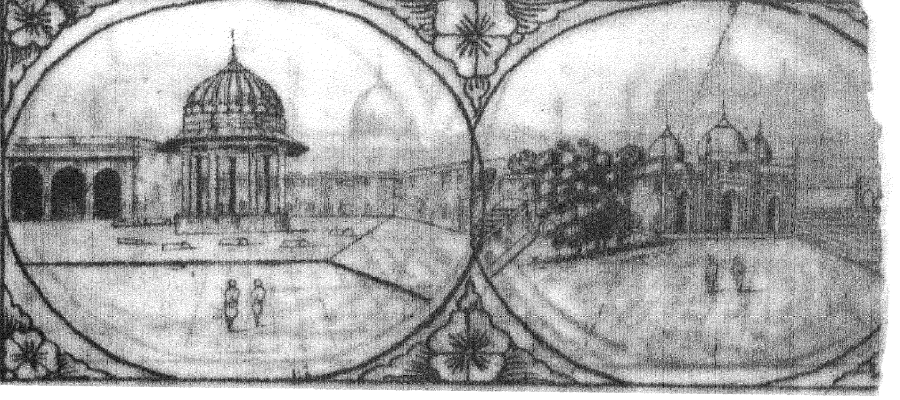

مزار میران سید حسین نمبر ۲۲۳

تاج گنج اندر کی جانب سی نمبر

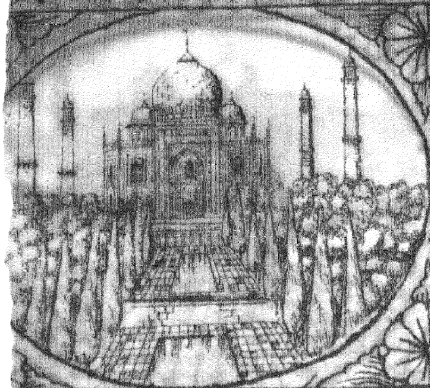

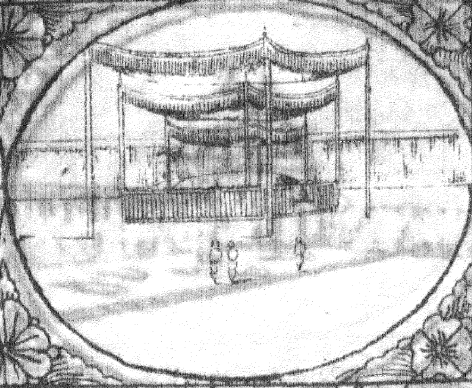

بہیم کی چہٹنکی در قطب صاحب نمبر ۲۲۵

جیپال جادوگر کا پتہر معہ تاراگڈہ نمبر

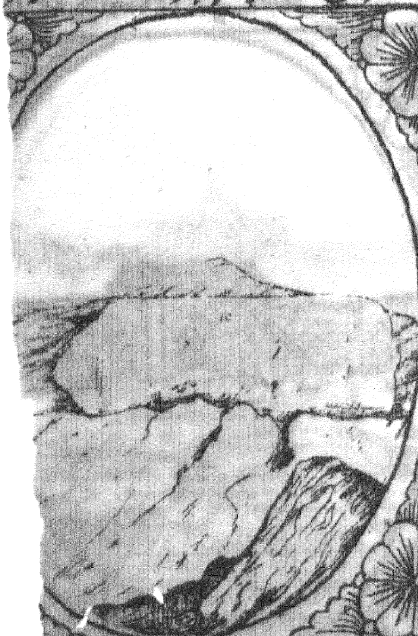

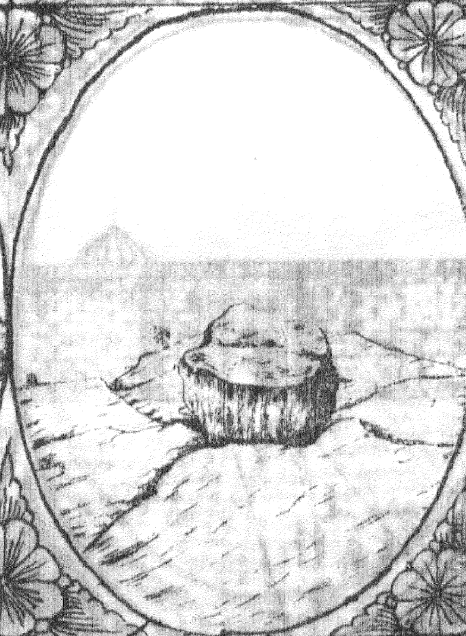

مسجد شیخ سلیم چشتی در فتحپور سیکری نمبر ۲۲۶

موتی مسجد در قلعہ دہلی نمبر

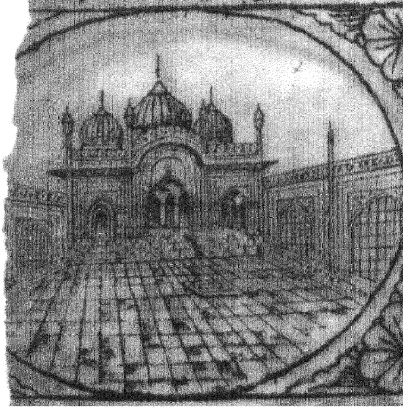

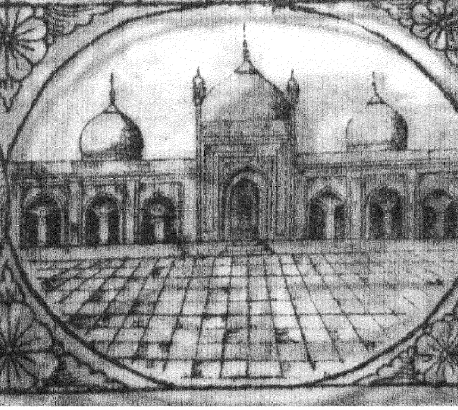

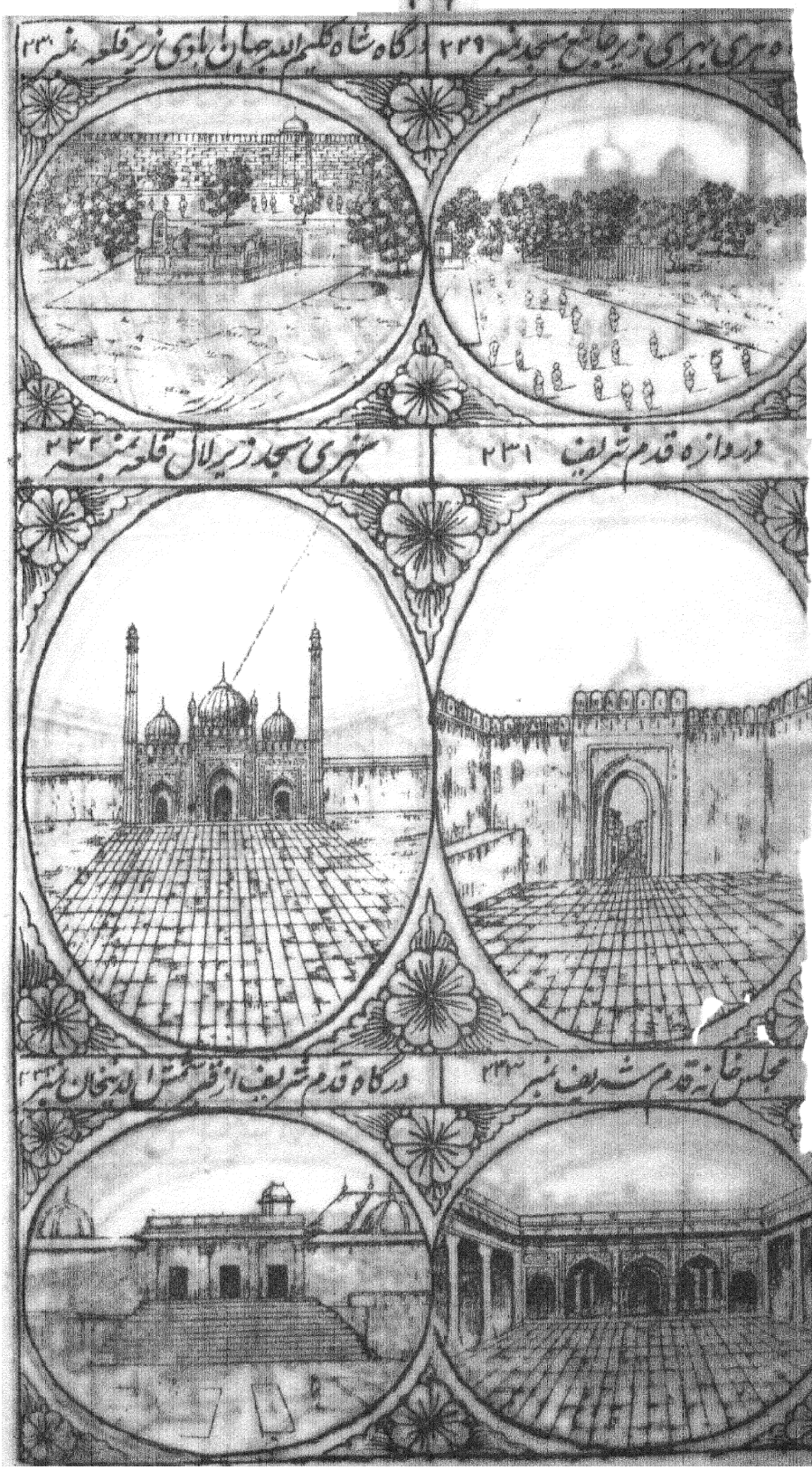
درگاہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی زیر قلعہ نمبر ۲۳۰
دروازہ قدم شریف ۲۳۱
شہری مسجد زیر لال قلعہ نمبر ۲۳۲
مجلس خانہ قدم شریف نمبر ۲۳۳
درگاہ قدم شریف از نظر تمثال اندخان نمبر ۲۳۴

درگاہ حضرت امیر خسرو نمبر ۲۳۵

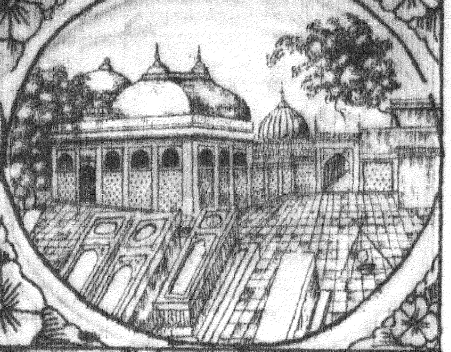

مزار حضرت غوث الاعظم نمبر ۲۳۶

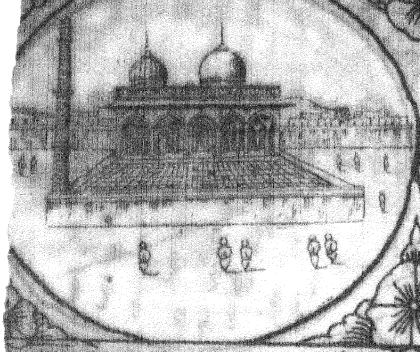

چلہ خانہ حضرت شیخ سلیم چشتی نمبر ۲۳۷

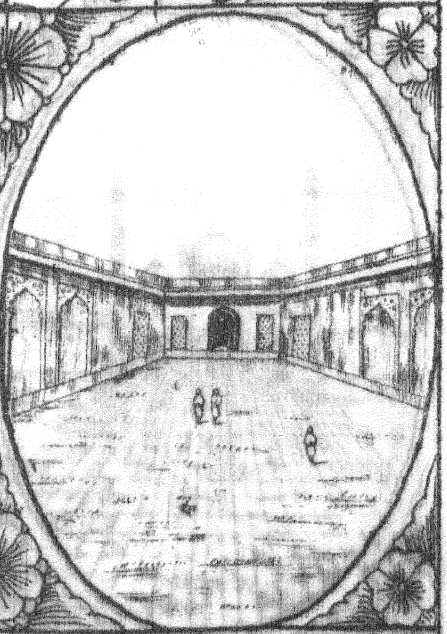

مجلس خانہ حضرت غوث الاعظم در بغداد نمبر

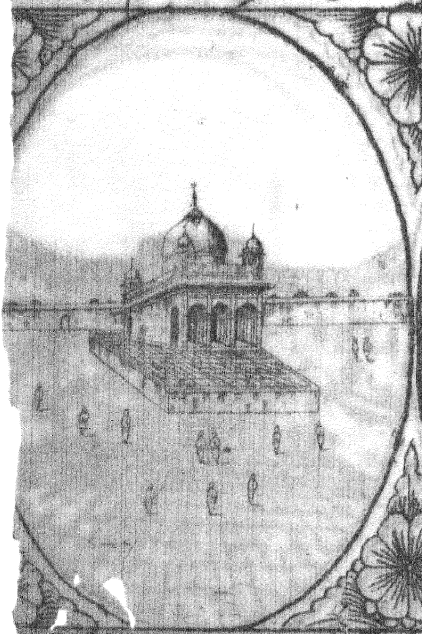

دروازہ اول قدم شریف نمبر ۲۳۹

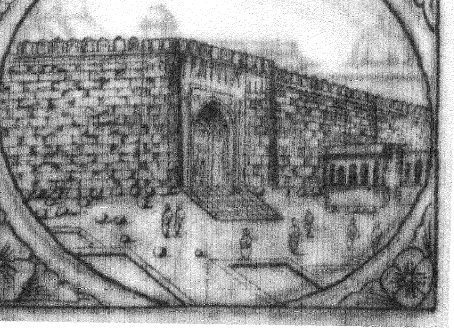

مسجد خانہ حضرت غوث الاعظم نمبر

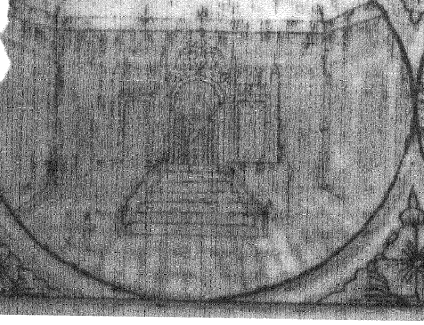

حضرت عباس اندرون برج در کربلا نمبر ۲۴۱

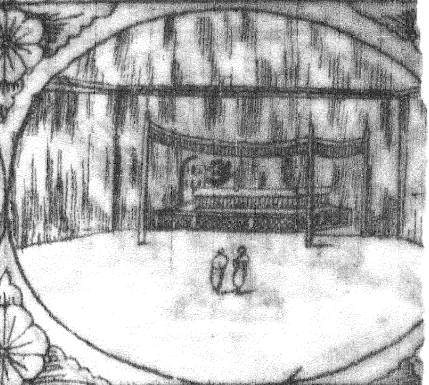

مزار حضرت امیر حمزہ در مدینہ منورہ نمبر ۲۴۲

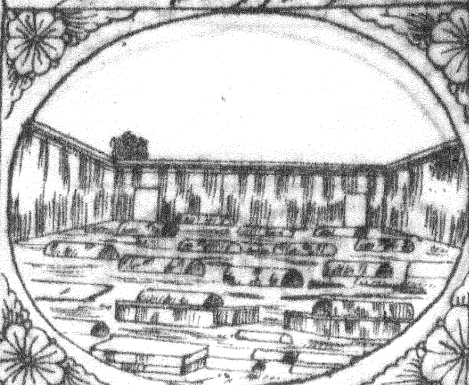

ئیل قریب ڈاکخانہ معہ فوارہ نمبر ۲۴۳

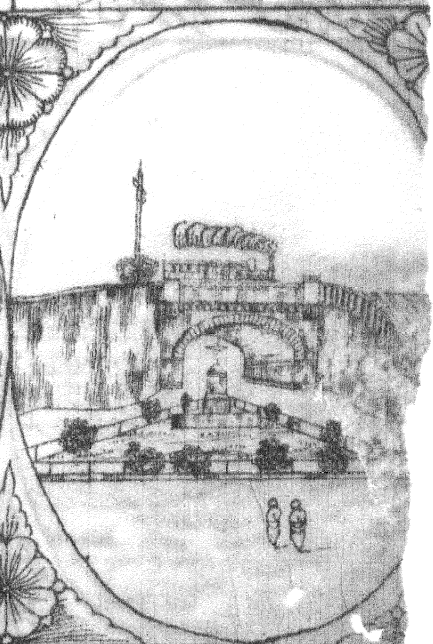

مزار سید بہورے در کوٹلہ نمبر ۲۴۴

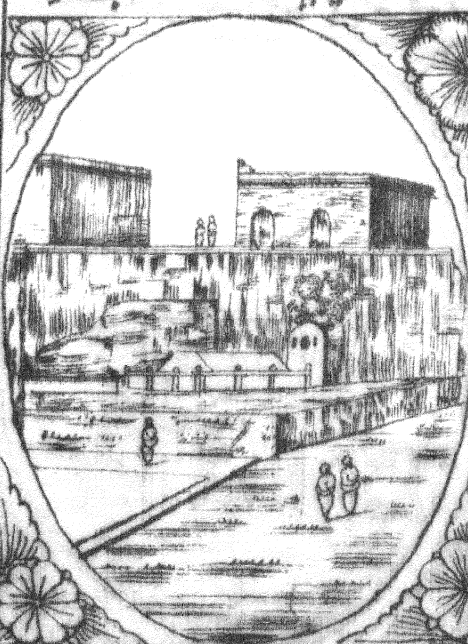

وازہ درگاہ حضرت امیر حمزہ نمبر ۲۴۵

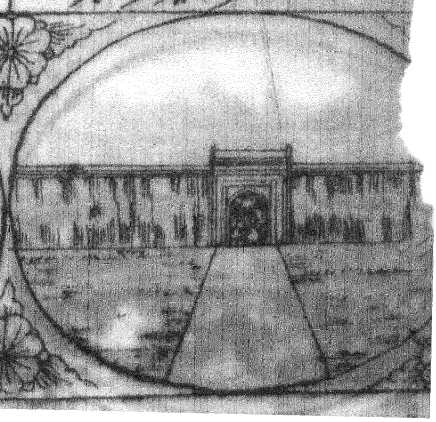

درگاہ تین قطب در بغداد شریف نمبر ۲۴۶

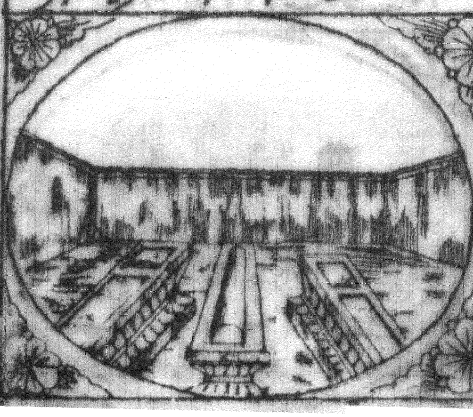

مجلس خانہ کربلا یعنی شاہ مردان متصل مقبرہ منصور نمبر ۲۴۴

درگاہ چتلی قبر در دہلی نمبر

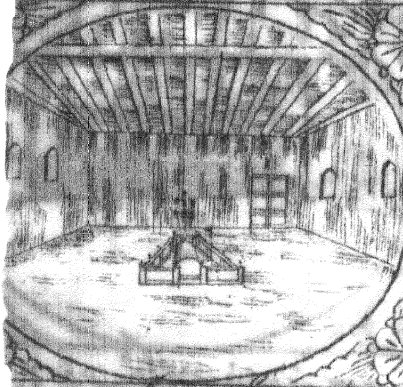

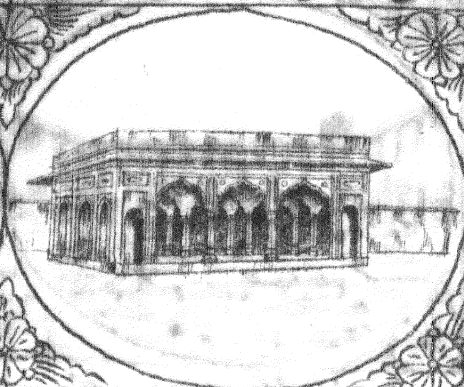

دروازہ سنہری مسجد زیر قلعہ دہلی نمبر ۲۴۹

کہڑکی نصیر گنج متصل کچہری نمبر

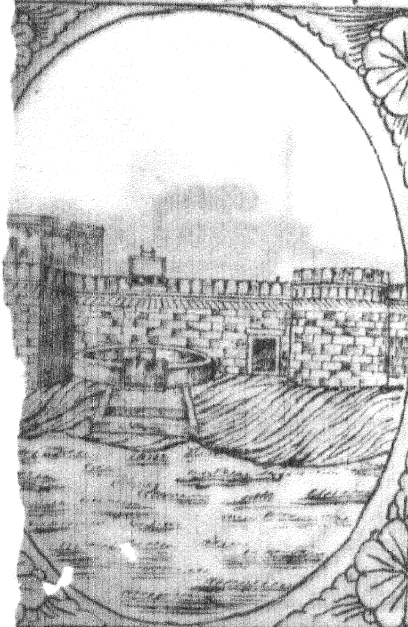

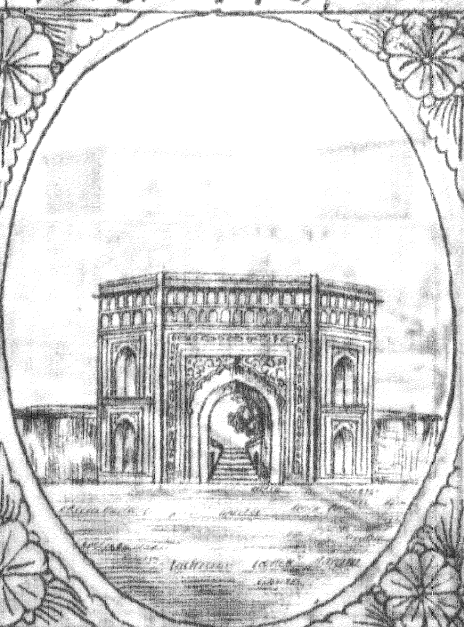

مزار شاہ گل دربانی پت نمبر ۲۵۱

باولی فیروز شاہ در کوٹلہ نمبر

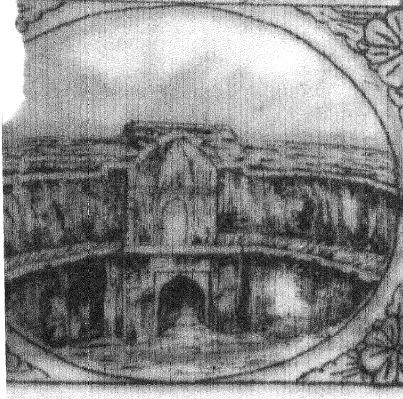

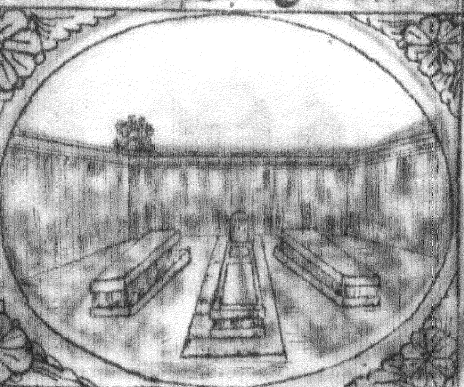

مزار سید داؤد در سوزنی گران ۲۵۴ | مزار سلطان رضیہ بیگم بادشاہ دہلی متصل کالی مسجد نمبر ۲۵۳

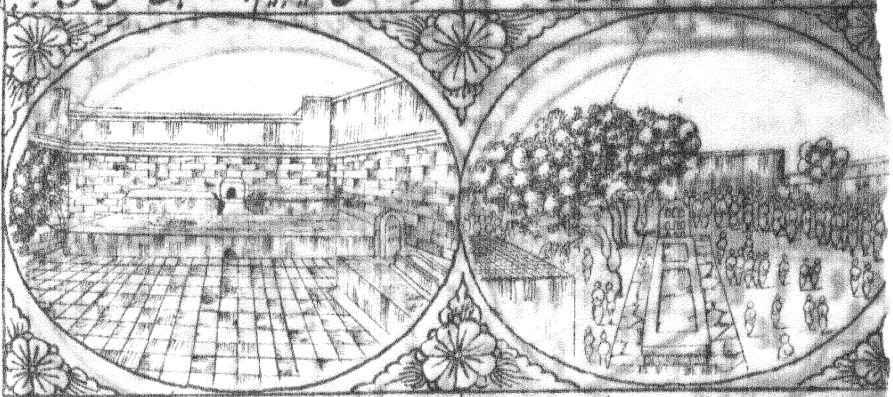

حوض نواب سمیر خان در دہلی نمبر ۲۵۵ | مزار مولانا شاہ عبدالعزیز بیرون ترکمان دروازہ نمبر ۲۵۶

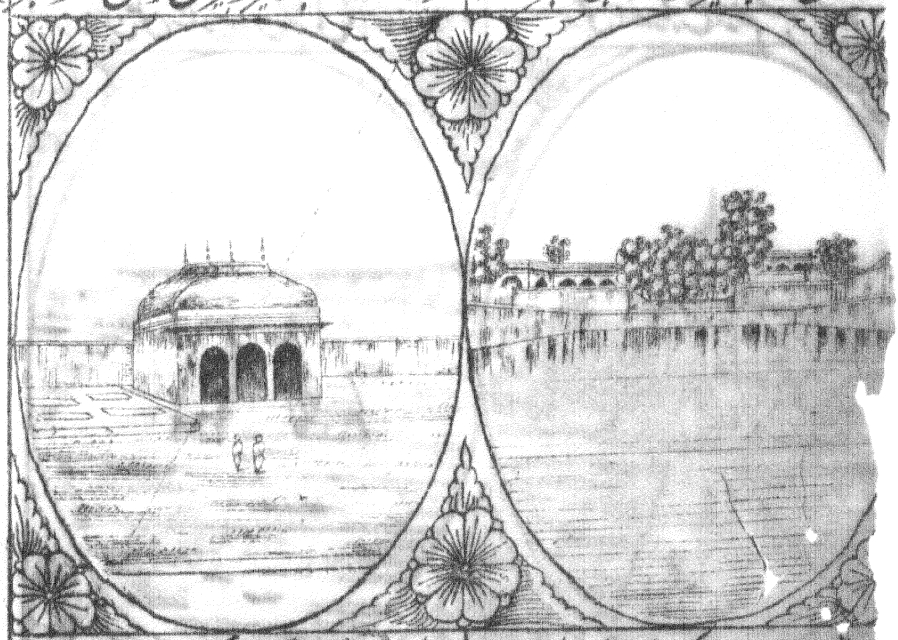

مسجد میان بیرون ترکمان دروازہ دہلی نمبر ۲۵۷ | حویلی مظفر خان متصل ترکمان دروازہ نمبر ۲۵۸

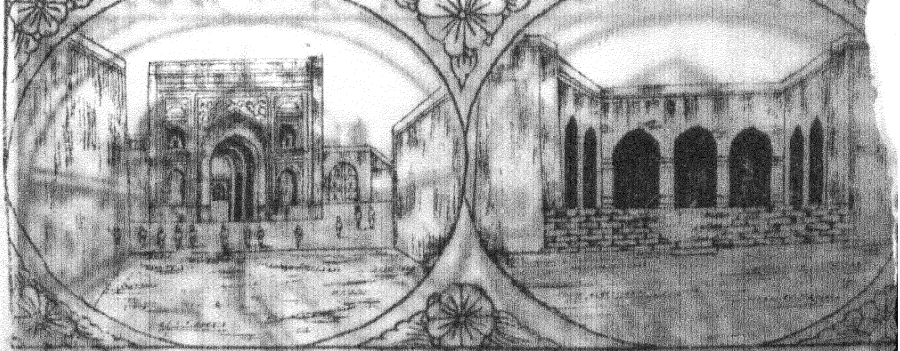

فوارہ یادگار لارڈ نارتھ بروک صاحب روبرو کوتوالی نمبر ۲۵۹

دروازہ فتحپوری معہ چاندنی چوک نمبر

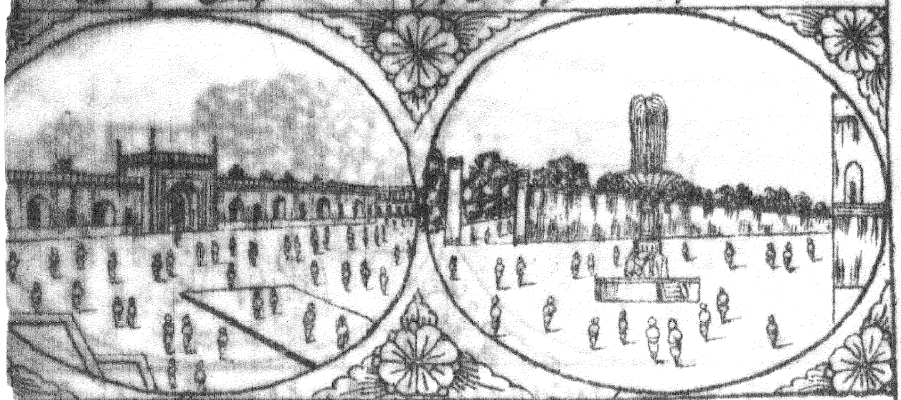

مزار دین علی شاہ بیرون کھڑکی فراشخانہ نمبر ۲۶۱

برجی اندر باغ بیگم نمبر ۲۶۲

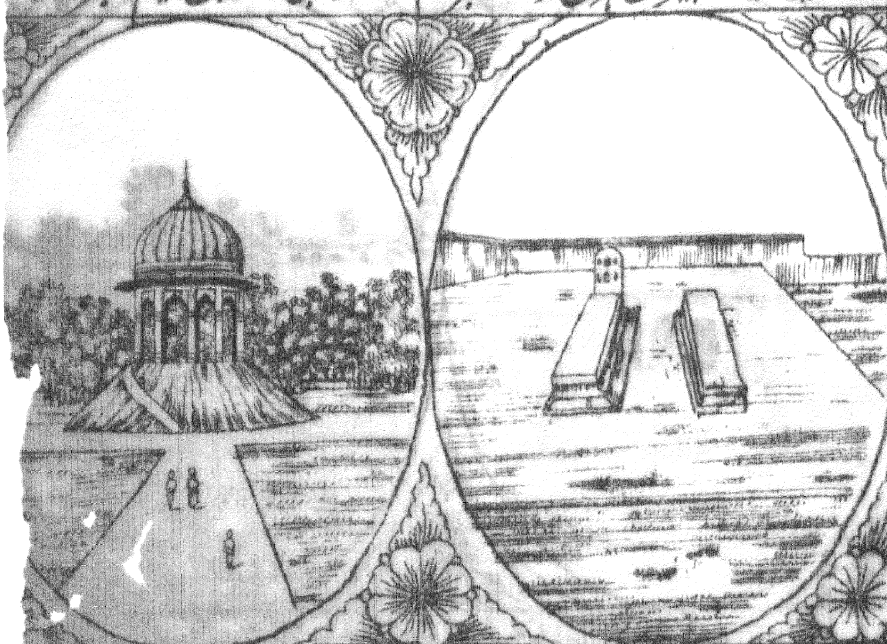

مزار میان نظیر شاعر در اکبرآباد نمبر ۲۶۳

دروازہ مسجد کوٹلہ در دہلی نمبر ۲۶۴

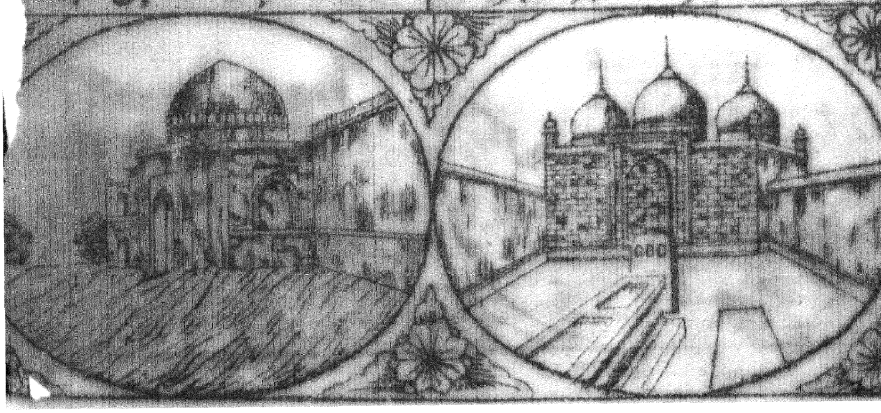

دروازہ تاج گنج در اکبر آباد نمبر ۲۶۵

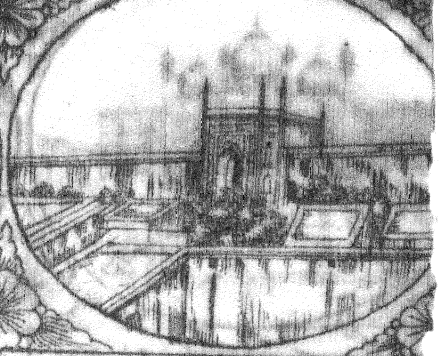

دروازہ سکندرہ نمبر ۲۶۶

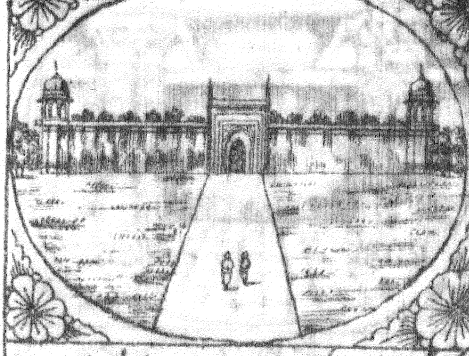

مسجد میان نظیر در اکبر آباد نمبر ۲۶۷

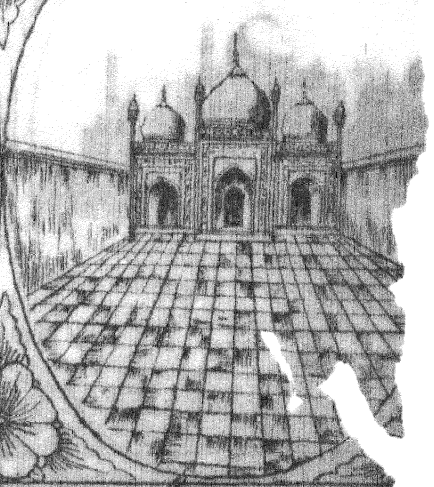

کوہی ہندو راؤ پہاڑی بیرون دہلی نمبر ۲۶۸

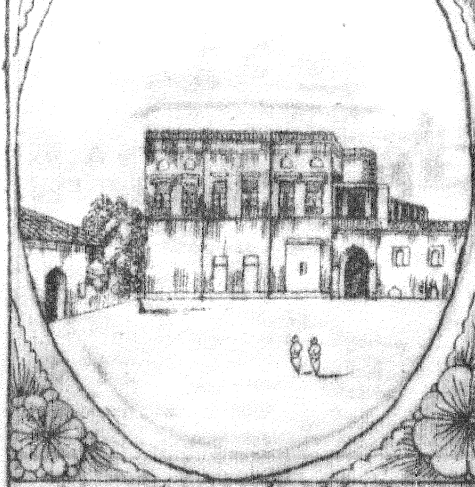

بیس خانہ اندرون تاج گنج نمبر ۲۶۹

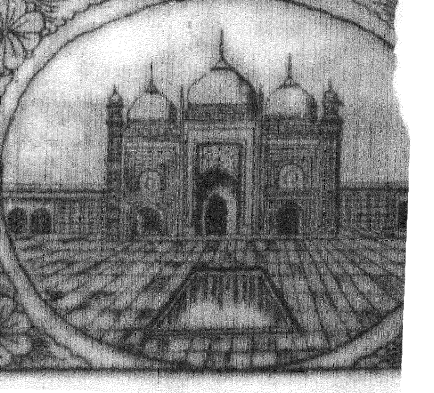

فیروز شاہ کے کوکا کا مقبرہ در کوٹلہ نمبر ۲۷۰

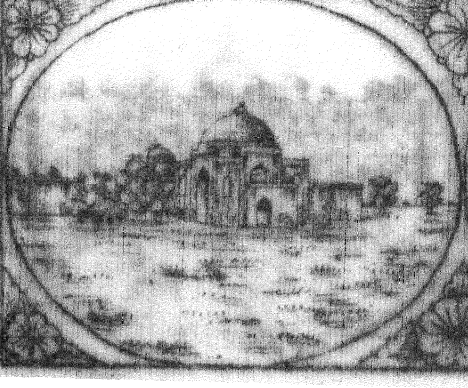

ڈھائی دنکا جھونپڑا در اجمیر شریف ۲۷۱ | مسجد نواب محمد مختار حسین خان والی پاٹودی

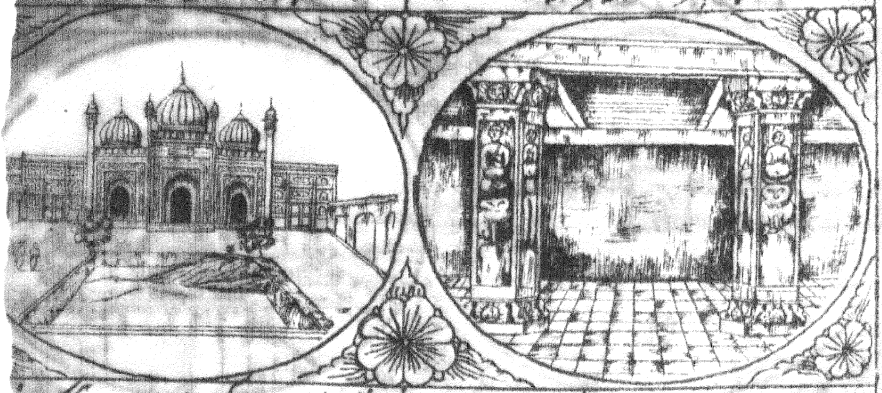

ہری مندر در امرتسر نمبر ۲۷۳ | نقشہ تاج دریا کی جانب سی در آگرہ

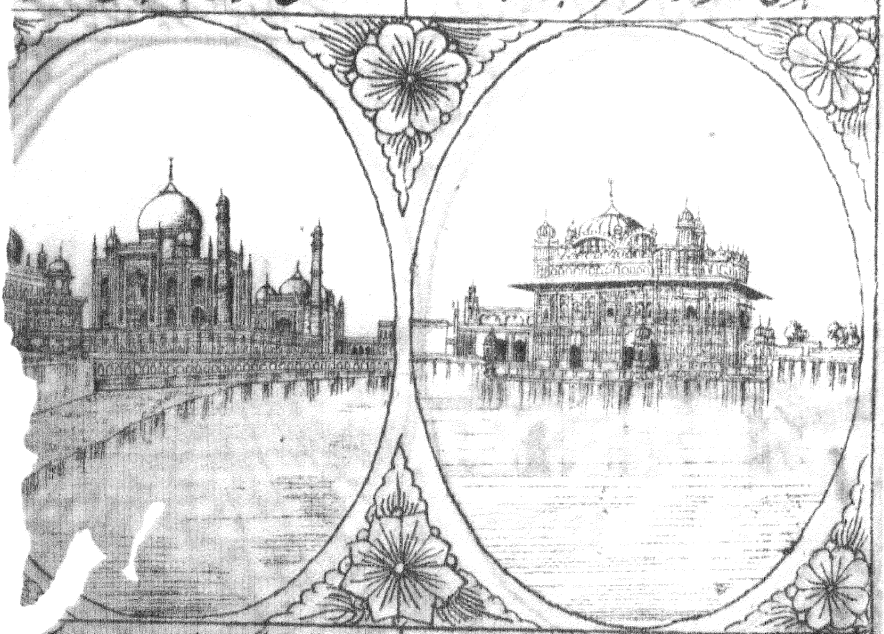

گھڑی متصل بدر رو دروازہ دہلی نمبر ۲۷۵ | دروازہ درگاہ حضرت عباس در

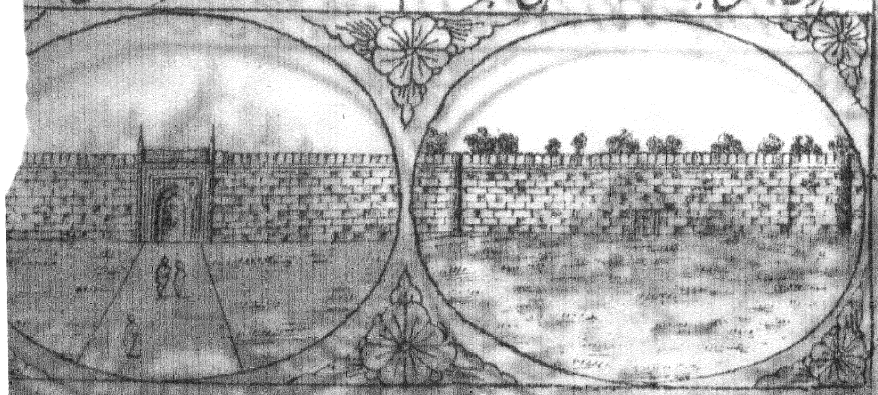

بداندرون تاج گنج در اکبرآباد نمبر ۲۷۷

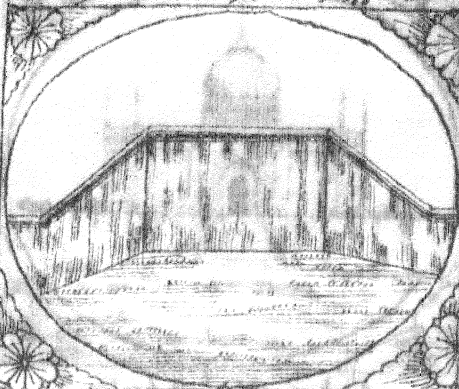

گنبد گہر بیرون کشمیری دروازہ نمبر ۲۷۸

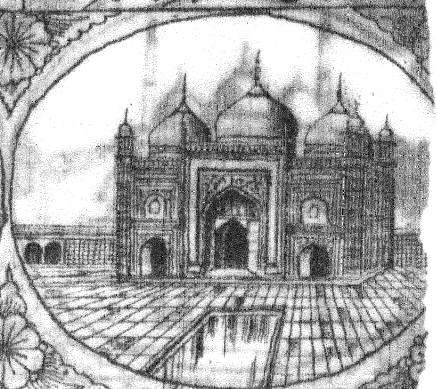

گاہ سید منصور زیر سلیم گڈہ نمبر ۲۷۹

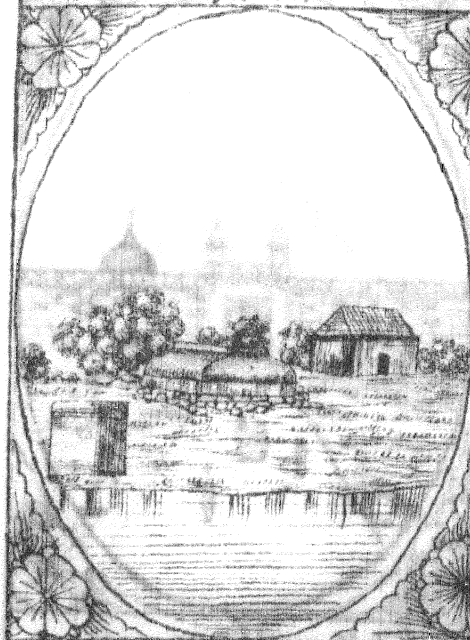

درگاہ شاہ بڑی بیرون راج گہاٹ دروازہ نمبر ۲۸۰

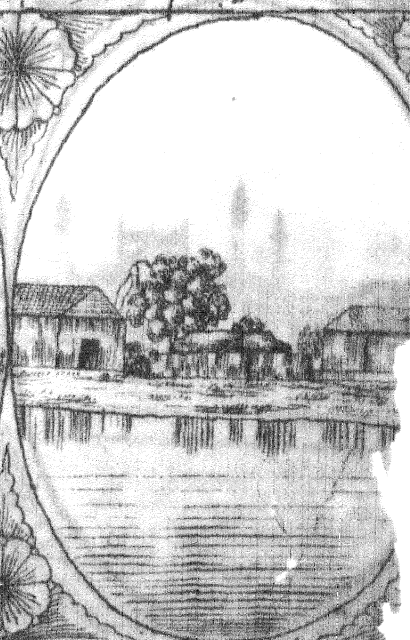

بلزین حال ڈگ قلعہ دہلی نمبر ۲۸۱

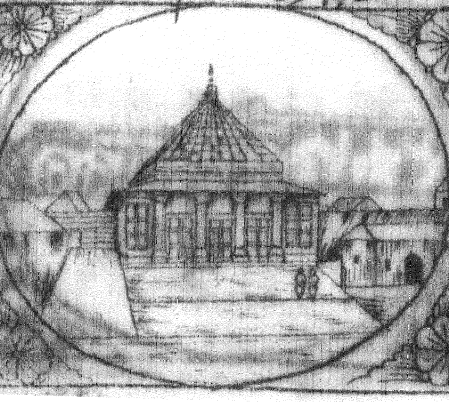

نیلی چہتری زیر سلیم گڈہ نمبر ۲۸۲

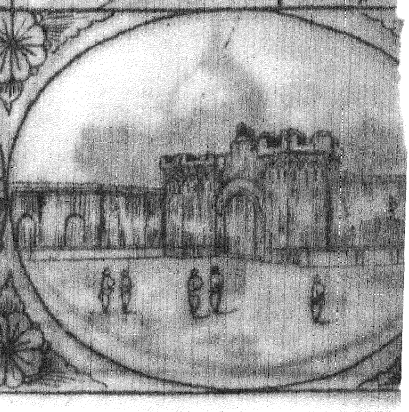

نقشہ کربلائے معلی نمبر ۲۸۳

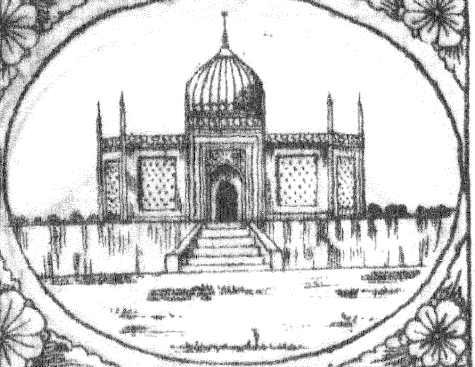

بگوا باری معہ سنہری مسجد نمبر ۲۸۴

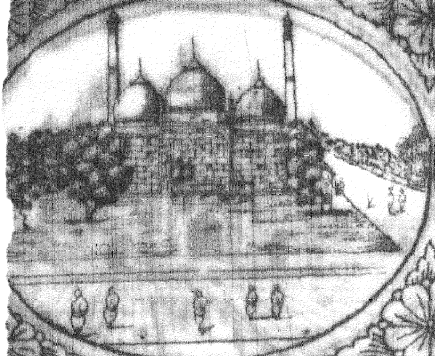

دروازہ کربلائے معلی نمبر ۲۸۵

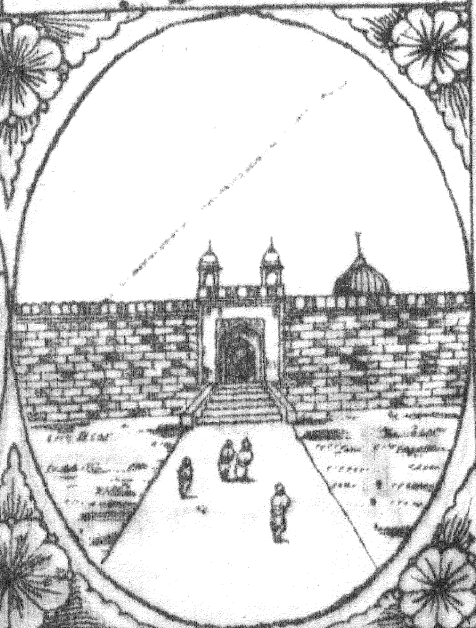

خانقاہ شاہ غلام علی صاحب نمبر ۲۸۶

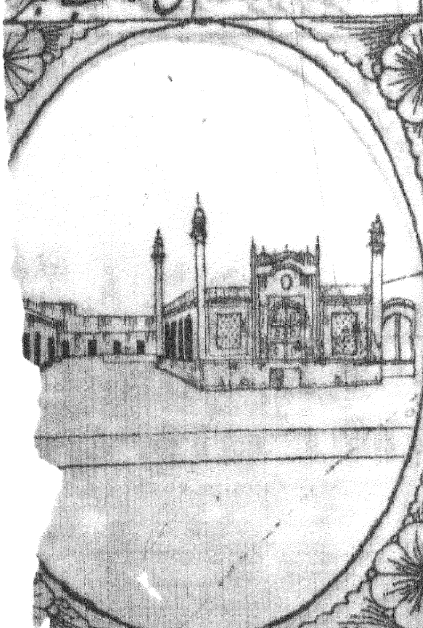

مہدیان بیرون ترکمان دروازہ نمبر ۲۸۷

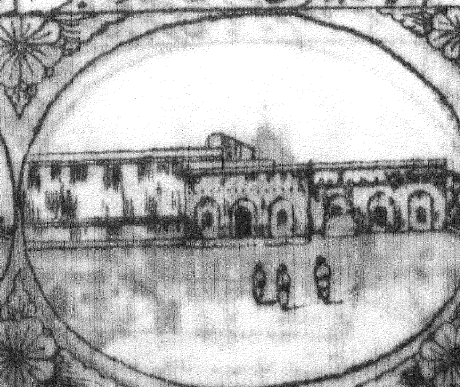

چونسٹھ کھنبا بیرون ترکمان دروازہ

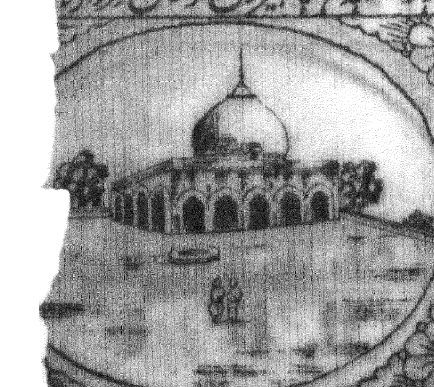

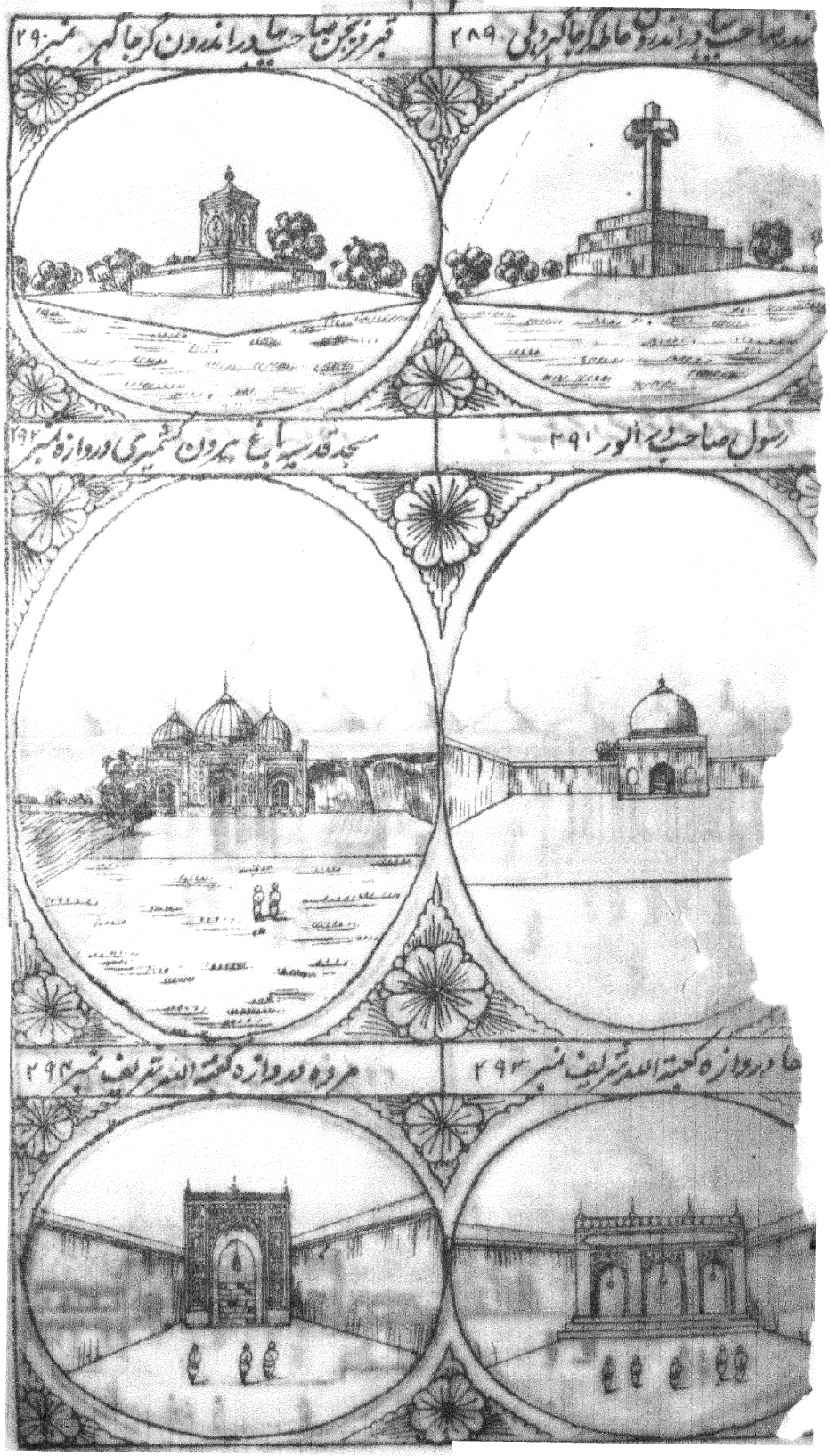
صاحب بہادر اندرون حاطہ گرجا گہر دہلی ۲۸۹
قبر فرنچن صاحب بہادر اندرون گرجا گہر نمبر ۲۹۰
رسول صاحب در الور ۲۹۱
مسجد قدسیہ باغ بیرون کشمیری دروازہ نمبر ۲۹۲
دروازہ کعبۃ اللہ شریف نمبر ۲۹۳
مردہ دروازہ کعبۃ اللہ شریف نمبر ۲۹۴

جمرہ دوم در کعبہ شریف نمبر ۲۹۵

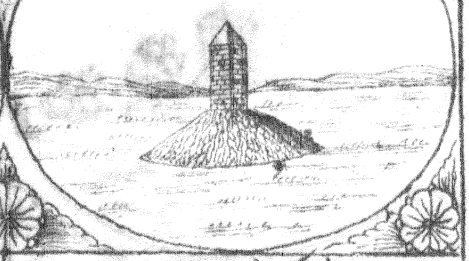

جمرہ سوم در کعبہ شریف نمبر ۲۹۶

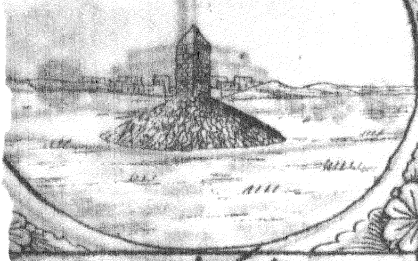

باب علی رضؓ در کعبہ شریف نمبر ۲۹۷

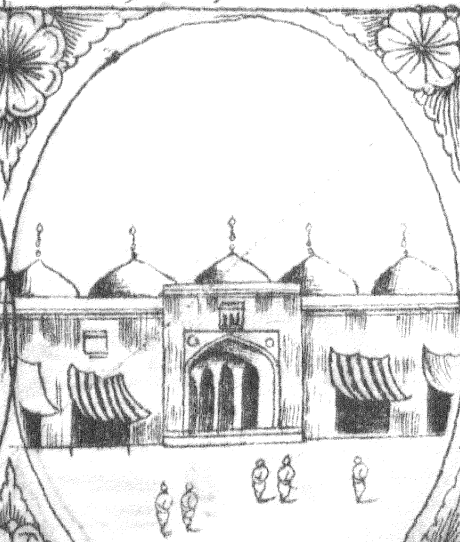

باب عمر رضؓ در کعبہ شریف نمبر ۲۹۸

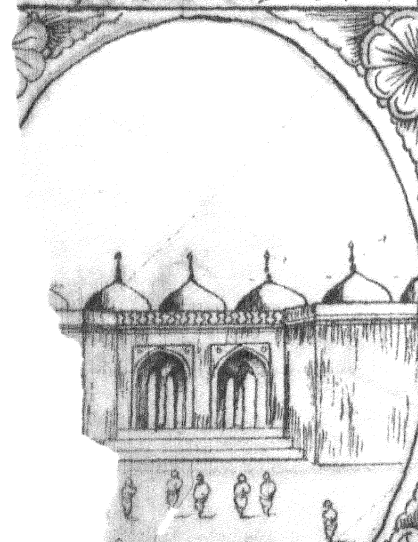

مکان شریف مکہ در کعبہ شریف نمبر ۲۹۹

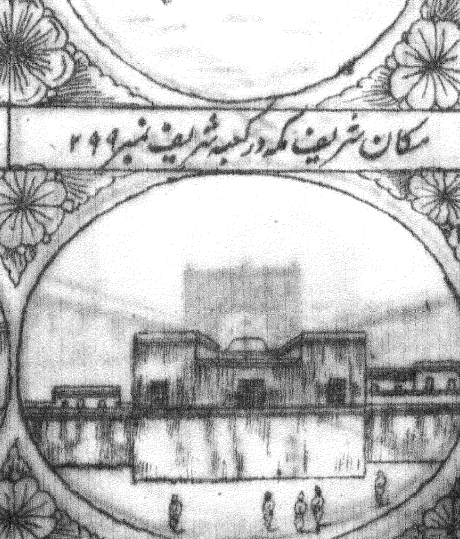

قبہ قضات در کعبہ شریف نمبر ۳۰۰

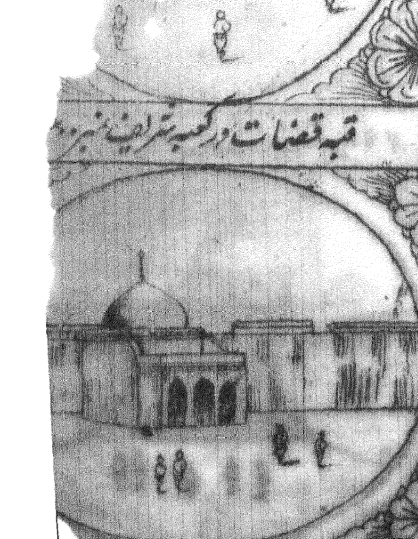

مسجد خیف در کعبہ شریف نمبر ۳۰۱

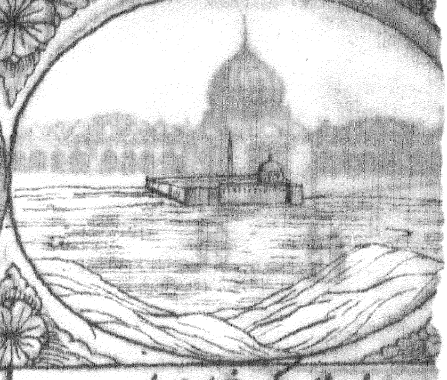

منا در کعبہ شریف نمبر ۳۰۲

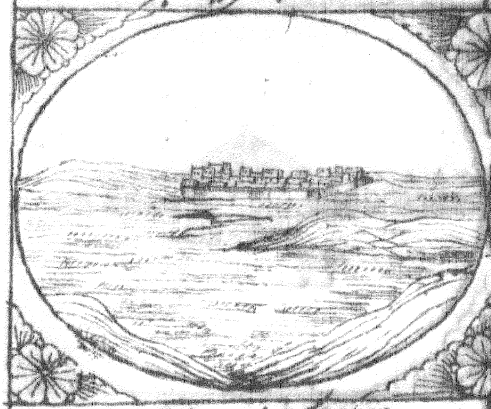

مسجد نمرہ لقا در کعبہ شریف نمبر ۳۰۳

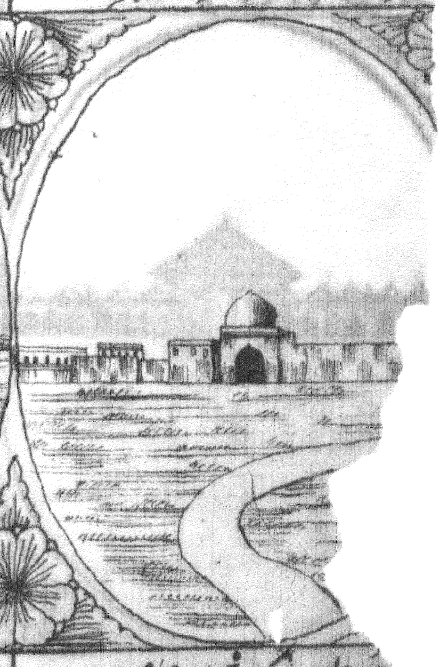

مزدلفہ در کعبہ شریف نمبر ۳۰۴

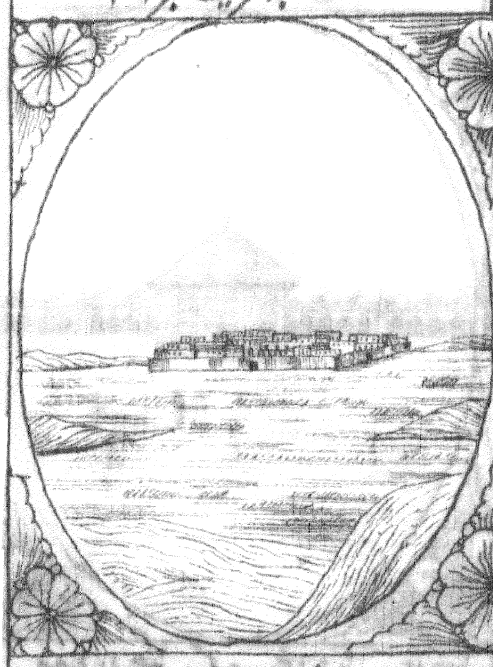

رمی جمرہ در کعبہ شریف نمبر ۳۰۵



بیت اللہ شریف معہ زینہ نمبر ۳۰۶

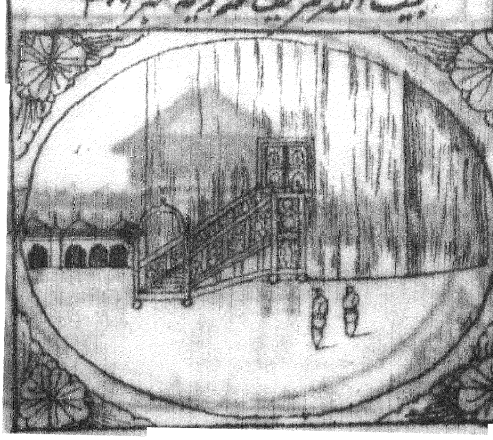

مصلے شافعی در کعبہ شریف نمبر ۳۰۷ | قبہ کتب در کعبہ شریف نمبر ۸

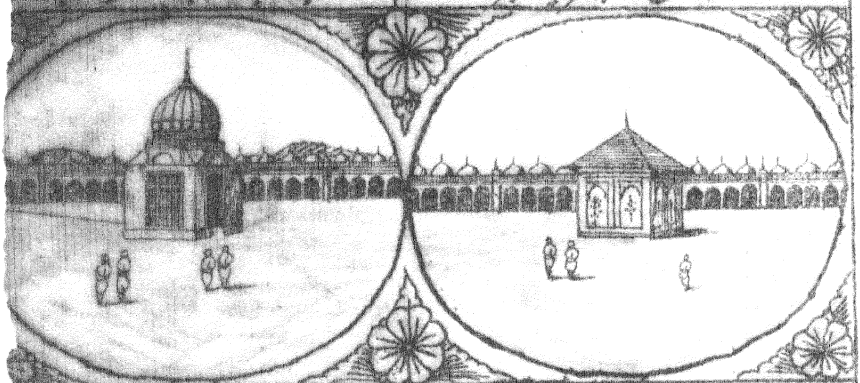

مصلے امام احمد حنبل در کعبہ شریف ۳۰۹ | مصلے امام مالکی در کعبہ شریف نمبر

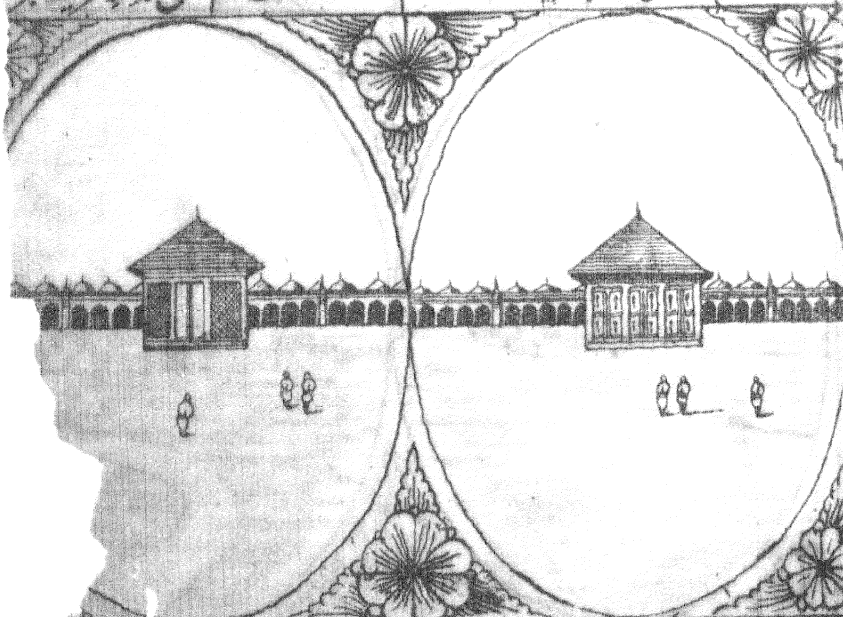

مصلے امام حنفی در کعبۃ اللہ شریف نمبر ۳۱۱ | باب السلام در کعبۃ اللہ شریف

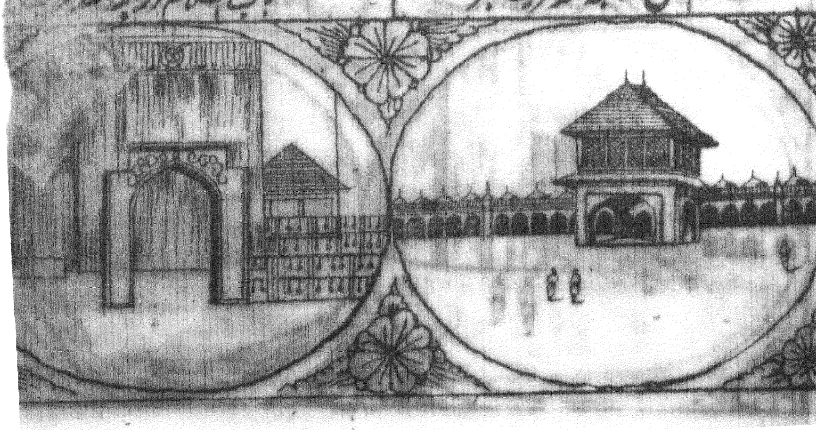

مزار شاہ کمل در صدر بازار بیرون دہلی نمبر ۳۱۳

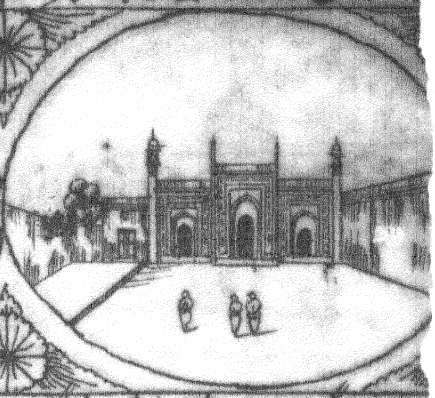

مزار شاہ کمل در صدر بازار بیرون دہلی نمبر ۳۱۴

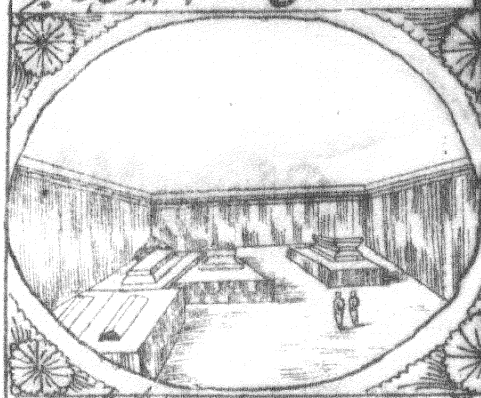

صاحبان انگریز پیاڑی بیرون دہلی متصل فتحگڈہ نمبر ۳۱۵

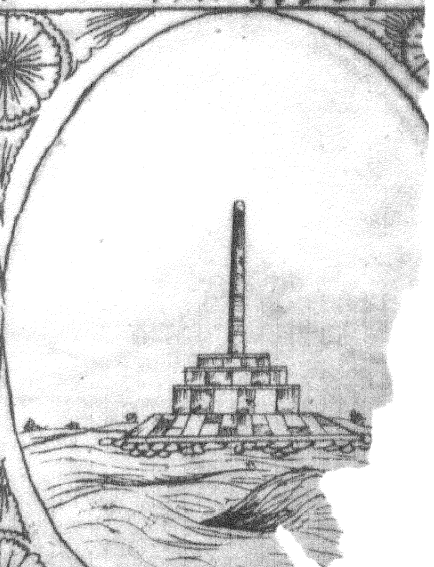

قبر تامس صاحب سپاہ در اندرون حلقہ گرجا گھر دہلی نمبر ۳۱۶

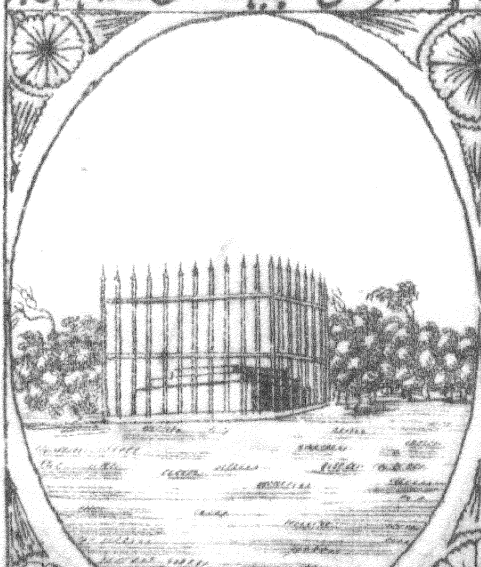

اول در مکہ معظمہ نمبر ۳۱۷

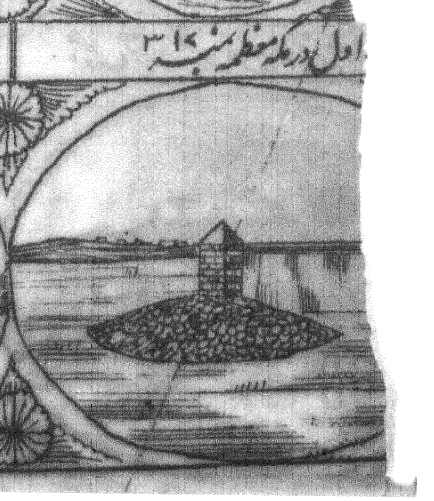

قبہ ساعت اندرون کعبہ شریف نمبر ۳۱۸

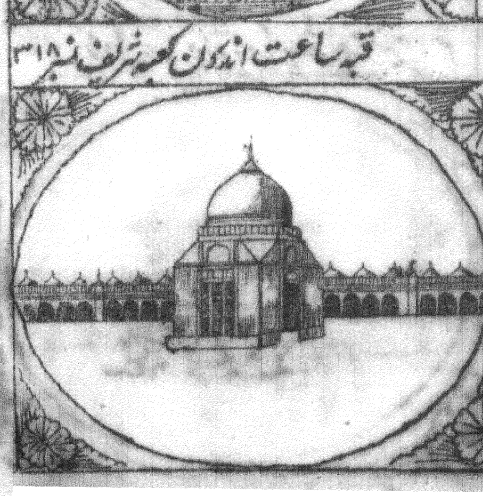

باب العباس رض در کعبہ شریف نمبر ۳۱۹

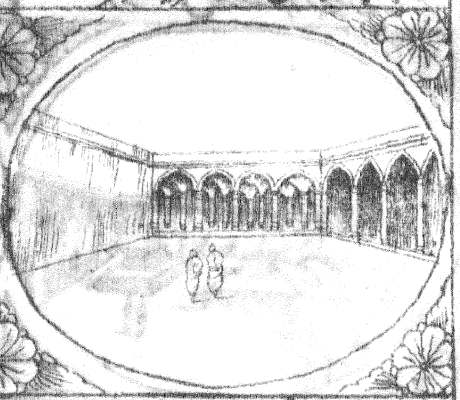

باب ابراہیم رض در کعبہ شریف نمبر ۳۲۰

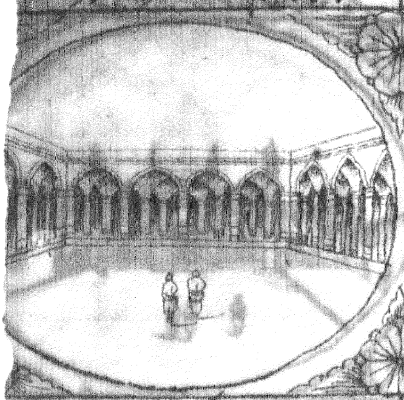

جبل نور در کعبہ شریف نمبر ۳۲۱

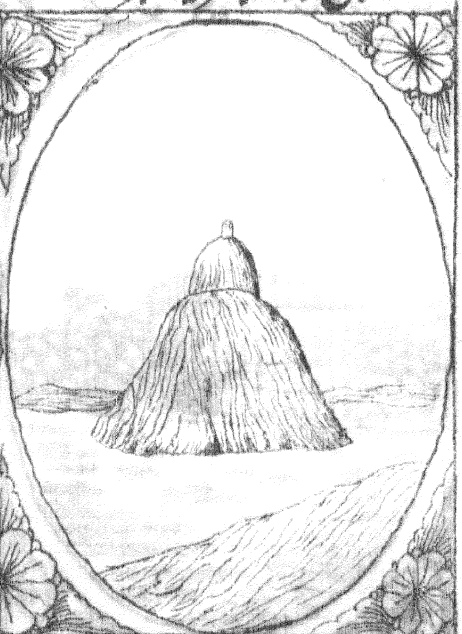

جبل رفات در کعبہ شریف نمبر ۳۲۲



جای نزول سورہ اقرا در کعبہ شریف نمبر ۳۲۳

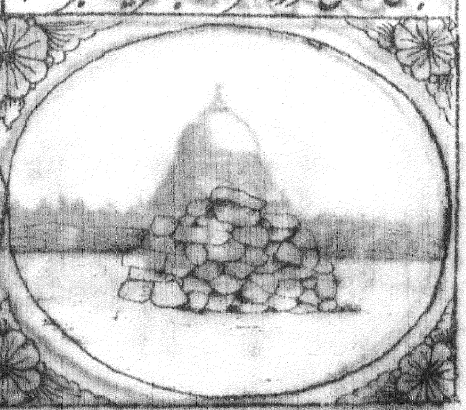

جبل ثور در کعبہ شریف نمبر ۳۲۴

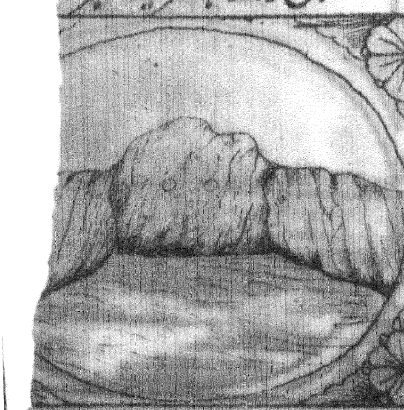

حجر اسود در کعبہ شریف نمبر ۳۲۵

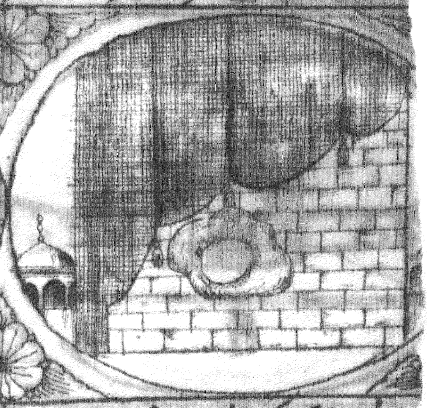

بیت اللہ شریف نمبر ۳۲۶

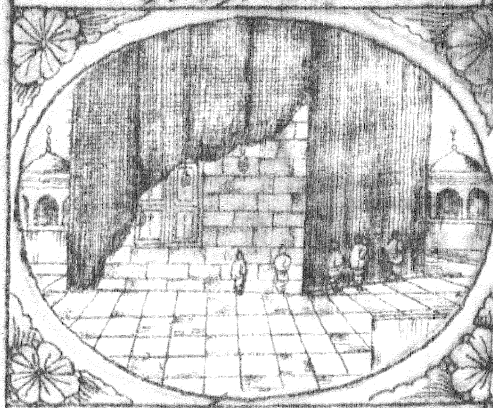

میزاب رحمت در کعبہ شریف نمبر ۳۲۷

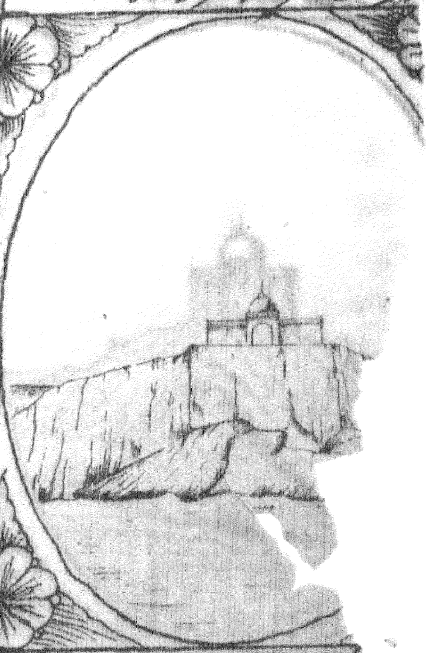

قدم حضرت ابراہیم علیہ السلام در کعبہ شریف نمبر ۳۲۸

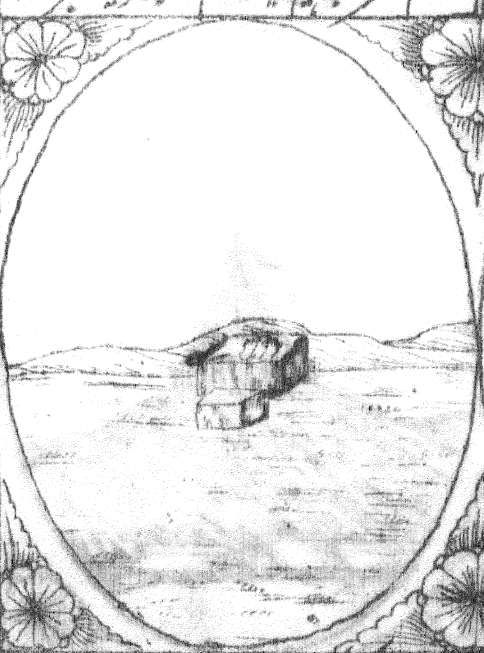

کعبۃ اللہ شریف نمبر ۳۲۹

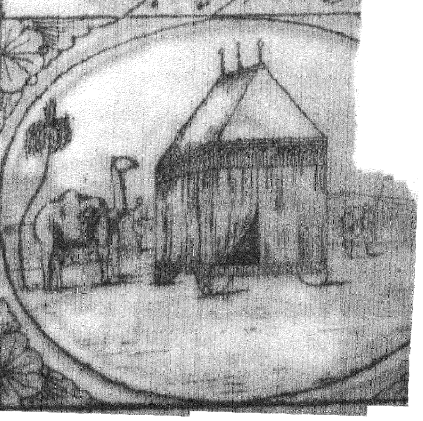

پردہ کعبہ اللہ شریف نمبر ۳۳۰

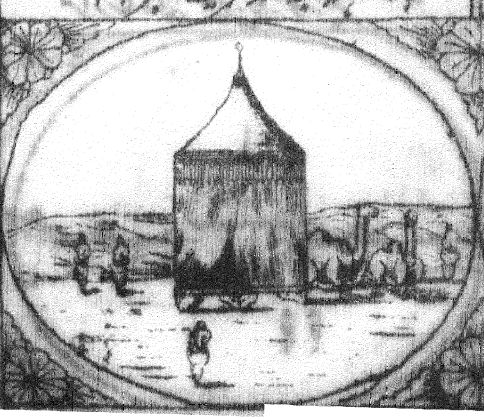

مزار مولوی محمد حنیف صاحب در ریاست الور نمبر ۳۳۱

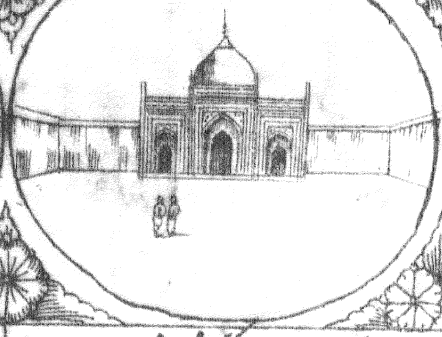

مزار شاہ نعمت اللہ در الور نمبر ۳۳۲

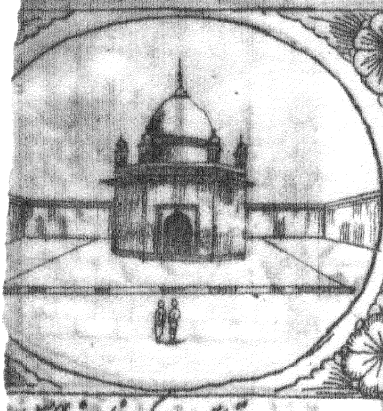

قلعہ شداد در مکہ معظمہ نمبر ۳۳۳

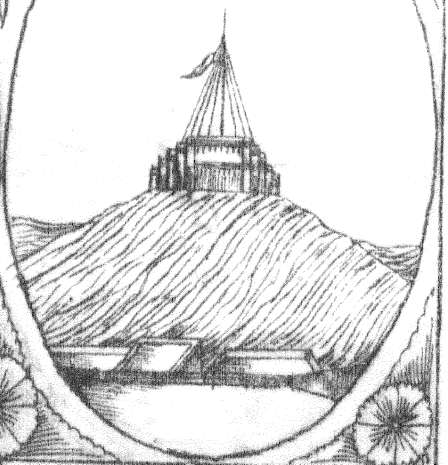

مسجد قبلتین در مکہ معظمہ نمبر ۳۳۴

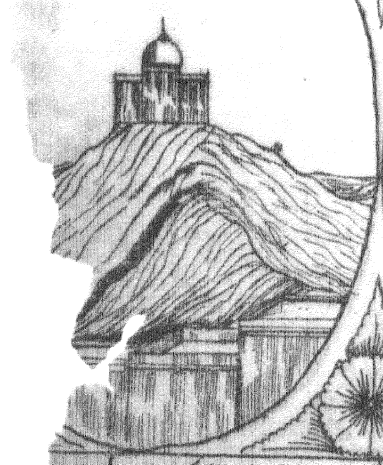

مزار شاہ فداحسین در الور نمبر ۳۳۵

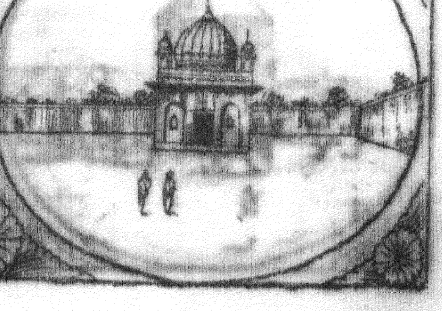

مزار شاہ توکل حسین صاحب

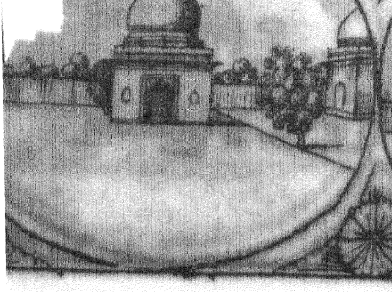

اول کہنہ کانپور نمبر ۳۳۷ — دوم کہنہ کانپور نمبر ۳۳۸

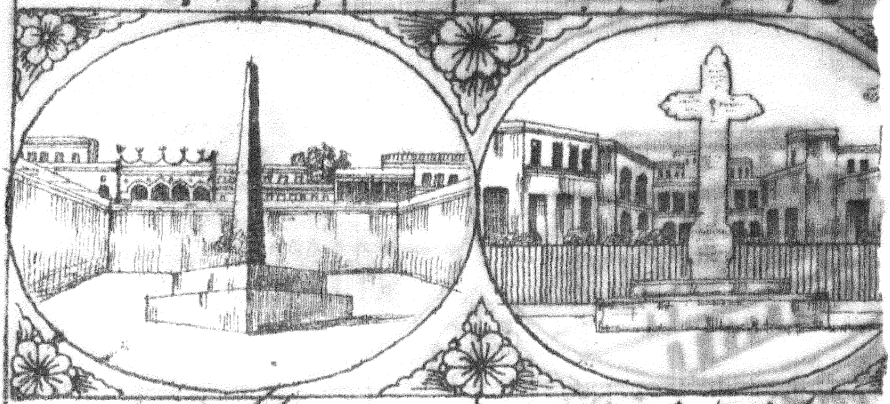

کانپور دیل نمبر ۳۳۹ — مینار در کلکتہ نمبر ۳۴۰

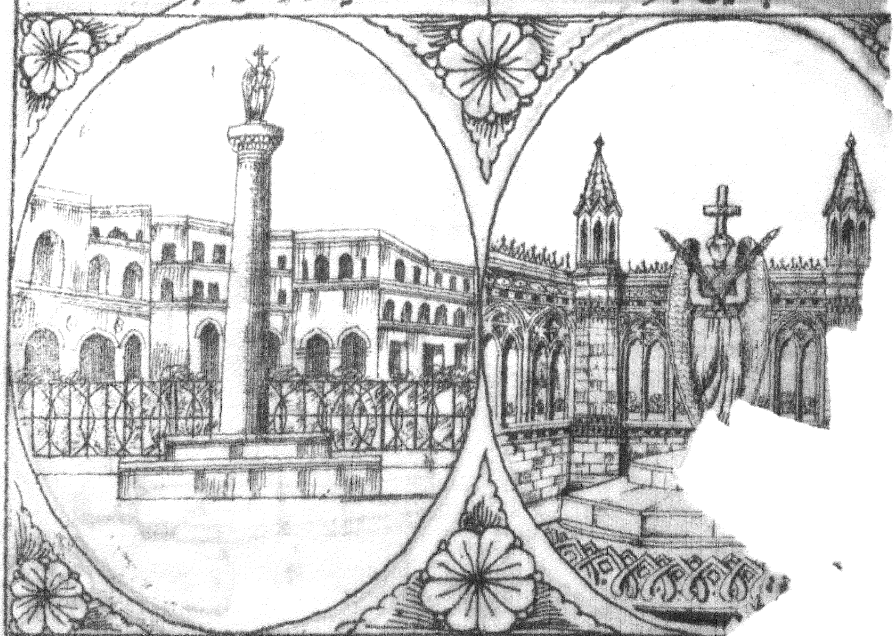

کانپور نمبر ۳۴۱ — چہارم کہنہ کانپور نمبر ۳۴۲

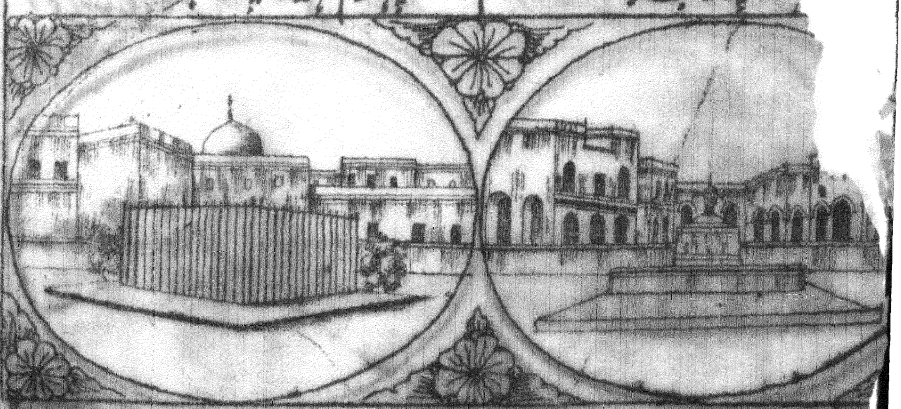

مسجد ملان در بمبئی نمبر ۳۴۳

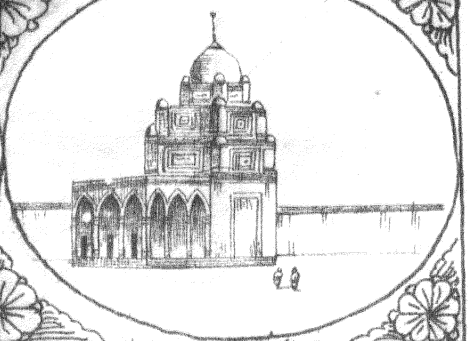

جامع مسجد بمبئی نمبر ۳۴۴

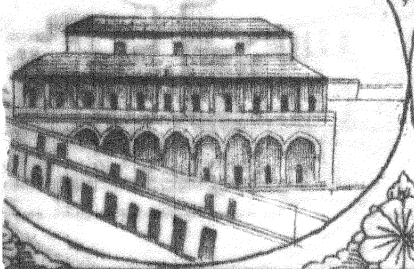

مسافرخانه حدده نمبر ۳۴۶

مندر دیبی در کلکته نمبر ۳۴۵

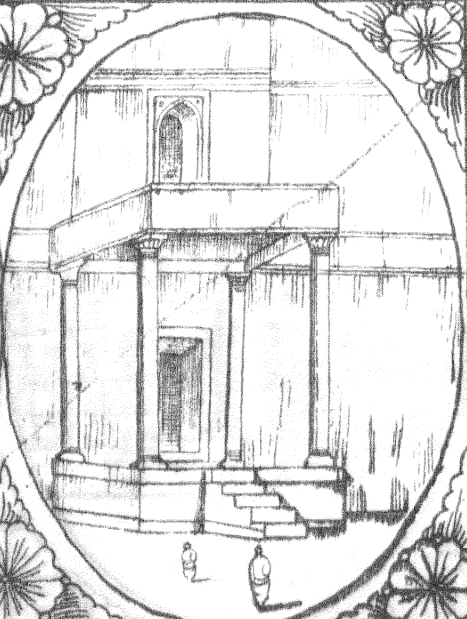

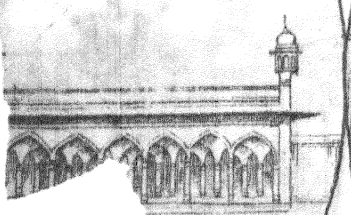

قبر سرہندی بیگم قریب مجلدار در دہلی

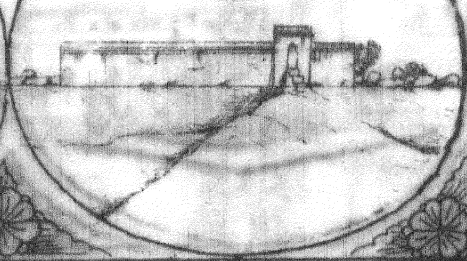

بو علی بختیاری کا محل در دہلی نمبر ۳۴۷

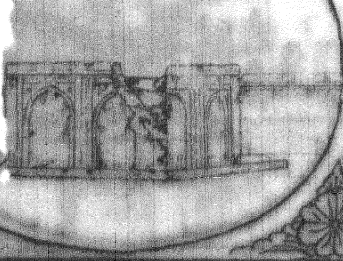

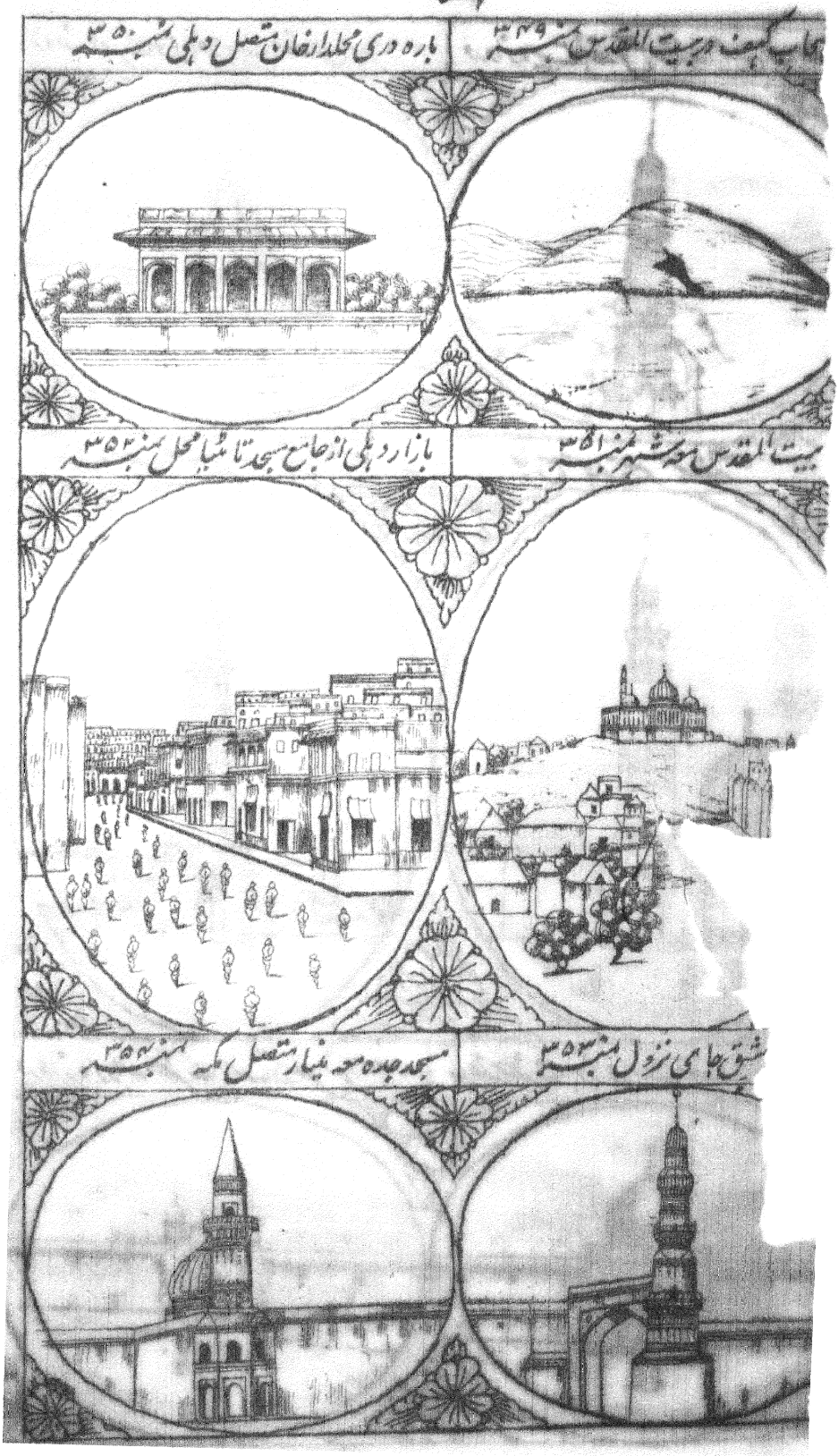
بارہ دری محلدار خان متصل دہلی نمبر ۳۵۰
بیت المقدس معہ شہر نمبر ۳۵۱
بازار دہلی از جامع مسجد تا مٹیا محل نمبر ۳۵۲
مسجد جدہ معہ مینار متصل مکہ نمبر ۳۵۴

روضه حضرت موسی در بیت المقدس نمبر ۳۵۵

دروازه بیت المقدس منارهٔ ازان نمبر ۳۵۶

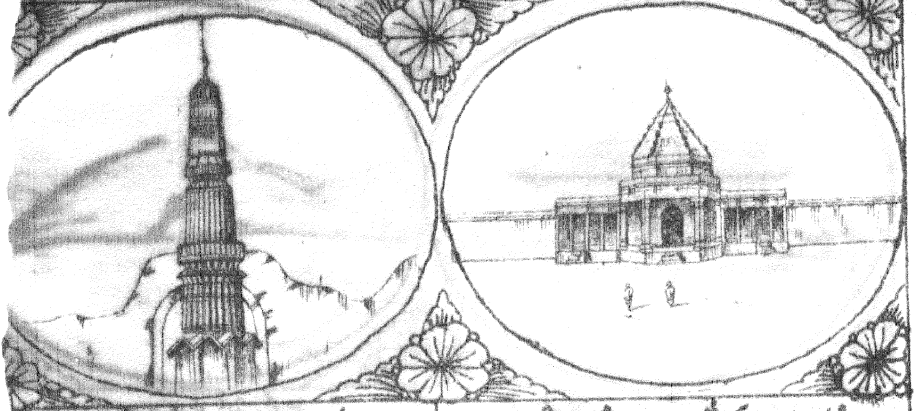

منارهٔ مصر در شهر مصر نمبر ۳۵۷

جامع مسجد در مصر نمبر ۳۵۸

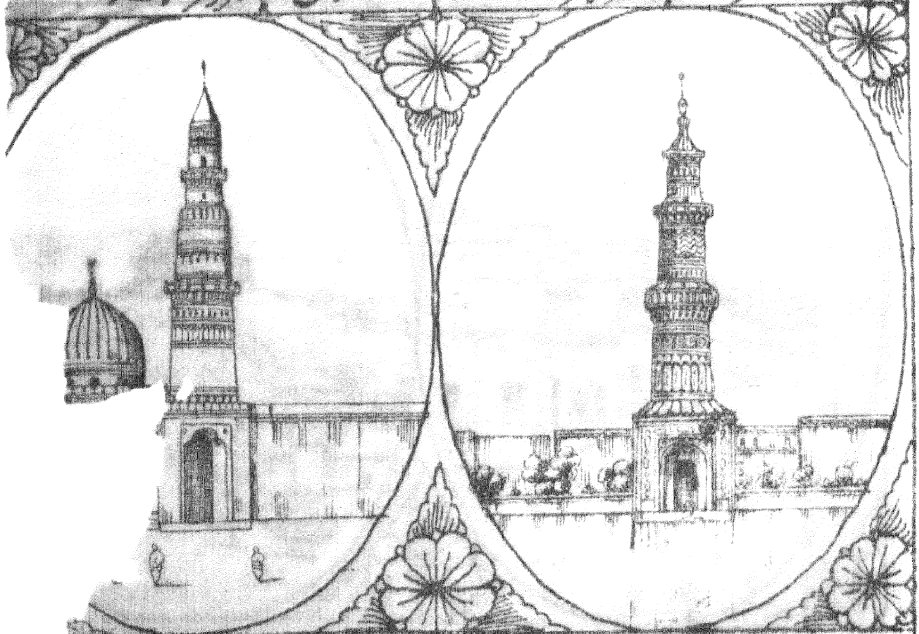

دروازه روضه حضرت یوسف در مصر نمبر ۳۵۹

روضه حضرت هود در بیت المقدس نمبر

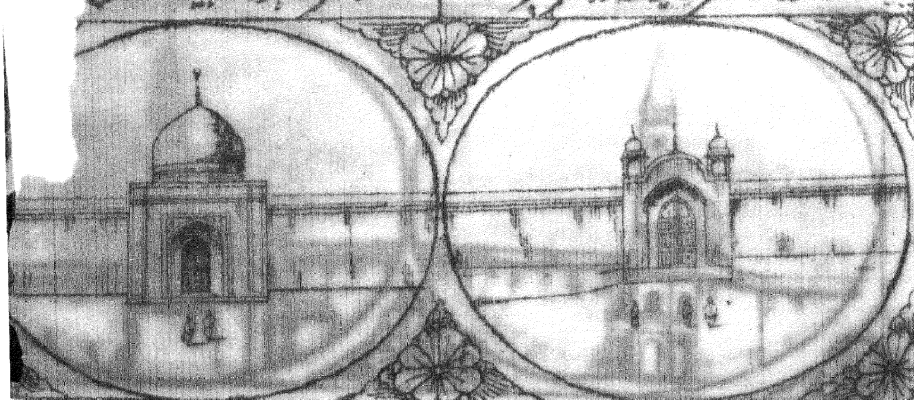

منبر درگاہ شریف نمبر ۳۶۱

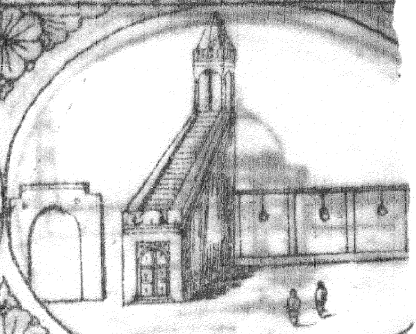

قبہ قاضی درگاہ شریف نمبر ۳۶۲

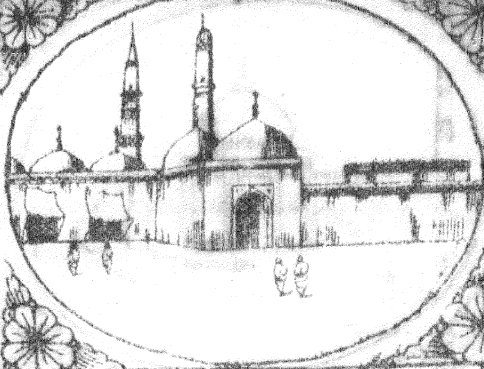

کہنہ دربار حسن نمبر ۳۶۳

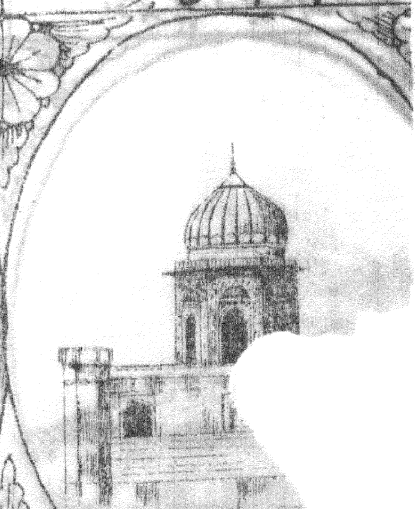

کہنہ زیر قلعہ دہلی نمبر ۳۶۴

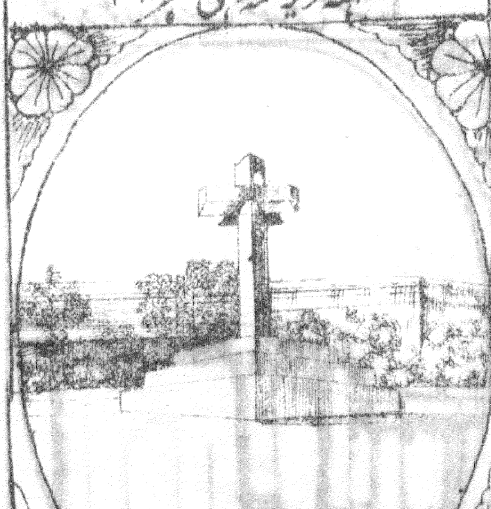

پل دار خان در دہلی نمبر ۳۶۵

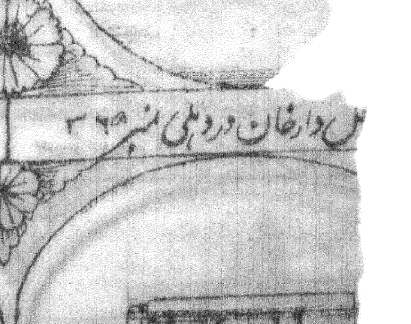

تربلیہ دوم باغ محل دار خان نمبر ۳۶۶

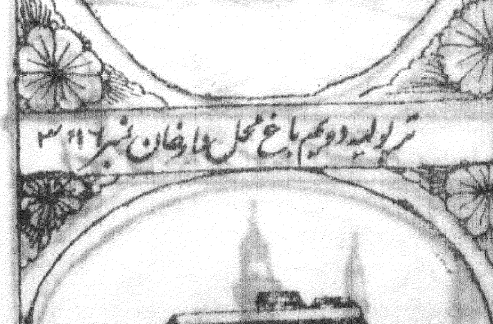

جگہ پیدائش حضرت عیسیٰ در بیت المقدس نمبر ۳۶۶

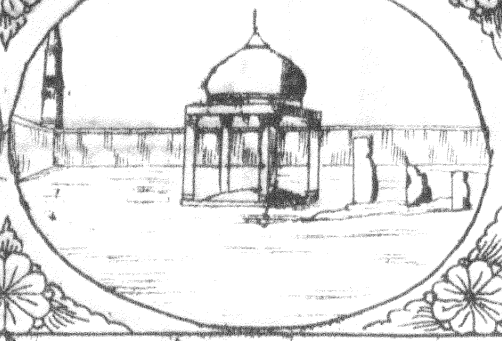

جای صلیب حضرت عیسیٰ در بیت المقدس نمبر

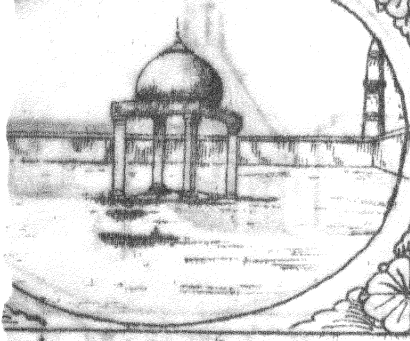

محل فرعون در بیت المقدس نمبر ۳۶۹

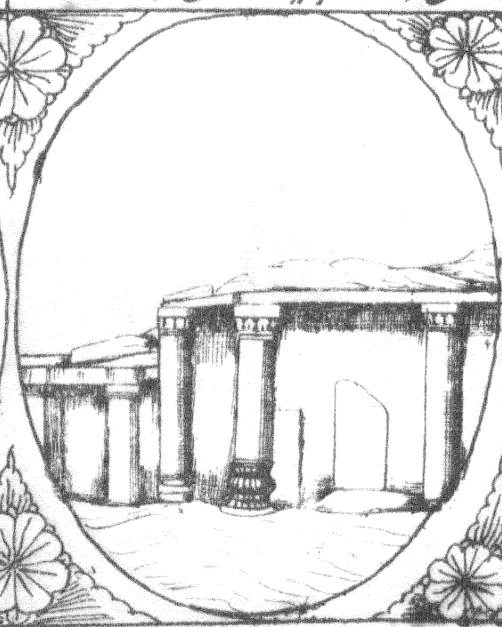

ادہر پہاڑ در بیت المقدس نمبر

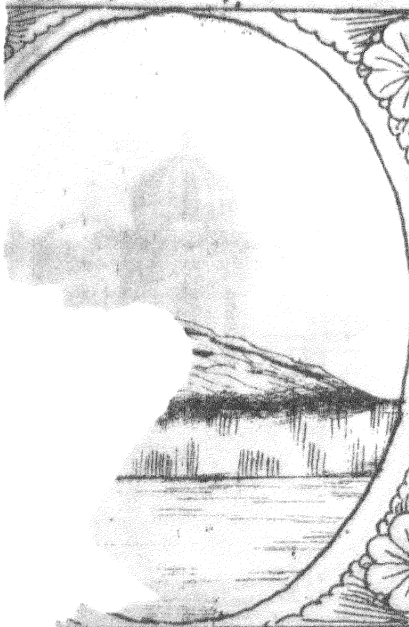

باب اعلی در مدینہ منورہ نمبر ۳۷۱

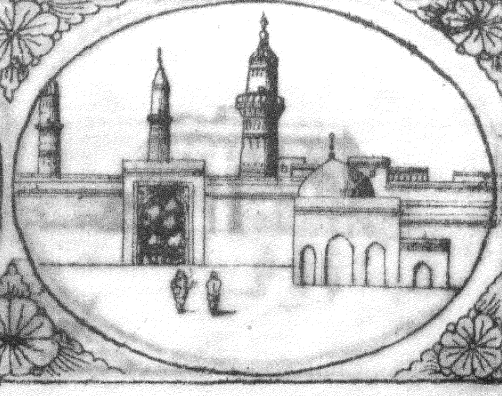

سوق مردہ در کعبۃ اللہ شریف نمبر

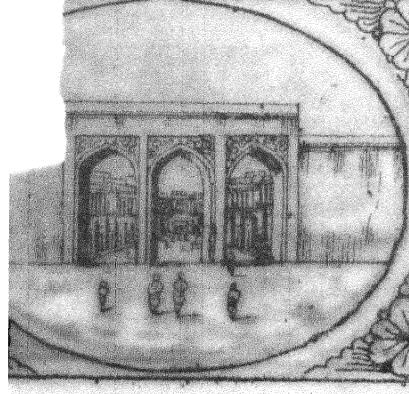

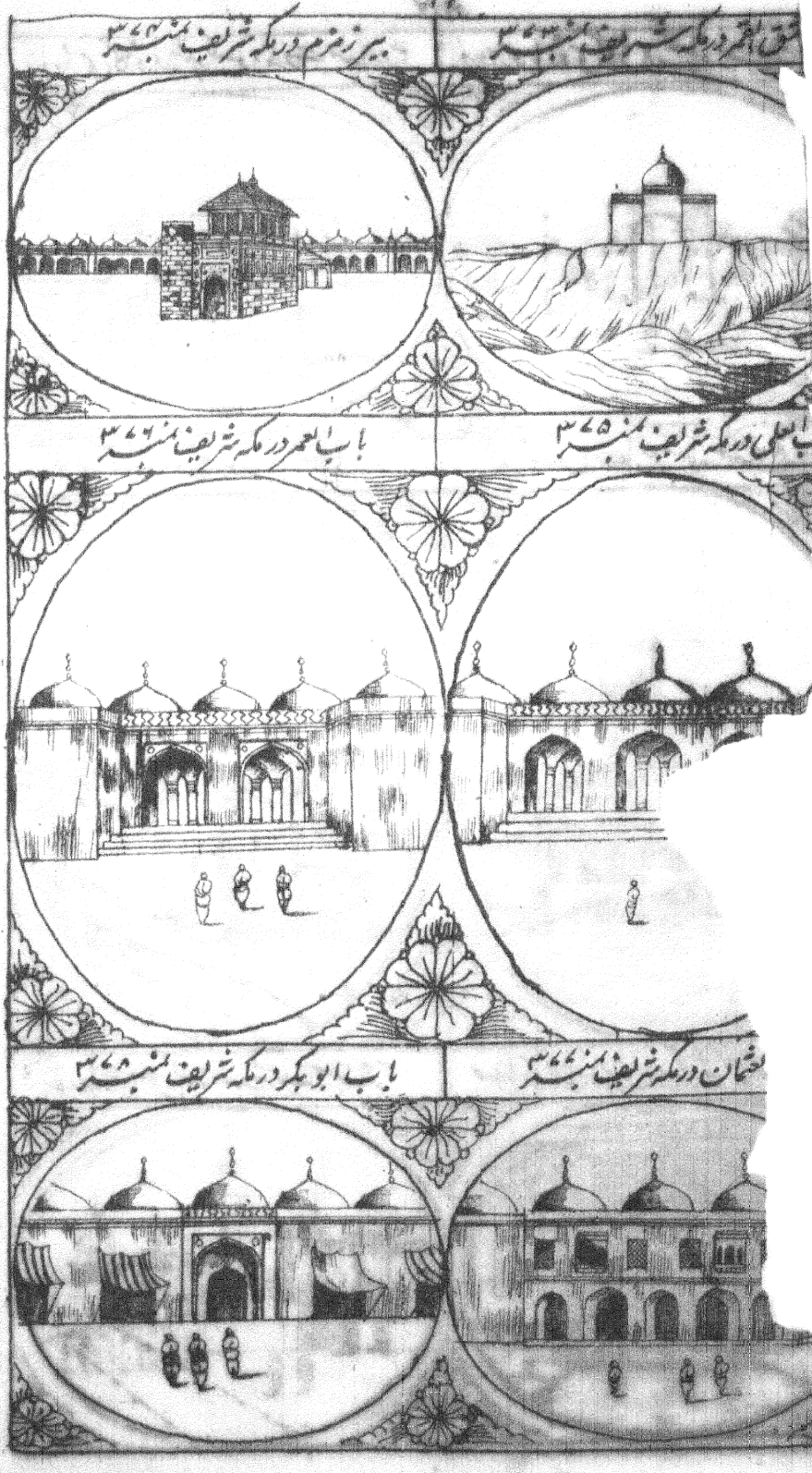
شق القمر در مکه شریف نمبر ۳۷۳
بیر زمزم در مکه شریف نمبر ۳۷۴
ب العلی در مکه شریف نمبر ۳۷۵
باب العمر در مکه شریف نمبر ۳۷۶
عثمان در مکه شریف نمبر ۳۷۷
باب ابو بکر در مکه شریف نمبر ۳۷۸

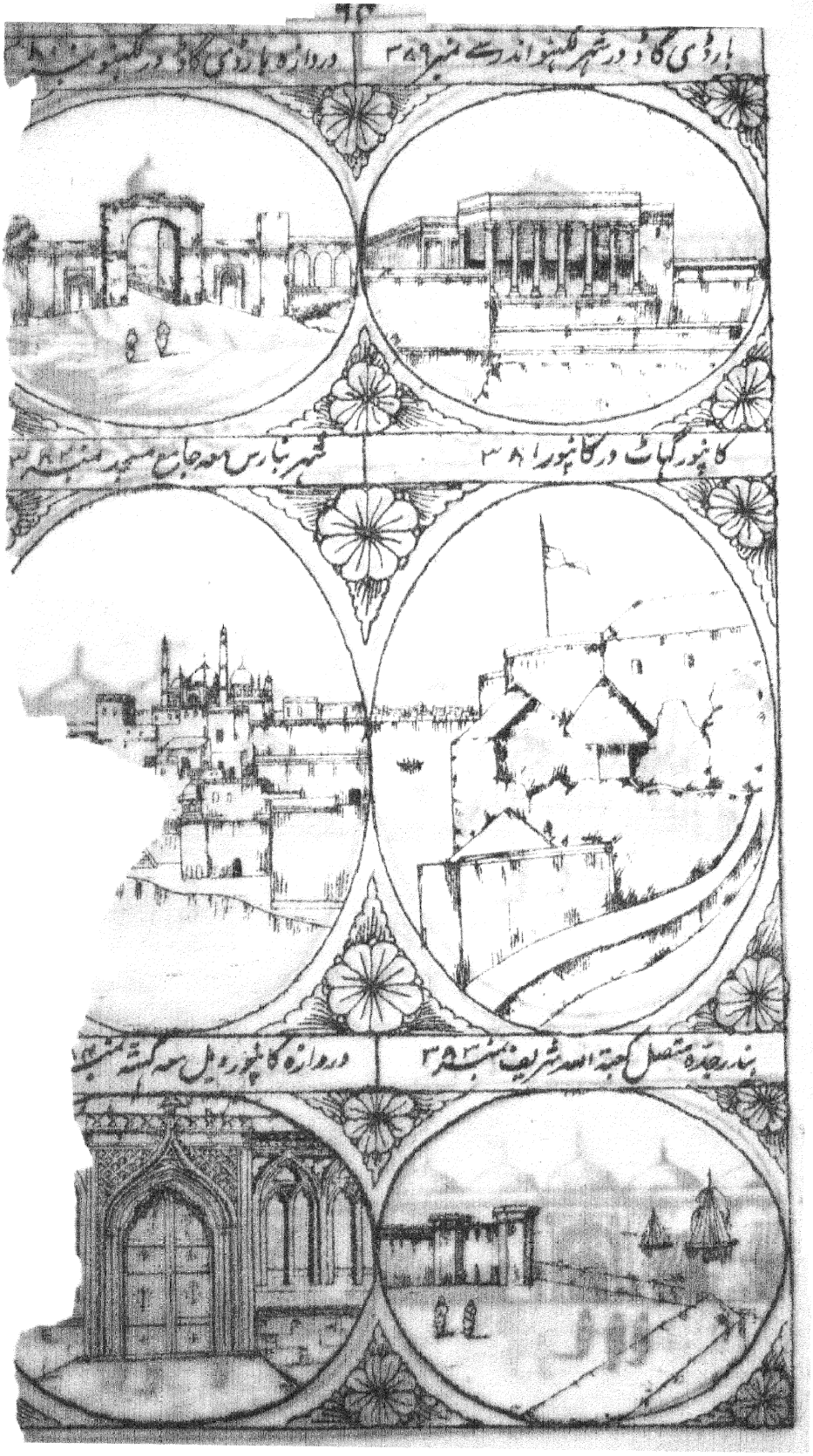
بارڈی گاڈ در شہر لکھنو اندر سے نمبر ۳۸۹
دروازہ بارڈی گاڈ در لکھنو نمبر ۳۸۸
کانپور گھاٹ در کانپور ۳۸۱
شہر بنارس معہ جامع مسجد نمبر ۳۸۲
بندر جدہ متصل کعبۃ اللہ شریف نمبر ۳۸۳
دروازہ کانپور ریل سمہ گنگا نمبر ۳۸۴

دروازہ پرانا قلعہ اول دہلی نمبر ۴۶۹

دروازہ پرانا قلعہ دویم دہلی نمبر ۴۷۰

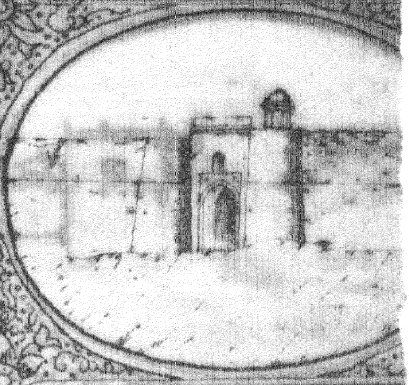

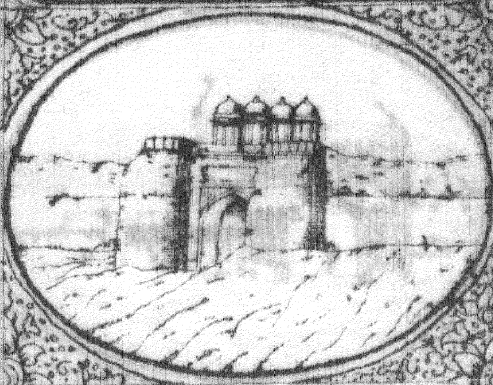

...ہ خسرو شاہ در الہ آباد نمبر ۴۷۱

مقبرہ علی مردان خان در خواجہ صاحب نمبر ۴۷۲

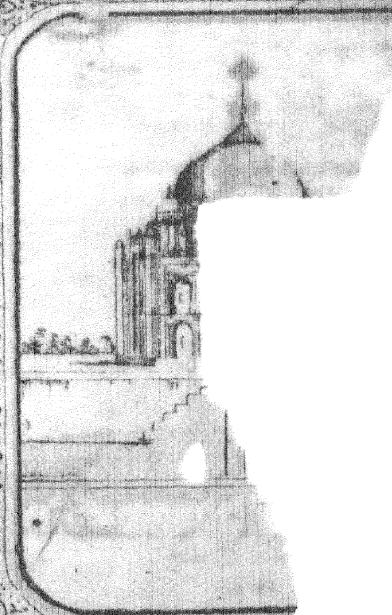

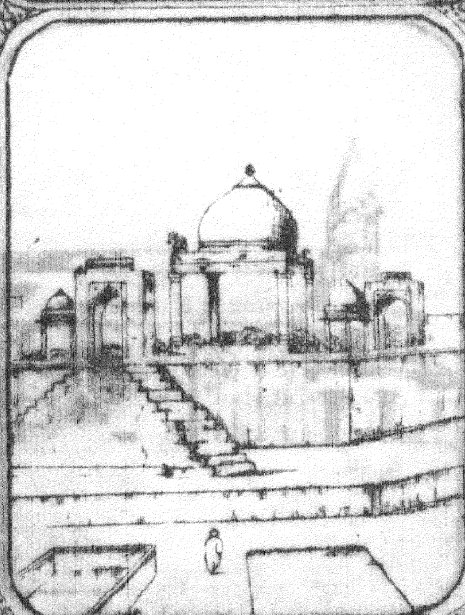

...ر خواجہ صاحب نمبر ۴۷۳

کھڑکی پرانہ قلعہ دہلی نمبر ۴۷۴

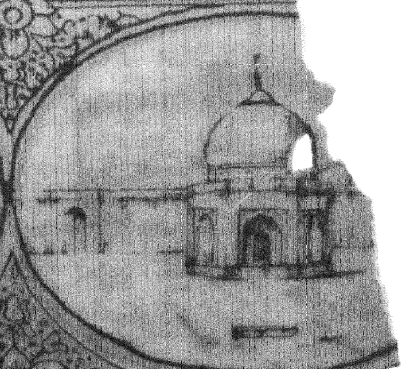

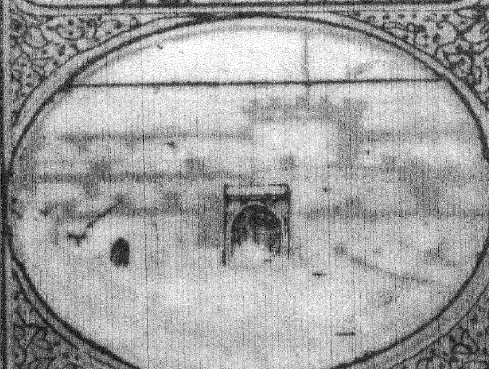

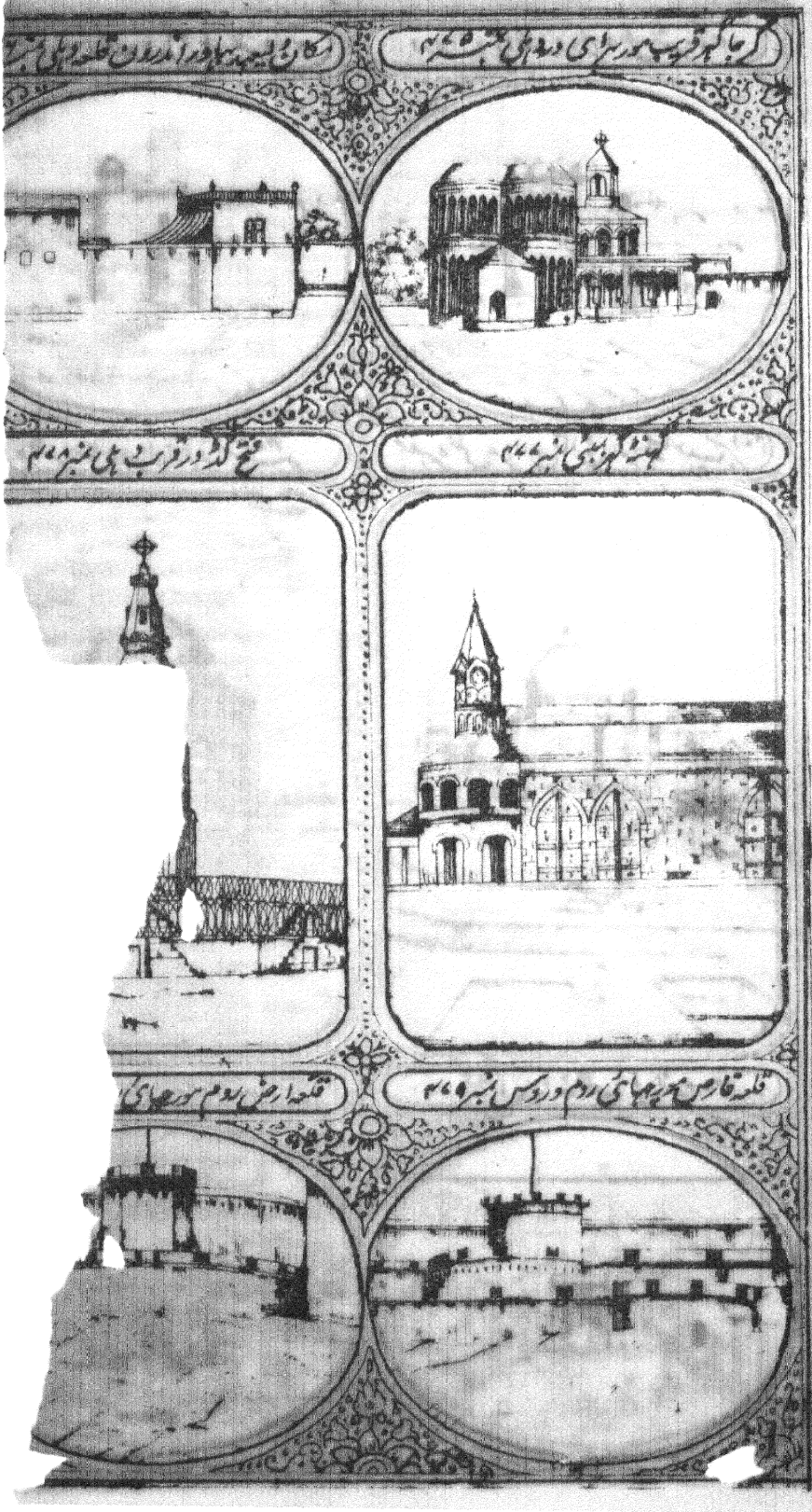

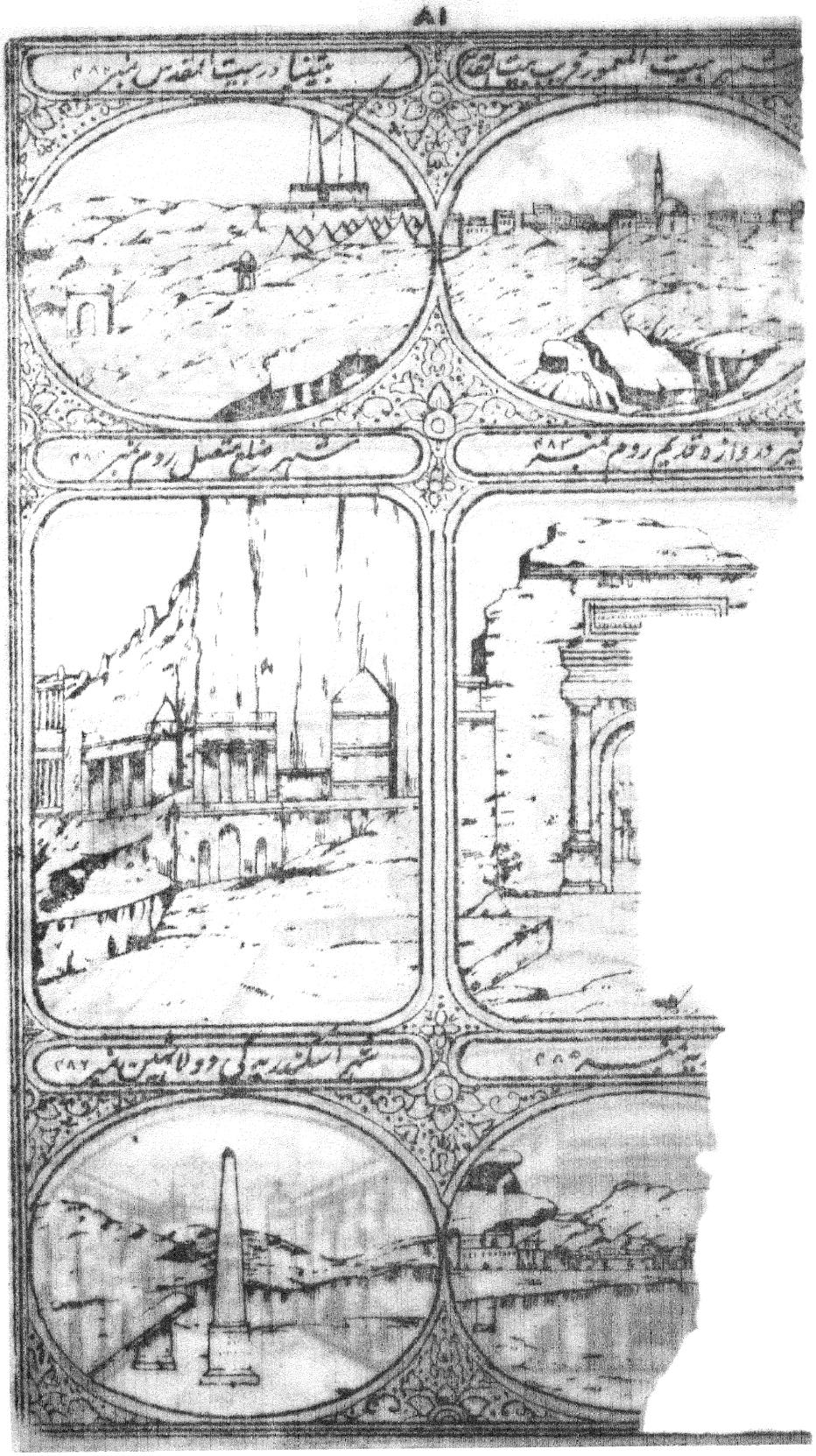

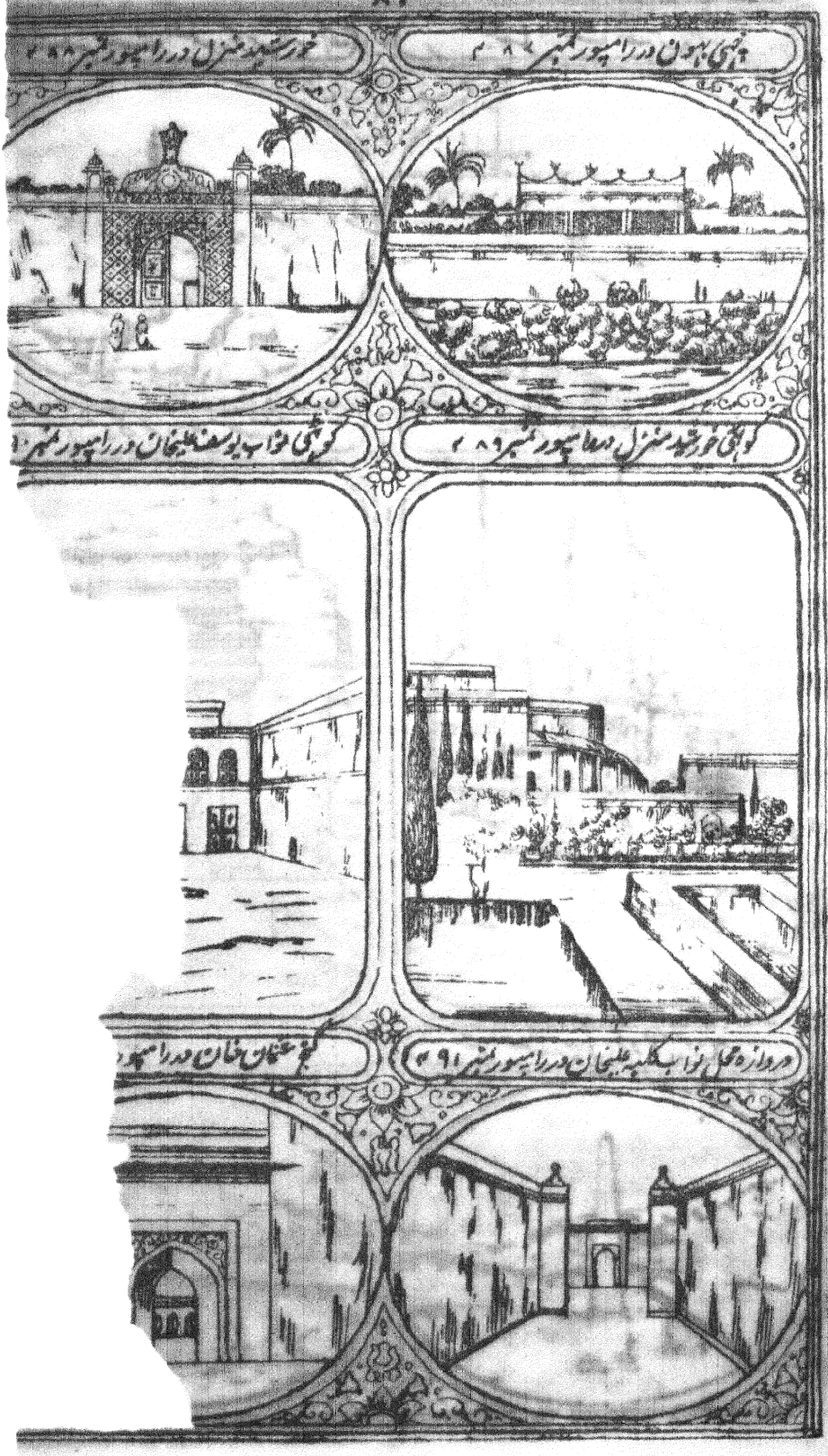
خورشید منزل در رامپور نمبر ۸۸
کوٹھی خورشید منزل در رامپور نمبر ۸۹
کوٹھی نواب یوسف علیخان در رامپور نمبر ۹۰
دروازہ محل نواب کلبہ علیخان در رامپور نمبر ۹۱

اندرون کوہی سمرو نمبر ۲۹۳

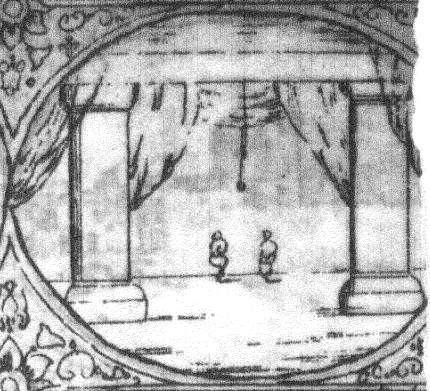

حمام سمرو درسرو دہنہ درجہ اول نمبر ۲۹۴

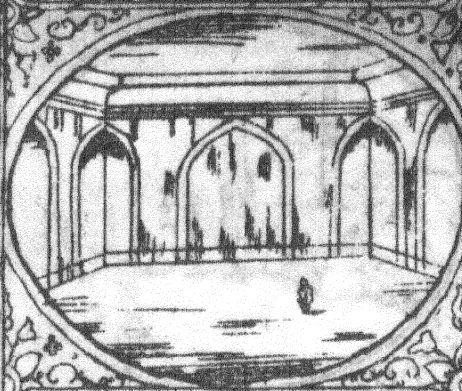

کوہی سمرو درسرو دہنہ نمبر ۲۹۵

اسپتال دہلی نمبر ۲۹۶

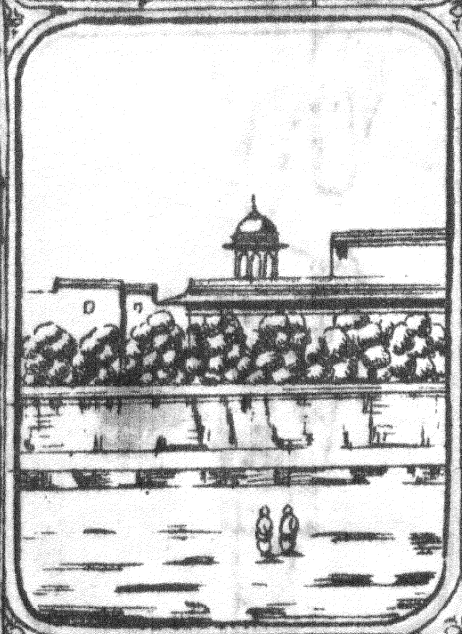

دہنہ درجہ دوئم نمبر ۲۹۷

حمام ایضاً درجہ سوئم نمبر ۲۹۸

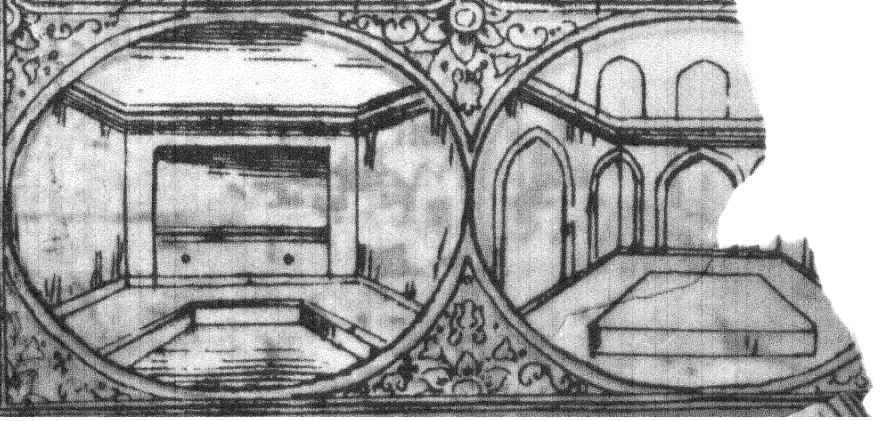

بازار فلید لفیه در بیت المقدس نمبر ۴۹۷

یرسلیم جدید و دیم ایضاً نمبر ۹۸

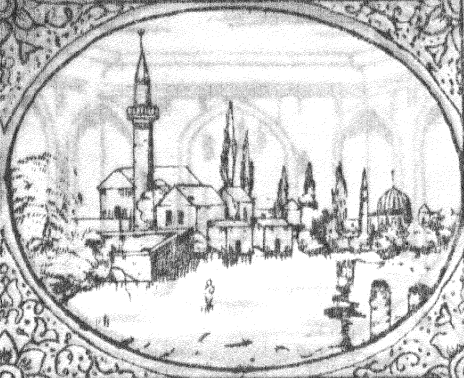



بیت المعمور در بیت المقدس نمبر ۴۹۹

بازار تواتیره ایضاً نمبر ۵۰۰

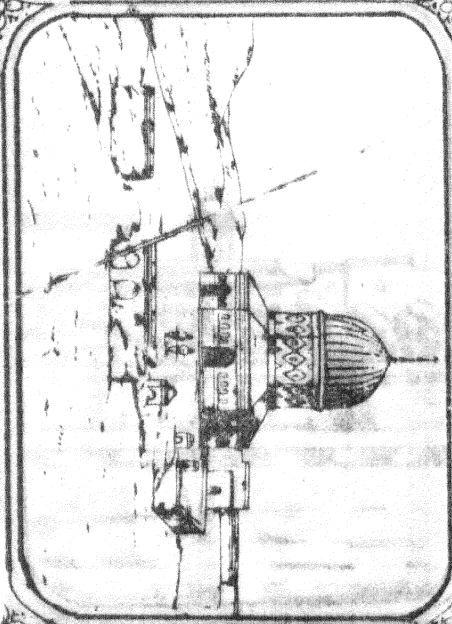

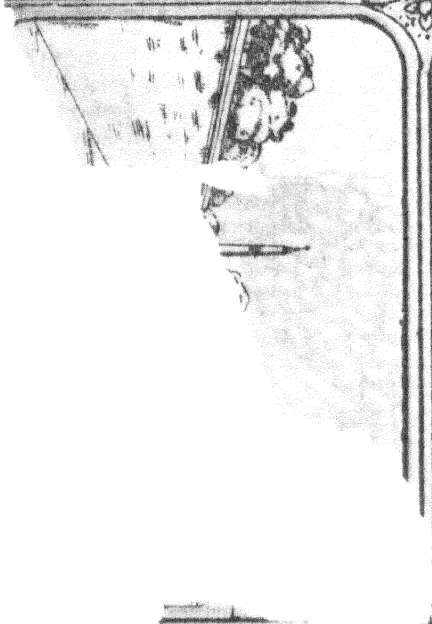

عبادت خانه القیس ایضاً نمبر ۵۰۱

بازار سور ایضاً

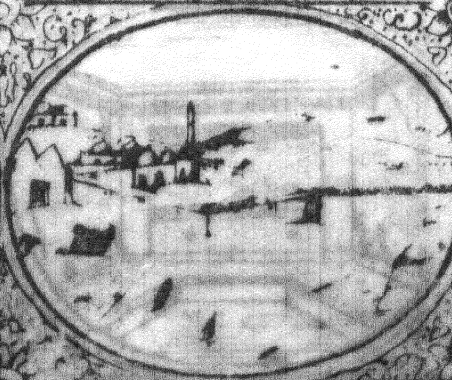

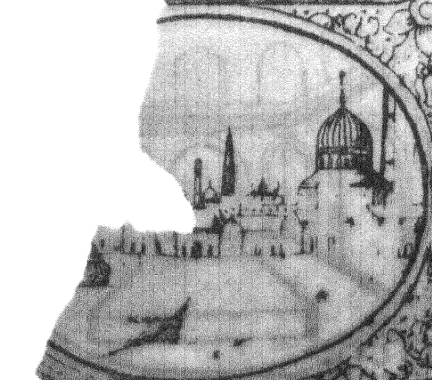

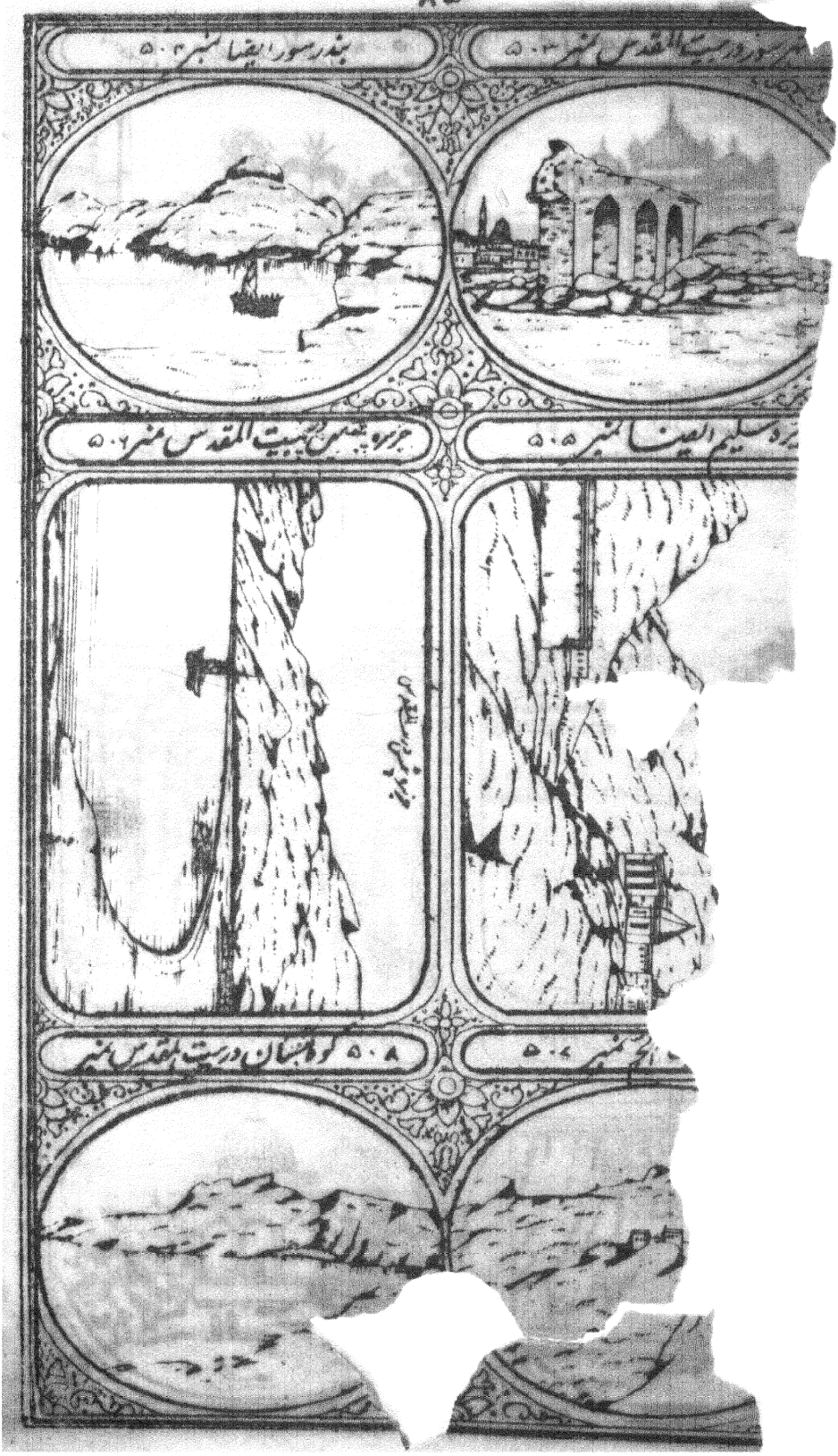
بندر یافا نمبر ۵۰۳
بندر یافا نمبر ۵۰۴
جزیرہ سلیم الصفا نمبر ۵۰۵
جزیرہ قبرص بیت المقدس نمبر ۵۰۶
۵۰۸ کوہستان بیت المقدس نمبر

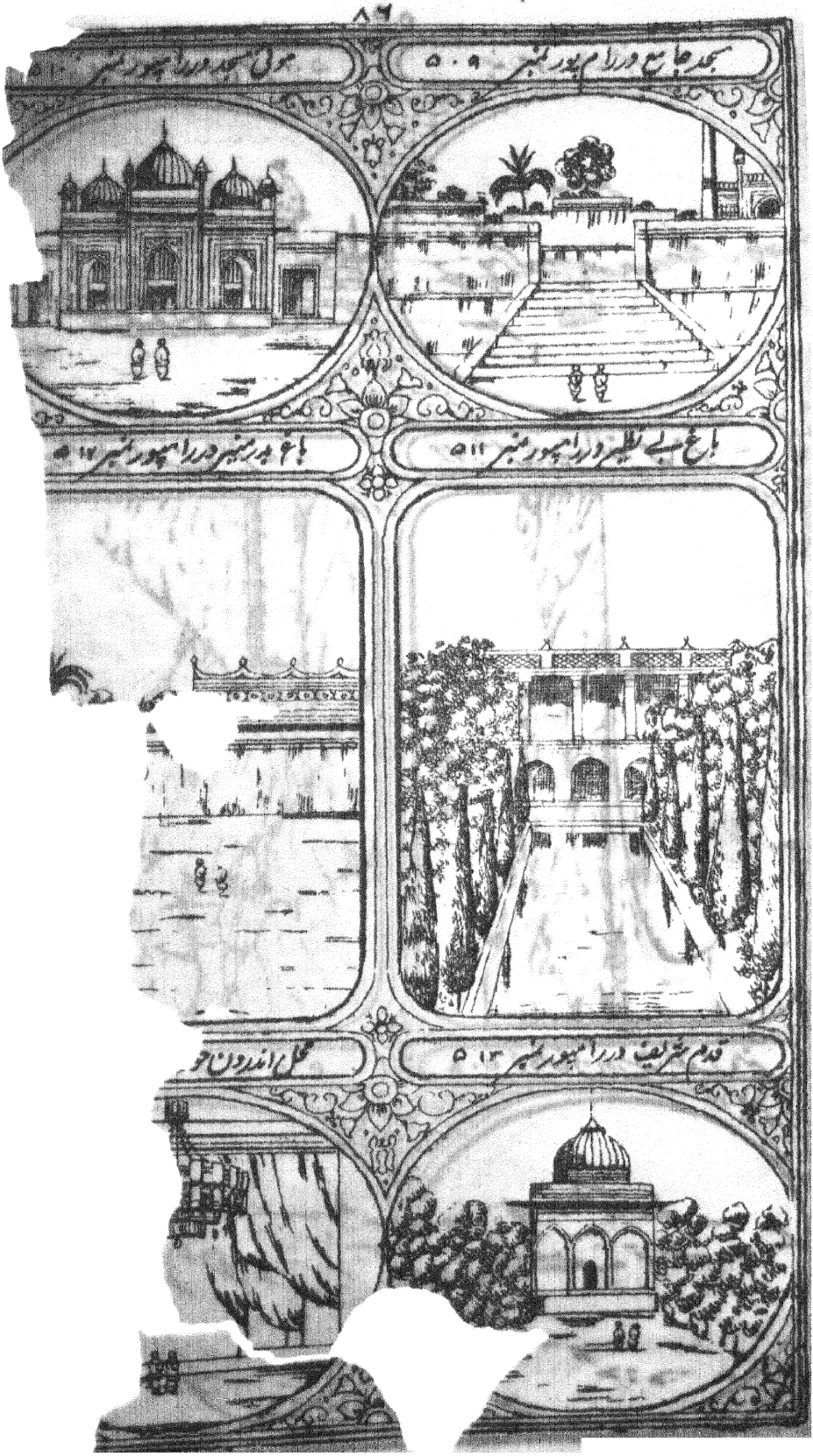
مسجد جامع در رام پور نمبر ۵۰۹
مسجد در رامپور نمبر ۵۱۰
باغ بے نظیر در رامپور نمبر ۵۱۱
باغ در رامپور نمبر ۵۱۲
قدم شریف در رامپور نمبر ۵۱۳
محل اندرون

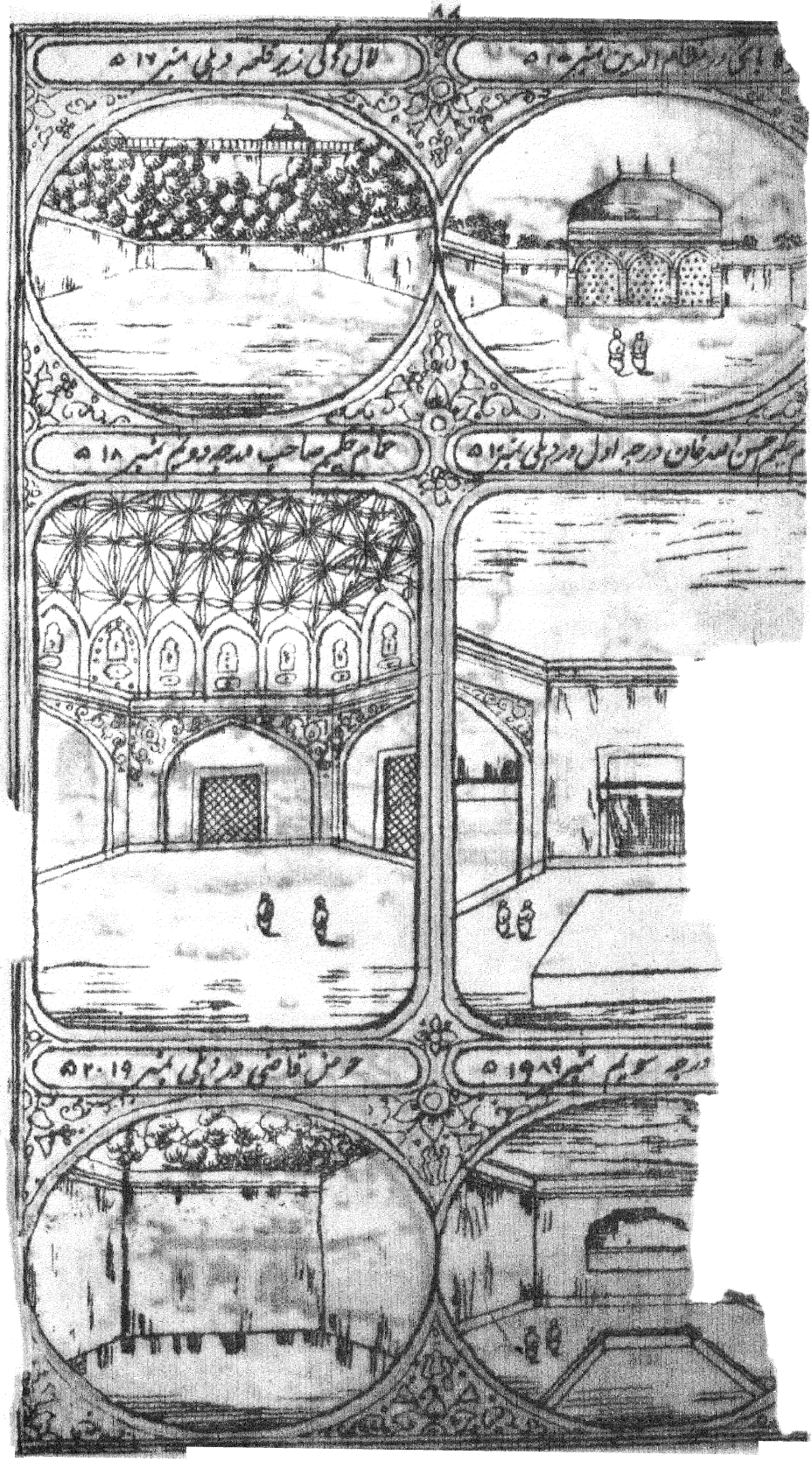
لال ڈگی زیر قلعہ دہلی نمبر ۱۶ ۵
حمام حکیم صاحب درجہ دوم نمبر ۱۸ ۵
حوض قاضی در دہلی نمبر ۲۰۱۹ ۵
درجہ سوم نمبر ۱۹۸۹ ۵

گلال باڑی قریب پرانہ قلعہ دہلی نمبر ۵۳۱

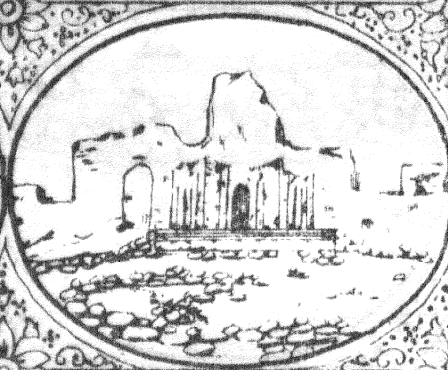

خاص محل پرانہ قلعہ ایضاً نمبر ۵۳۲

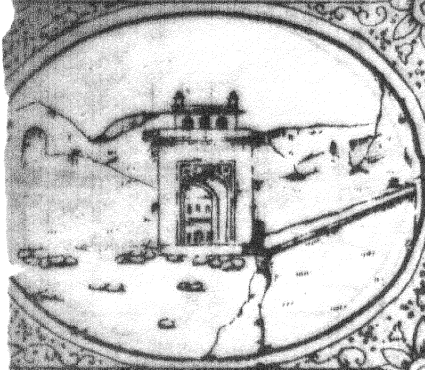

نیلی چھتری قریب حضرت نظام الدین نمبر ۵۳۳

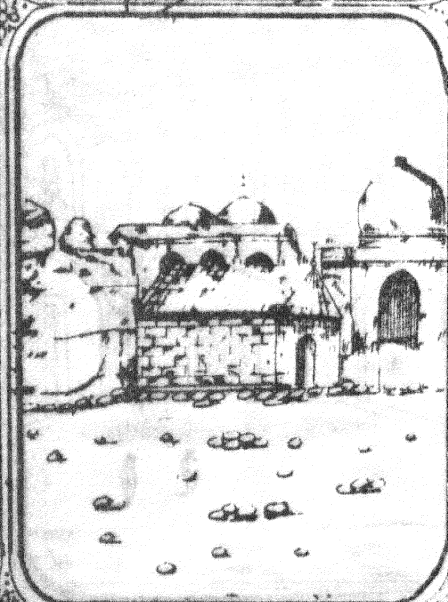

مقبرہ نواب نوبت خان قریب محلدار خان نمبر ۵۳۴

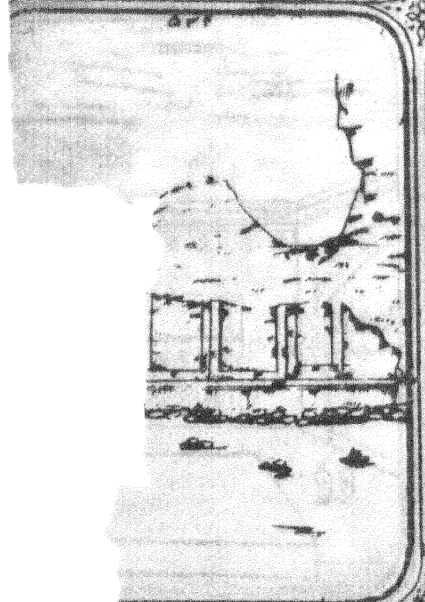

مسجد ماہم بیگم قریب پرانہ قلعہ نمبر ۵۳۵

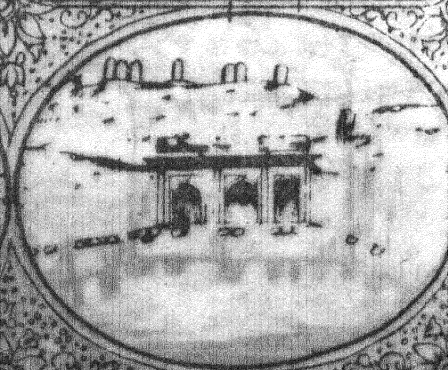

مدرسہ ماہم بیگم قریب پرانہ قلعہ




ندسر قلعه انگلستان نمبر ۵۳۸
ڈیل آتش در جوالا مکھی نمبر ۵۴۰
ندی بھموس در جوالا مکھی نمبر ۵۴۲

دروازہ عرب سرائے نمبر ۵۴۳

مجھ روشن آرا بیگم متصل دہلی

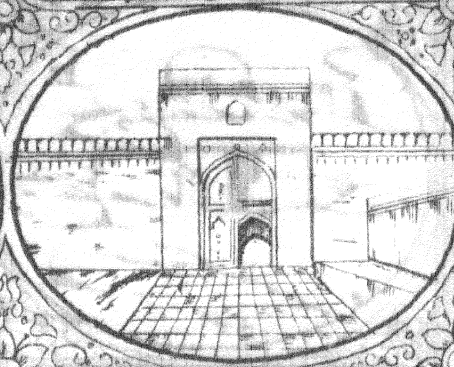



مقبرہ خواجہ کلان در قطب صاحب نمبر ۵۴۵

لنگر خانہ خواجہ صاحب نمبر ۵۴۶

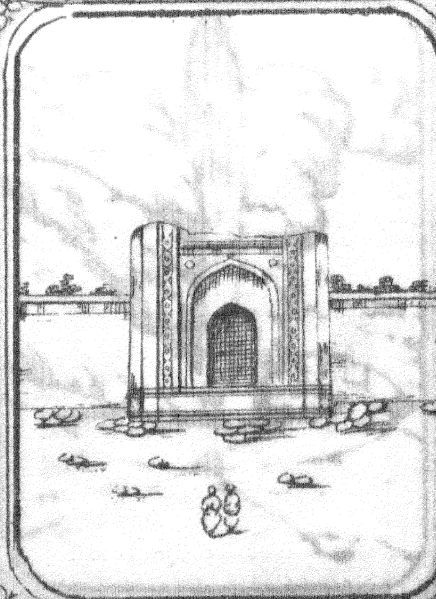

مقبرہ شمس الدین حیدر در الہ آباد نمبر ۵۴۷

باؤلی مینا بازار

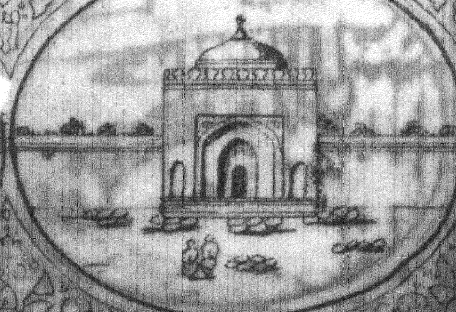

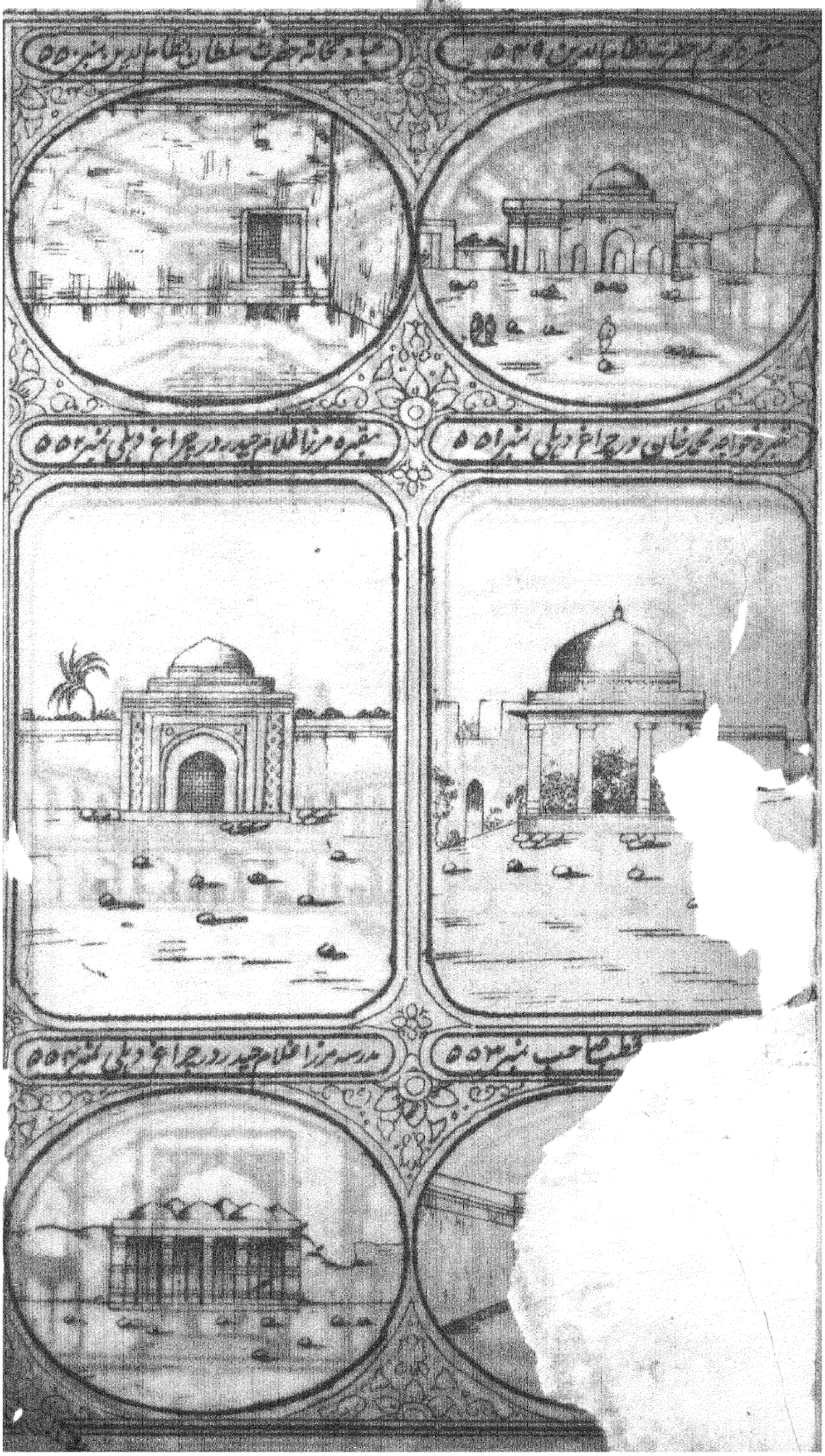
مقبرہ حضرت سلطان نظام الدین نمبر ۵۴۹
مقبرہ خواجہ محمد خان در چراغ دہلی نمبر ۵۵۱
مقبرہ مرزا غلام حیدر در چراغ دہلی نمبر ۵۵۲
مدرسہ مرزا غلام حیدر در چراغ دہلی نمبر ۵۵۴

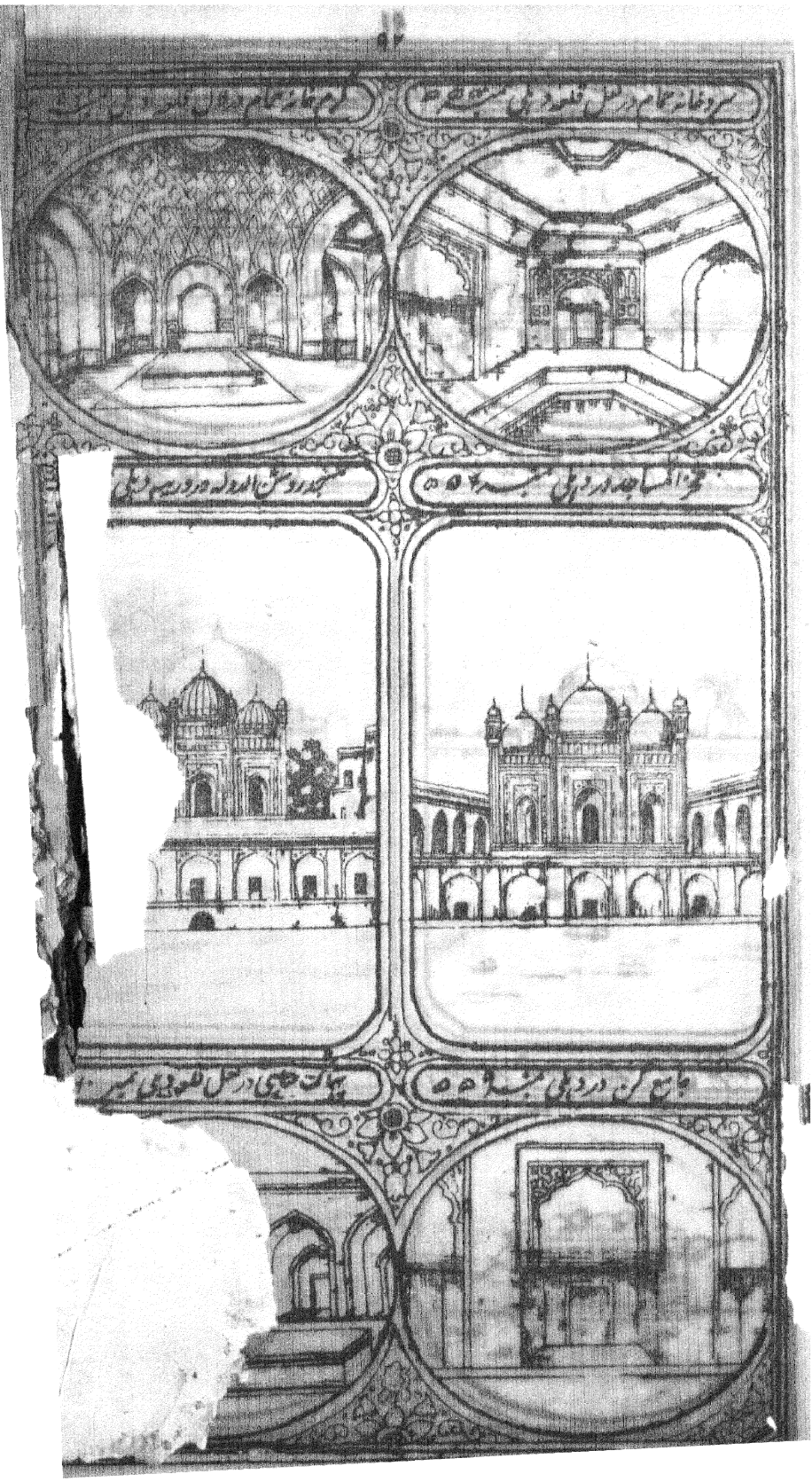

دوائر عظیم جنتر منتر دہلی نمبر ۵۶۱

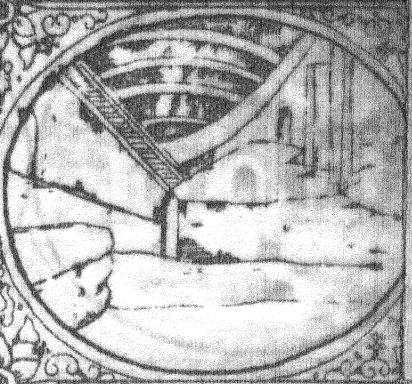

دوائر عظیم جنتر منتر دہلی نمبر ۵۶۲

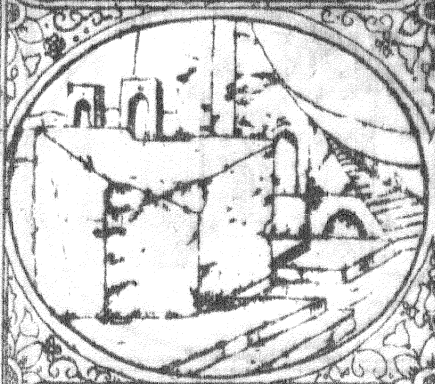

مزار خواجہ بختیار کاکی دہلی نمبر ۵۶۳

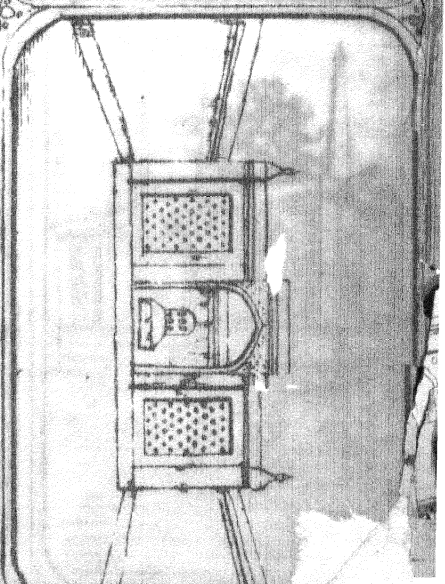

مزار خواجہ خورد دہلی نمبر ۵۶۴

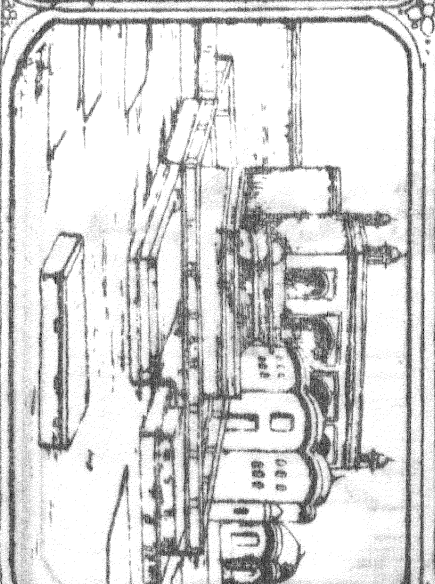

مسجد موتی مسجد دہلی نمبر ۵۶۵

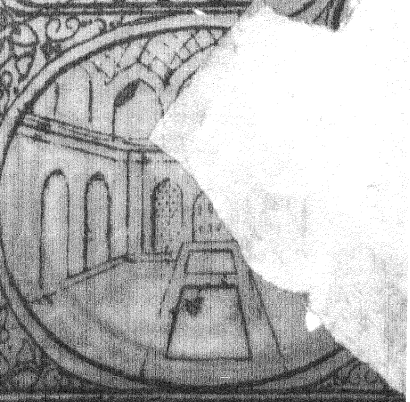

مسجد مراد خان در سید دہلی نمبر ۵۶۶

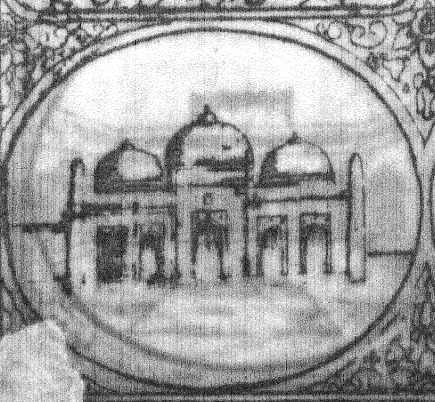

مسجد قلعہ کہنہ نمبر ۵۶۸

مجمع مرزا جہانگیر در نظام الدین نمبر ۵۶۷

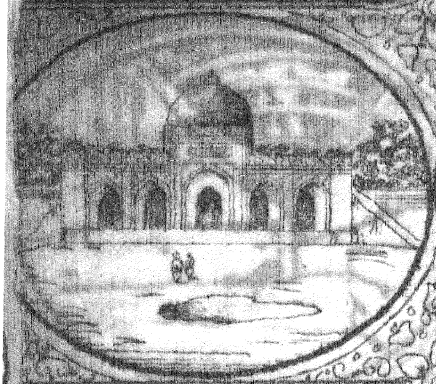

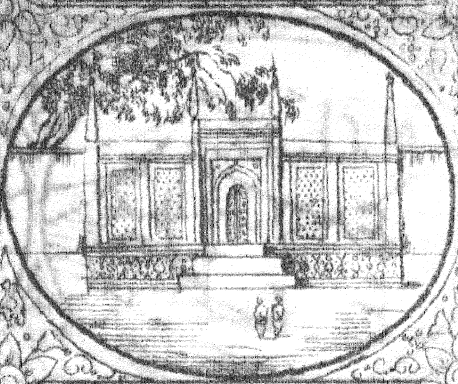

مسجد نظام الدین نمبر ۵۶۹

مجمع جہانگیر بیگم در نظام الدین نمبر ۵۷۰

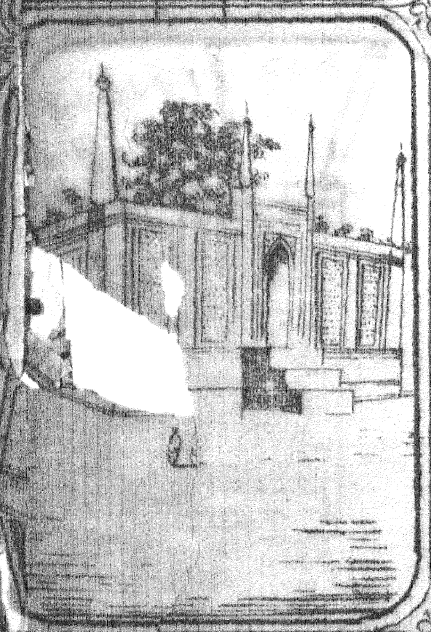

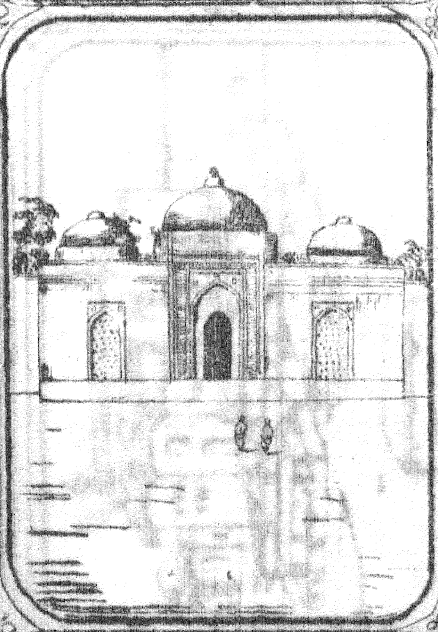

کوہی مرزا بابر در قطب صاحب نمبر ۵۷۱

مسجد نظام الدین اندرون پر

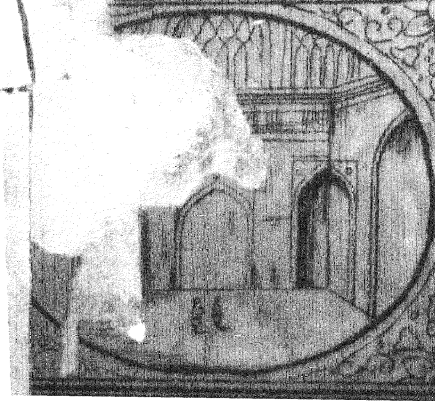

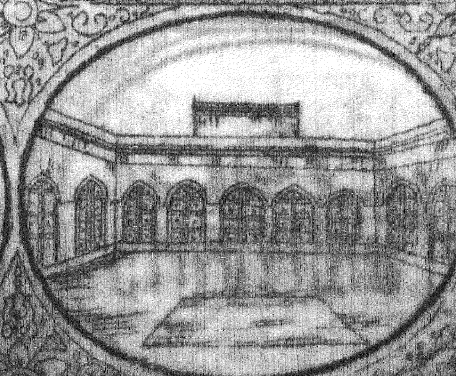

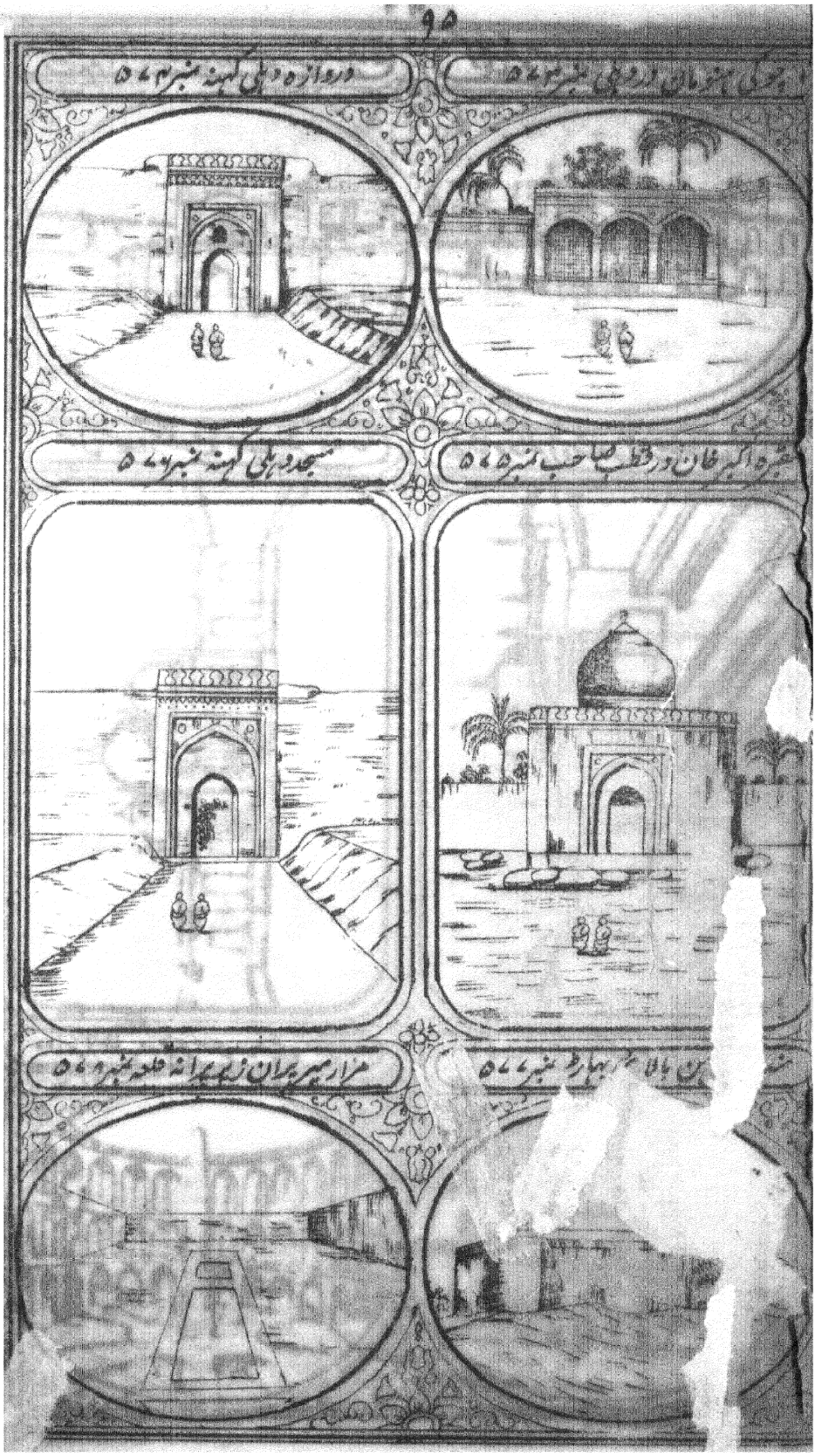
دروازہ دہلی کہنہ نمبر ۵۷۴
مسجد دہلی کہنہ نمبر ۵۷۶
مزار مہربان زیر دروازہ قلعہ نمبر ۵۷۸

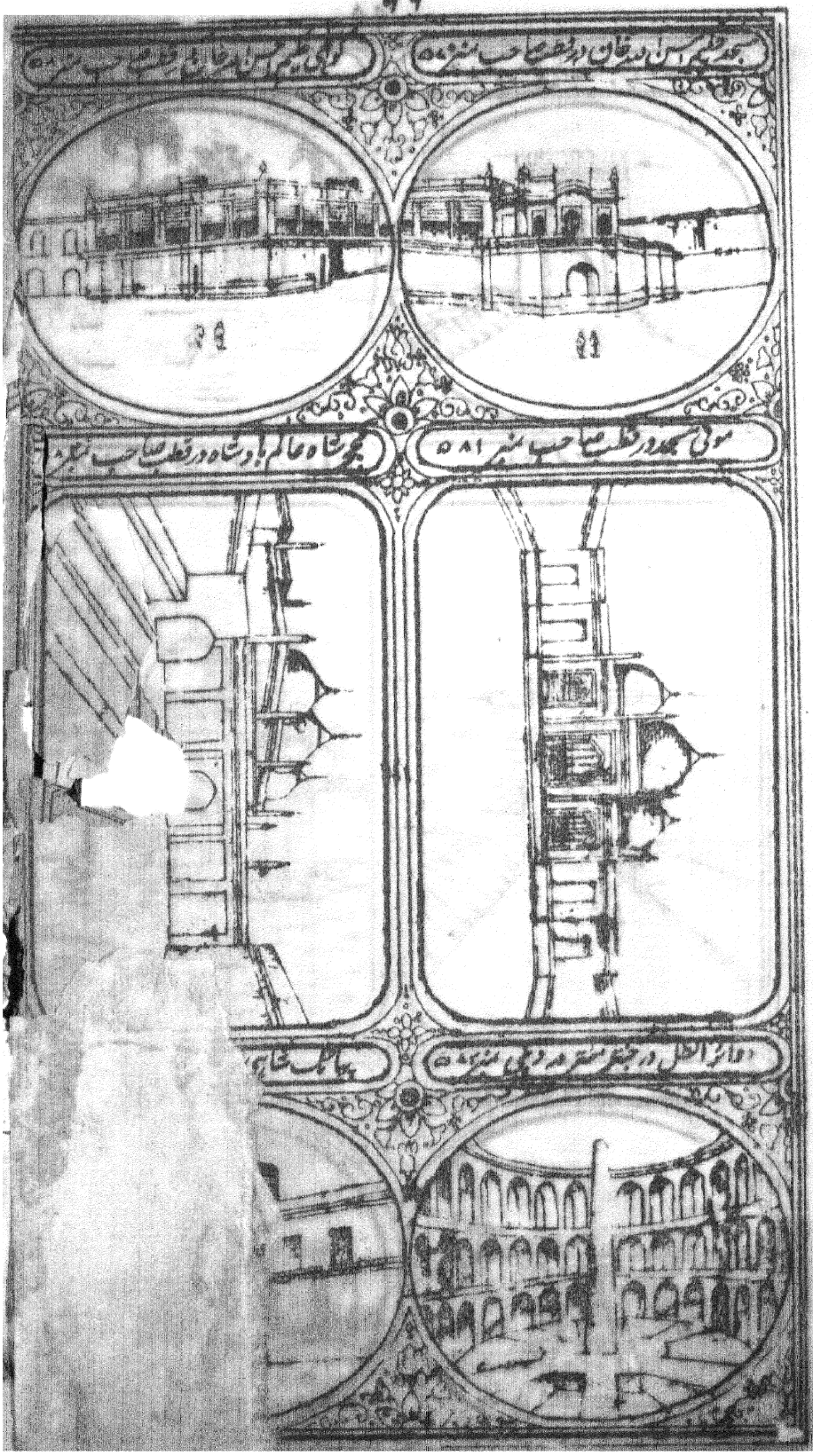

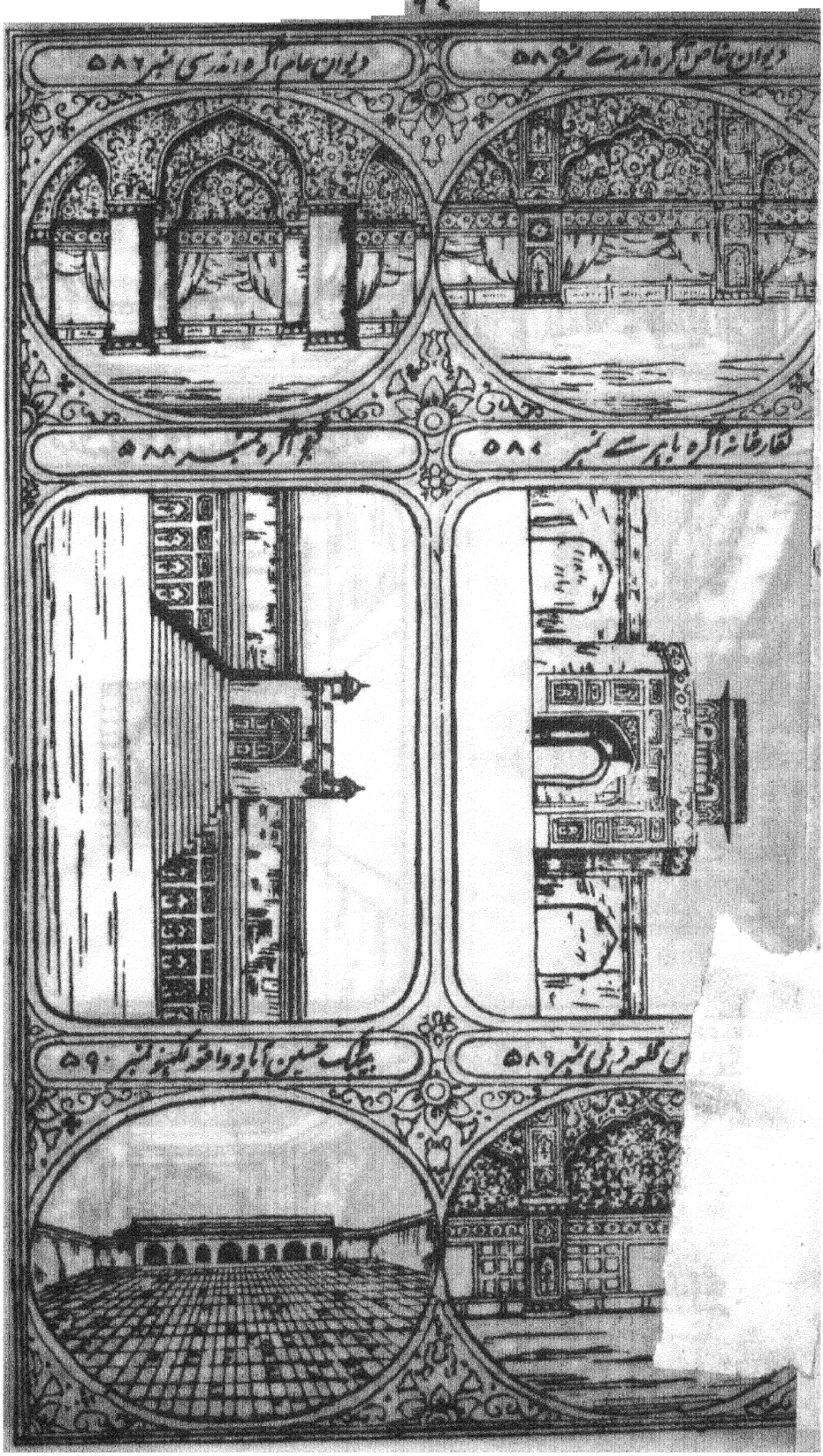
دیوان خاص آگرہ اندر سے نمبر ۵۸۵
دیوان عام آگرہ اندر سی نمبر ۵۸۶
قلعہ آگرہ باہر سے نمبر ۵۸۷
موتی مسجد آگرہ نمبر ۵۸۸
س گنبد دہلی نمبر ۵۸۹
پھاٹک حسین آباد واقعہ لکھنؤ نمبر ۵۹۰

خواجگاہ و مسجد علی شاہ در گلشن آباد نمبر ۵۹۱

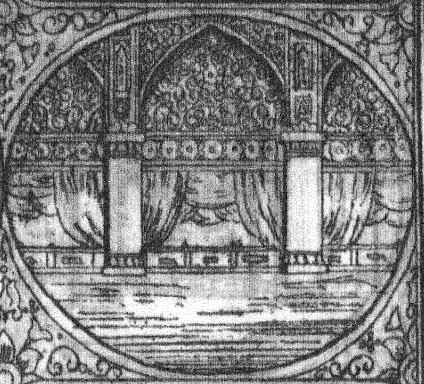

در دوم خانقاہ آباد در گلشن نمبر ۵۹۲

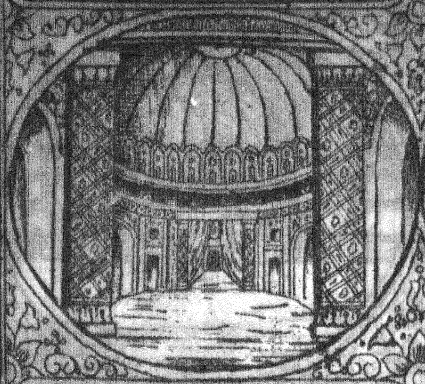

دروازہ باغ خسرو شاہ در الہ آباد نمبر ۵۹۳

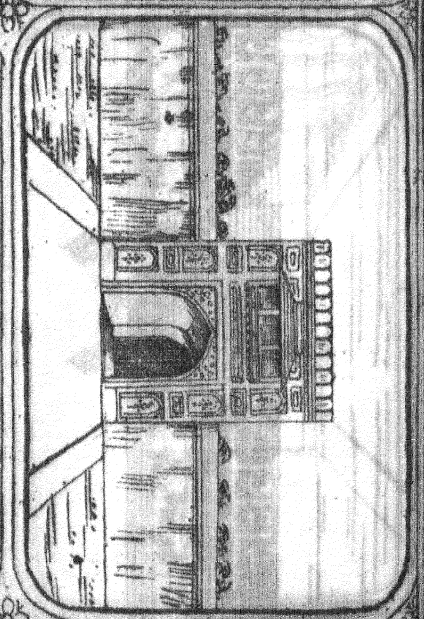

جامع مسجد الہ آباد نمبر ۵۹۴

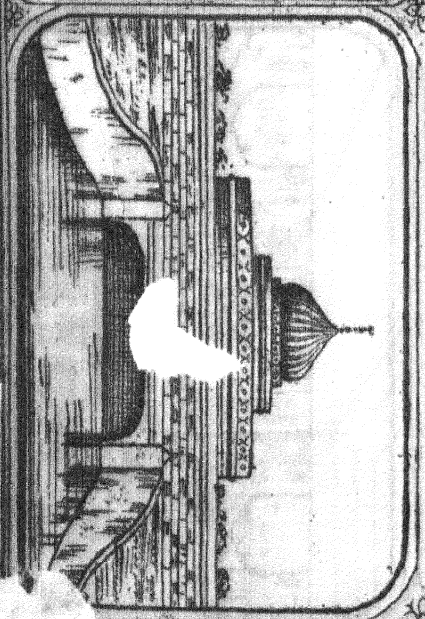

جامع مسجد الہ آباد اندر نمبر ۵۹۵

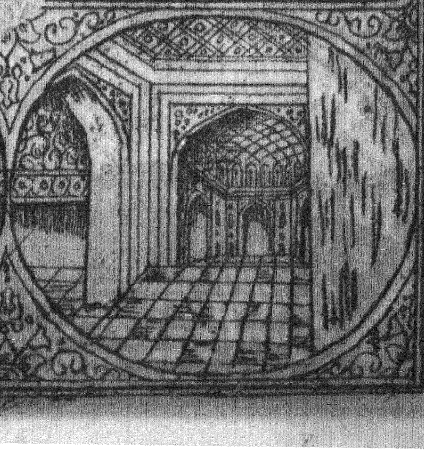

ارام گاہ خسرو شاہ در الہ آباد نمبر ۶

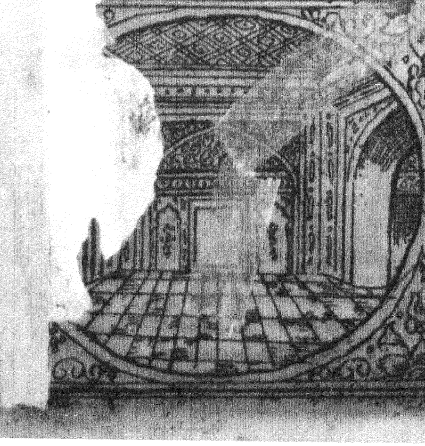

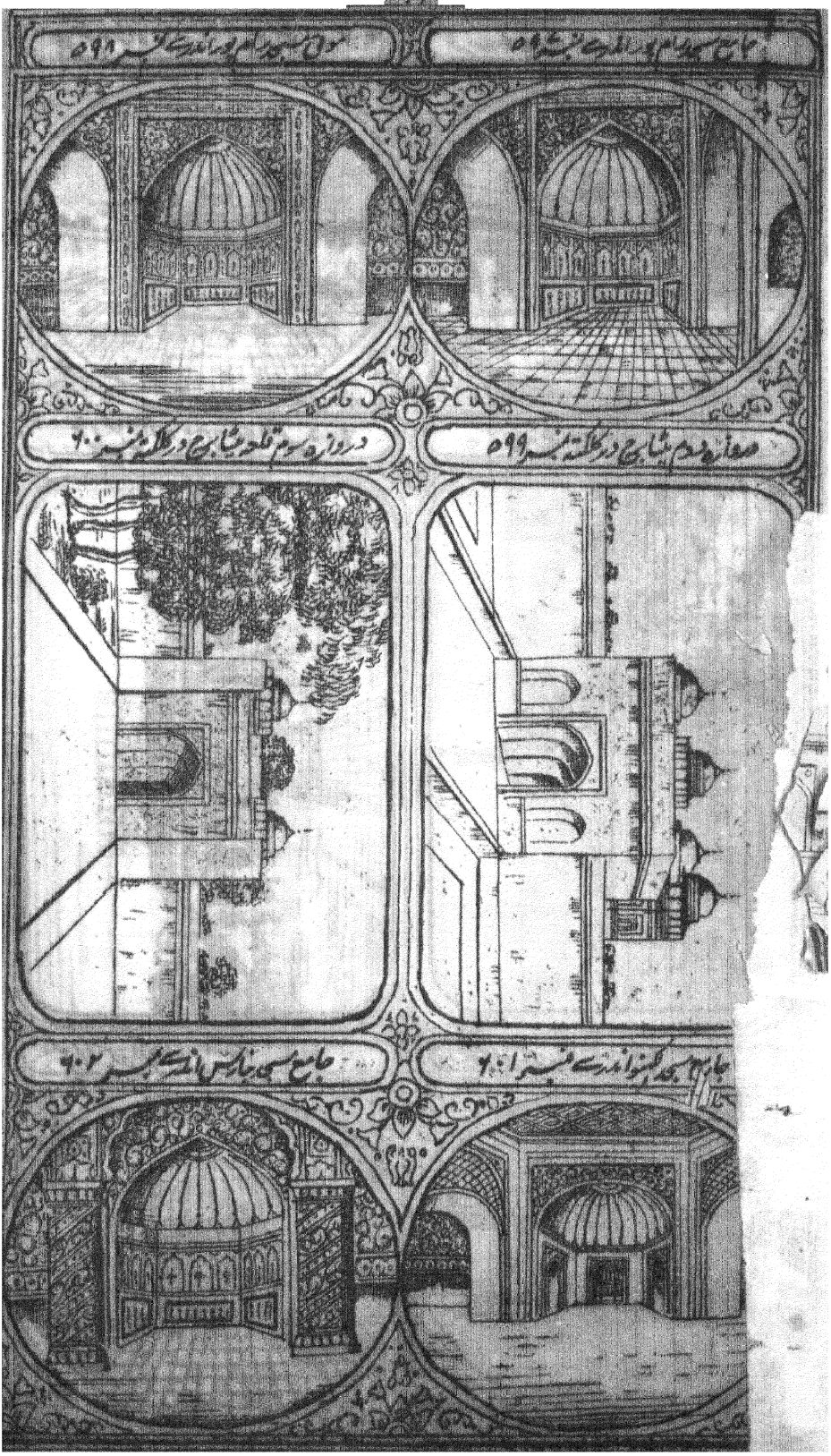
جامع مسجد رام پور اندر سے نمبر ۵۹۸
موتی مسجد رام پور اندر سے نمبر ۵۹۸
دروازہ دوم میٹابرج در کلکتہ نمبر ۵۹۹
دروازہ سوم قلعہ میٹابرج در کلکتہ نمبر ۶۰۰
جامع مسجد لکھنؤ اندر سے نمبر ۶۰۱
جامع مسجد بنارس اندر سے نمبر ۶۰۲

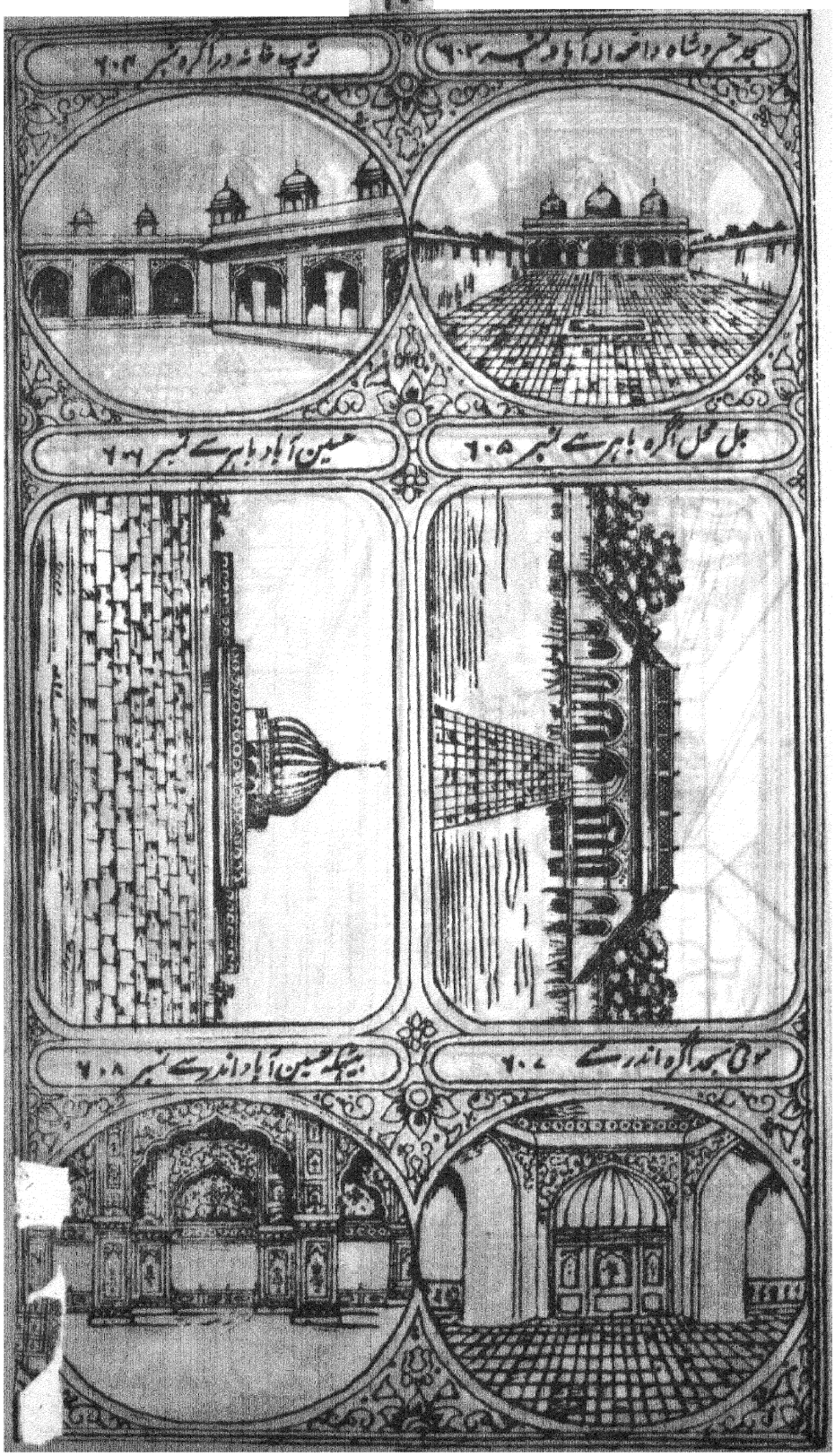
مسجد خسرو شاہ واقعہ الہ آباد نمبر ۶۰۳
توپ خانہ در آگرہ نمبر ۶۰۴
جل محل آگرہ باہر سے نمبر ۶۰۵
حسین آباد باہر سے نمبر ۶۰۶
موتی مسجد آگرہ اندر سے ۶۰۷
بیٹھک حسین آباد اندر سے نمبر ۶۰۸

دروازہ قلعہ اگرہ نمبر ۶۰۹

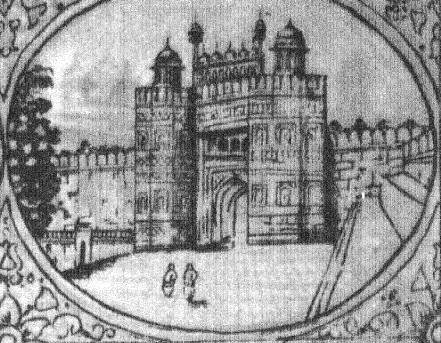

موتی مارکس صاحب دا قلعہ گوالیار نمبر ۶۱۰

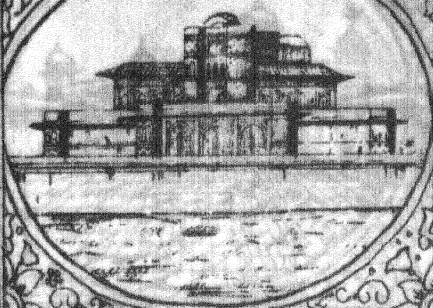

دروازہ قلعہ اگرہ دوم نمبر ۶۱۱

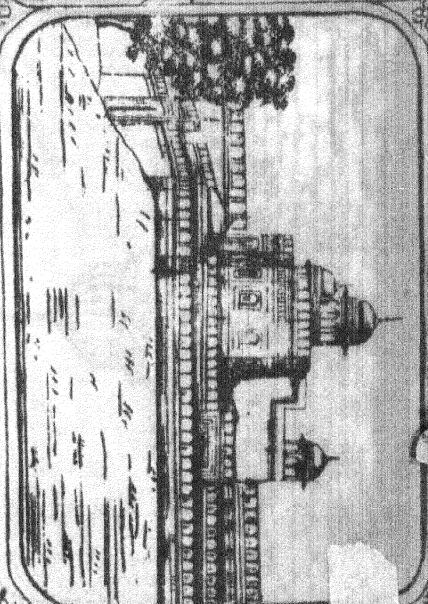

دروازہ لاہوری قلعہ دہلی دروازہ نمبر ۶۱۲

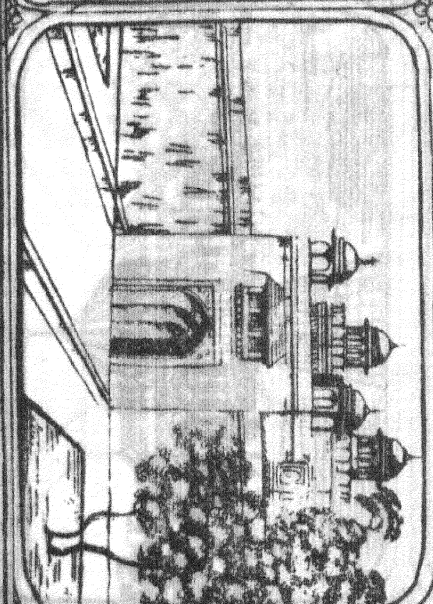

دہلی سے اگرہ نمبر ۶۱۳

دہلی کے قلعہ کا لاہوری دروازہ اندر سی نمبر ۶۱۴

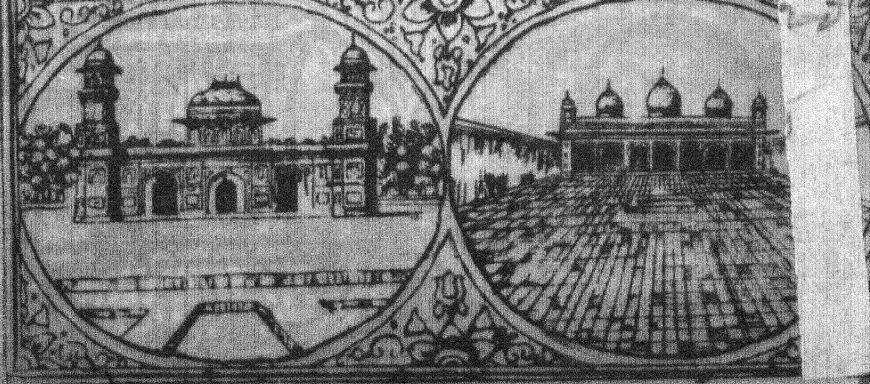

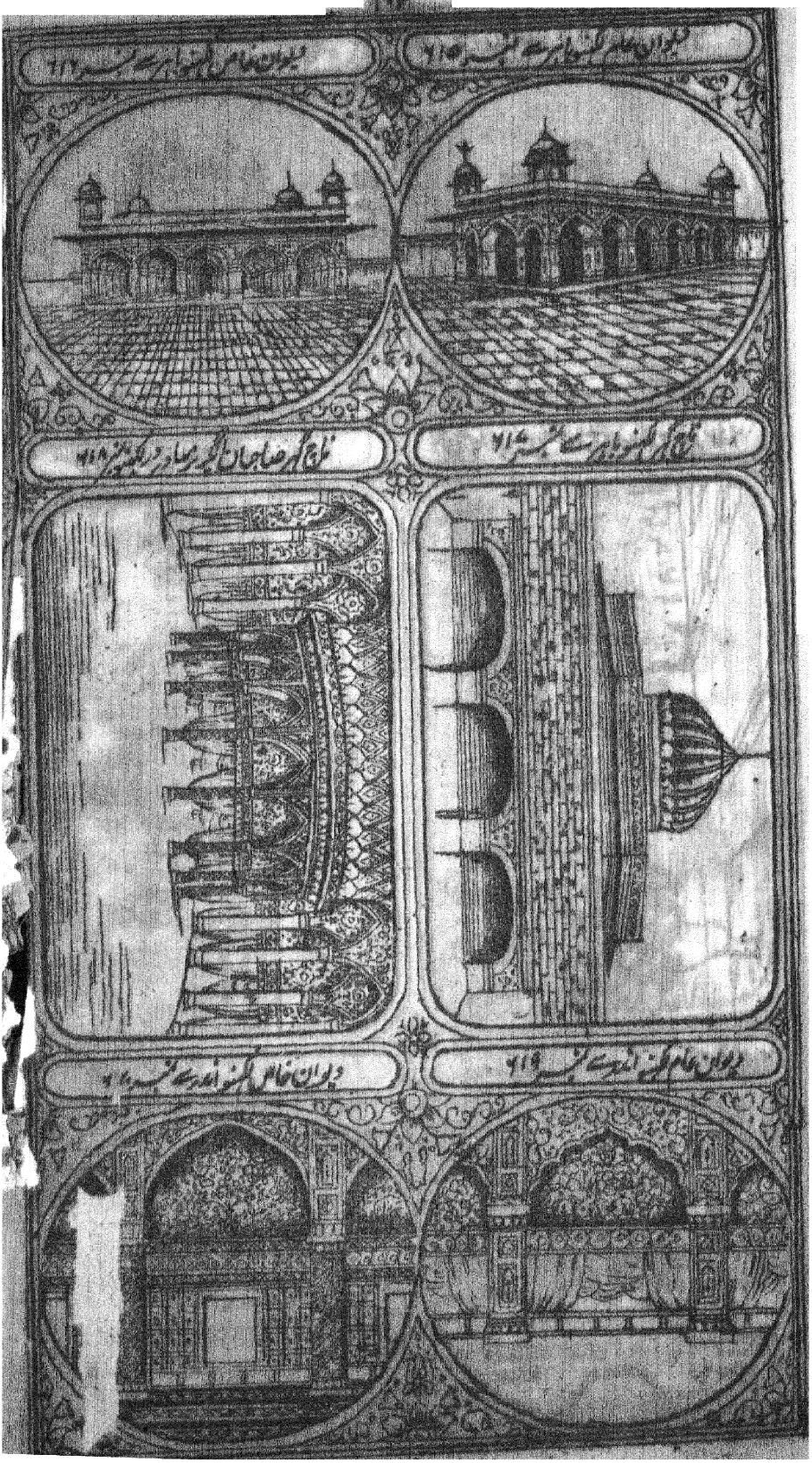

خسرو محل اندرسے در الہ آباد نمبر ۶۲۱

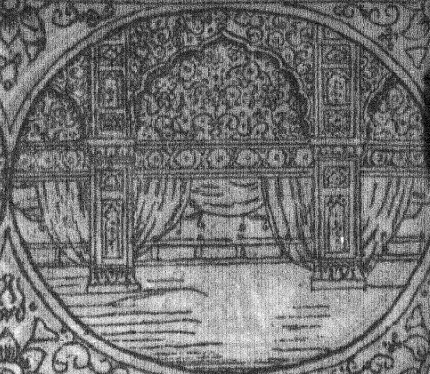

محل دیگر خسرو شاہ در الہ آباد نمبر ۶۲۲

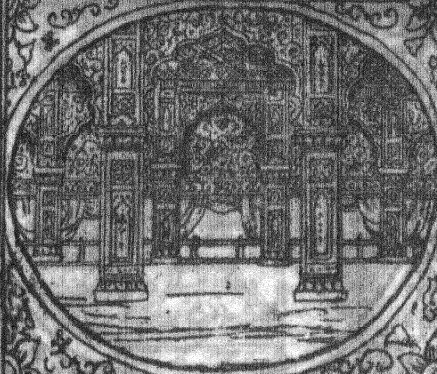

دروازہ میٹابرج در کلکتہ نمبر ۶۲۳

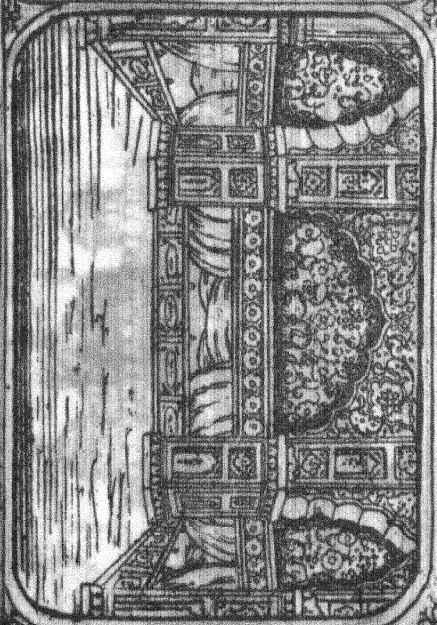

محل میٹابرج اندرسے در کلکتہ نمبر ۶۲۴

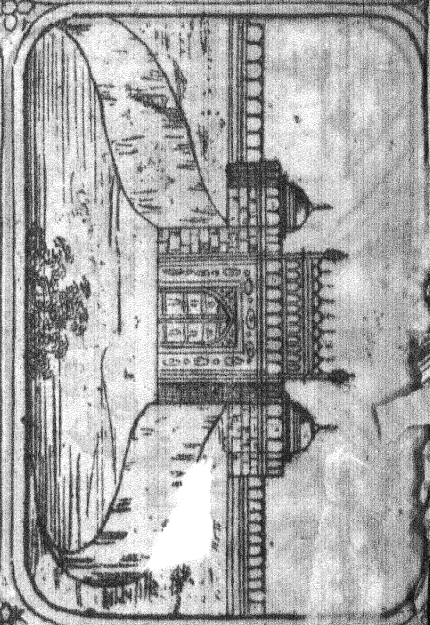

میٹابرج در کلکتہ نمبر ۶۲۵

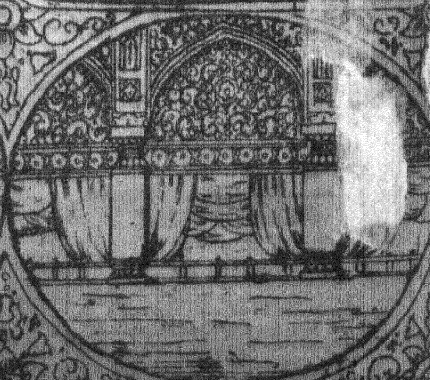

محل سوم میٹابرج اندرسے در کلکتہ نمبر ۶۲۶

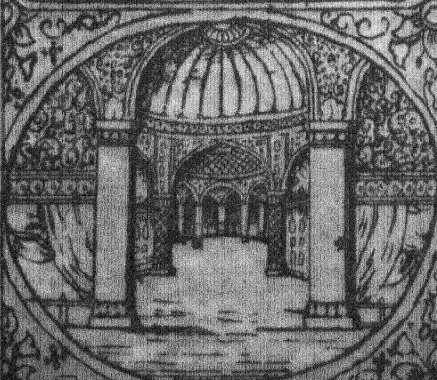

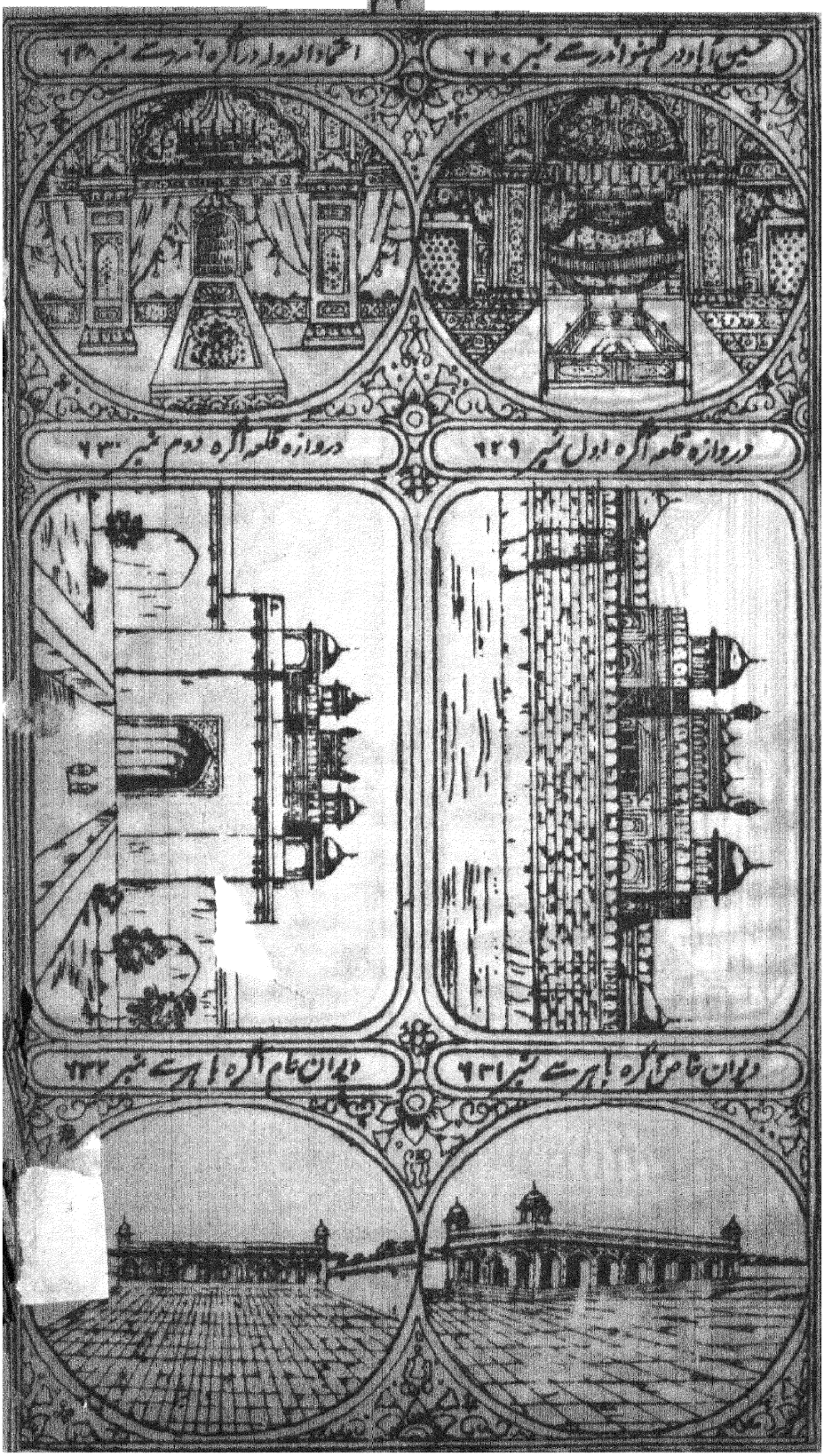
حسین آباد در لکھنؤ اندر سے نمبر ۶۲۷
اعتماد الدولہ در آگرہ اندر سے نمبر ۶۲۸
دروازہ قلعہ آگرہ اول نمبر ۶۲۹
دروازہ قلعہ آگرہ دوم نمبر ۶۳۰
دیوان خاص آگرہ باہر سے نمبر ۶۳۱
دیوان عام آگرہ باہر سے نمبر ۶۳۲

دروازہ صوفی باغ در پیشاور نمبر ۶۲۳

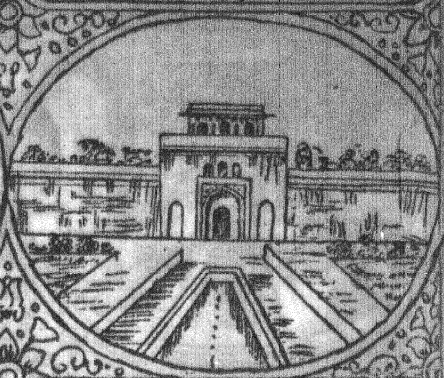

صاون اندر سے در میرا باغ نمبر ۶۲۴

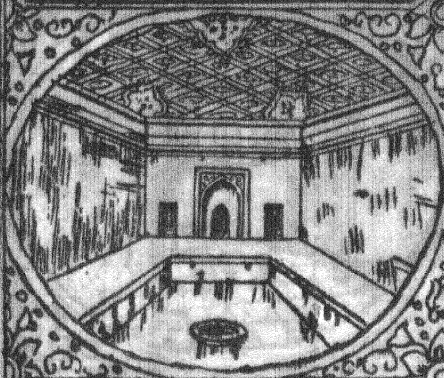

مزار مقبرہ الدین در پیران کلیر نمبر ۶۲۵

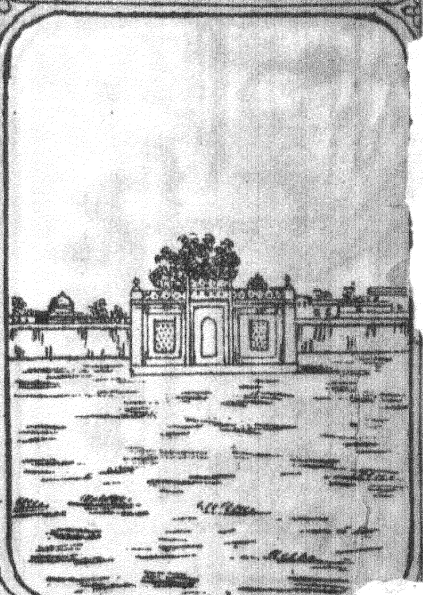

مزار میاں جمال محمد رام پور نمبر ۶۲۶

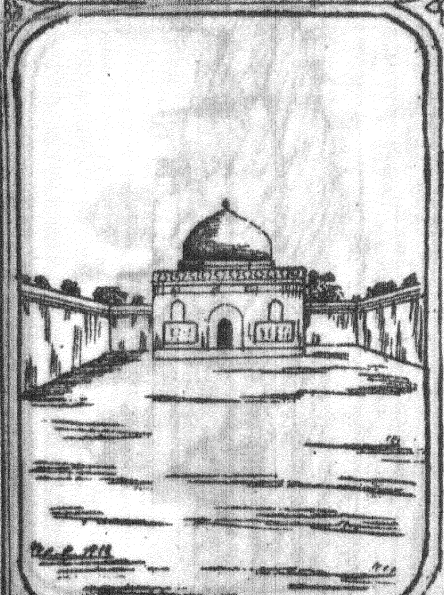

میاں درگاہ در پیشاور نمبر ۶۲۷

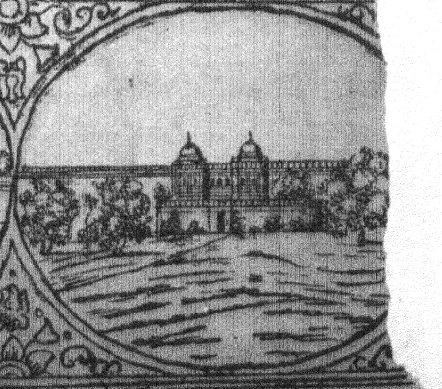

میرا باغ باہر سے در پیشاور نمبر ۶۲۸

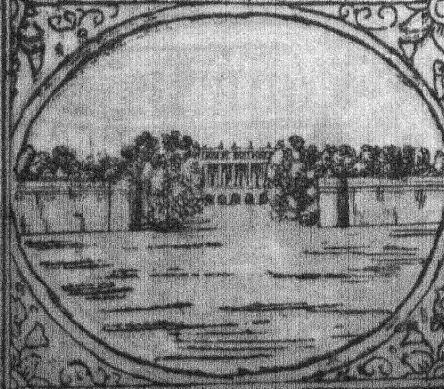

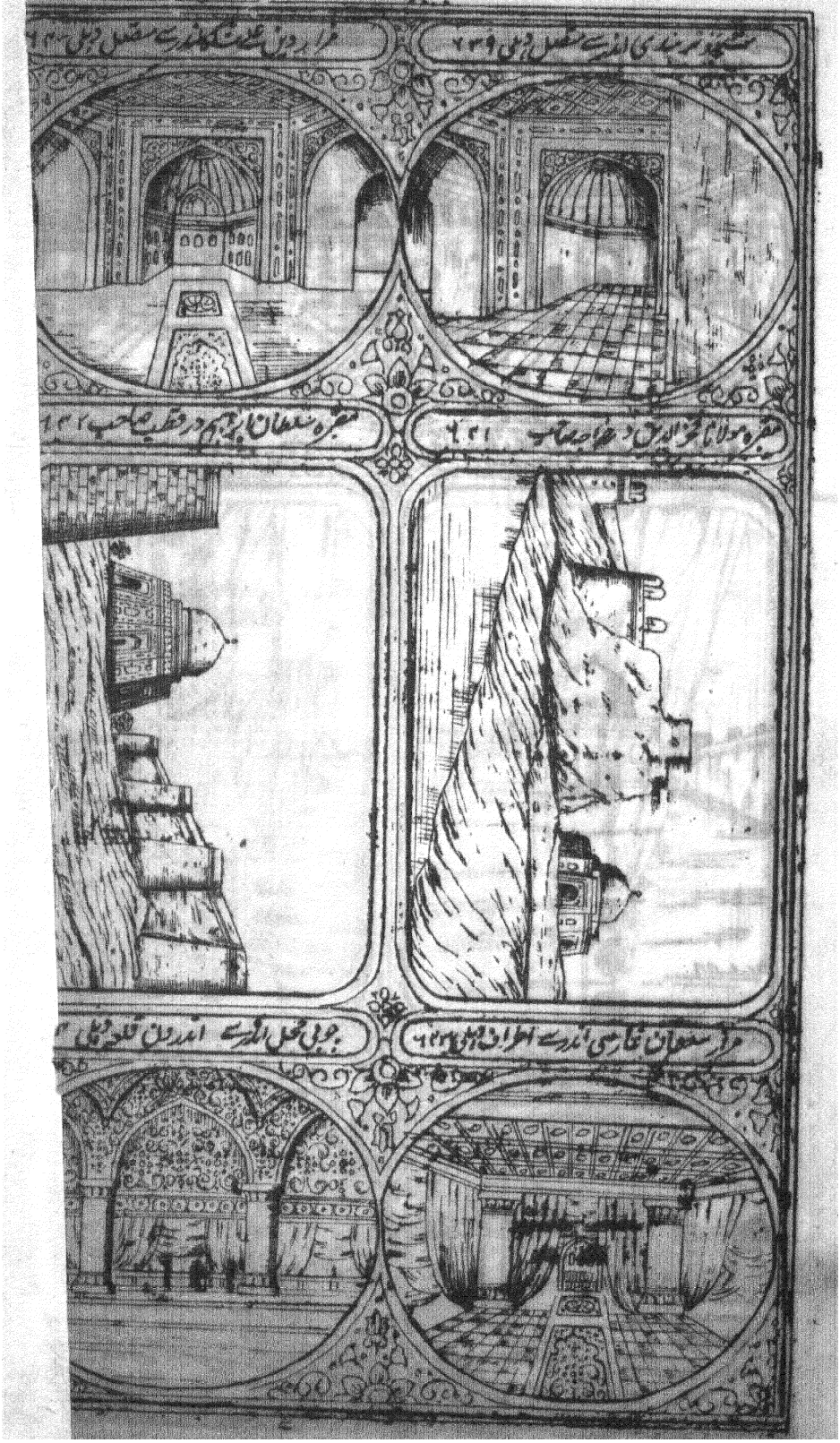

اندرون برج بہول لودہی ۶۲۵

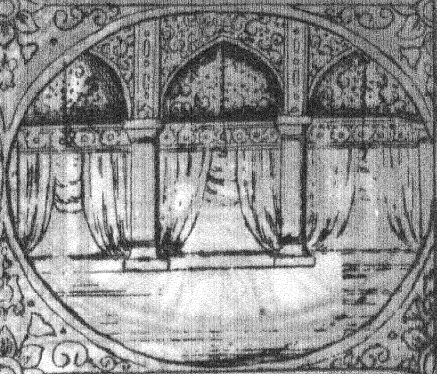

اندرون برج مخدوم برہان الدین ۶۲۶

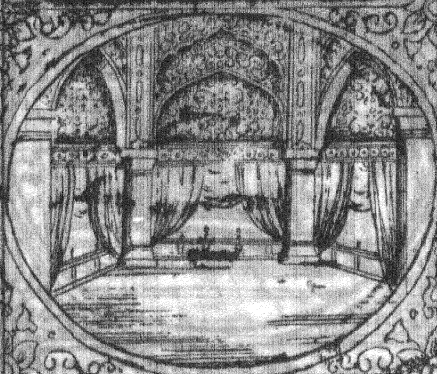

قصبہ عادل آباد مع مقبرہ از جانب مشرق اطراف دہلی ۶۲۷

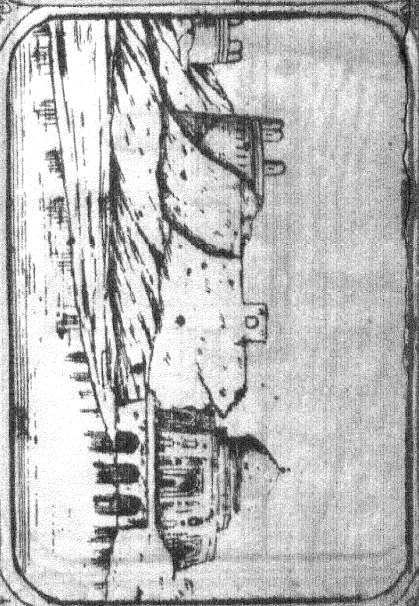

مقبرہ سلطان فیروز شاہ در خواجہ صاحب ۶۲۸

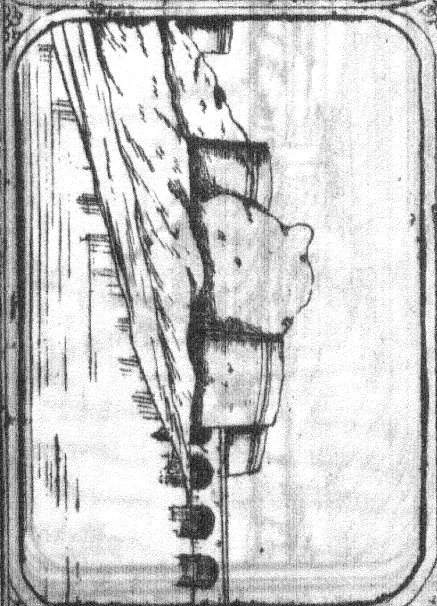

مسجد ایک برج اندر سے اندرون دہلی ۶۲۹

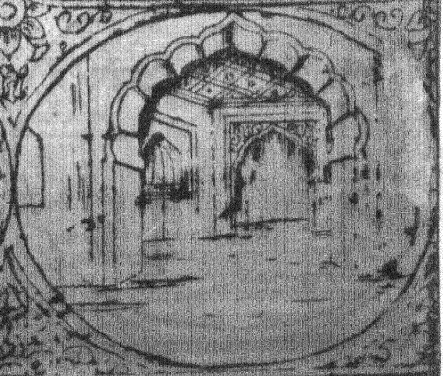

موتی مسجد اندر سے در قطب صاحب ۶۵۰

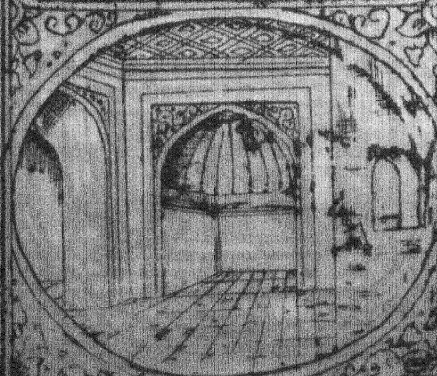

صدر کچہری رام پور نمبر ۶۵۱

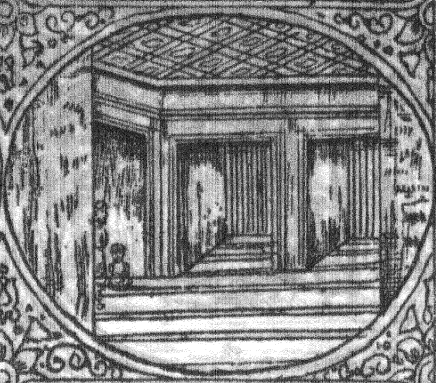

برج امام ضامن اندر سے زیر لاٹھ قطب صاحب نمبر ۶۵۲

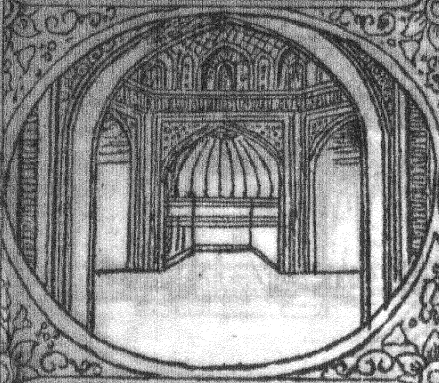

مزار میر خادم علی شاہ در قطب صاحب نمبر ۶۵۳

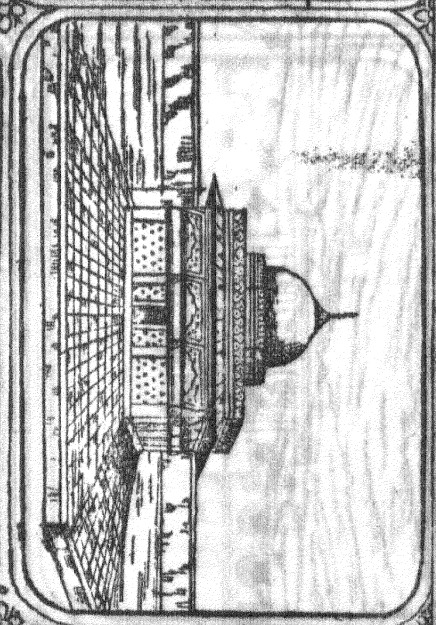

پارہ پلہ اوپر سے متصل نظام الدین ۶۵۴

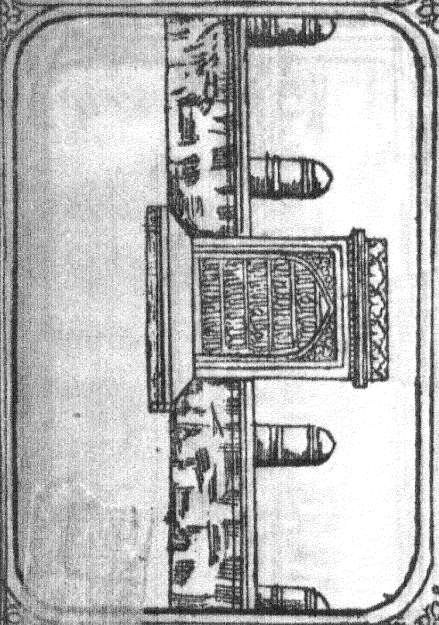

کوٹھی میر ایاغ اندر سی در پٹیالہ نمبر ۶۵۵

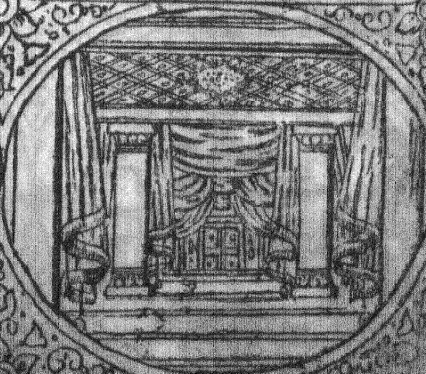

کوٹھی حکیم احسن اللہ خان اندر سی در



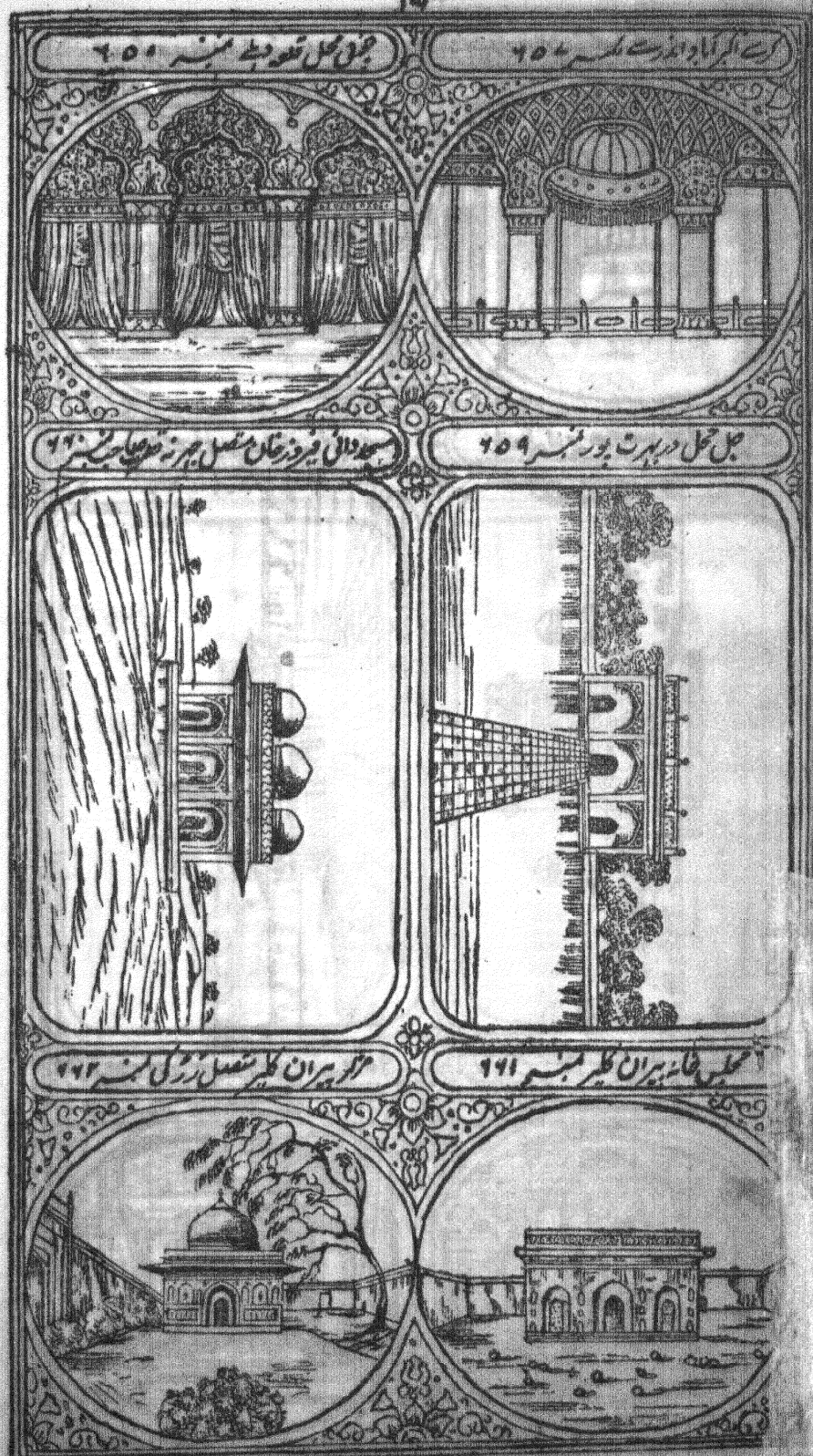
کرے اکبر آباد اندر سے نمبر ۶۵۷
جنوبی محل قلعہ دہلی نمبر ۶۵۸
جل محل در بہرت پور نمبر ۶۵۹
مسجد دانی فیروز خان متصل جہرنہ قصبہ صاحب نمبر ۶۶۰
مجلس خانہ پیران کلیر نمبر ۶۶۱
مزار پیران کلیر متصل رڑکی نمبر ۶۶۲

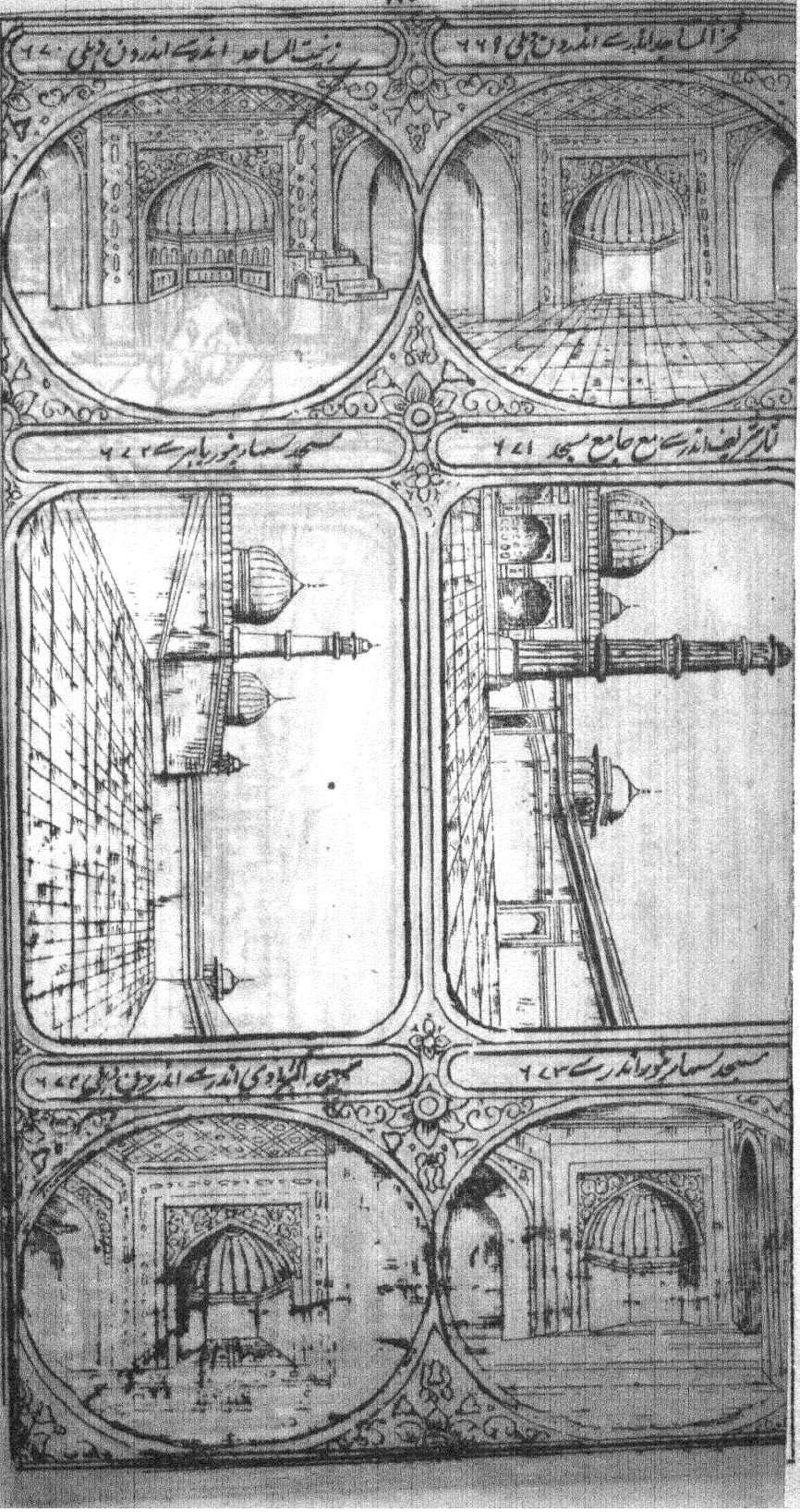

فتح المساجد اندر سے اندرون دہلی ۶۶۹

زینت المساجد اندر سے اندرون دہلی ۶۷۰

قلعہ شریف اندر سے مع جامع مسجد ۶۷۱

مسجد سمار منور باہر سے ۶۷۲

مسجد سمار منور اندر سے ۶۷۳

مسجد اکبرآبادی اندر سے اندرون دہلی ۶۷۴

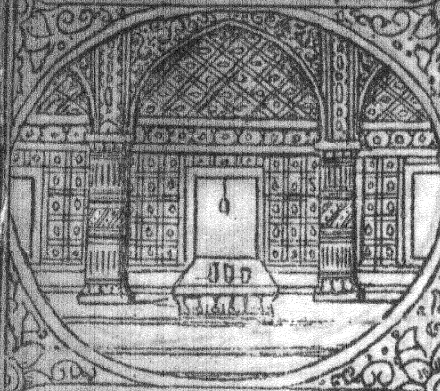

دیبی جی کی سنگھ کا استھان در کلکتہ نمبر ۶۷۵



دیبی جی کی چرنوں کا استھان در کلکتہ نمبر ۶۷۵

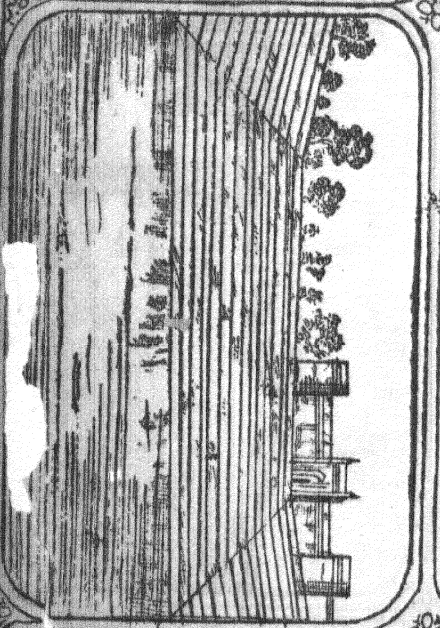

موتی دونگری در بہرت پور نمبر ۶۷۸

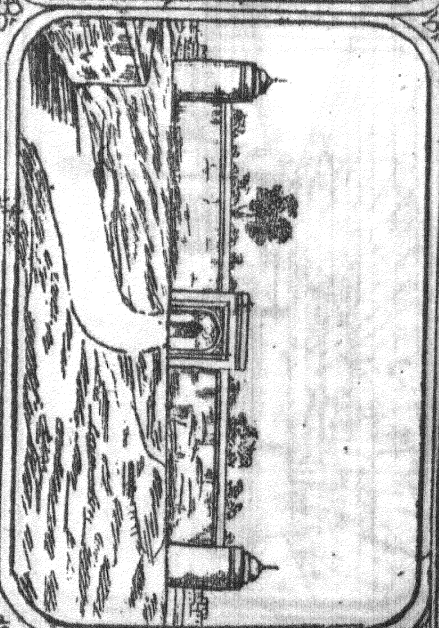

عیدگاہ رام پور نمبر ۶۷۷



کوٹھی موتی مانج اندر سے در بٹیالہ نمبر ۶۸۰



شیش محل در بہرت پور نمبر ۶۷۹

کوٹھی سید جی اندرون دہلی نمبر ۶۸۱

دروازہ شرقی بت خانہ رای پتھورا نمبر ۶۸۲

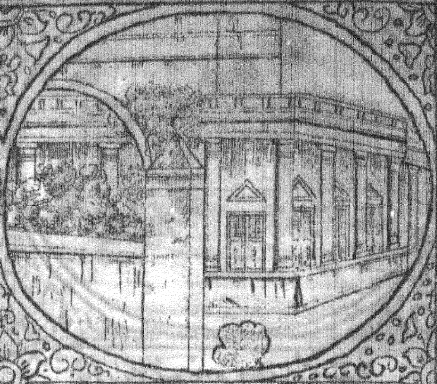

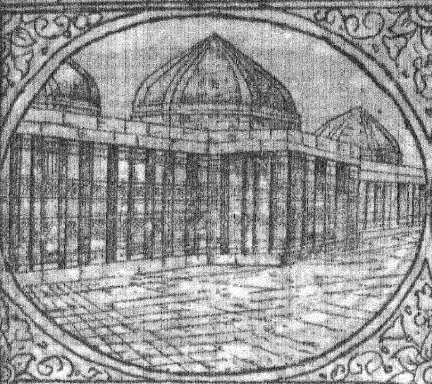

دروازہ بسمت مسجد قوت الاسلام سولہ ہزار نمبر ۶۸۳

درجہ بت خانہ رای پتھورا از جانب غرب معہ لاٹھ نمبر ۶۸۴

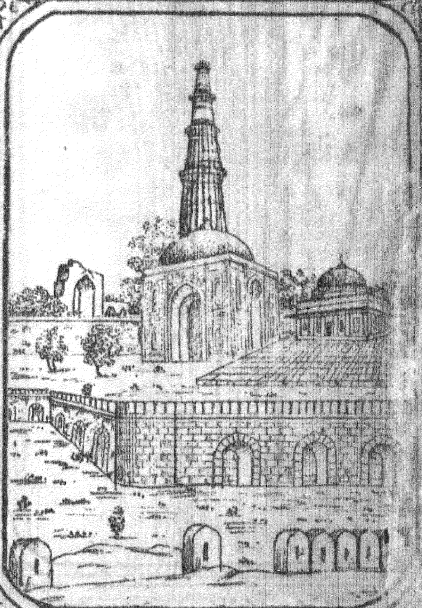

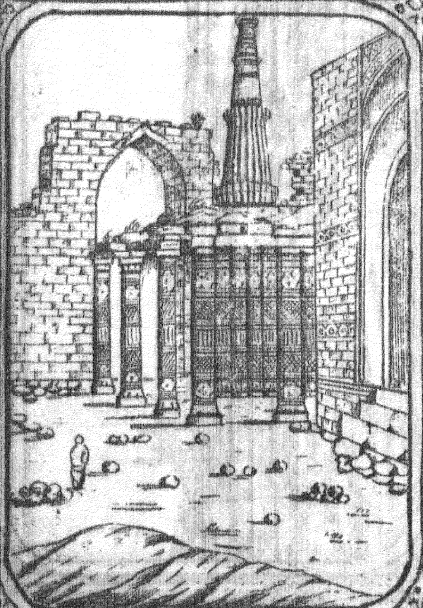

بت خانہ رای پتھورا از جانب شرقی معہ کیلی نمبر ۶۸۵

کوٹھی مرزا بابر در خواجہ صاحب نمبر ۶۸۶

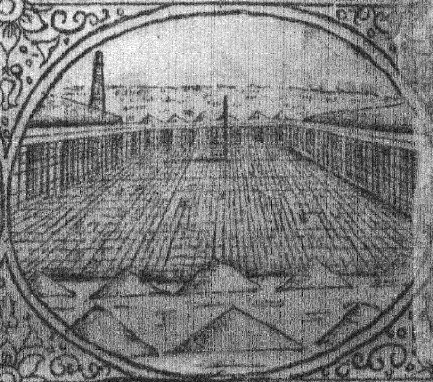

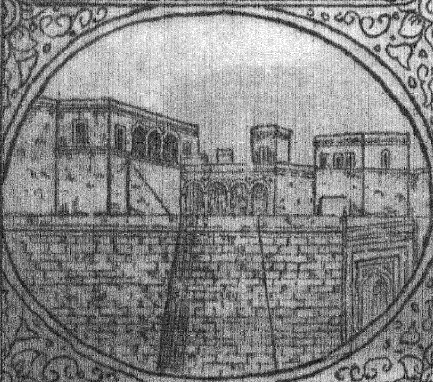

شہر دہلی از جانب شمال مغرب نمبر ۶۸۷



مسجد قلعہ کہنہ نمبر ۶۸۸

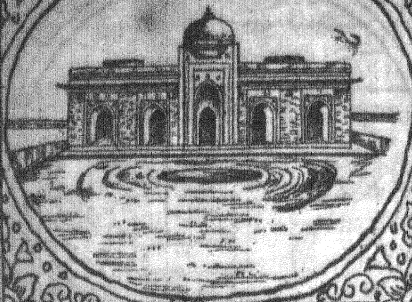

شہر دہلی از جانب محل آگرہ معہ قلعہ و جامع مسجد نمبر ۶۸۹

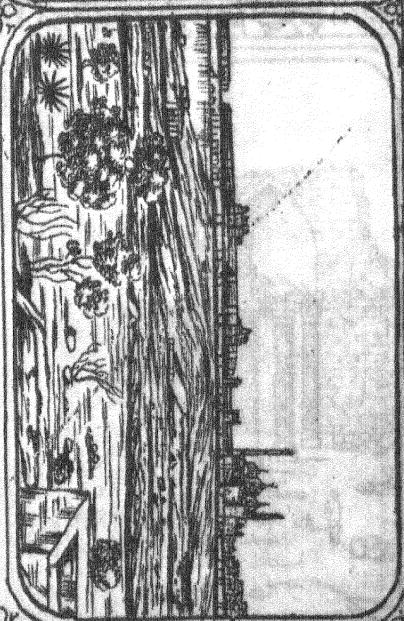

شہر دہلی از جانب مندر ہنومان نمبر ۶۹۰

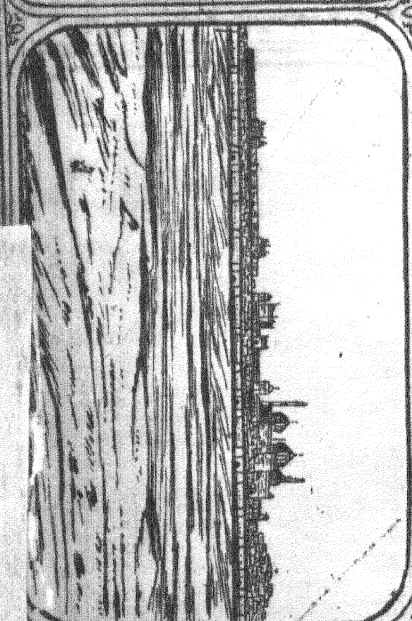

مسجد سلطان غازی نمبر ۶۹۱



مسجد سید عابد الدین مقبرہ نمبر ۶۹۲

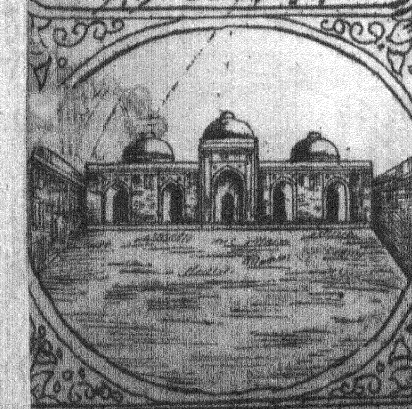

تسبیح خانہ اندر قلعہ دہلی نمبر ۶۹۳

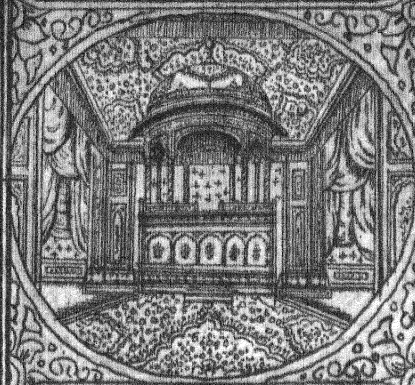

تخت طاؤس از جانب تسبیح خانہ نمبر ۶۹۴

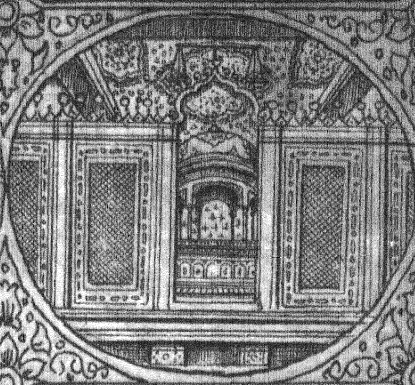

لاٹ قطب صاحب از جانب جی نمبر ۶۹۵

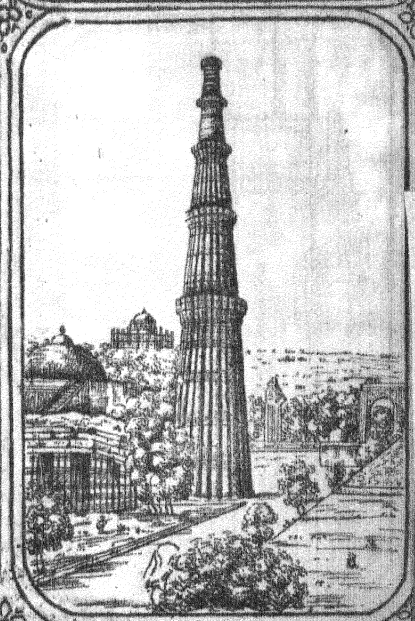

گھنٹہ گھر سعد چاندنی چوک و قلعہ دہلی نمبر ۶۹۶

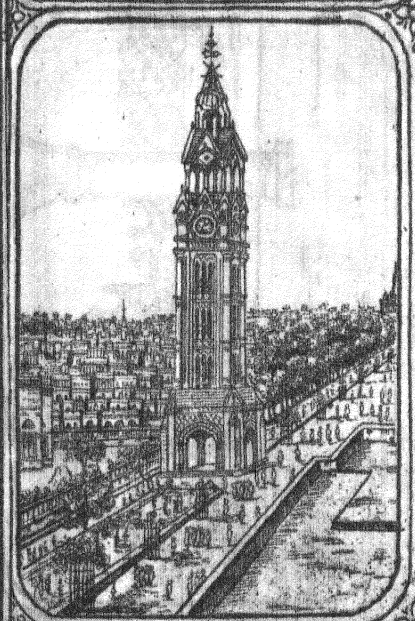

مقبرہ ہمایون از جانب بارہ دری نمبر ۶۹۷

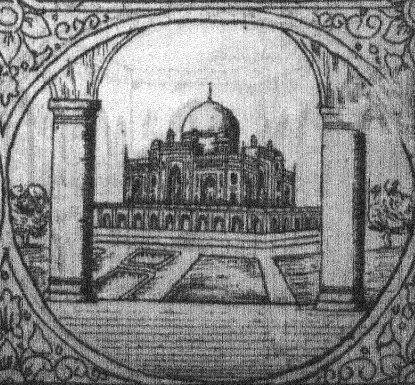

مقبرہ ہمایون از جانب دروازہ نمبر ۶۹۸

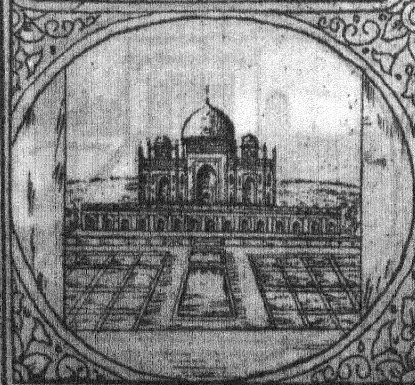

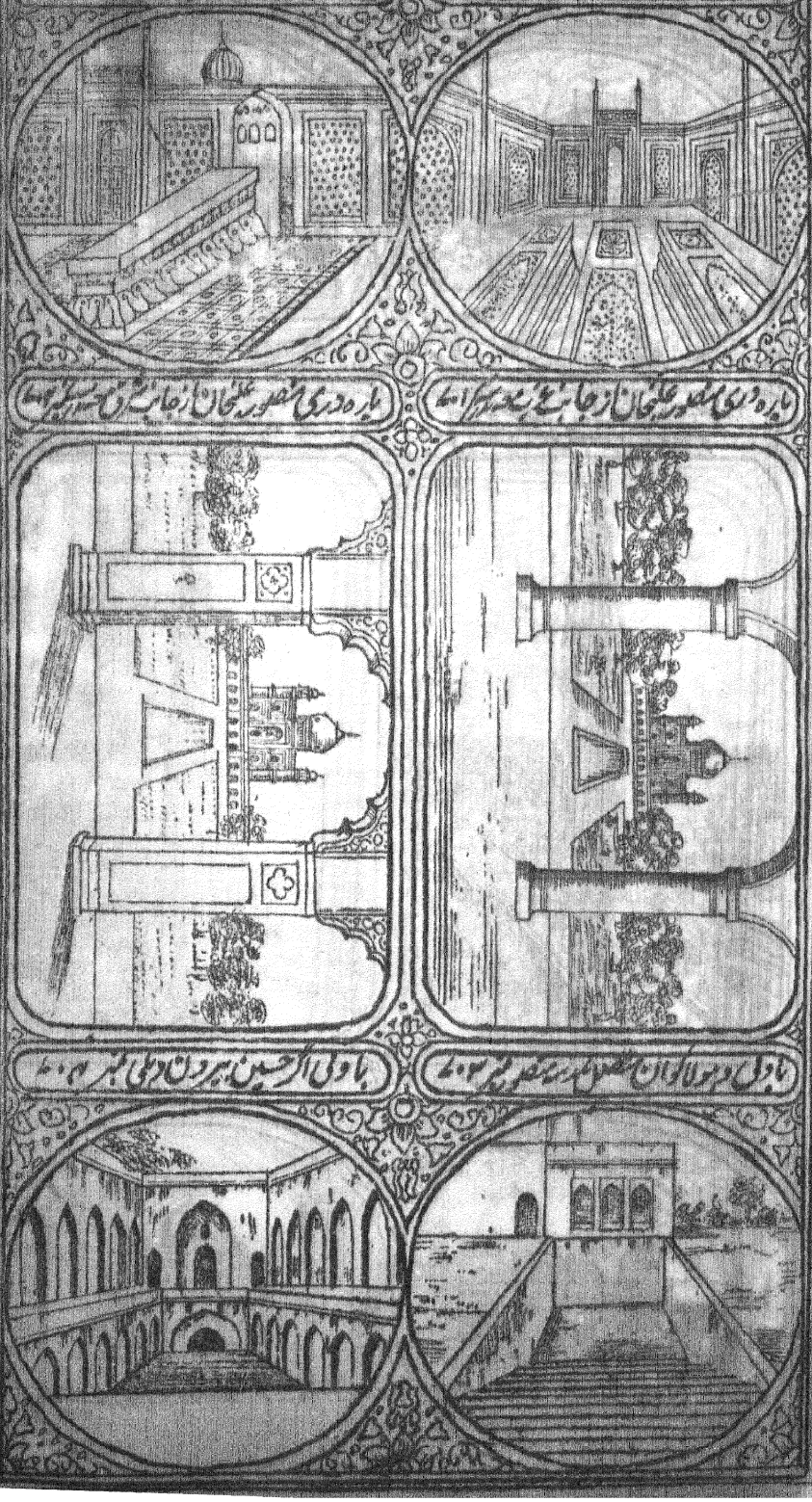

مدرسہ غازی الدین خان بیرون دہلی نمبر ۷۰۵

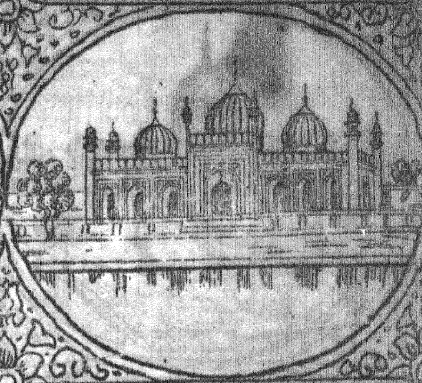

گرجا گھر از جانب قبر سکندر علاقہ متصل کشمیر دروازہ



بارہ پلہ متصل عرب سرائے نمبر ۷۰۷

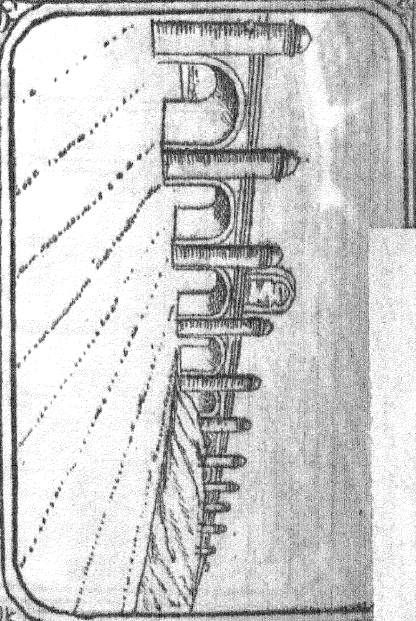

باولی حضرت نظام الدین نمبر ۷۰۸

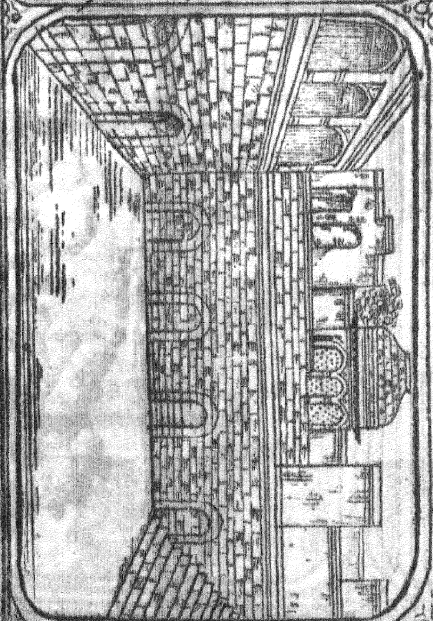

مسجد مبارک پوکوٹلہ جوار دہلی نمبر ۷۰۹



محجر جہانگیر بیگم در نظام الدین نمبر ۷۱۰

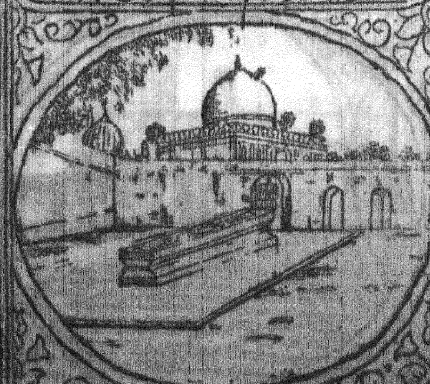

گرجا گهر اندرون حاطه گرجا نمبر ۱۱ ۷

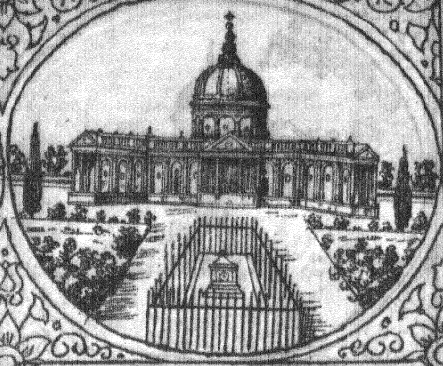

گرجا گهر از جانب قبر طاس صاحب نمبر ۱۲ ۷



پل ریل نهر گنگ قریب نونی نمبر ۱۳ ۷

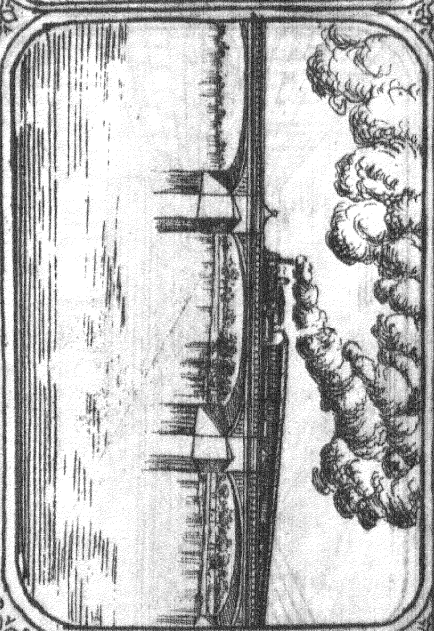

شهر دهلی معه کوتله فیروز شاه و قلعه کهنه وغیره از جانب مقبره همایون نمبر ۱۴ ۷

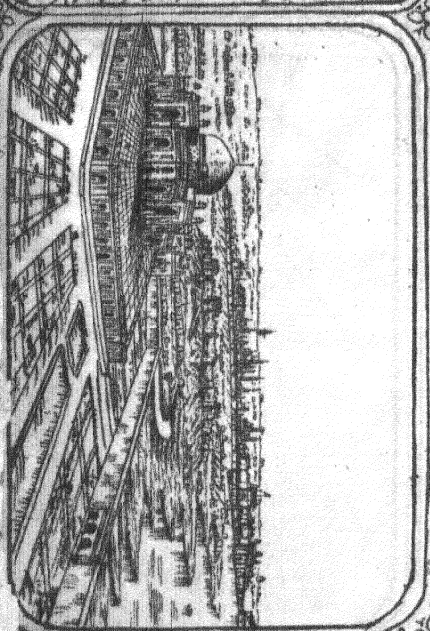

کوٹ در نظام الدین نمبر ۱۵ ۷

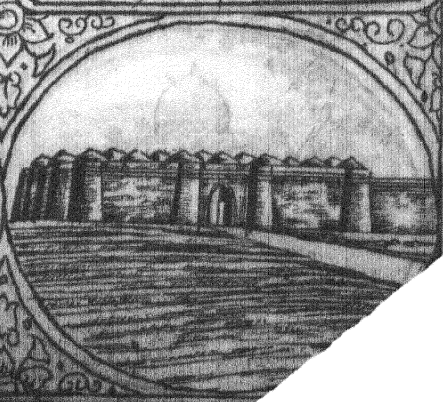

صندل خانه در قطب صاحب نمبر ۱۶ ۷

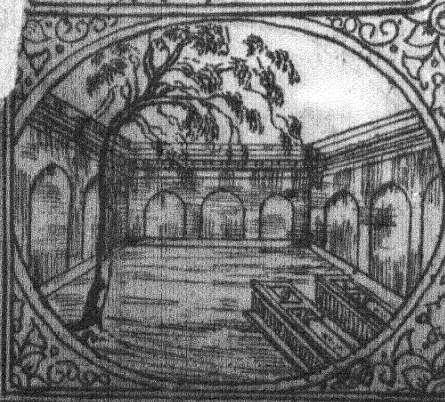

منصور کے مقبرہ پر سی قطب صاحب و تغلق آباد وغیرہ نمبر ۱۷

ہمایوں کی مقبرہ پر سی کالکا و بارہ پلہ وغیرہ نمبر ۱۸

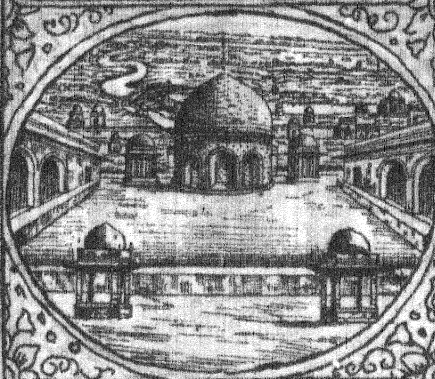

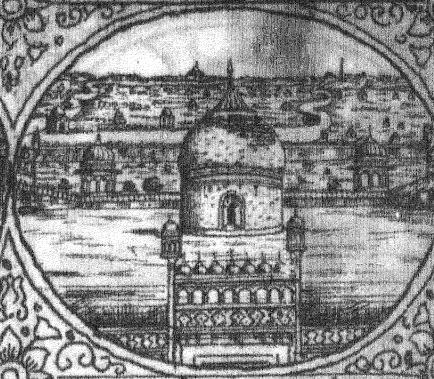

شہر دہلی از جانب باؤلی نمبر ۱۹

قلعہ دہلی معہ سلیم گڈھ از جانب پل ریل آہنی نمبر ۲۰

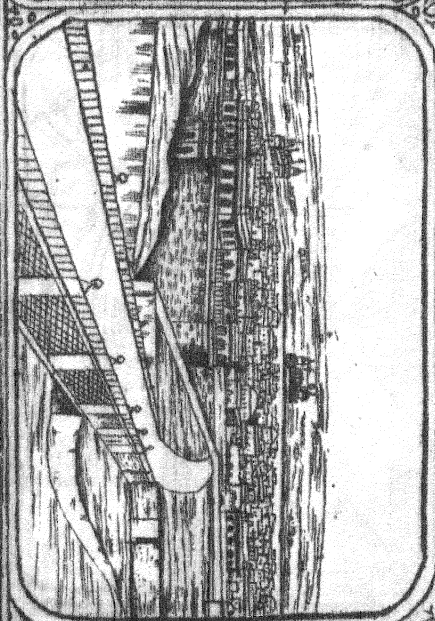

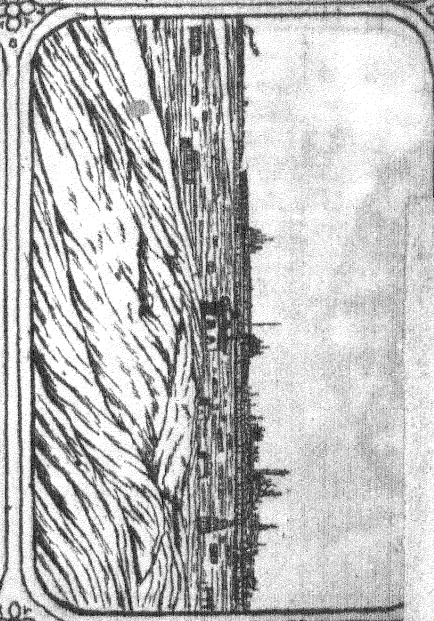

خواجہ صاحب از جانب بھول بھلیان نمبر ۲۱

تغلق آباد از جانب مقبرہ تغلق نمبر ۲۲

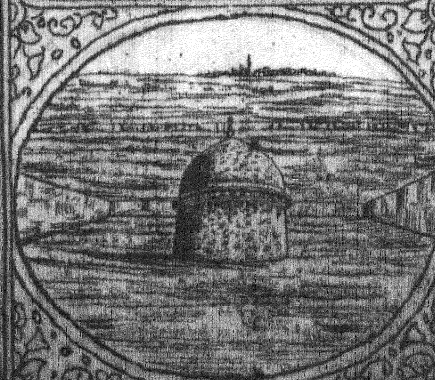



جای برآمدن شاہجہان برای نشستن تخت نمبر ۷۲۴

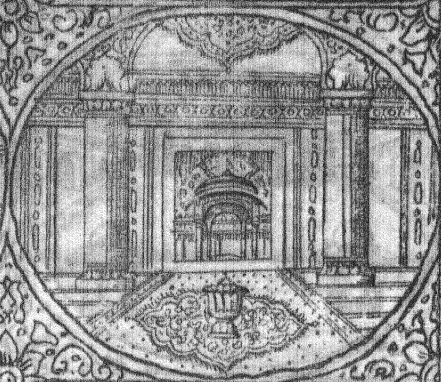

تخت شاہجہان در دیوان عام نمبر ۷۲۳

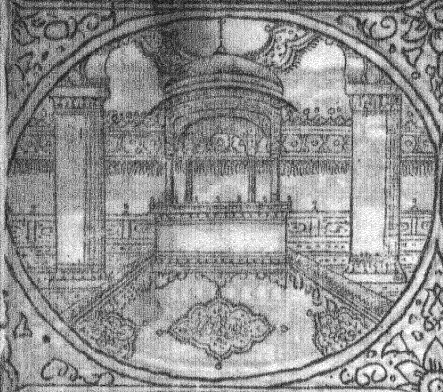

تخت طاوس در دیوان خاص نمبر ۷۲۵

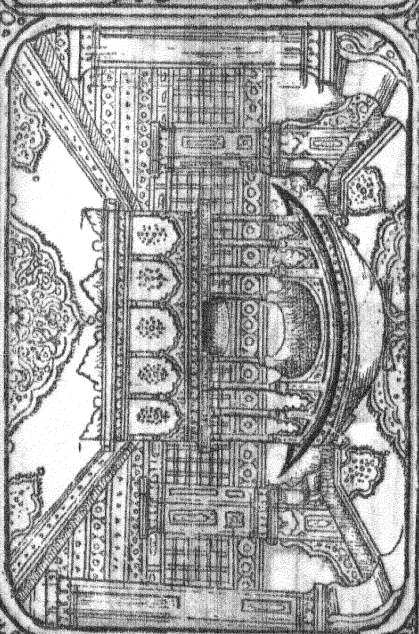

تسبیح خانہ معہ تخت طاوس نمبر ۷۲۶

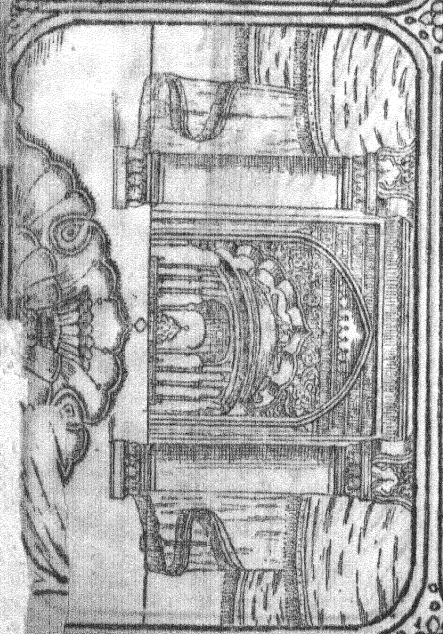

مثمن برج اندر سے در قلعہ دہلی معہ حوض نمبر ۷۲۷

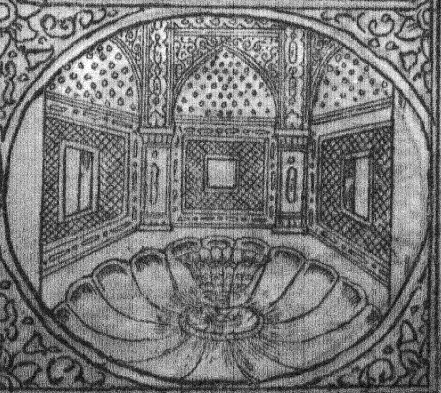

موتی محل اندر سے معہ حوض نمبر ۸

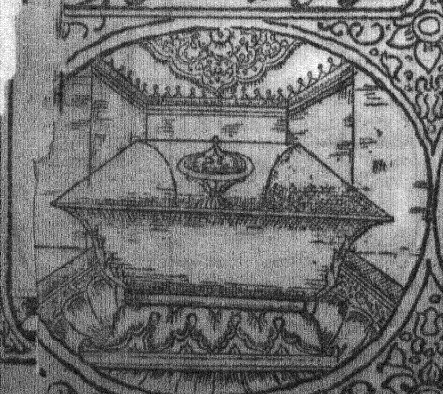

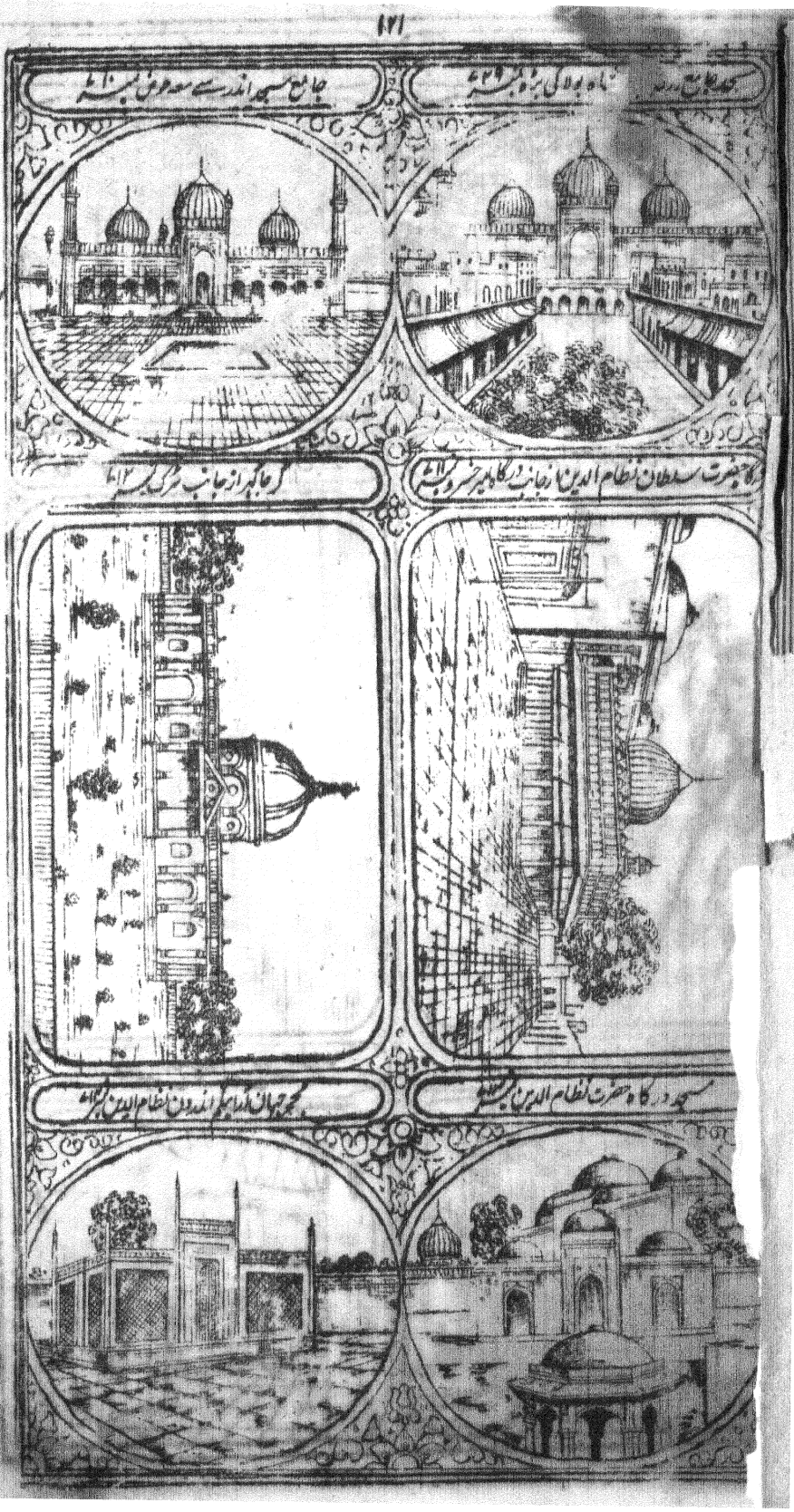

کوٹھی کلان اندر سے بیرون کشمیر دروازہ دہلی نمبر ۱۵

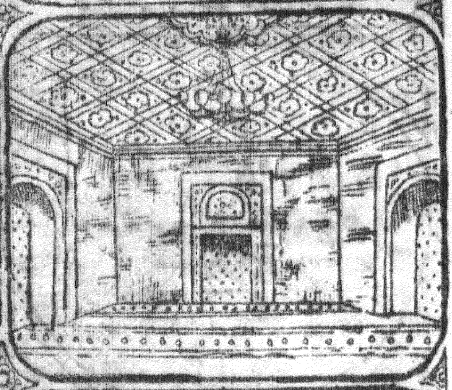

بارہ دری قدسیہ باغ اندر سے بیرون دہلی نمبر ۱۶

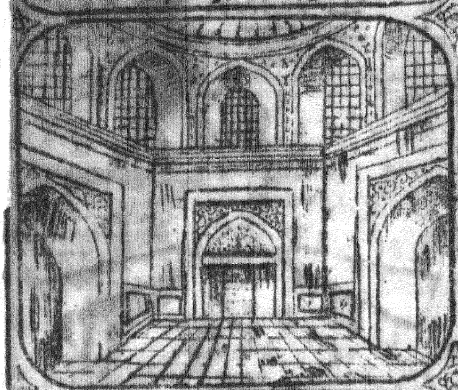

کوٹھی صاحب کلان بہادر بیرون کشمیر دروازہ دہلی نمبر ۱۷

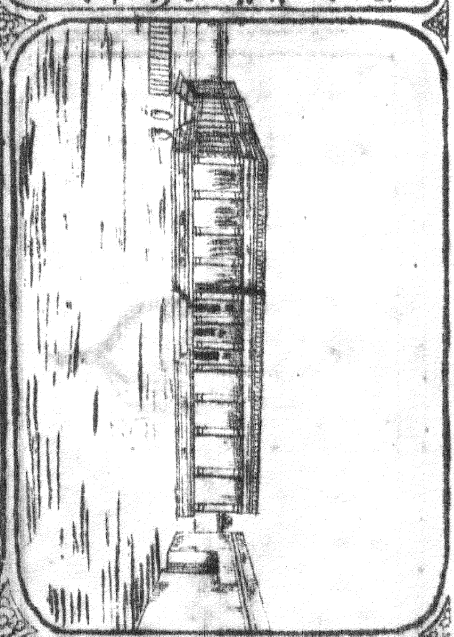

قدسیہ باغ بیرون دہلی نمبر ۱۸

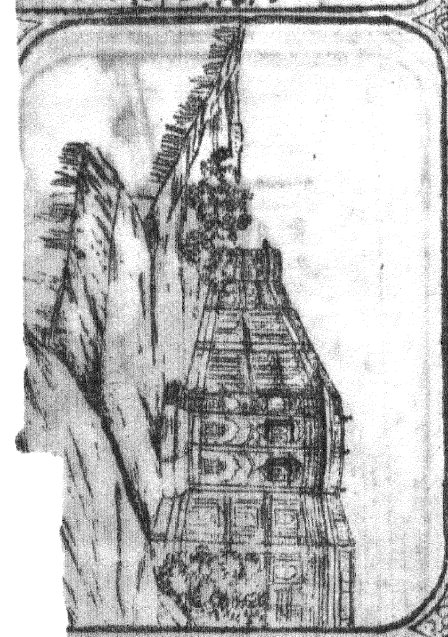

قدسیہ باغ کا اول برج اندر سے نمبر ۱۹

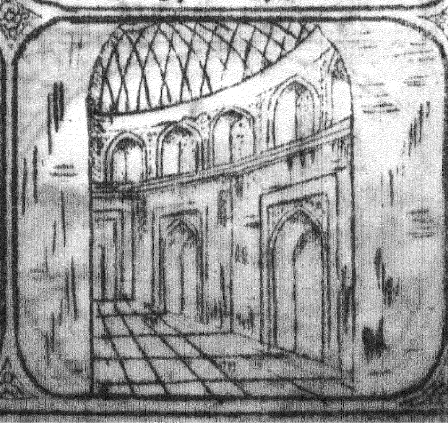

قدسیہ باغ کا دوم برج اندر سے نمبر ۲۰

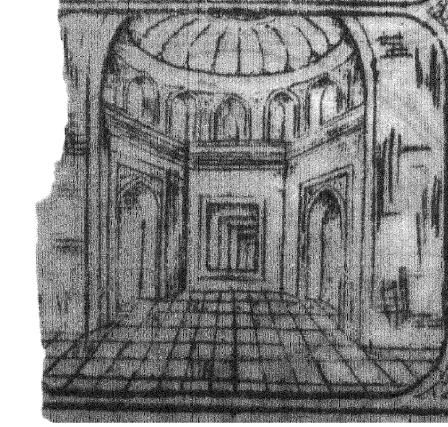

مزار اکبر شاہ بادشاہ در خواجہ صاحب نمبر ۶۲۱

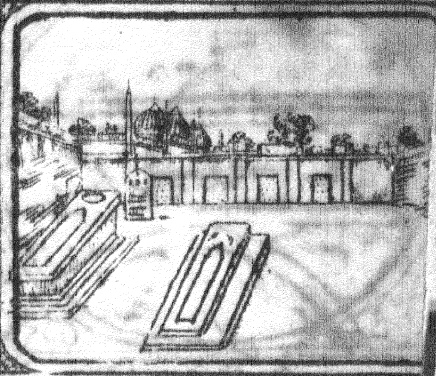

مسجد موتی در خواجہ صاحب نمبر ۶۲۲

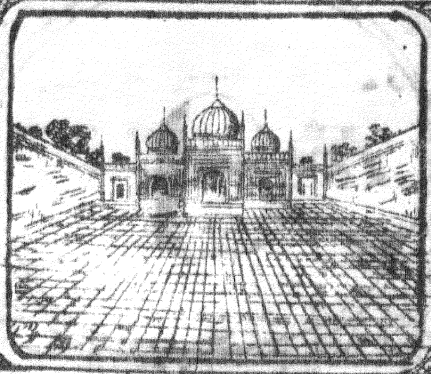

مزار عالم شاہ متصل کشمیر دروازہ دہلی نمبر ۶۲۳

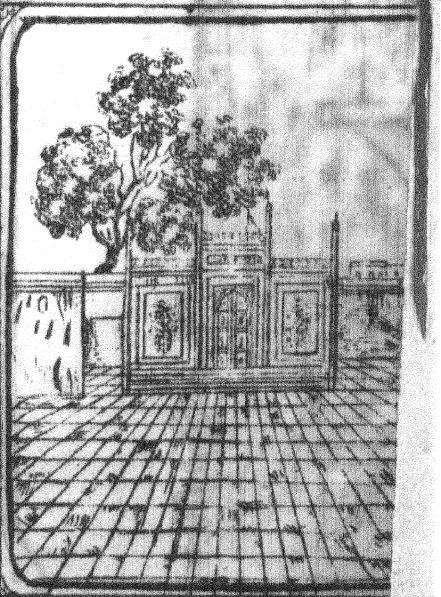

مزار حضرت مولانا فخر الدین در قطب صاحب نمبر ۶۲۴

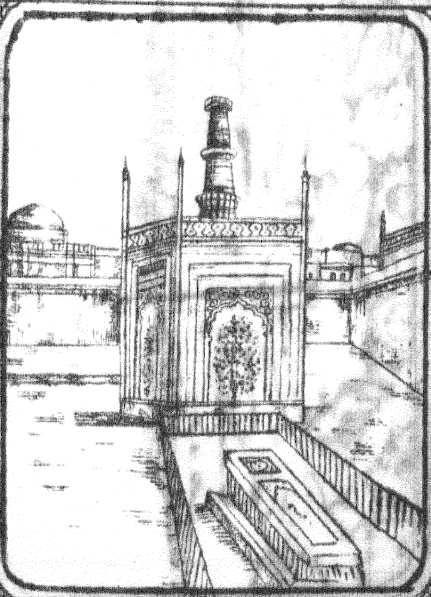

مسجد بیگم پور در دہلی کہنہ نمبر ۶۲۵



مسجد سید عابد در دہلی کہنہ متصل کہنہ نمبر ۶۲۶

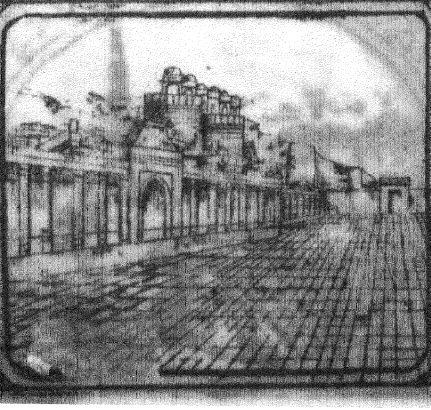

پہلے برج پر سے نظام الدین نمبر ۷۲۷

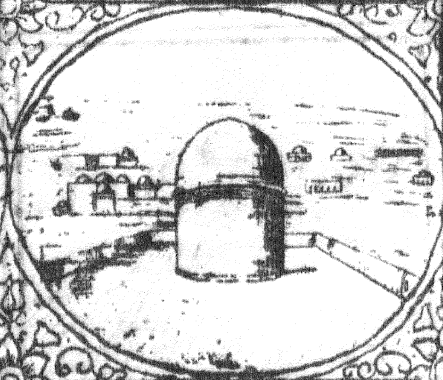

تغلق کے برج پر سے تغلق آباد نمبر ۷۲۸

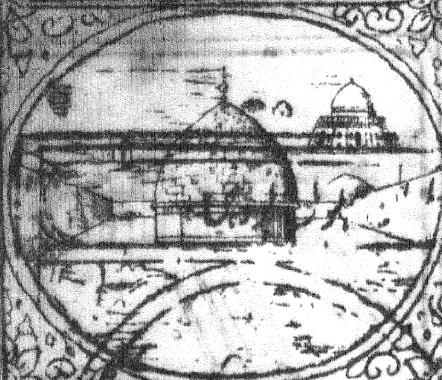

دہلی از جانب کوٹلہ فیروز شاہ نمبر ۷۲۹

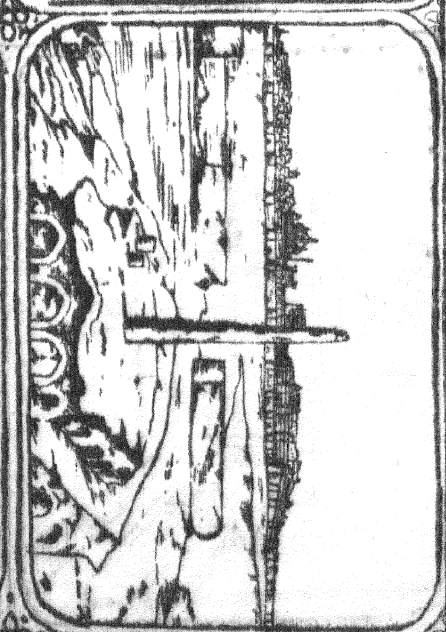

شہر دہلی جنتر منتر پر نمبر ۷۳۰

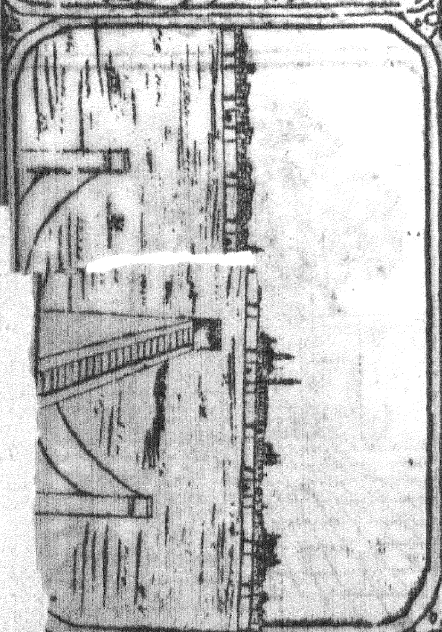

مہرولی پر برج حضرت امام ضامن اور قطب نمبر ۷۳۱



عرب سرای مہابون و قلعہ کہنہ وغیرہ پر برج نواب خانخانان نمبر ۷۳۲



مسجد خواجہ معین الدین چشتی در اجمیر شریف نمبر ۳۴

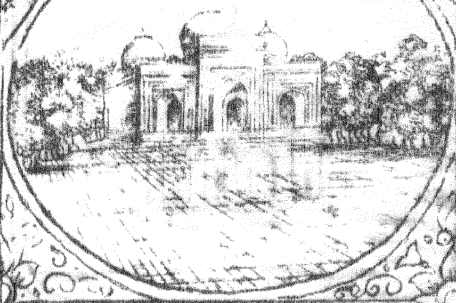

مسجد [illegible] نمبر ۳۳

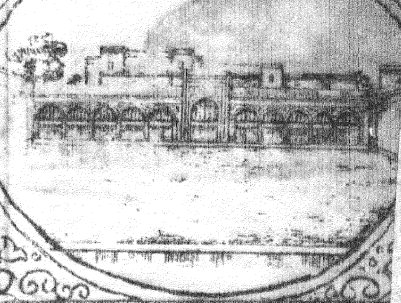

مزار حضرت خواجہ معین الدین چشتی در اجمیر شریف نمبر ۳۶

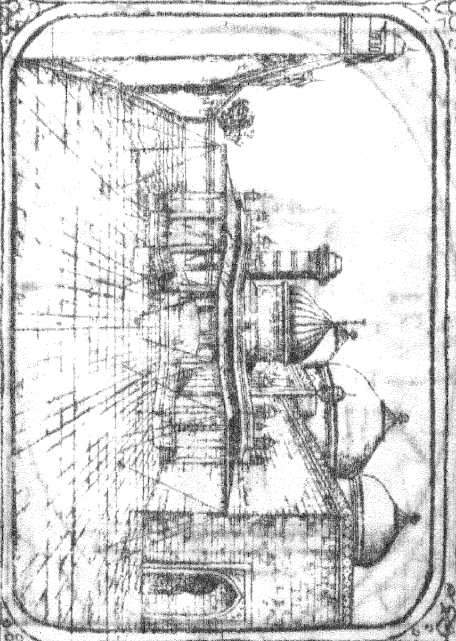

دسگاہ امیر خسرو در نظام الدین نمبر ۳۵

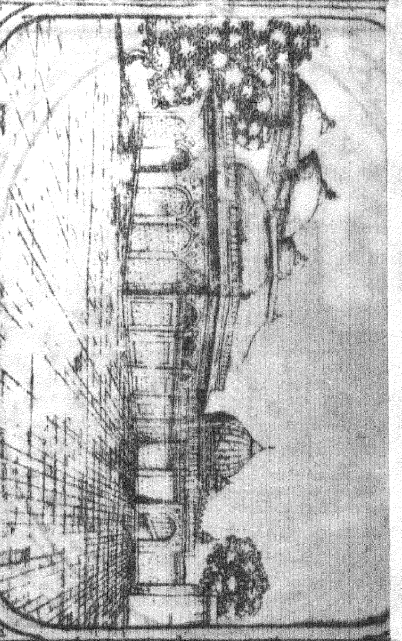

گنبد بلند در نظام الدین نمبر ۳۸

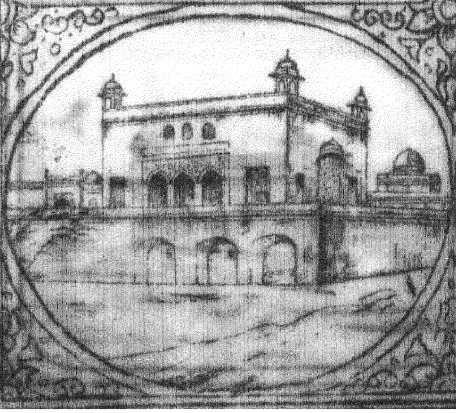

مسجد بلند در نظام الدین نمبر ۳۷

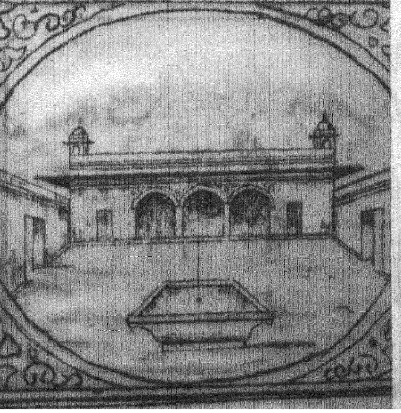

بابا حاجی زندہ پیر در خواجہ صاحب نمبر ۴۳۹

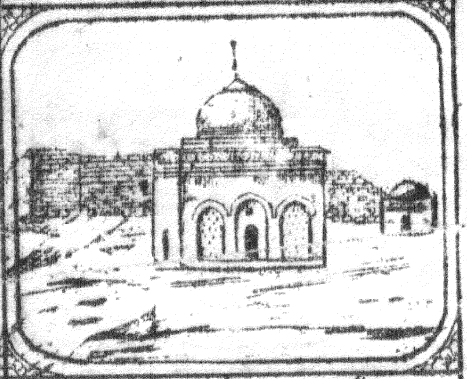

بارہ دری خسرو شاہ در الہ آباد نمبر ۴۴۰

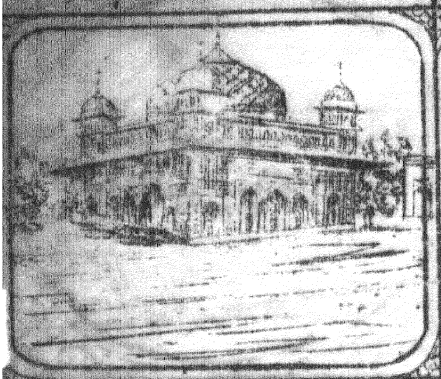

تاج گنج معہ شہر و قلعہ آگرہ نمبر ۴۴۱

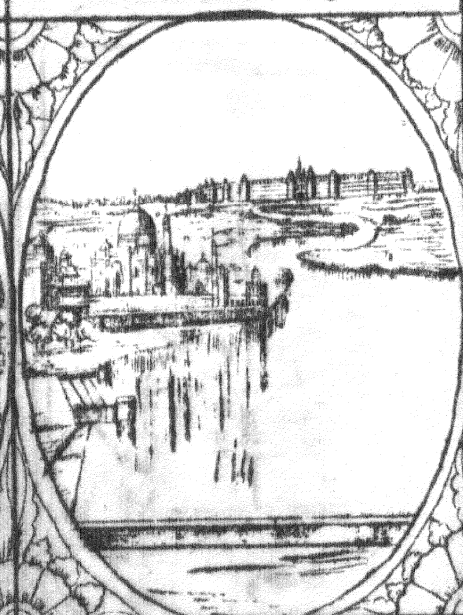

مقبرہ خسرو شاہ در باغ الہ آباد نمبر ۴۴۲

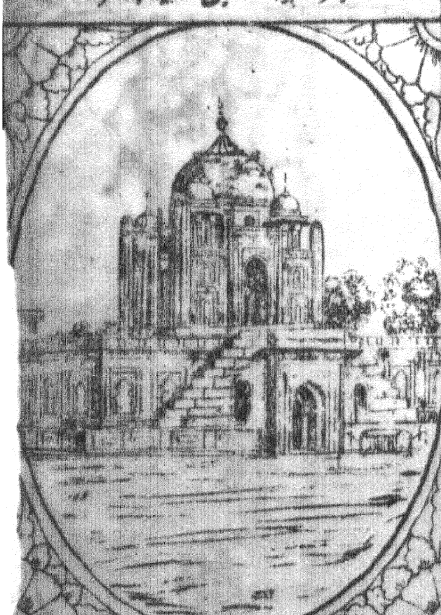

محل خاص معہ متصل قلعہ کہنہ نمبر ۴۴۳



تلی جہنری متصل قلعہ کہنہ نمبر ۴۴۴



مسجد مجاہد پور متصل بقرہ منصور نمبر ۴۴۷

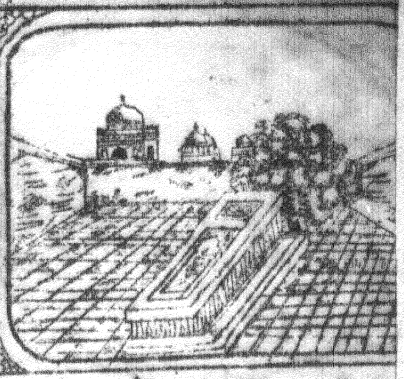

مقبرہ حمید خان اندرون مجاہد پور کوٹلہ نمبر ۴۴۸

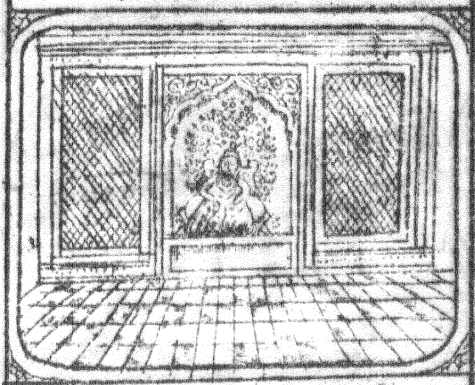

مقبرہ ضیاء خان در مجاہد پور نمبر ۴۴۹

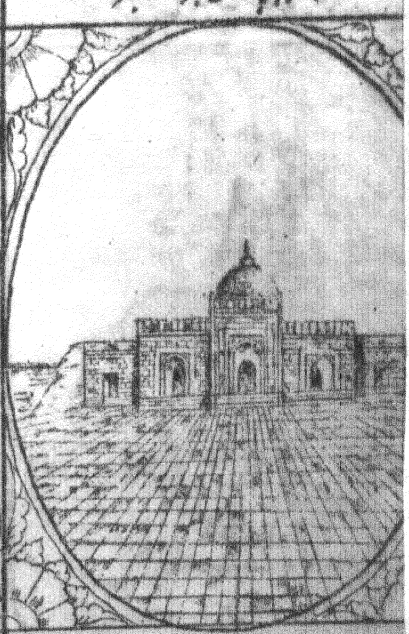

مقبرہ برادر حمید خان در مجاہد پور نمبر ۴۵۰

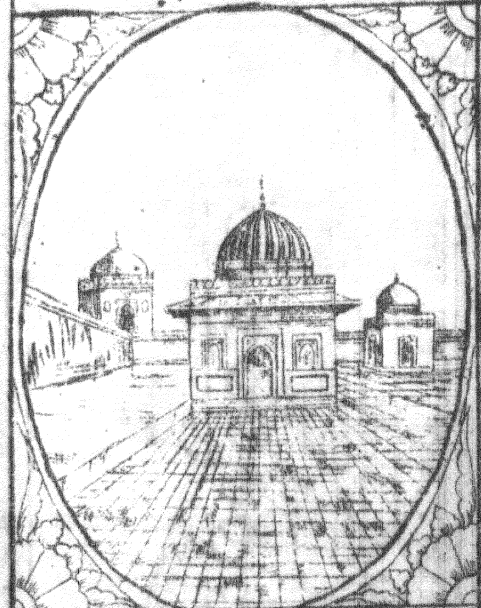



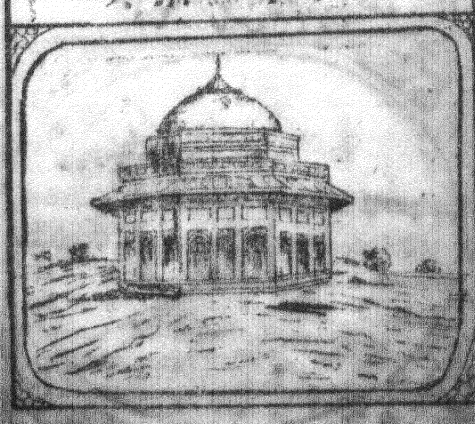

درگاه حضرت نظام الدین بر برج تکه خان معه ماوی وغیره نمبر ۵۵۱

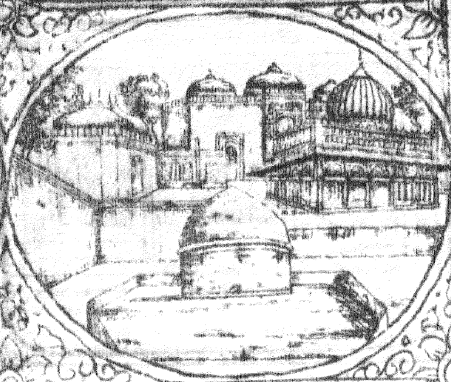

گانی مسجد عذرسی در دهلی نمبر ۵۵۲

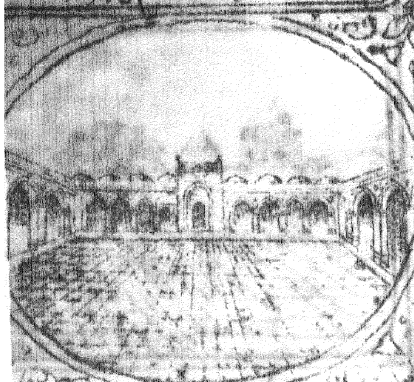

مسجد اجمیر شریف نمبر ۵۵۳

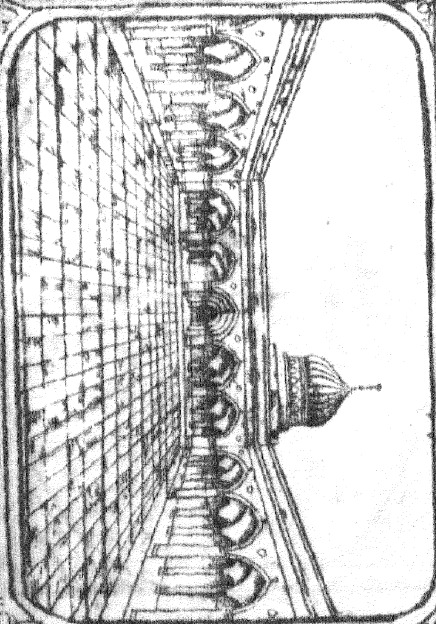

درگاه حضرت نظام الدین از جانب دروازه بادلی نمبر ۵۵۴

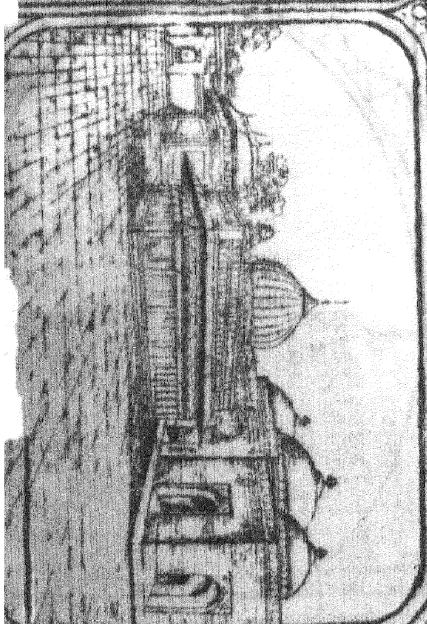

مکان مرزا الهی بخش در نظام الدین نمبر ۵۵۵

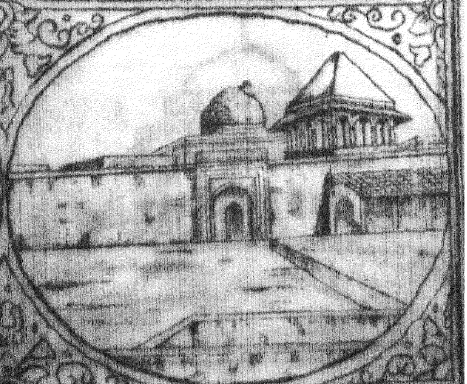

درگاه حضرت روشن چراغ دهلی معه شهر نمبر ۵۵۶

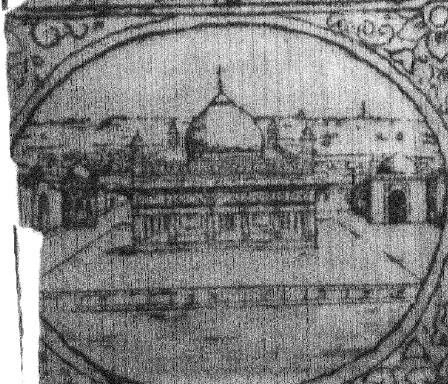

مسجد حضرت ابراہیم خلیل اللہ در بیت المقدس نمبر ۵۵۸

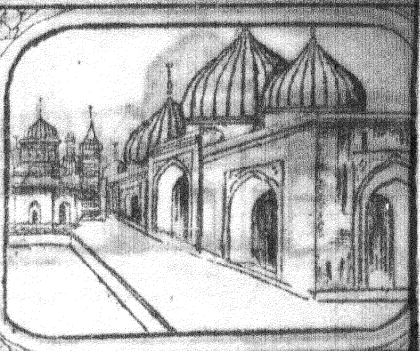

صخرۃ اللہ معظمہ بیت المقدس نمبر ۵۵۸

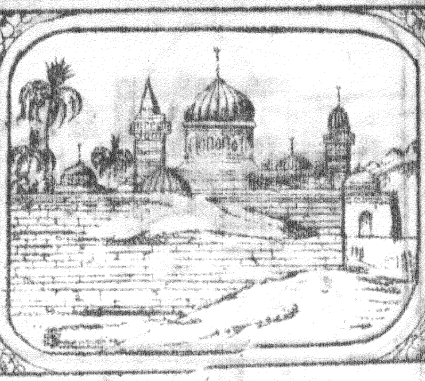

قبہ حضرت یونس علیہ السلام در مکہ شریف نمبر ۵۵۹

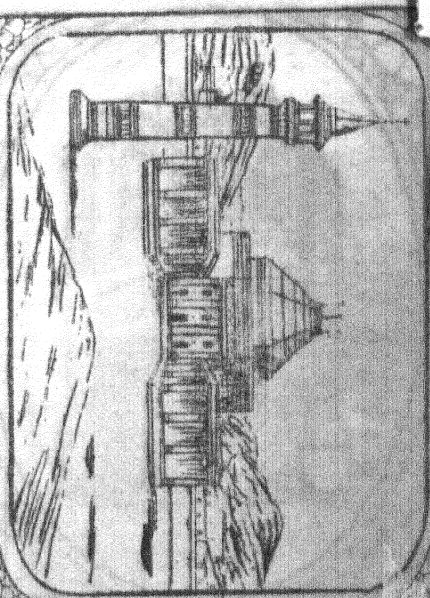

نجف اشرف در مکہ شریف نمبر ۵۶۰

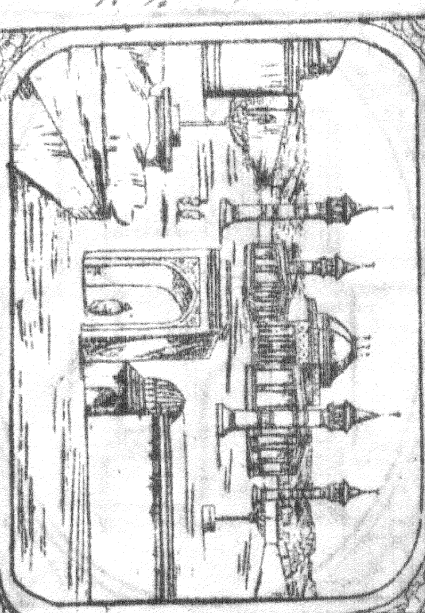

کربلا معلی معہ شہر نمبر ۵۶۱

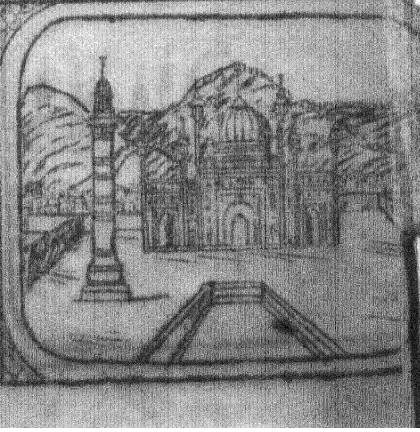

جامی شہادت حضرت علی کرم اللہ وجہہ در مکہ شریف نمبر ۵۶۲



قبہ حضرت عبد الغنی در شام شریف نمبر ۷۹۳

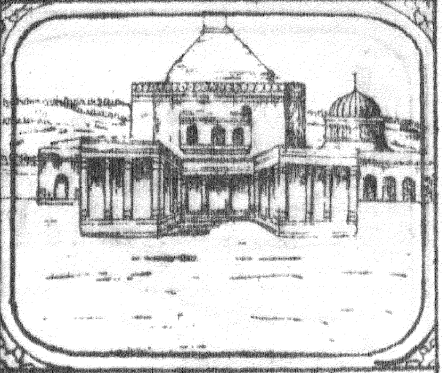

امانت قبہ سے در شام شریف نمبر ۷۹۴

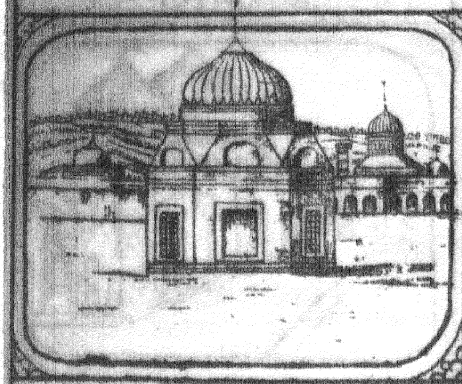

حرم قبہ سے دروازہ شام شریف نمبر ۷۹۵

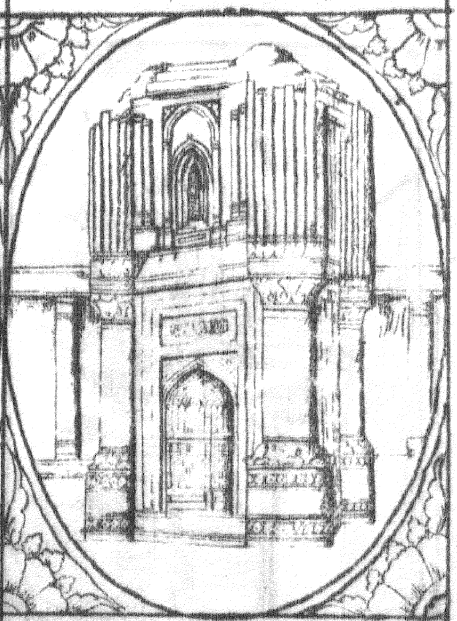

شاہ درون در حرم قبہ سے نمبر ۷۹۶

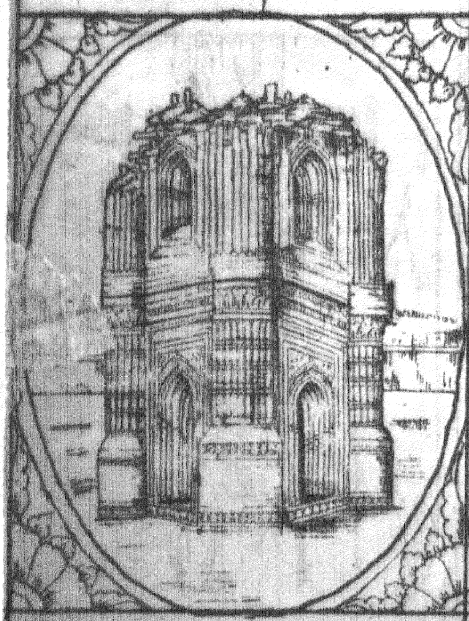

قبہ حضرت موقت در شام شریف نمبر ۷۹۷

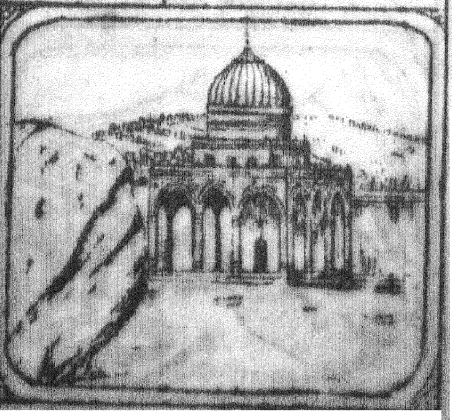

باب الامرا در بیت المقدس نمبر ۷۹۸

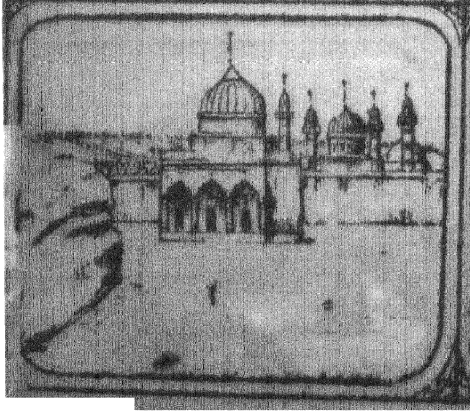

مکان حضرت فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا در مدینہ شریف نمبر ۶۹

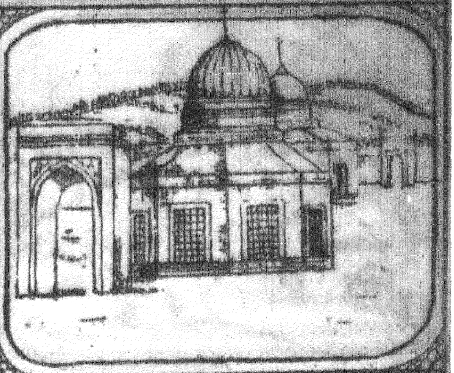

قبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ در مدینہ شریف نمبر ۷۰

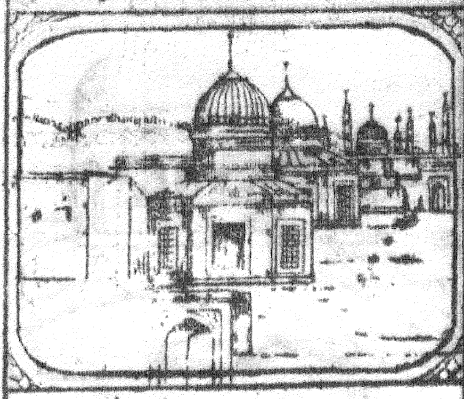

قبہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا در مکہ شریف نمبر ۷۱

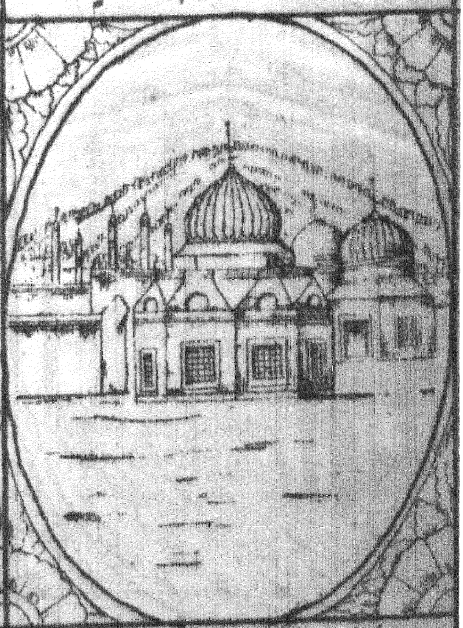

مسجد حضرت ابراہیم بنی در مکہ شریف نمبر ۷۲

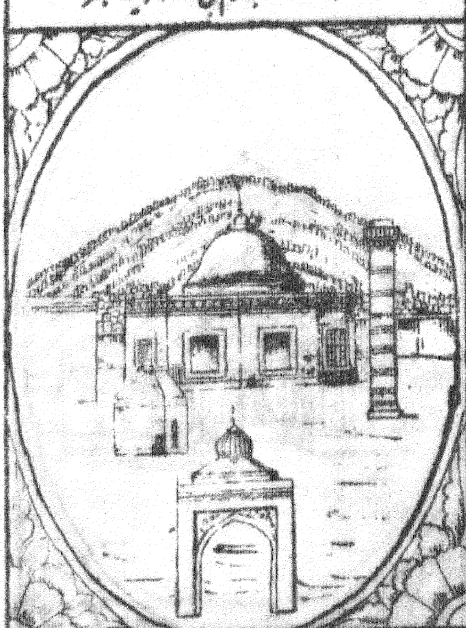

قبہ حضرت شیخ ابراہیم اصحابی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمبر ۷۳

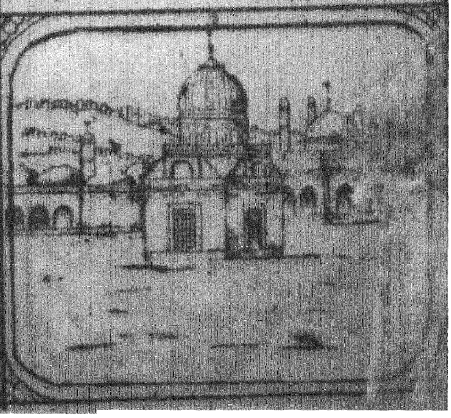

قبہ حضرت یحییٰ علیہ السلام در مکہ شریف نمبر ۷۴

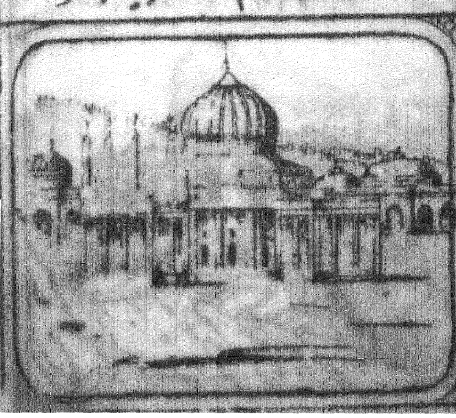

جبل قبیس معہ مسجد مکہ شریف نمبر ۵۷۵

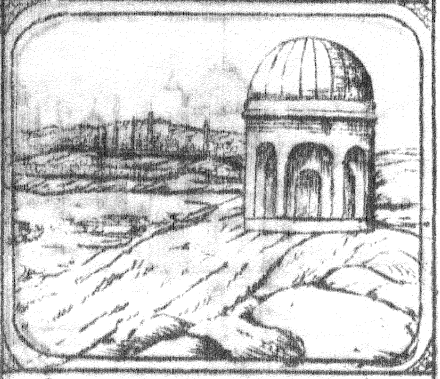

جبل نور معہ غار حرا شریف نمبر ۵۷۶

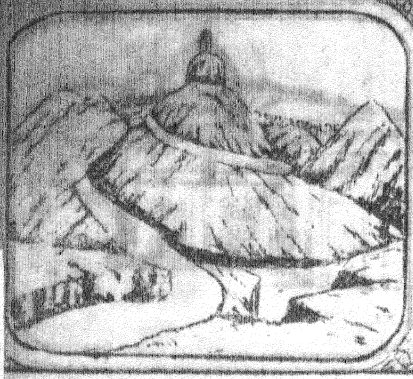

مسجد حضرت علی رضی اللہ عنہ قریب جبل عرفات المقدس کہ شریف نمبر ۵۷۷

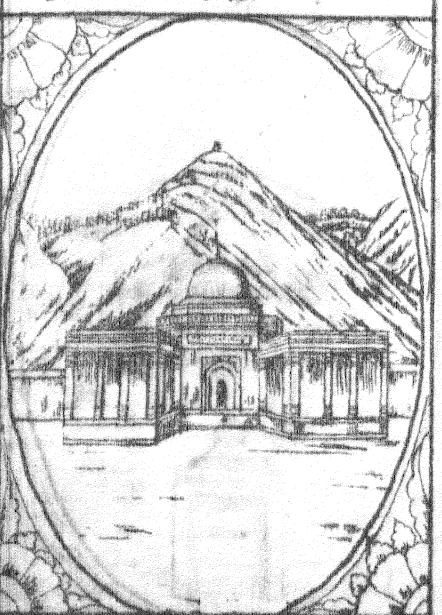

بیت خانہ مصر نمبر ۵۷۸

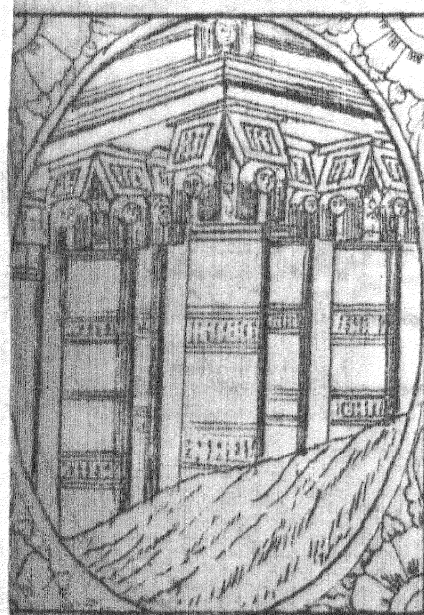

کعبہ شریف از جانب باب ابراہیم علیہ السلام نمبر ۵۷۹



مدینہ شریف باہر سے معہ شہر نمبر ۵۸۰

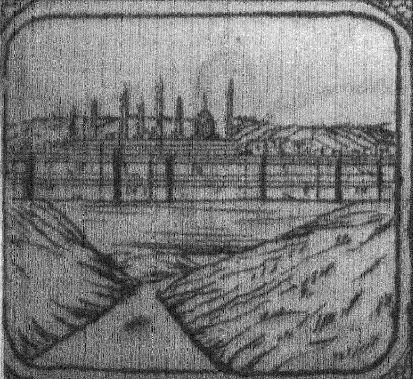

جائی پیدائش حضرت آمنہ والدہ حضرت رسول اللہ مکہ شریف نمبر ۵۸۱

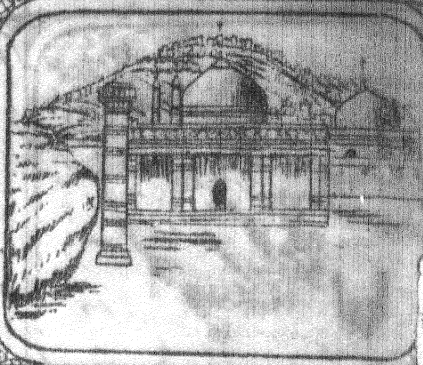

جائی پیدائش حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مکہ شریف نمبر ۵۸۳

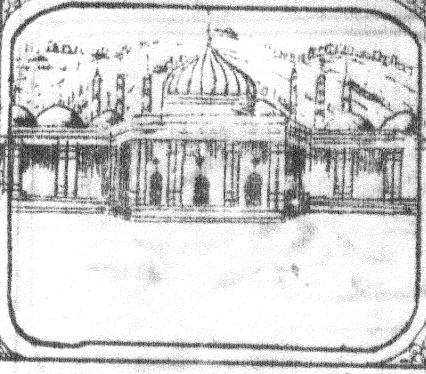

جائی پیدائش حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مکہ شریف نمبر ۵۸۴

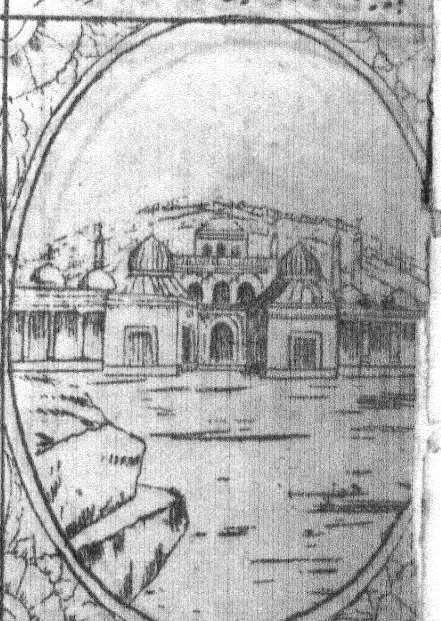

جائی پیدائش حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ شریف نمبر ۵۸۴

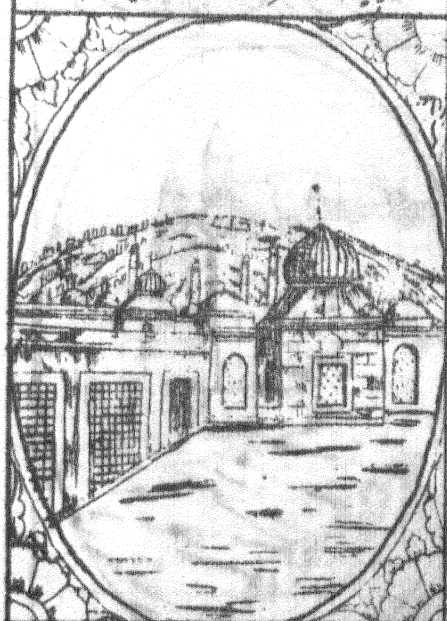

جائی پیدائش حضرت ابو طالب مکہ شریف نمبر ۵۸۵

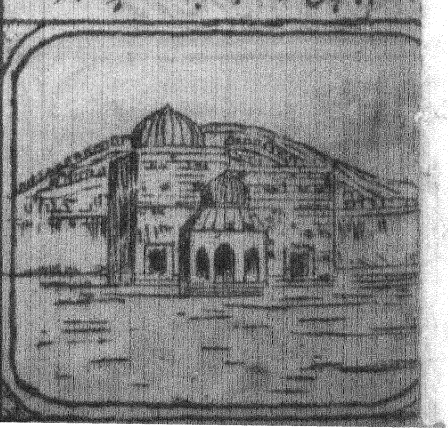

جائی پیدائش حضرت علی کرم اللہ وجہہ مکہ شریف نمبر ۵۸۶

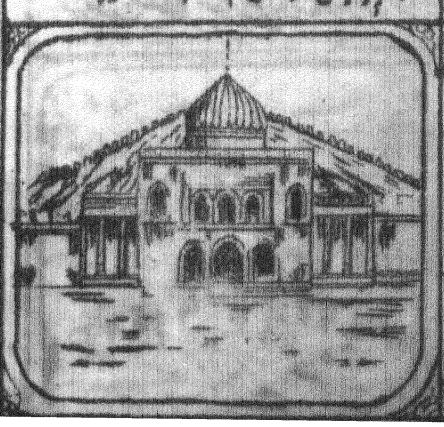

شهر قزلرطاغی در شام شریف اندرون مکه شریف نمبر ۸۸

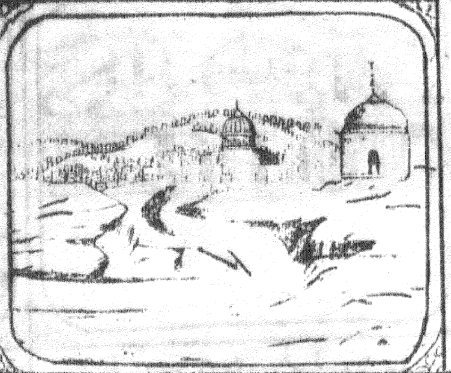

اوچلرطاغی در شام شریف در مکه شریف نمبر ۸۸

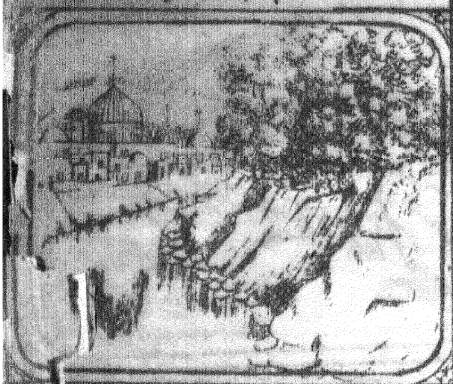

قبه حضرت محی الدین در شام شریف نمبر ۸۹

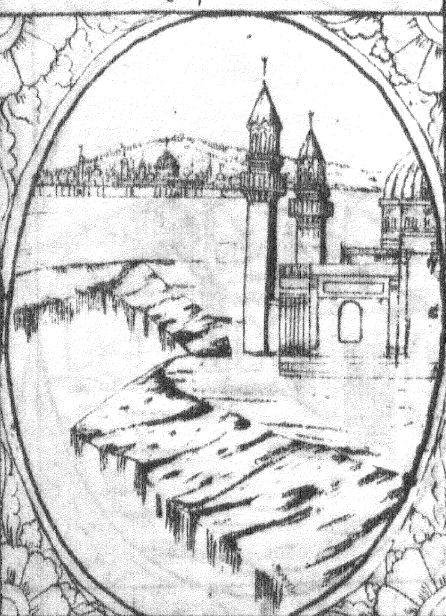

مزار حضرت حسین حفاظه در شام شریف نمبر ۹۰



مزار حضرت سلطان سلیم جانقی در شام شریف نمبر ۹۱

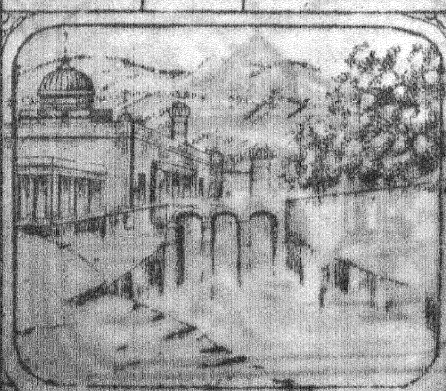

قبه حضرت یاسوق بابا در شام شریف

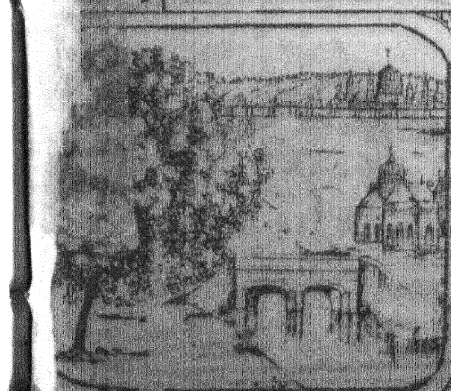

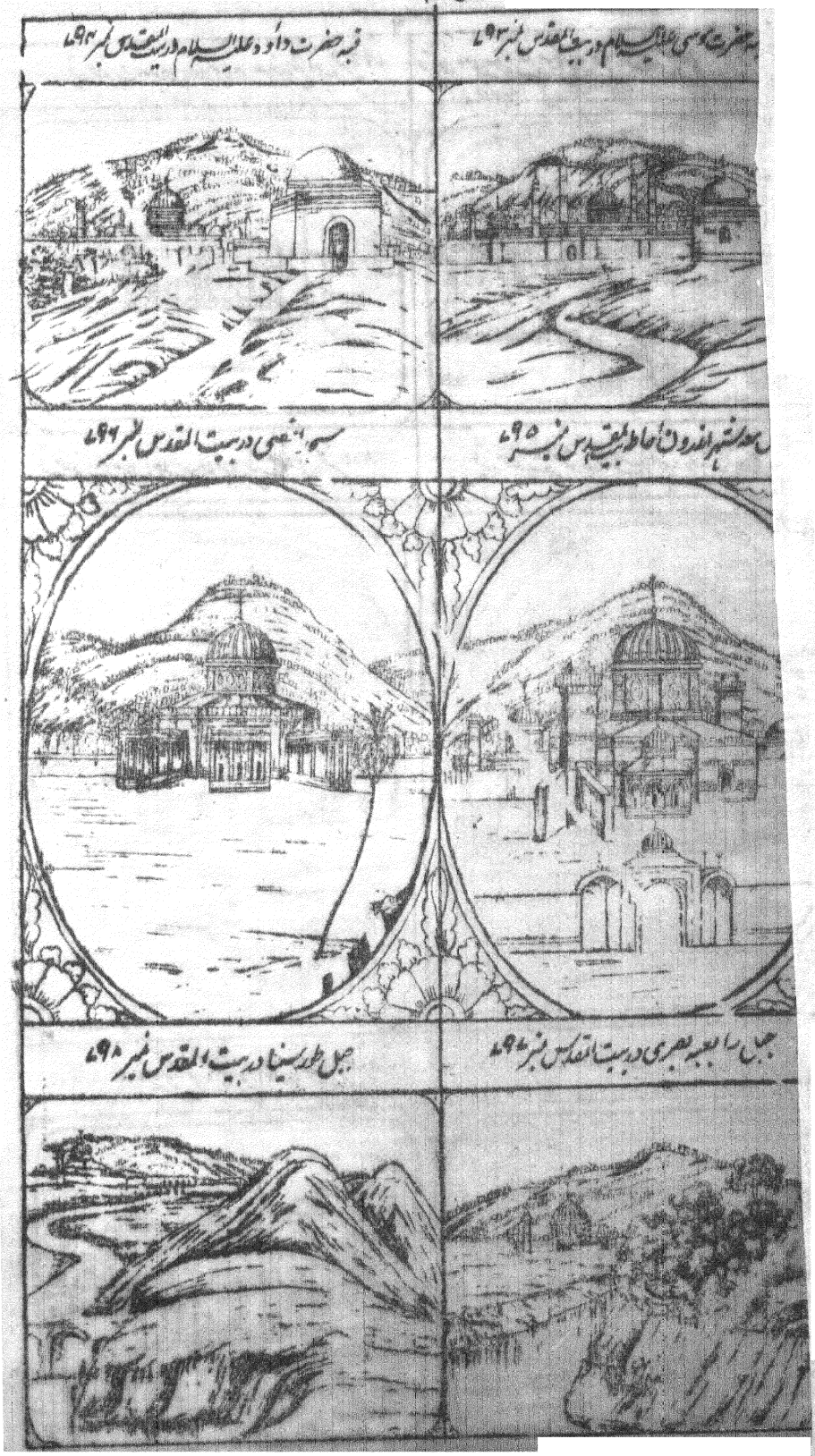
قبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۹۳
قبہ حضرت داؤد علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۹۴
مسجد اقصیٰ در بیت المقدس نمبر ۹۶
جبل طور سینا در بیت المقدس نمبر ۹۸

قبہ حضرت سلیمان اندی در مدینہ شریف نمبر ۷۹

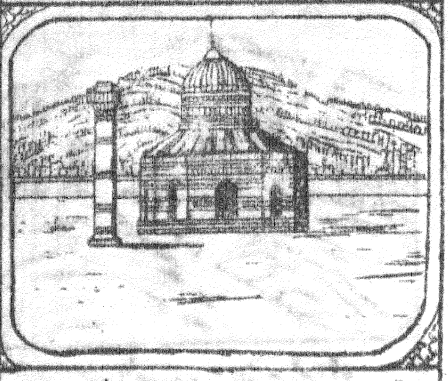

قبہ جد امجد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم در مکہ شریف

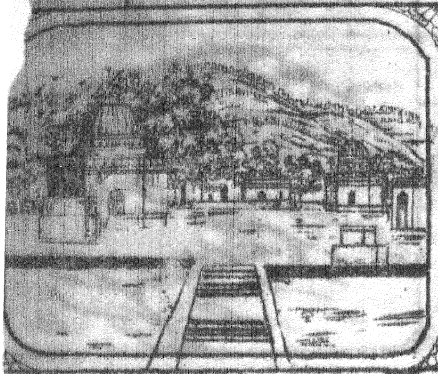

قبہ حضرت سلیمان علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۸۰۱

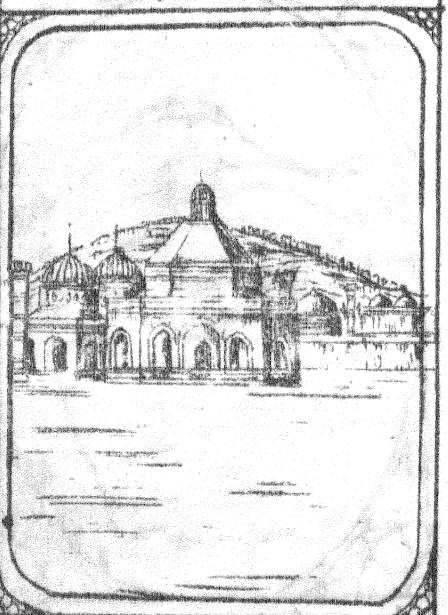

قبہ حضرت یعقوب علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۸۰۲



بیر الرواح در بیت المقدس نمبر ۸۰۳

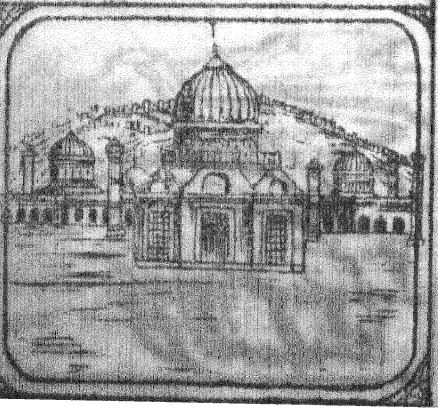

شہ روان در بیت المقدس نمبر ۸۰۴

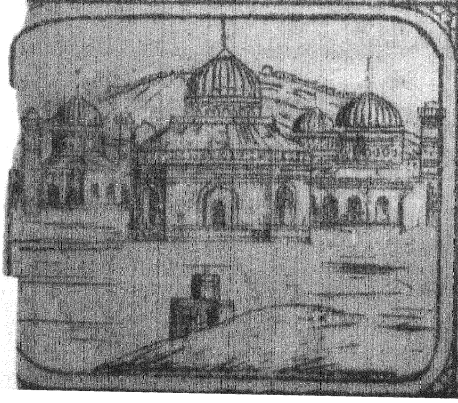

مسجد حضرت ذکریا علیہ السلام نمبر ۸۰۵

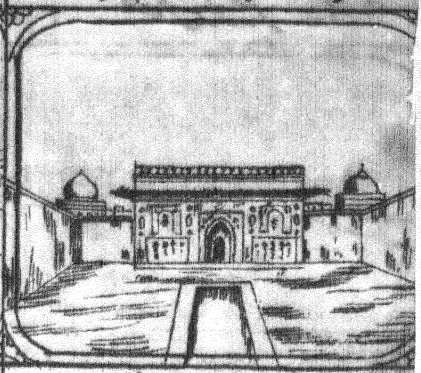

قبہ حضرت ذکریا علیہ السلام نمبر ۸۰۶

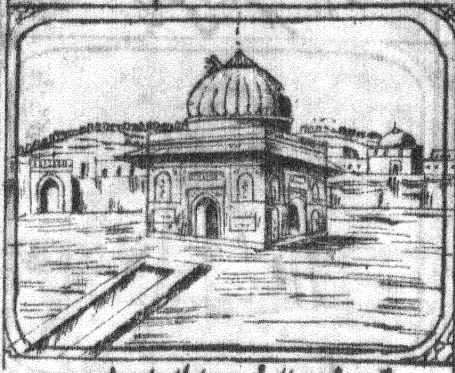

قبہ حضرت یحییٰ علیہ السلام نمبر ۸۰۷

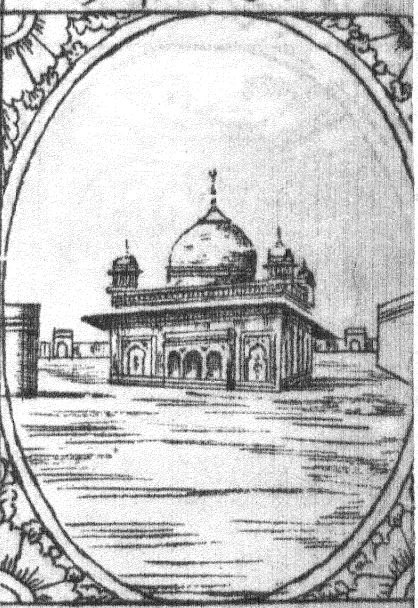

قبہ حضرت الیاس علیہ السلام نمبر ۸۰۸

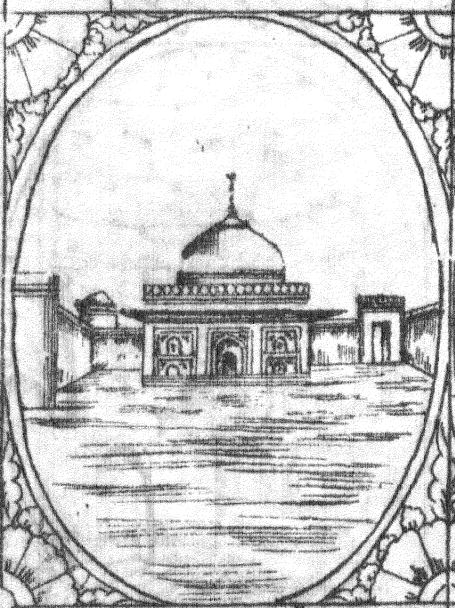

قبہ حضرت نوح علیہ السلام نمبر ۸۰۹



مقبرہ جہانگیر بادشاہ در لاہور نمبر ۸۱۰

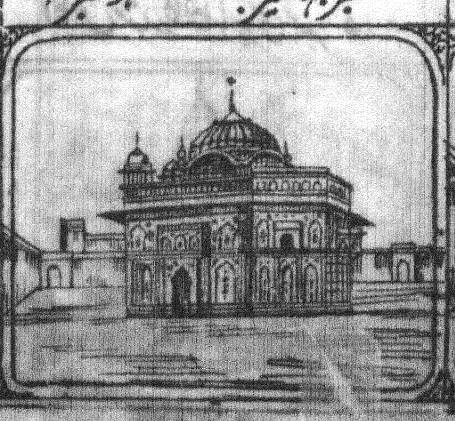

برج تغلق آباد نمبر ۸۱۱

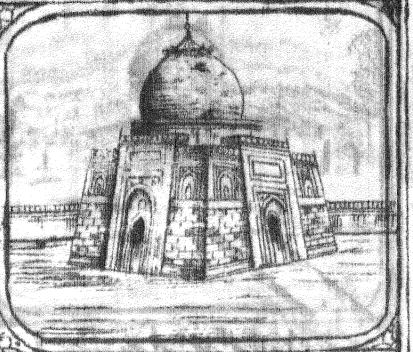

قلعہ تغلق آباد نمبر ۸۱۲

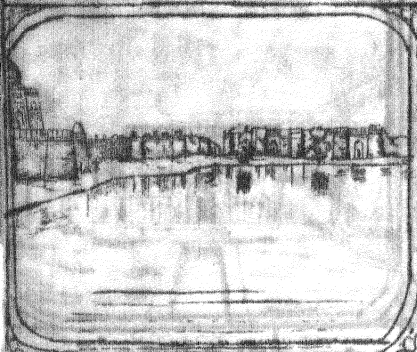

برج تغلق اندرسی نمبر ۸۱۳

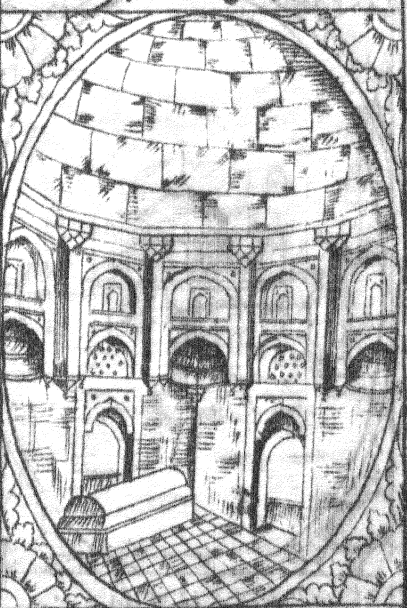

مندر کالکا اندرسی نمبر ۸۱۴

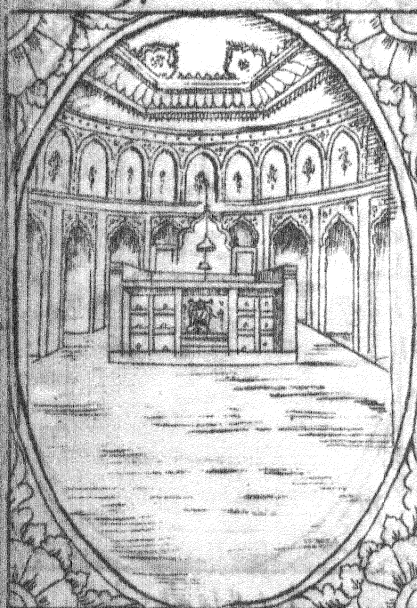

اکاس مندر کالکا باہرسی نمبر ۸۱۵

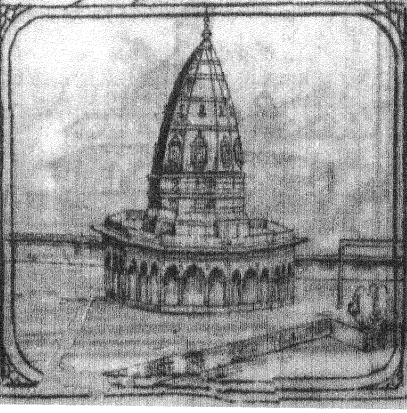

درگاہ حضرت روشن چراغ دہلی معہ شہر نمبر ۸۱۶

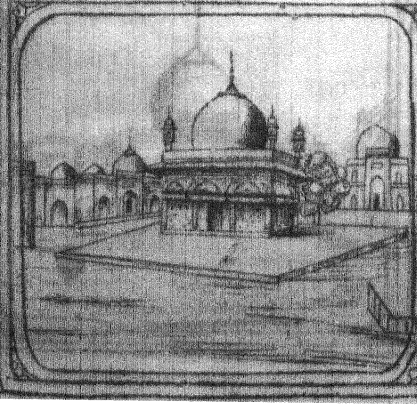

مسجد قبۃ الاسلام در مدینہ شریف نمبر ۸۱۷

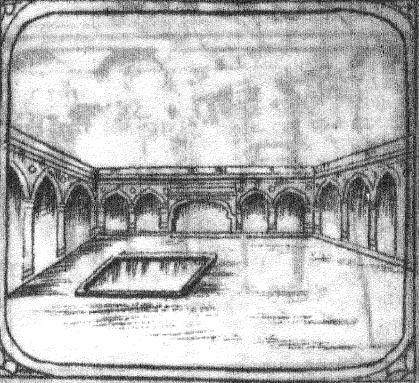

مسجد خیفہ در مکہ شریف نمبر ۸۱۸

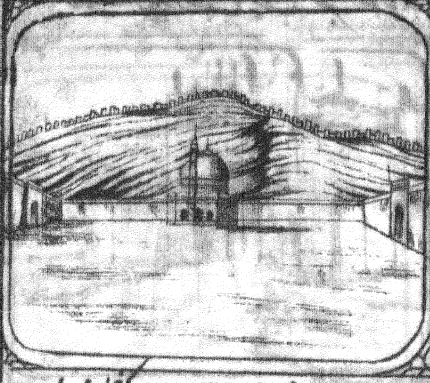

مدینہ شریف اندرسی نمبر ۸۱۹

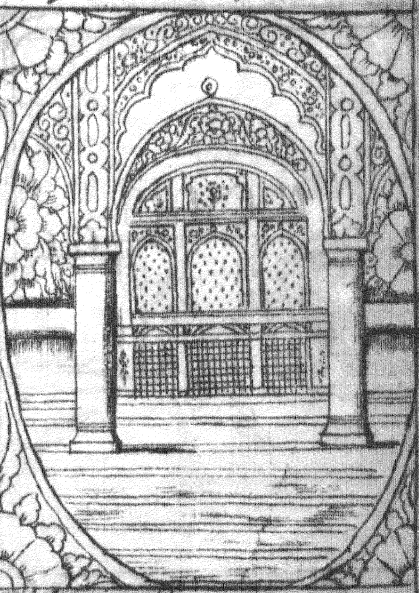

چاہ زمزم اندرسی در مکہ شریف نمبر ۸۲۰

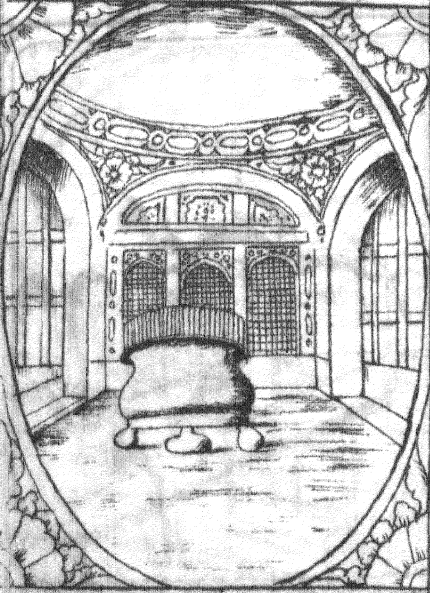

جائی ولادت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمبر ۸۲۱

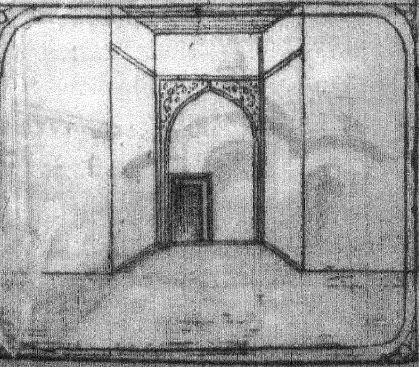

جبل احد در مکہ شریف نمبر ۸۲۲

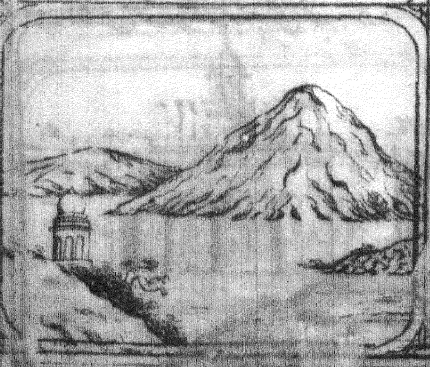

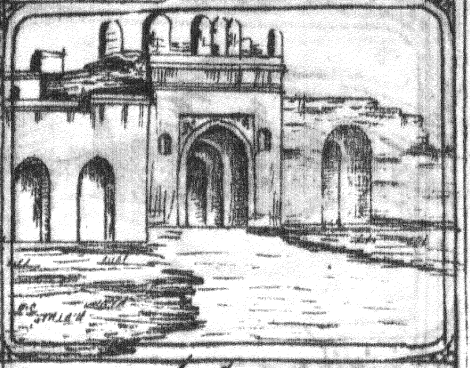

عمدہ دروازہ در قطب صاحب نمبر ۸۲۳

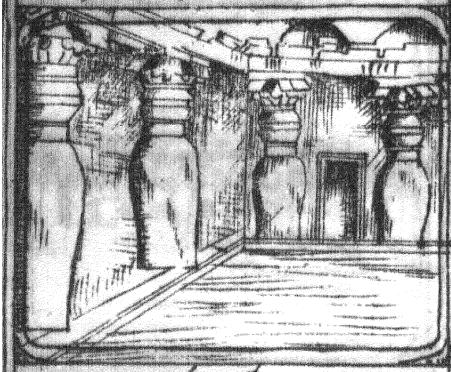

بت خانہ ملک چین نمبر ۸۲۴

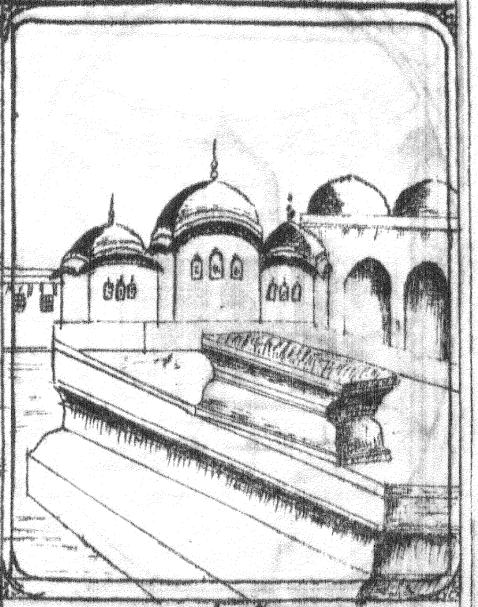

مزار بارہ امام در حسین آباد لکھنؤ نمبر ۸۲۵

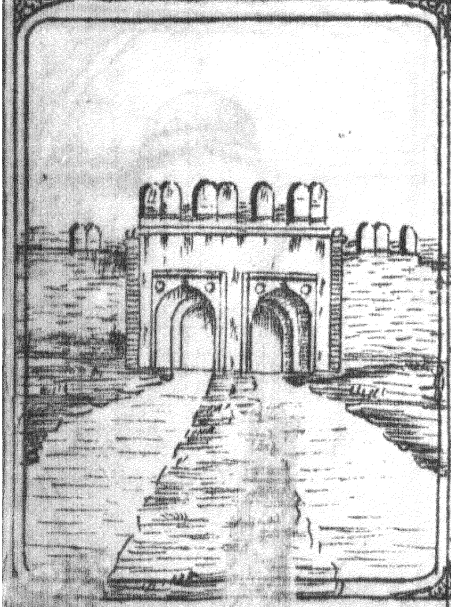

دروازہ حسین آباد در لکھنؤ نمبر ۸۲۶

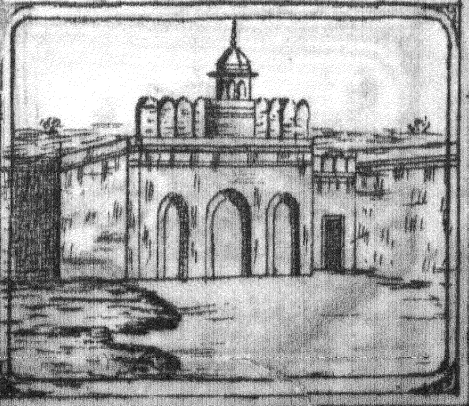

دروازہ فازی آباد نمبر ۸۲۷

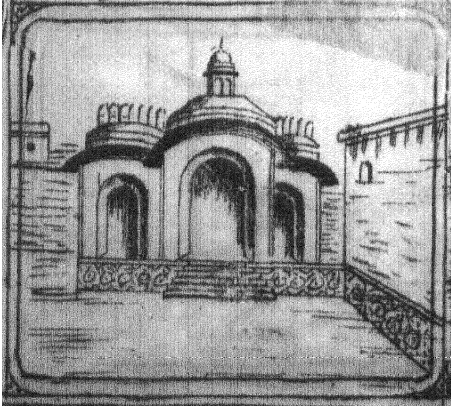

رومی دروازہ لکھنؤ نمبر ۸۲۸

قبہ حضرت حوا در جدہ نمبر ۸۲۹

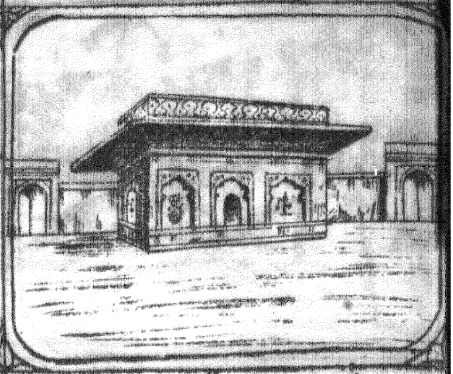

دیوان خاص اکبر آباد نمبر ۸۳۰

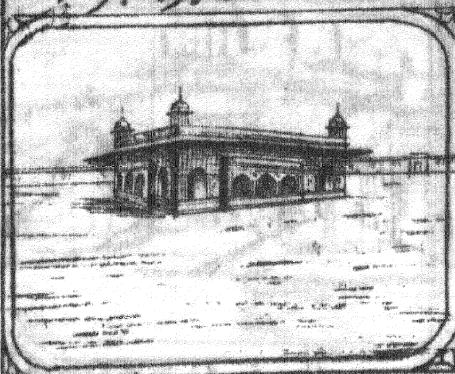

متمن برج قلعہ آگرہ نمبر ۸۳۱

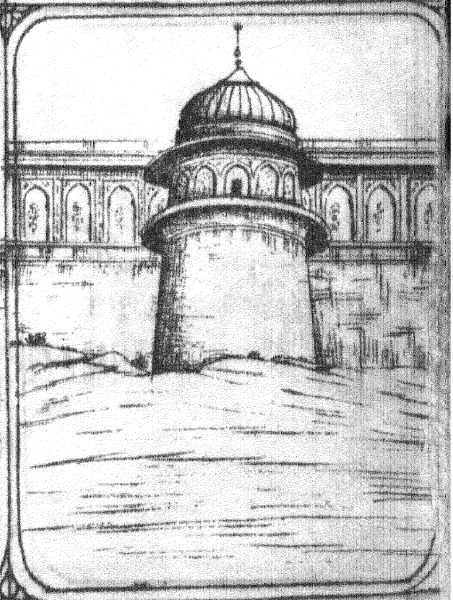

مزار شاہ سلیمان صاحب در پاک پٹن نمبر ۸۳۲

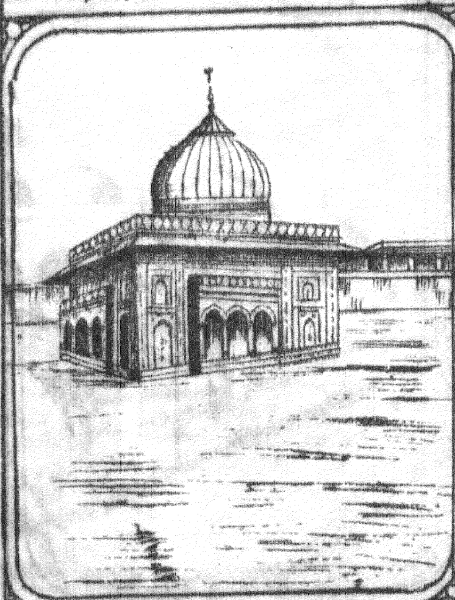

مزار شاہ جمال صاحب در ملیر کوٹلہ نمبر ۸۳۳

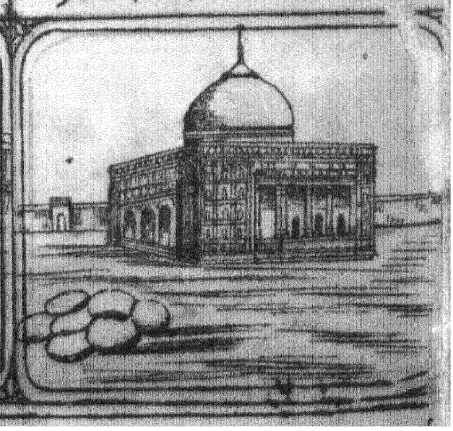

دیوان خاص لاہور نمبر ۸۳۴

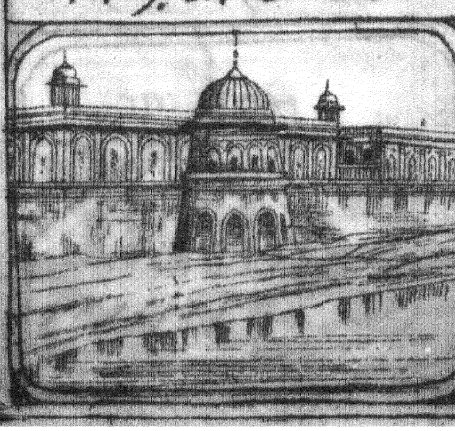

مسجد سعد بازار مسفا نمبر ۸۳۵

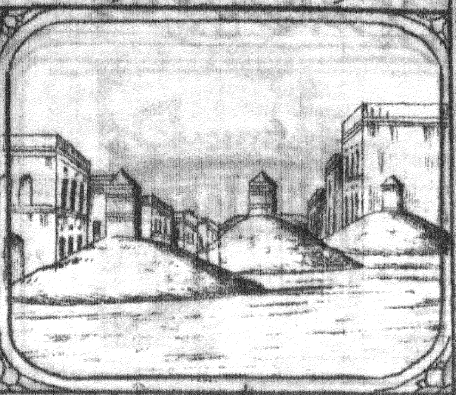

جامع دیگر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نمبر ۸۳۶

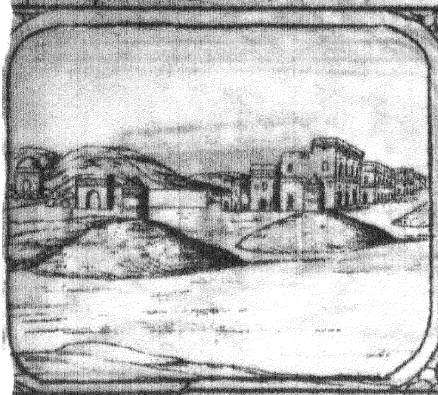

مسجد پوشا علیہ السلام مکہ شریف نمبر ۸۳۷

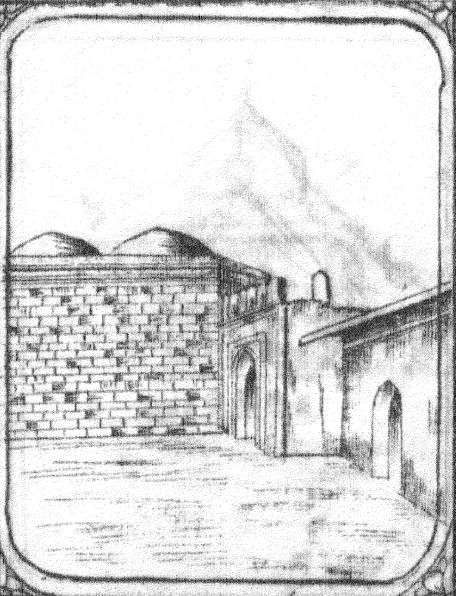

بازار جبل جودی در مکہ شریف نمبر ۸۳۸



مزلفہ در مکہ شریف نمبر ۸۳۹

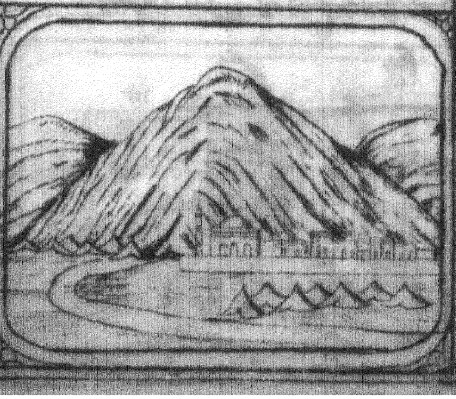

غار حرام در مکہ شریف نمبر ۸۴۰

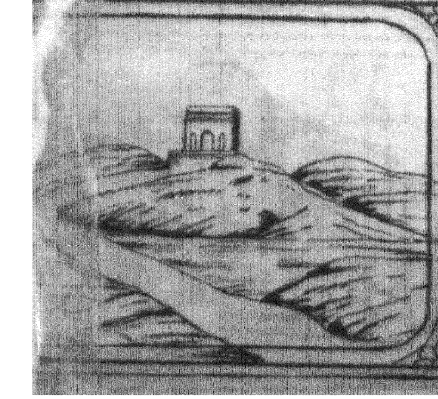

بیت المقدس جدید نمبر ۸۴۱

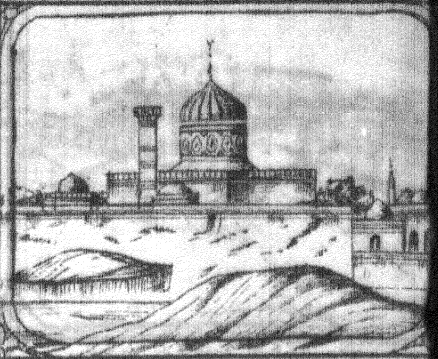

روضۂ حضرت حسن علیہ السلام در بقیع شریف نمبر ۸۴۲

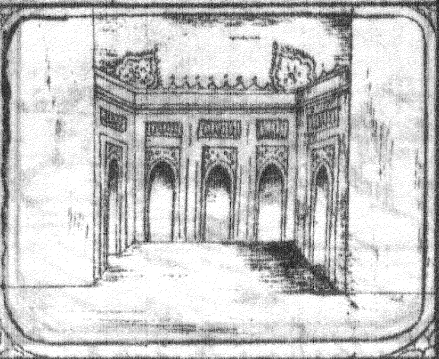

بیت المقدس قدیم نمبر ۸۴۳



ہیکل سلیمانی نمبر ۸۴۴

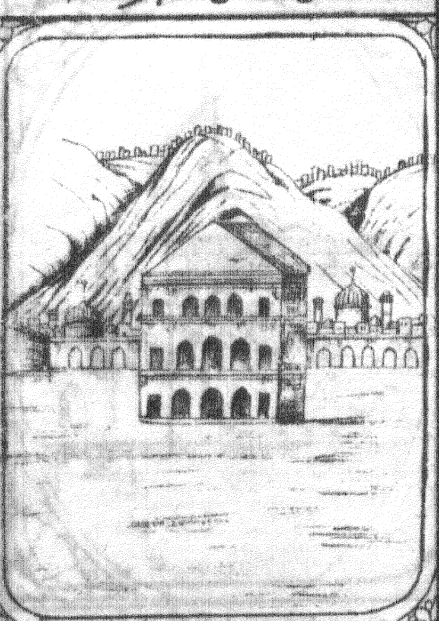

یوشا علیہ السلام مکہ شریف نمبر ۸۴۵

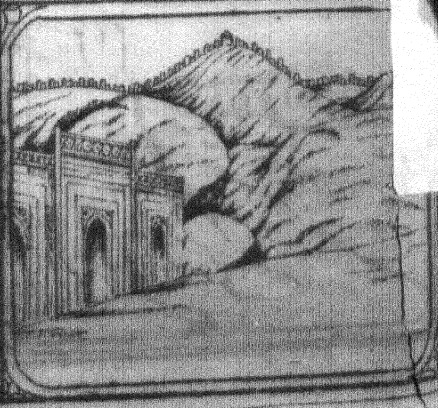

قبہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام در مکہ شریف نمبر ۸۴۶

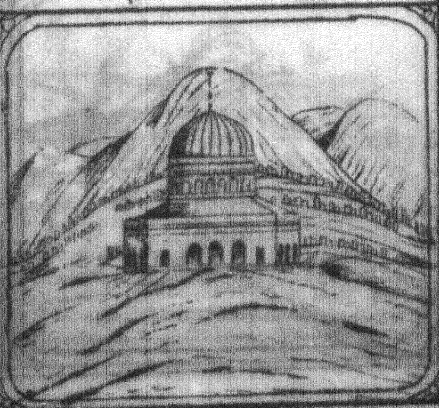

مدینہ شریف از جانب مزار امو حمزہ نمبر ۸۴۷

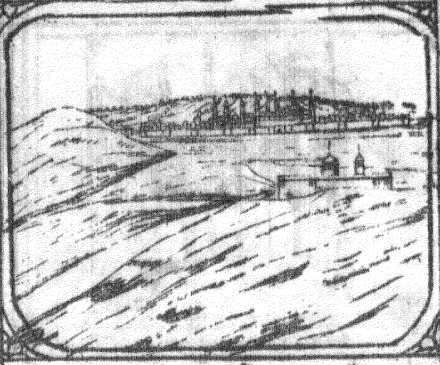

یروشلیم معہ بیت المقدس نمبر ۸۴۸

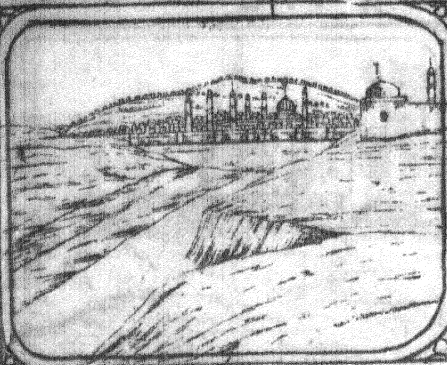

قبہ حضرت یونس علیہ السلام نمبر ۸۴۹

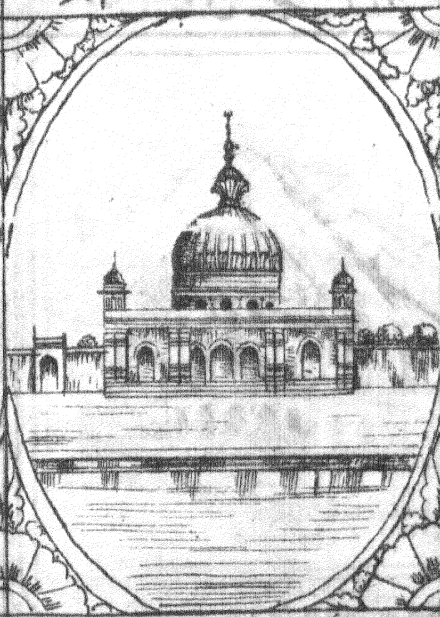

جائے ملاقات حضرت آدم و حوا در جدہ نمبر ۸۵۰

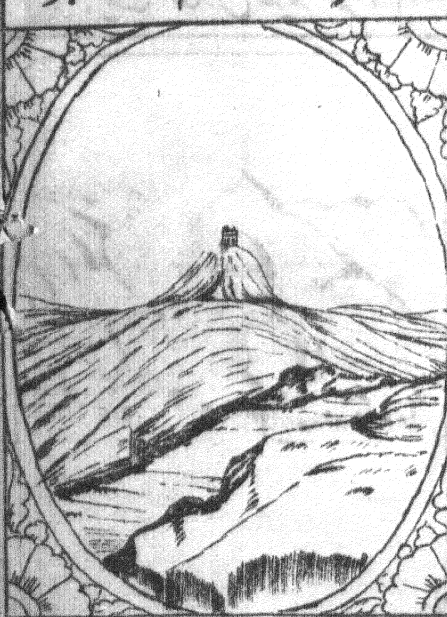

مسجد آدم علیہ السلام در جدہ نمبر ۸۵۱

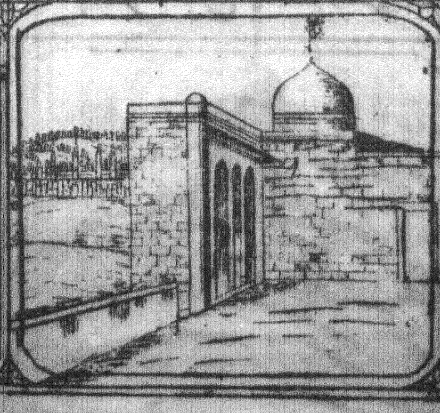

یروشلیم جدید در بیت المقدس نمبر ۸۵۲

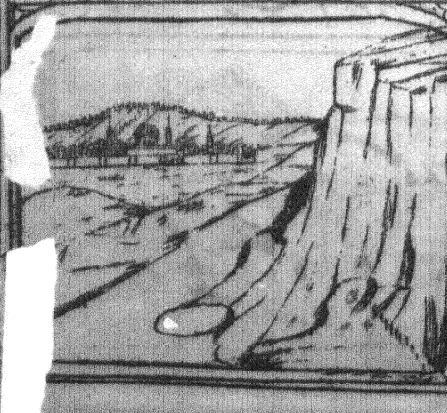

لال ڈگی معہ قلعہ دہلی نمبر ۸۵۴

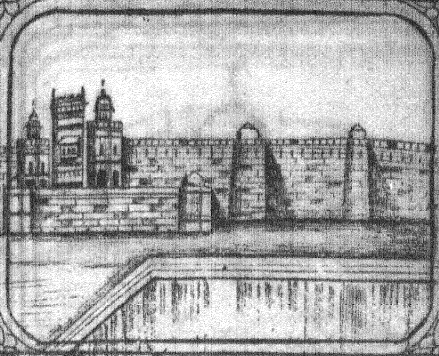

جامع مسجد دہلی از طرف مجھلی دالان نمبر ۸۵۴

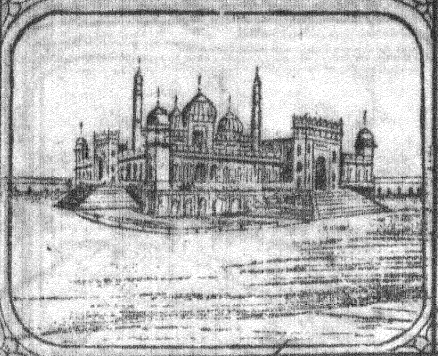

مسجد نواب نظام خان در حیدرآباد نمبر ۸۵۵

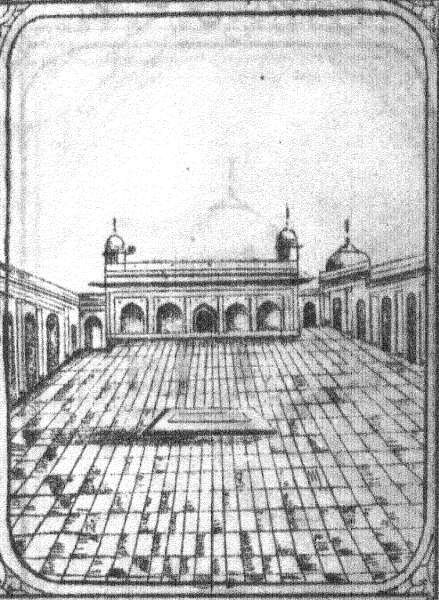

قلعہ فیروز پور سیکری نمبر ۸۵۶

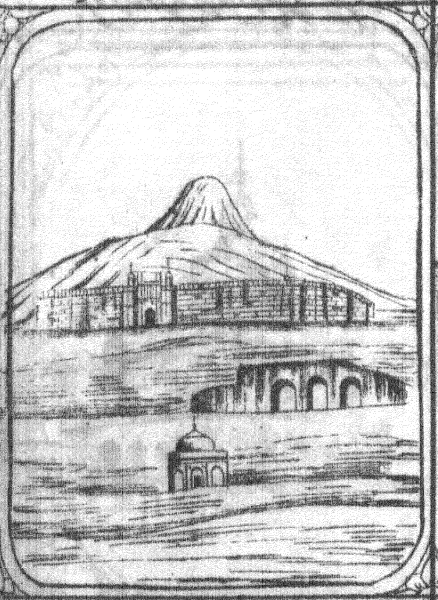

گھاٹ در بنارس معہ قلعہ بنارس نمبر ۸۵۷

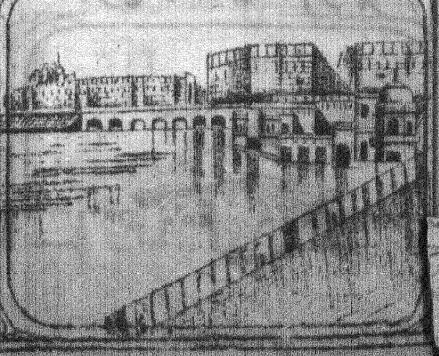

قلعہ بنارس معہ دیوانخانہ نمبر ۸۵۸

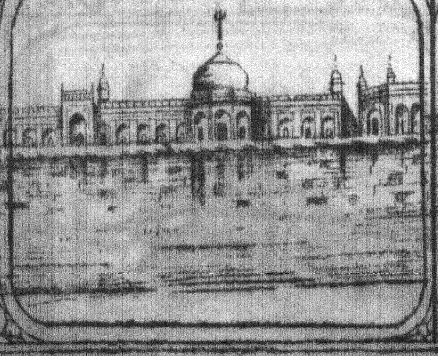

مقبرہ صف شکن خان در لکھنؤ نمبر ۸۵۹

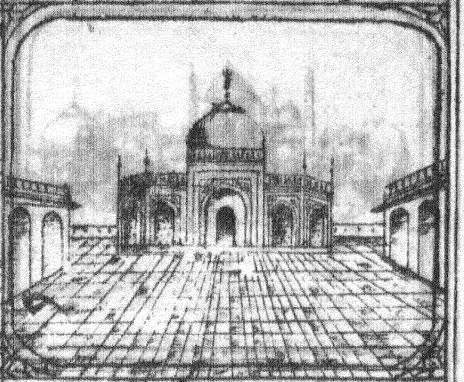

مقبرہ ضیاء الدولہ در لکھنؤ نمبر ۸۶۰

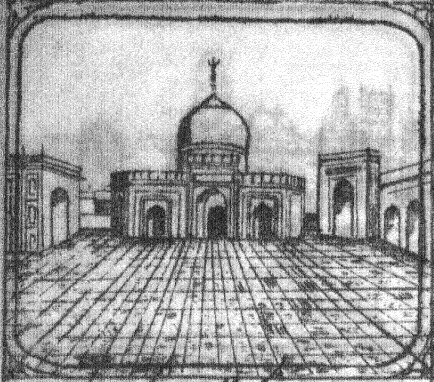

مقبرہ دلاور خان در لکھنؤ نمبر ۸۶۱

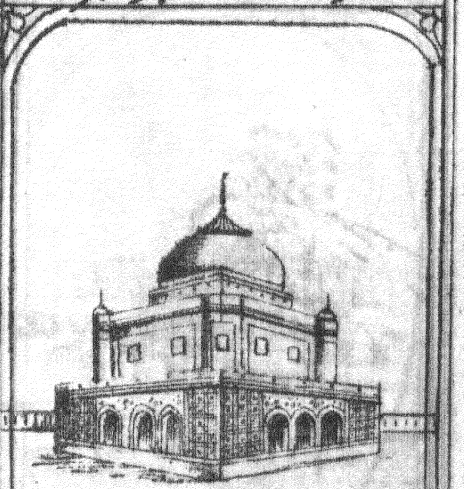

امام باڑہ صف شکن خان در لکھنؤ نمبر ۸۶۲

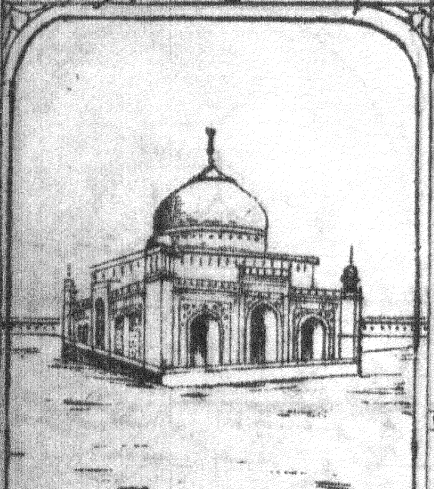

مقبرہ نور خان در خواجہ صاحب نمبر ۸۶۳



مقبرہ علی حیدر خان در لکھنؤ نمبر ۸۶۴



امام باڑہ فخر الدین حیدر در لکھنؤ نمبر ۸۶۵

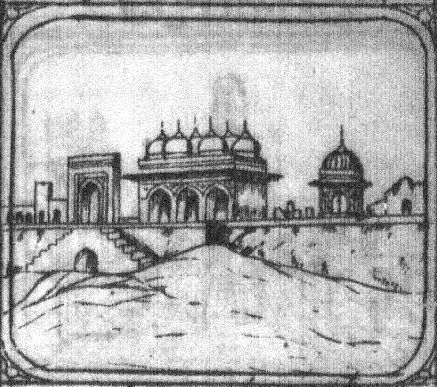

مقبرہ نواب سکندر جہان در رامپور نمبر ۸۶۶

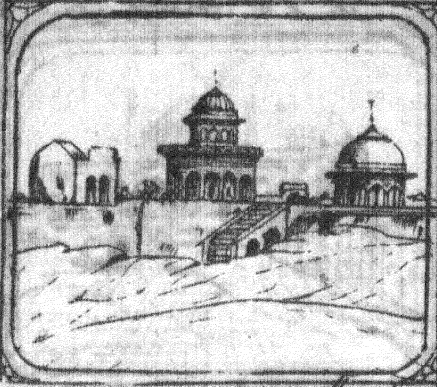

مقبرہ فتح گنج در جھرکہ فیروز پور نمبر ۸۶۷

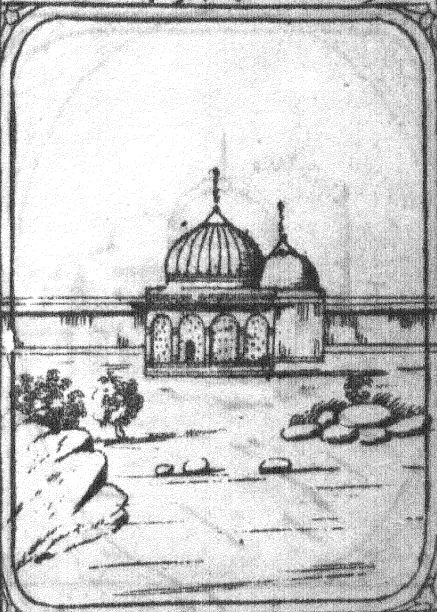

کانپور گھاٹ نمبر ۸۶۸

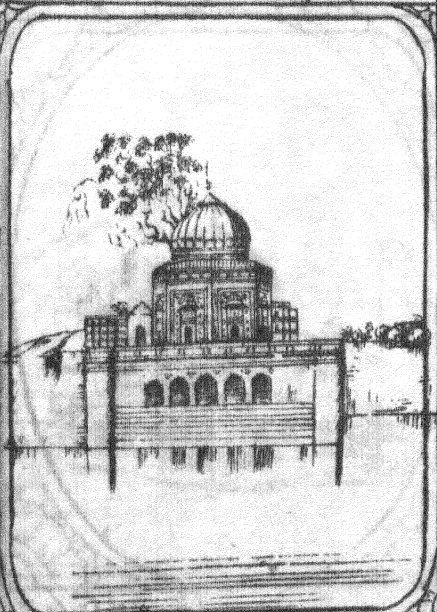

مقبرہ یوسف علیخان در رامپور نمبر ۸۶۹

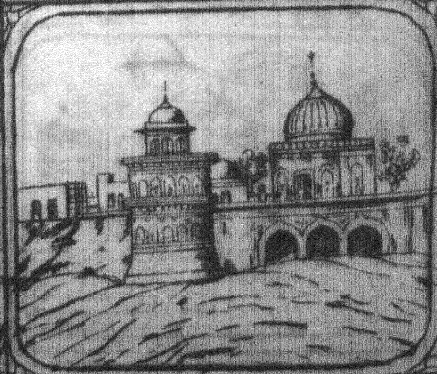

سیر گاہ واجد علی شاہ در لکھنؤ بالائی کوٹھی نمبر ۸۷۰

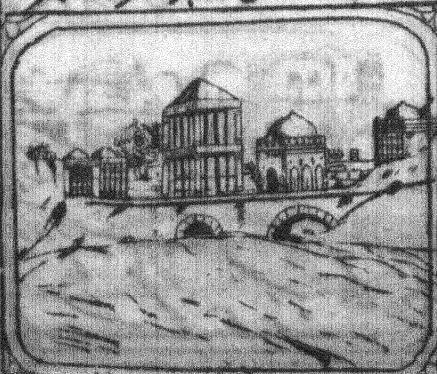

محل عظیم خان زیر قلعہ کہنہ نمبر ۸۷۱



لعل محل دہلی کہنہ نمبر ۸۷۲

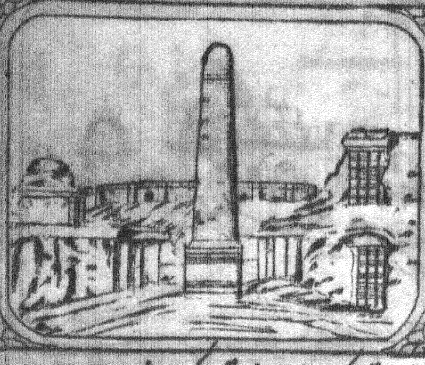

مقبرہ عظیم خان قریب سرائی نمبر ۸۷۳

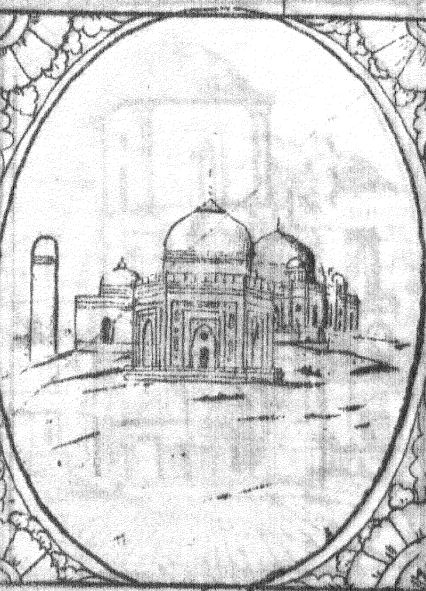

مقبرہ کریم خان زیر قلعہ کہنہ نمبر ۸۷۴

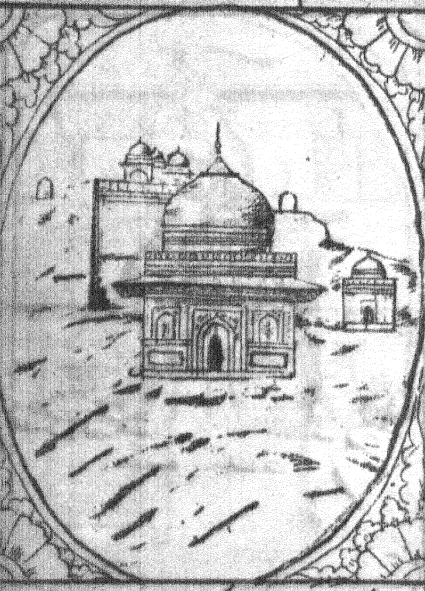

محل کوشک لعل در خواجہ صاحب نمبر ۸۷۵



قصر سپید زیر قلعہ کہنہ نمبر ۸۷۶

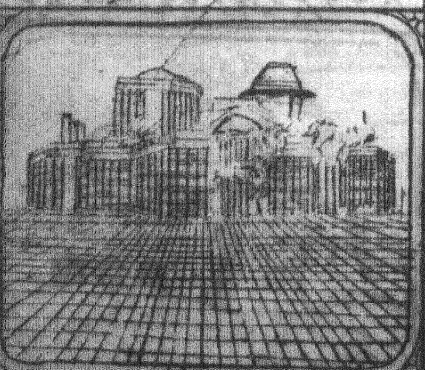

قبہ جائے ولادت مریم علیہا السلام در بیت المقدس نمبر ۸۷۸

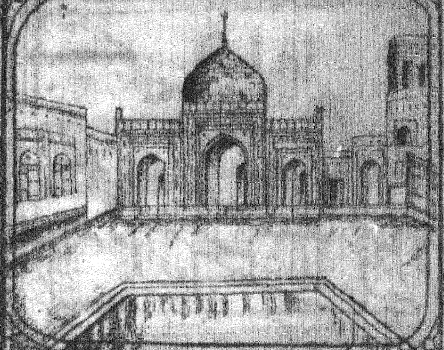

قبہ مریم علیہا السلام در بیت المقدس نمبر ۸۷۸

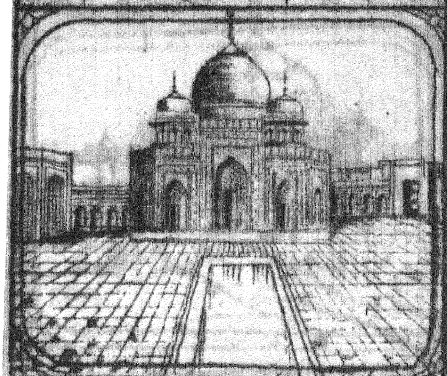

شہر بوبیس کی عبادت گاہ قریب مصر نمبر ۸۷۹

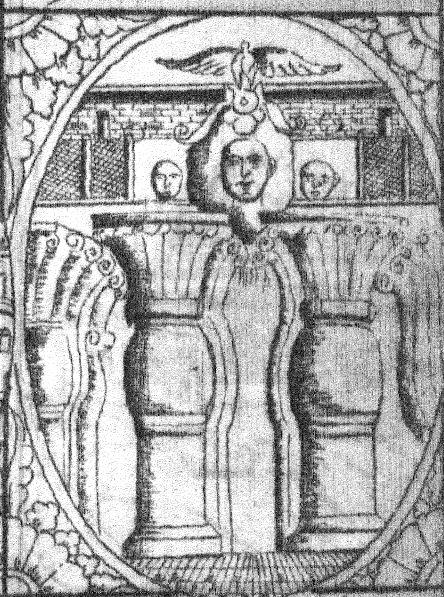

ادسر لینا کی پرستش گاہ قریب مصر نمبر ۸۸۰



بت خانہ فرعون در مصر نمبر ۸۸۱

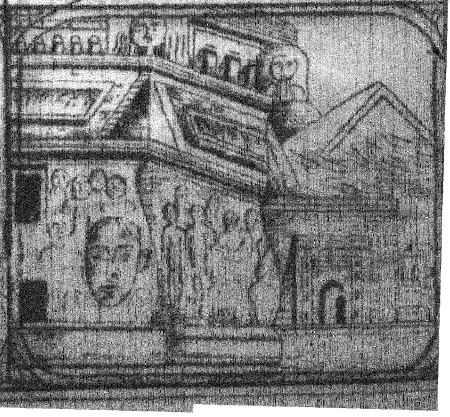

مقبرہ قاضی الدین حسید در لکھنؤ نمبر ۸۸۲

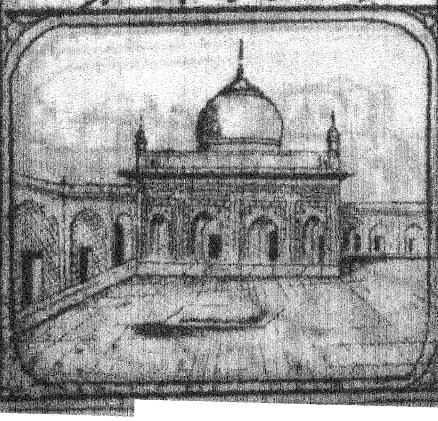

مقبرہ نصیر الدین حیدر در لکھنؤ نمبر ۸۸۳

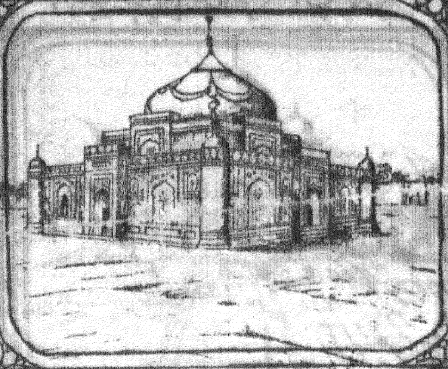

بنارس کی گھاٹ نمبر ۸۸۴

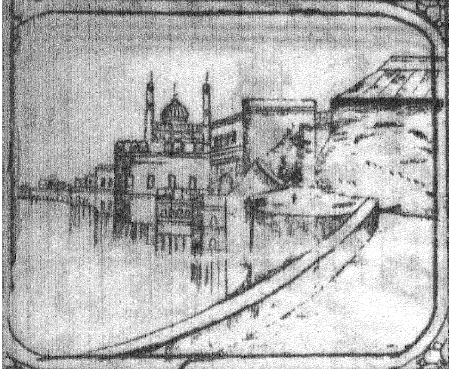

مسجد یوسف علیخان در رامپور نمبر ۸۸۵

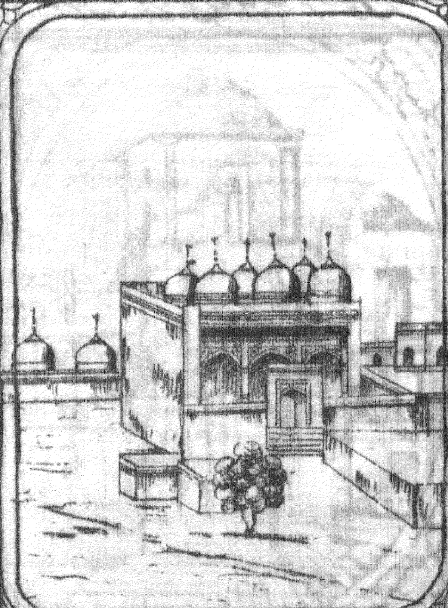

مقبرہ نواب آصفدولہ در لکھنؤ نمبر ۸۸۶

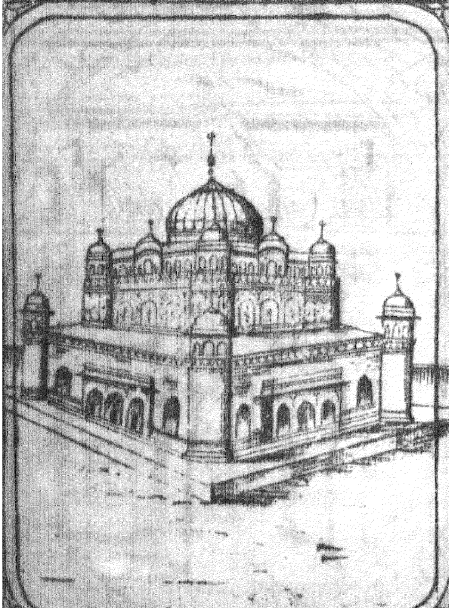

دروازہ گنج اکبرآباد نمبر ۸۸۷

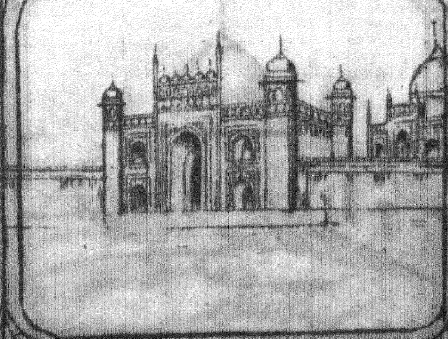

امام باڑہ نواب آصفدولہ در لکھنؤ نمبر ۸۸۸

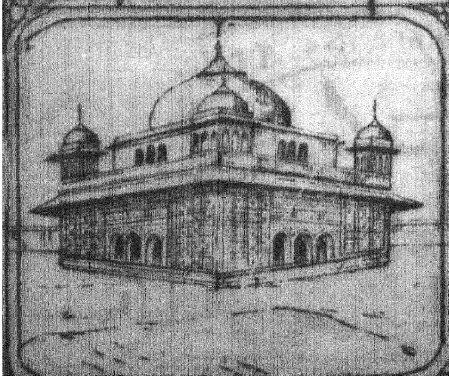

دروازہ دمشق نمبر ۸۸۹

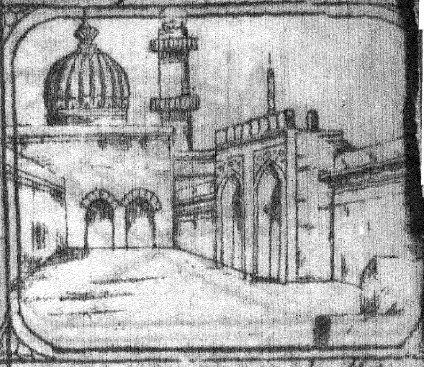

گنج شہیدان در پشاور نمبر ۸۹۰

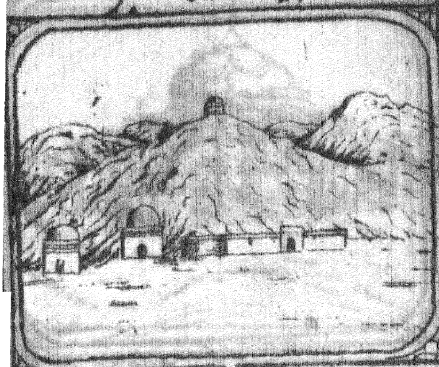

عبادتگاہ اماں در مصر نمبر ۸۹۱

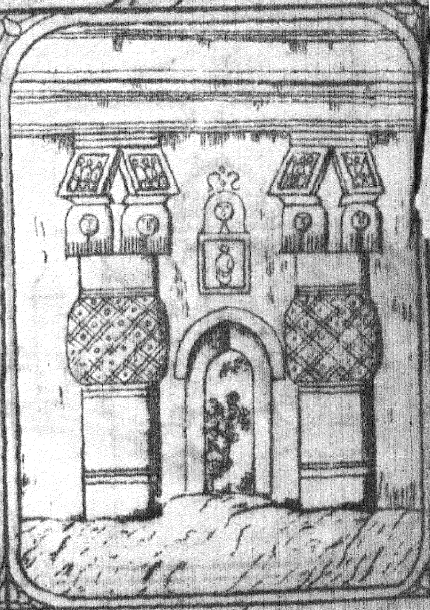

بت خانہ مجاہد بن یوسف در دمشق نمبر ۸۹۲

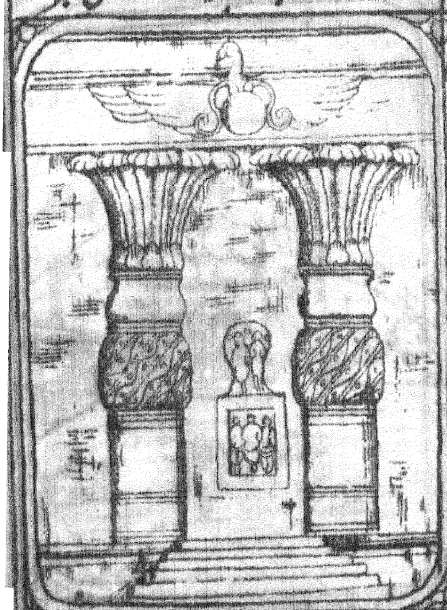

مسجد احمدین در مکہ شریف نمبر ۸۹۳

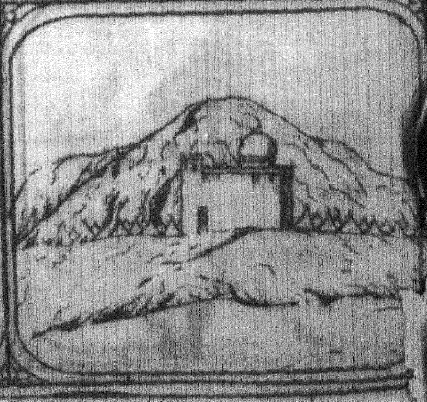

مسجد شیخ المقرمہ مکہ شریف نمبر ۸۹۴

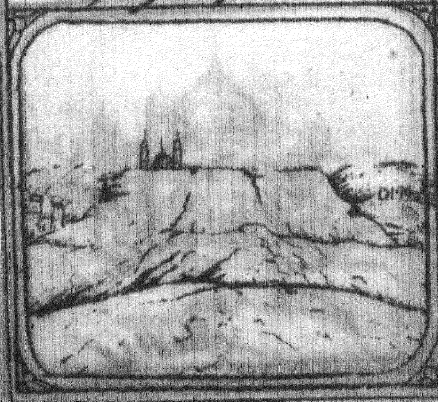

جبل سفیان سوری در مکہ شریف نمبر ۸۹۵

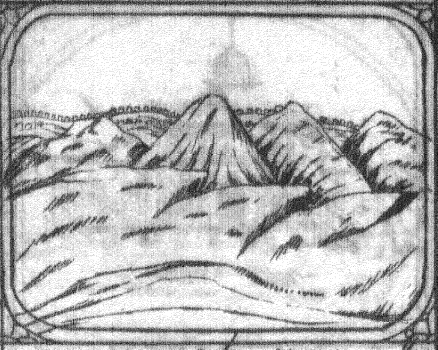

مقام جنگ بدر قریب مدینہ شریف نمبر ۸۹۶

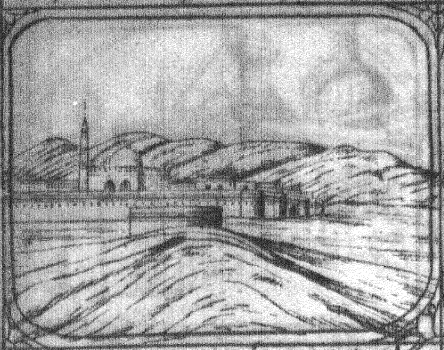

جگہہ نزول فاتحہ در مکہ شریف نمبر ۸۹۷

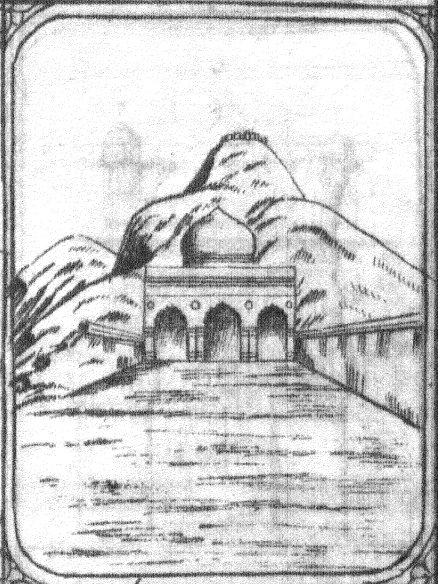

جگہہ نزول اقرا در مکہ شریف نمبر ۸۹۸



جائے شہادت دندان مبارک در مکہ شریف نمبر ۸۹۹



مسجد قبہ در مکہ شریف نمبر ۹۰۰

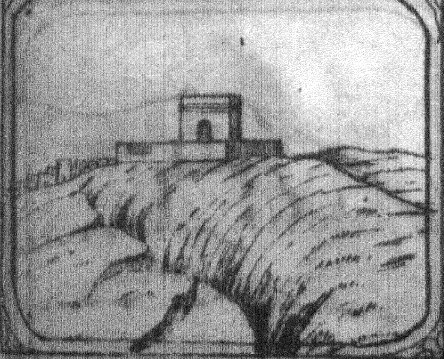

عیدگاہ کلکتہ نمبر ۹۰۱

دروازہ باغ پنجور نمبر ۹۰۲

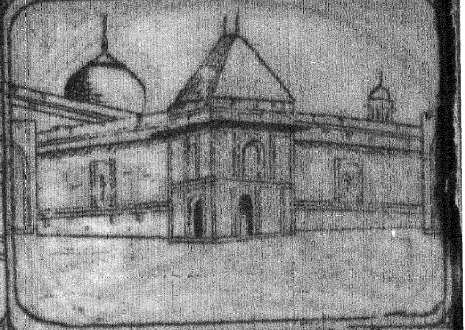

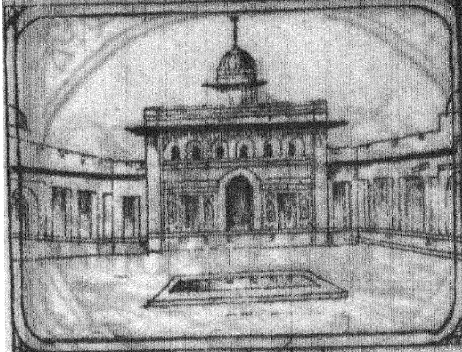

قبہ حضرت ایوب علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۹۰۳

دروازہ باغ ڈیک در بہرت پور نمبر ۹۰۴

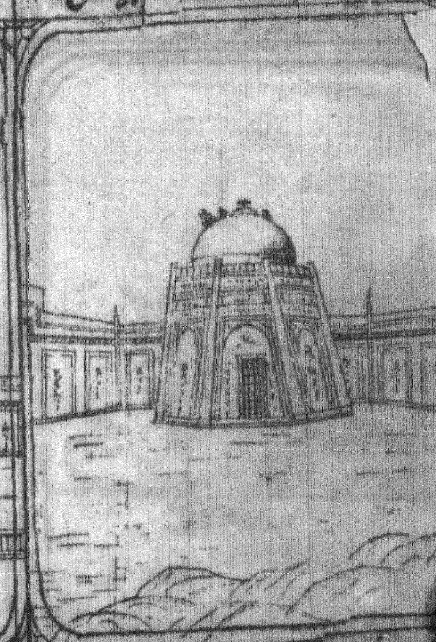

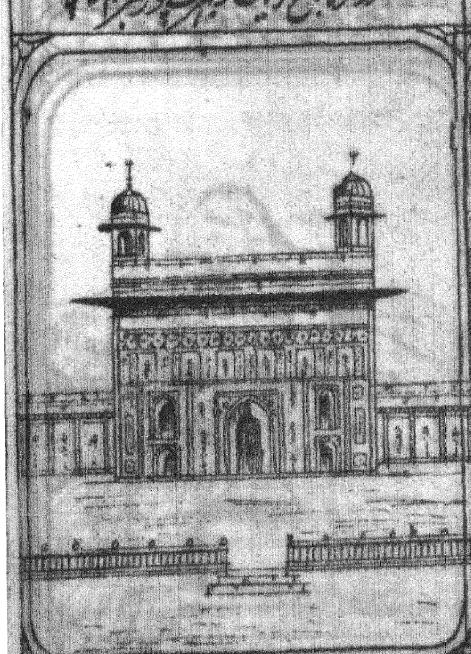

محل شدد اقرب جدہ نمبر ۹۰۵

محل شریف ملہ در مصر نمبر ۹۰۶

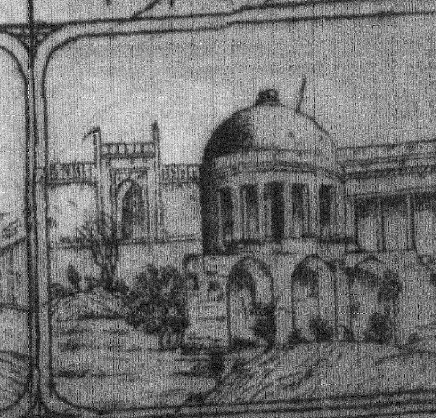



قبہ امام اعظم رضی اللہ عنہ نمبر ۹

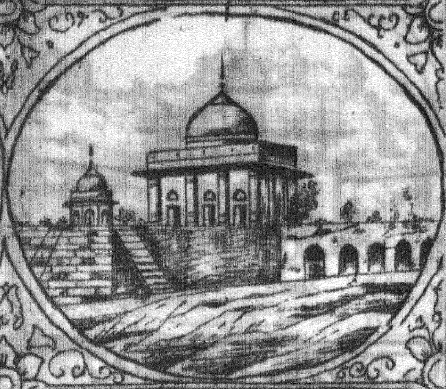

قبہ امام مالک رضی اللہ عنہ نمبر ۱۰



قبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نمبر ۹

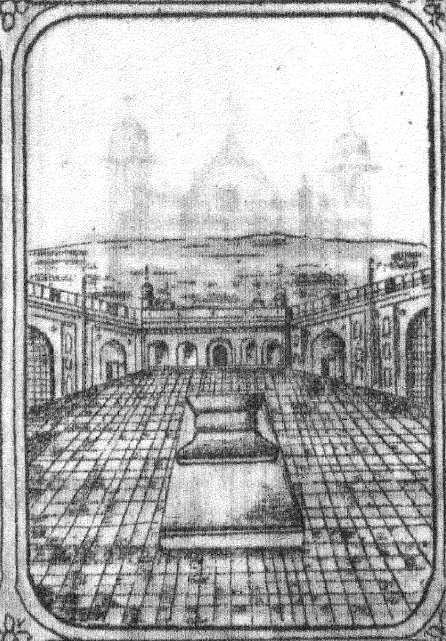

قبہ تاج پیر ترجانب دریا نمبر ۱۰

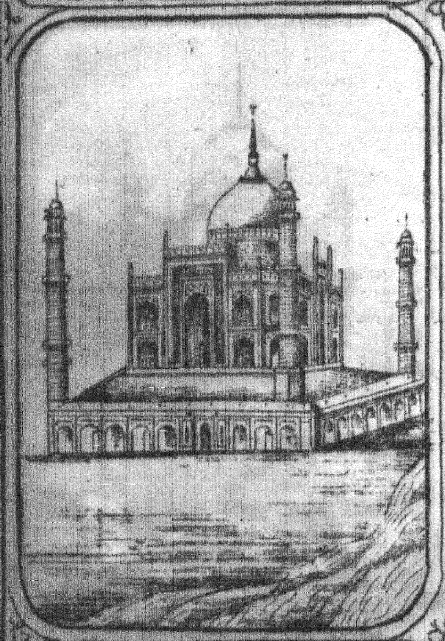

قبہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نمبر ۱۱

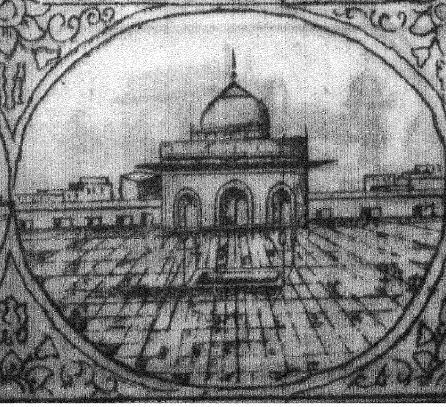

قبہ امام حنبل رحمۃ اللہ علیہ نمبر ۱۲



مزار میر عبداللہ صاحب نمبر ۹۱۳

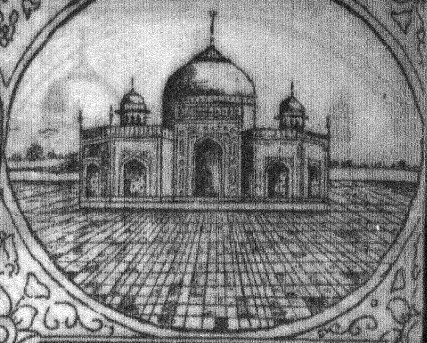

دروازہ مقبرہ گنبد نمبر ۹۱۴

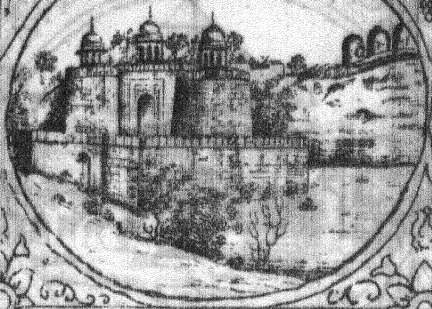

مقبرہ تانہ شاہ نمبر ۹۱۵

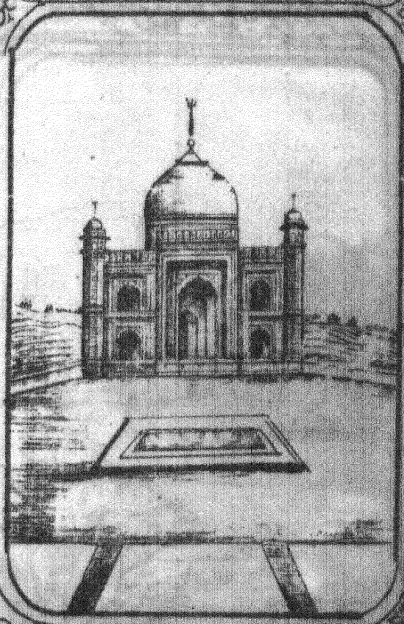

دروازہ مقبرہ تانہ شاہ دکھن نمبر ۹۱۶

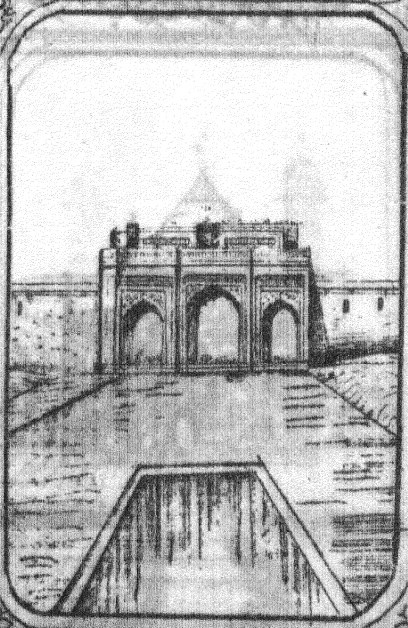

مقبرہ عالم گیر مراد نگ پاکو نمبر ۹۱۷



مقبرہ ابو الفضل نمبر ۹۱۸

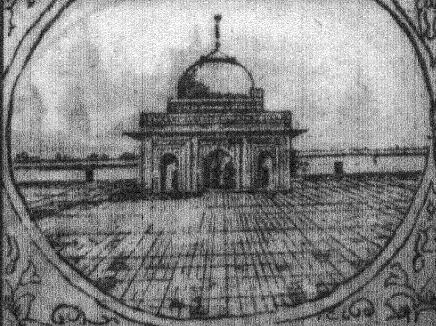

مقبرہ علی حسین در قدم شریف نمبر ۹۱۹

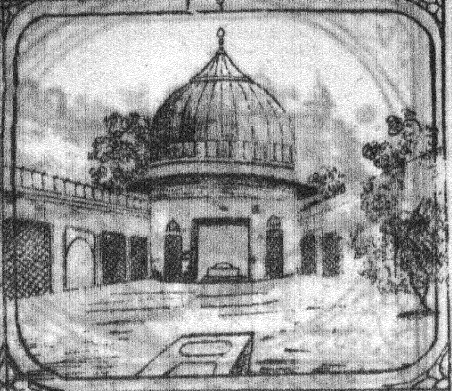

دروازہ تاج اندرون آگرہ نمبر ۹۲۰

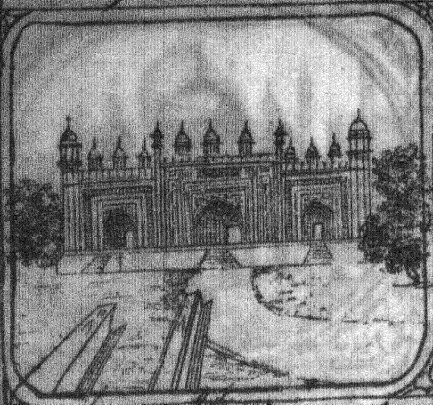

مقبرہ فدا حسین اندرون الور نمبر ۹۲۱

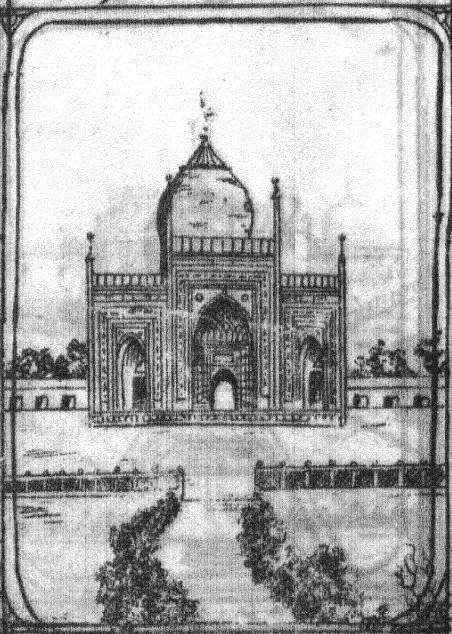

مسجد حضرت فرید شکر گنج در فرید کوٹ نمبر ۹۲۲



عیدگاہ نینی تال نمبر ۹۲۳

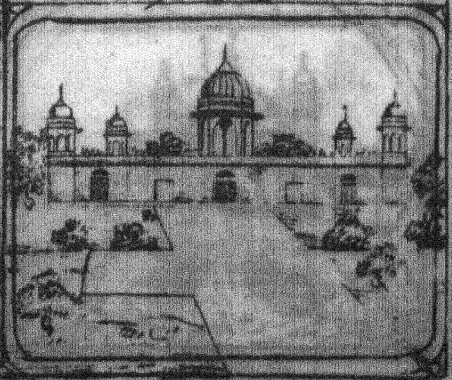

دروازہ سکندر آباد نمبر ۹۲۴

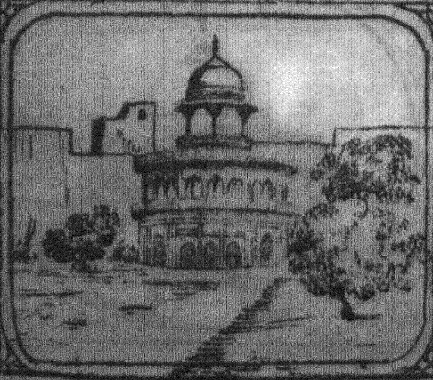

مقبرہ حضرت احمد بخاری محدث دمشام نمبر ۹۲۵

دروازہ مقبرہ احمد ایوب محدث در کوفہ نمبر ۹۲۶

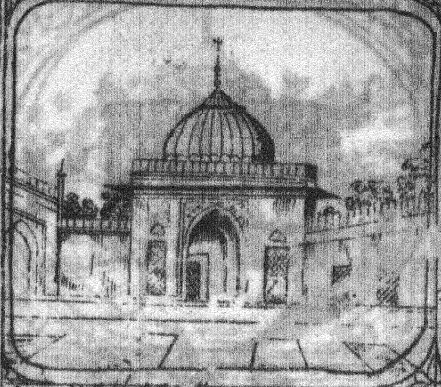

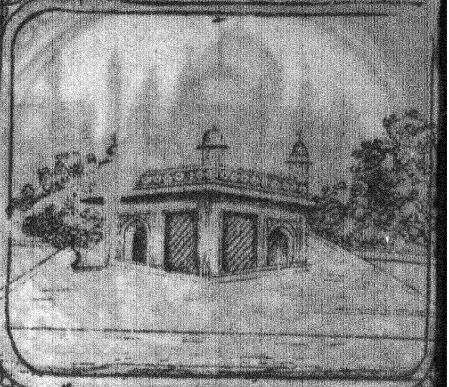

مقبرہ حضرت محمد ایوب علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۹۲۷

مسجد حضرت اسمعیل علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۹۲۸

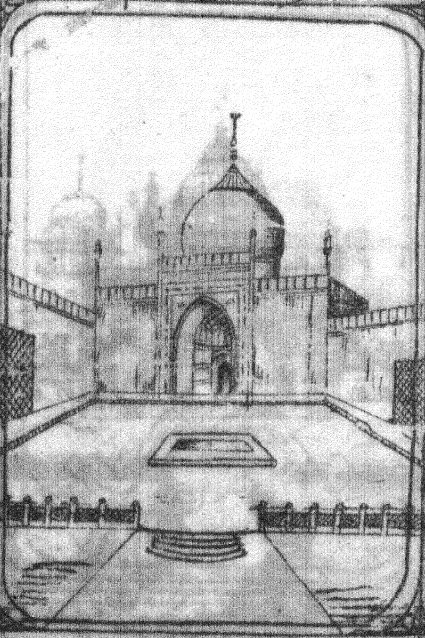

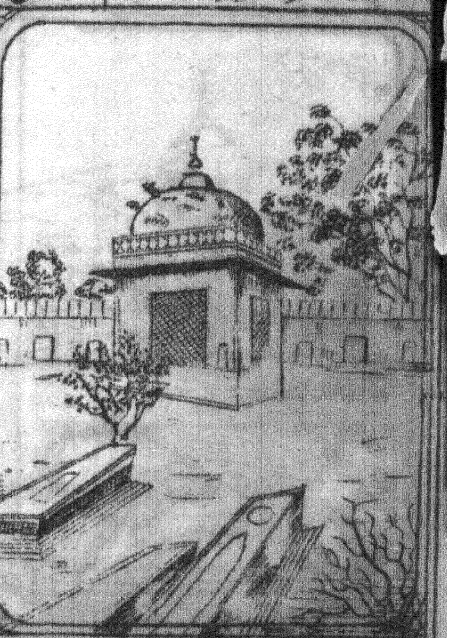

جائی عبادت حضرت ایوب علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۹۲۹

جائی عبادت حضرت داؤد علیہ السلام در مصر نمبر ۹۳۰

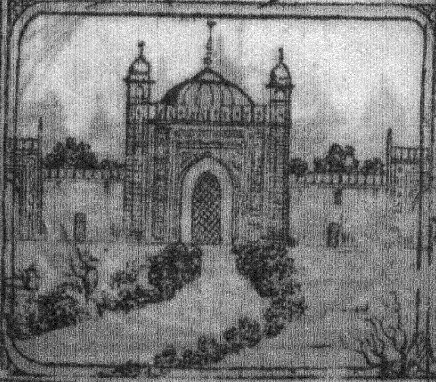

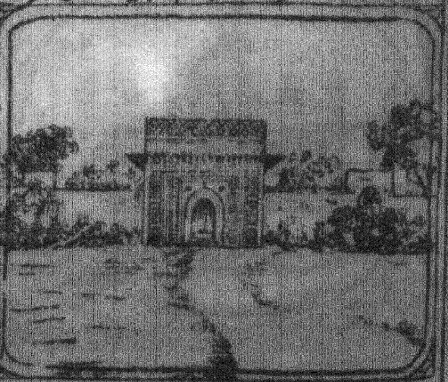

دہلی دروازہ رامپور نمبر ۹۳۱

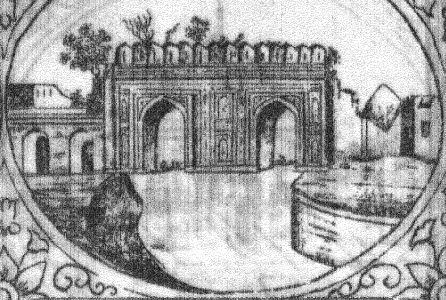

مزار امام جلال بخاری نمبر ۹۳۲

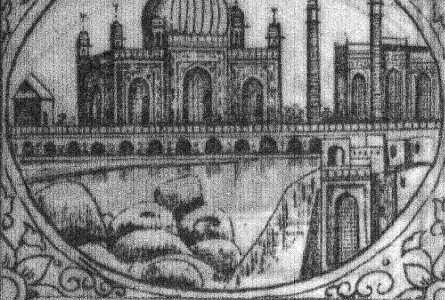

محل چتور گڈھ نمبر ۹۳۳



دروازہ محل واجد علی شاہ نمبر ۹۳۴

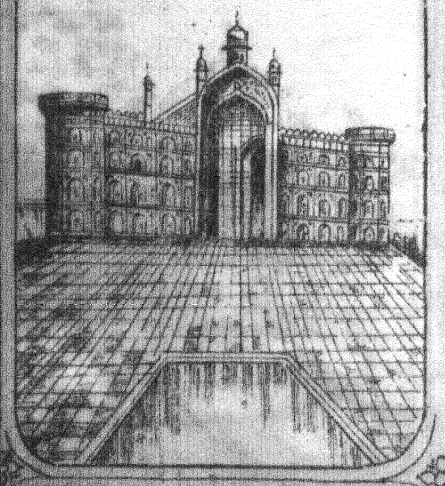

مسجد مہران سید حسین نمبر ۹۳۵

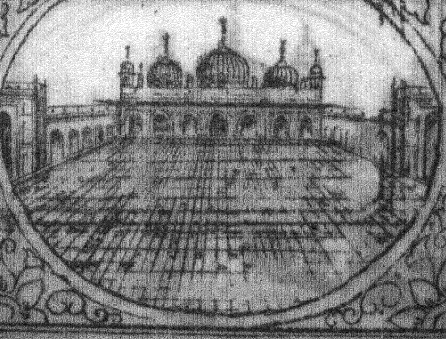

دیوان خاص نانہ شاہ نمبر ۹۳۶

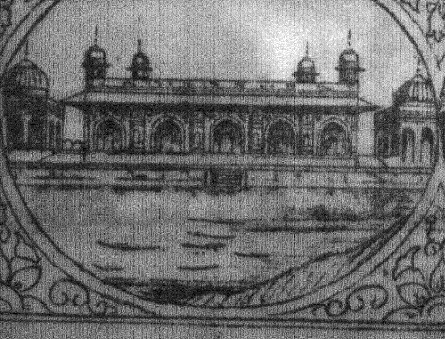

مقبرہ مبشر علی خان نمبر ۹۵۸

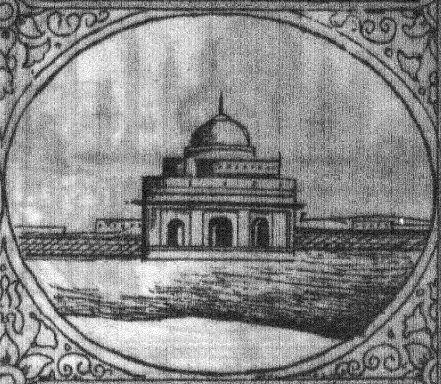

مقبرہ بہادر خان نمبر ۹۵۸

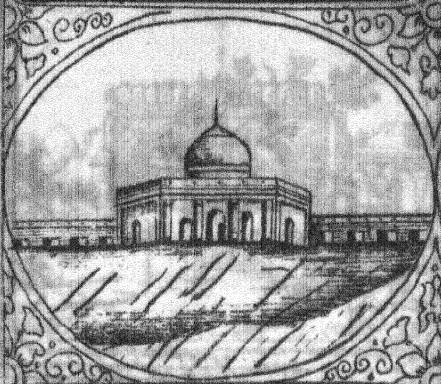

مقبرہ نواب غلام حسن خان نمبر ۹۵۹

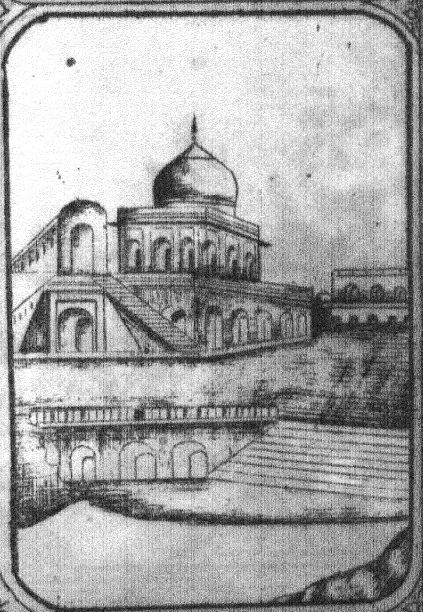

مقبرہ زین العابدین نمبر ۹۶۰

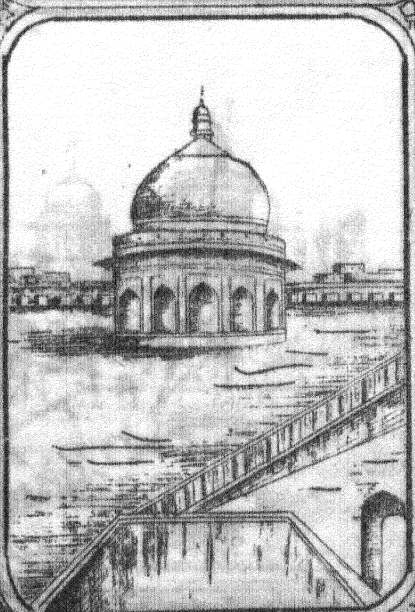

مکان مولوی صدر الدین خان نمبر ۹۶۱

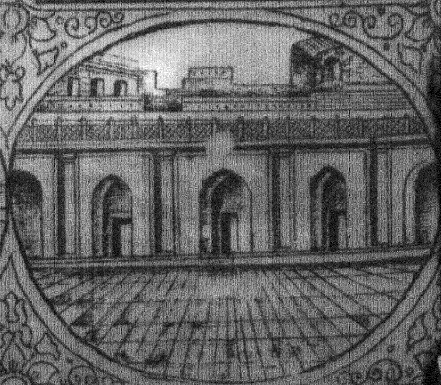

مولانا مولوی شاہ عبد العزیز نمبر ۹۶۲

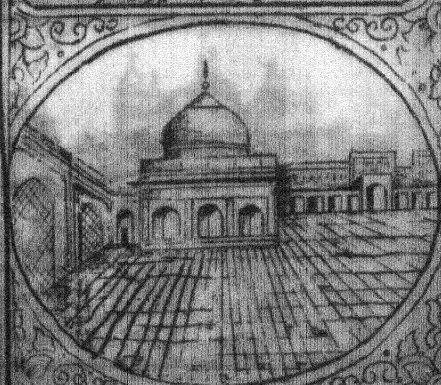

عیدگاہ لکھنؤ نمبر ۹۶۳



مقبرہ بادشاہ حسین صاحب لکھنؤ نمبر ۹۶۴

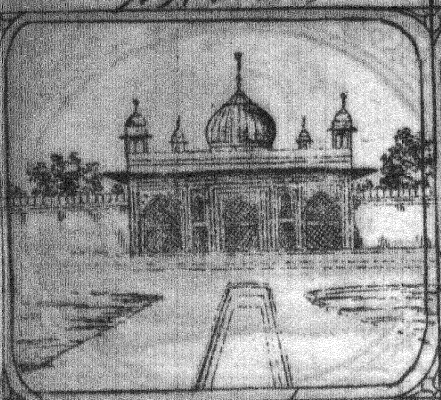

بازار کوہ شملہ نمبر ۹۶۵

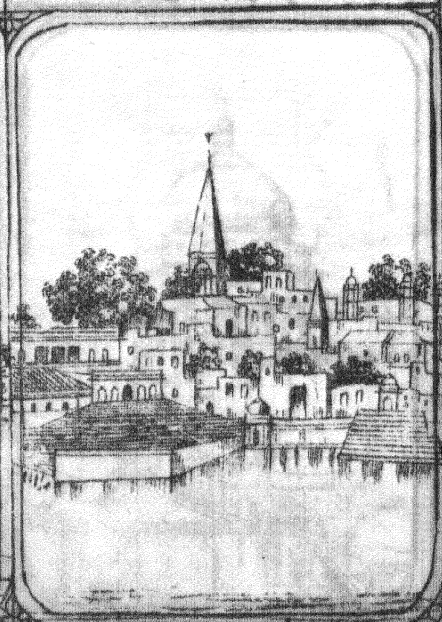

برادری ڈیک رہبرت پور نمبر ۹۶۶

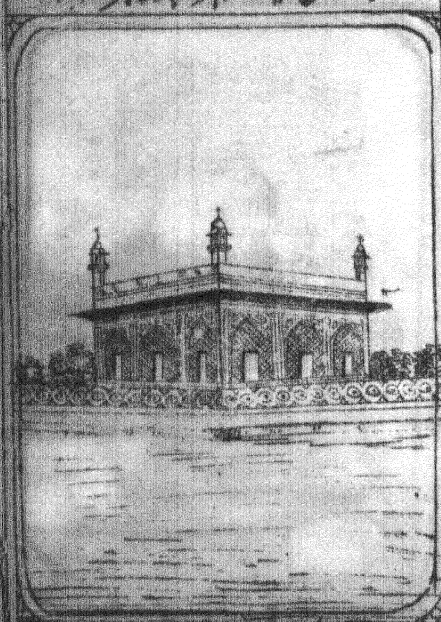

عیدگاہ کوہ شملہ نمبر ۹۶۷

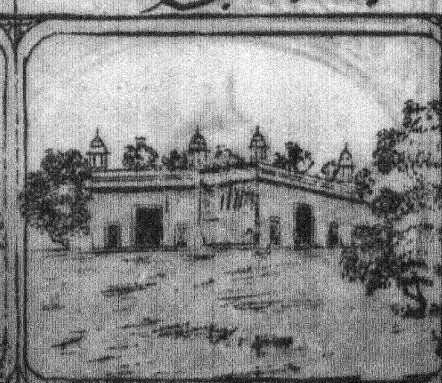

مسجد کوہ شملہ نمبر ۹۶۸

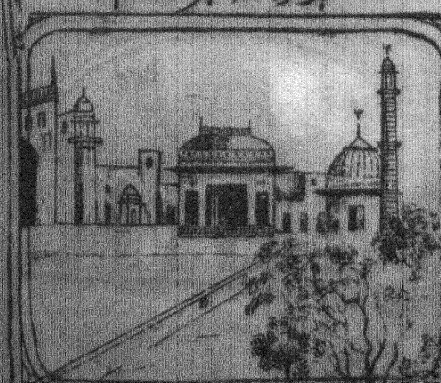

قبہ حضرت شمعون برادر کلان حضرت یوسف نمبر ۹۶۹

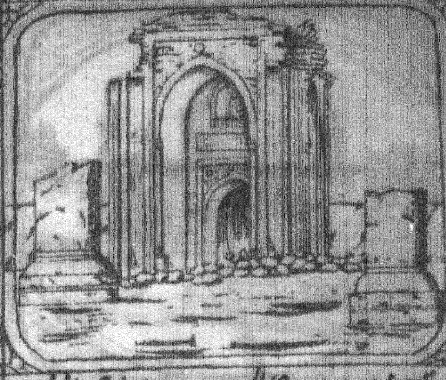

بازار شہر پرہ سلیم قدیم در بیت المقدس نمبر ۹۷۰

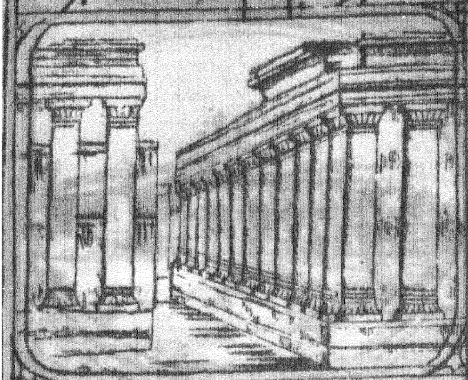

قبہ حضرت ہارون علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۹۷۱

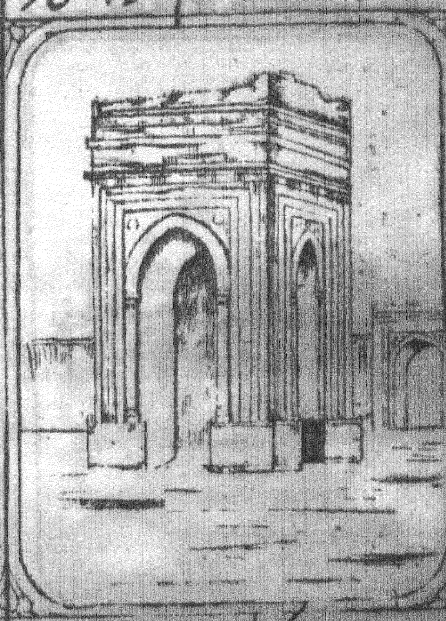

دروازہ پرہ سلیم جدید در بیت المقدس نمبر ۹۷۲

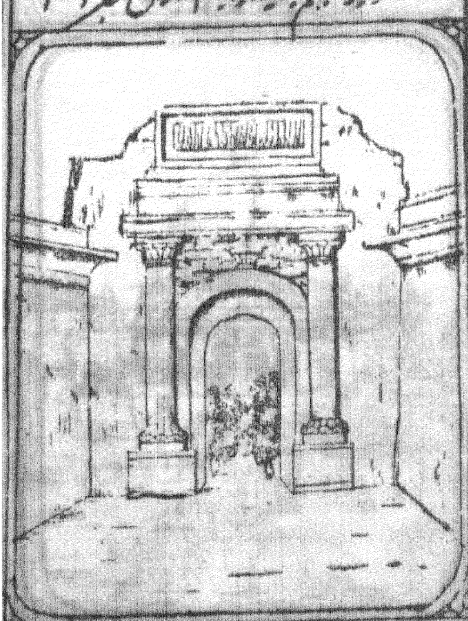

مسجد حج در کعبہ شریف نمبر ۹۷۳

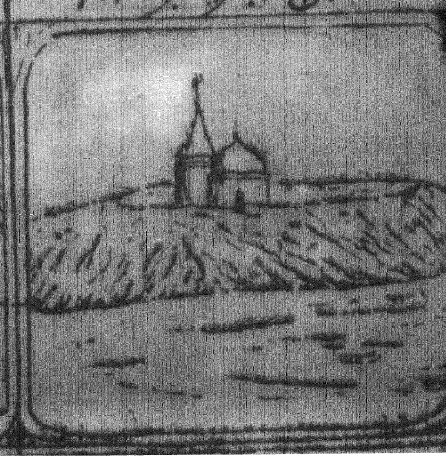

جبل طور موسی در بیت المقدس نمبر ۹۷۴

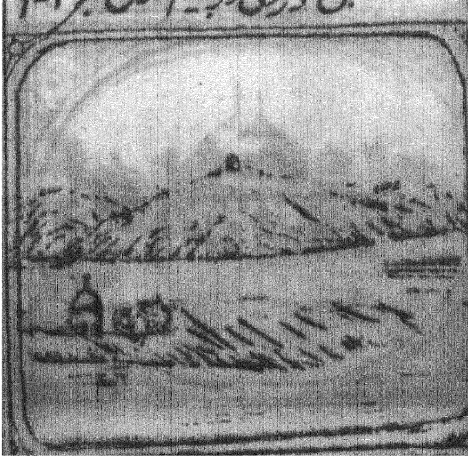

ایوان دیوان خاص در قلعہ دہلی نمبر ۹۷۵

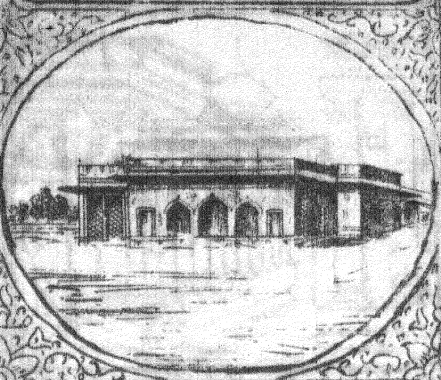

جھروکہ زیر قلعہ دہلی نمبر ۹۷۶

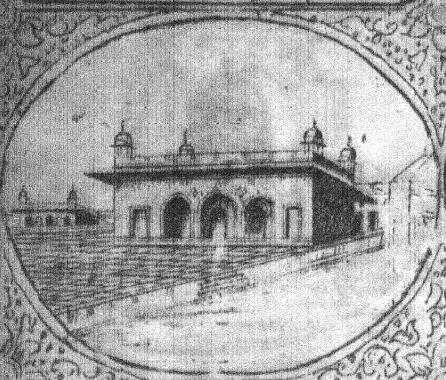

تسمین محل الہی در قلعہ دہلی نمبر ۹۷۷



فیض بخش در قلعہ دہلی نمبر ۹۷۸

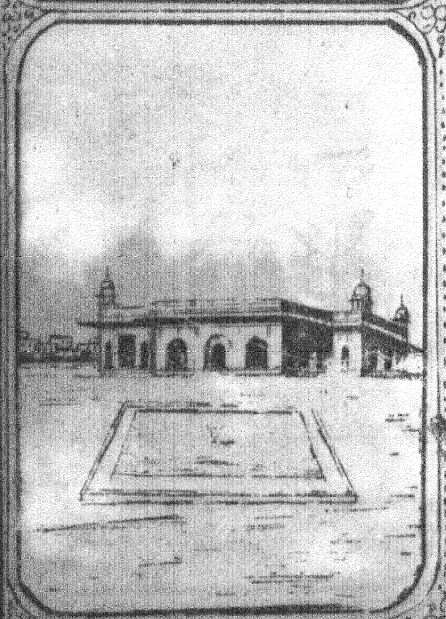

مقبرہ نظام خان در دکن نمبر ۹۷۹

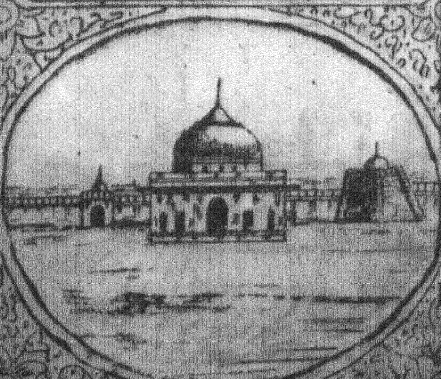

مقبرہ قاسم خان در دکن نمبر ۹۸۰

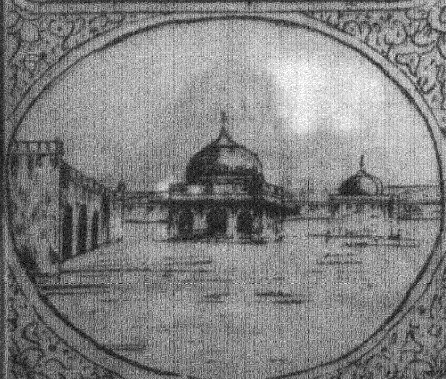

چوبی مسجد در قلعہ دہلی نمبر ۹۸۱

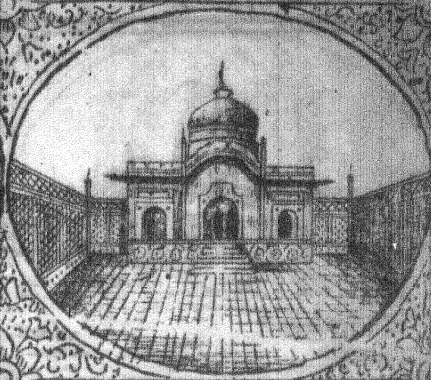

حوض مہتاب باغ در قلعہ دہلی نمبر ۹۸۲



حوض باغ حیات بخش در قلعہ دہلی نمبر ۹۸۳

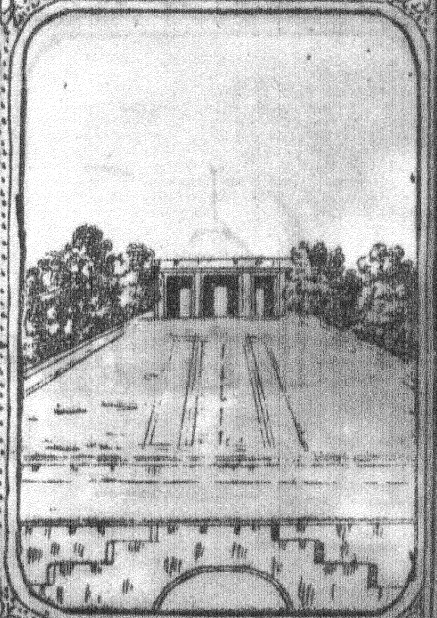

حمام قلعہ اکبر آباد نمبر ۹۸۴

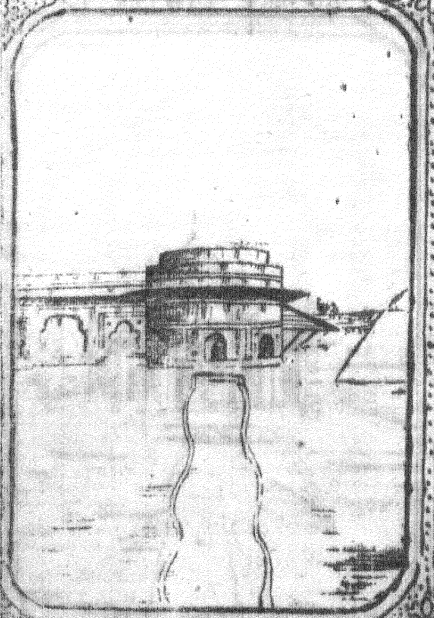

بڑی بیٹھک در قلعہ دہلی نمبر ۹۸۵

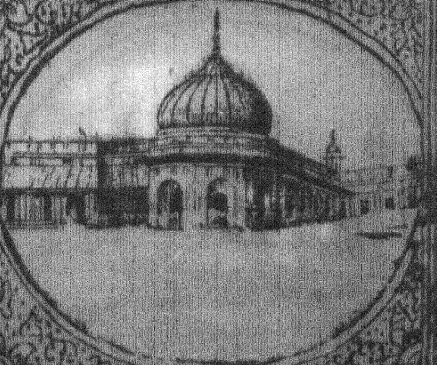

چھوٹی بیٹھک در قلعہ دہلی نمبر ۹۸۶

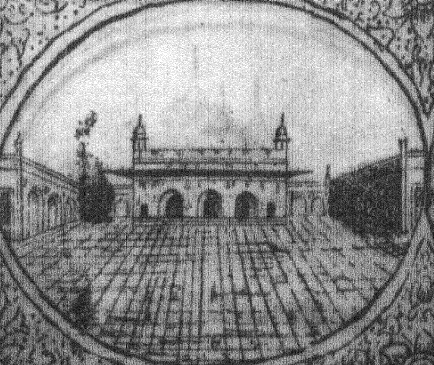

قبہ حضرت جرجس علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۹۸۷



قبہ حضرت تالوت علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۹۸۸



قبہ حضرت جالوط علیہ السلام در بیت المقدس نمبر ۹۸۹

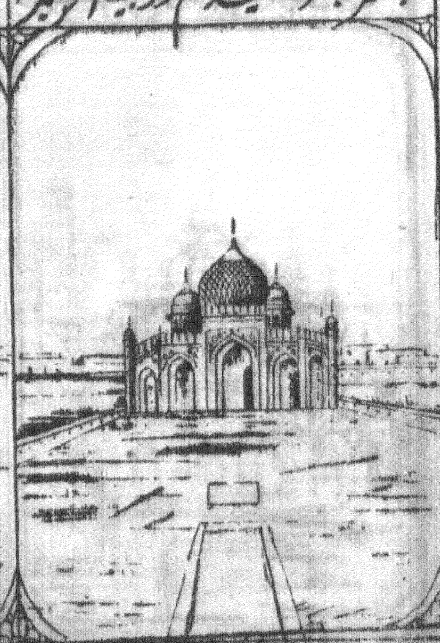

قبہ حضرت ابوداؤد علیہ السلام محدث در کوفہ نمبر ۹۹۰



مسجد سیاہ رنگ در کلکتہ نمبر ۹۹۱

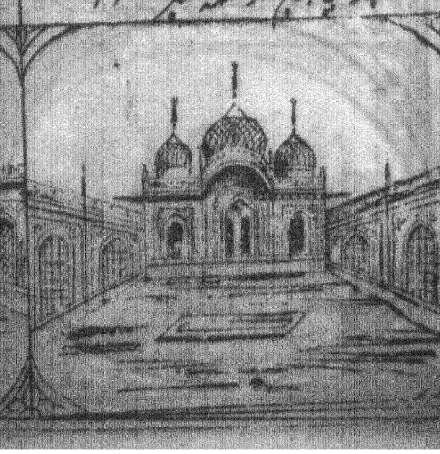

قبہ حضرت ابوہریرہ علیہ السلام در بکر شریف نمبر ۹۹۲

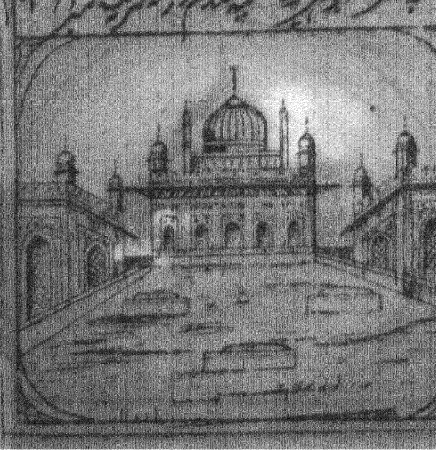

مقبرہ حضرت احمد جام در لاہور نمبر ۹۹۴

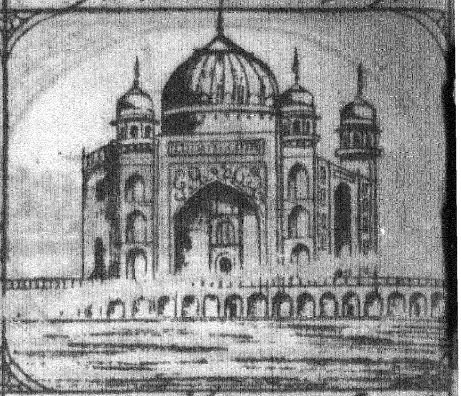

جامع مسجد اندرون جھوک گدہ متصل اجمیر شریف نمبر ۹۹۴

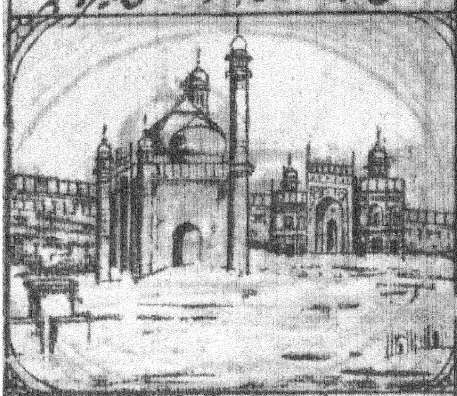

قبہ عبدالرحمن بن عوف مدینہ شریف نمبر ۹۹۵

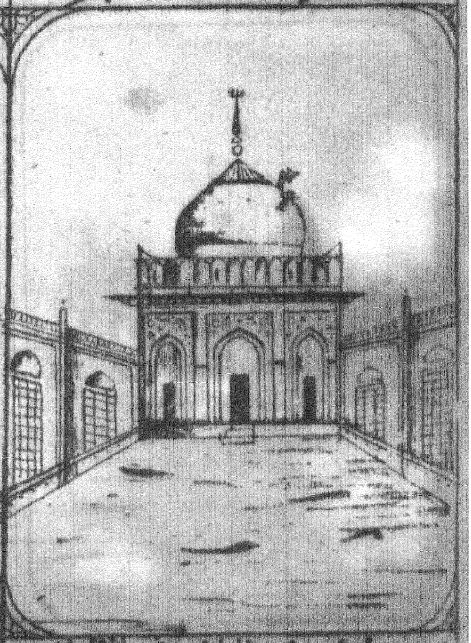

قبہ حضرت عباس عم رسول اللہ در مدینہ شریف نمبر ۹۹۶

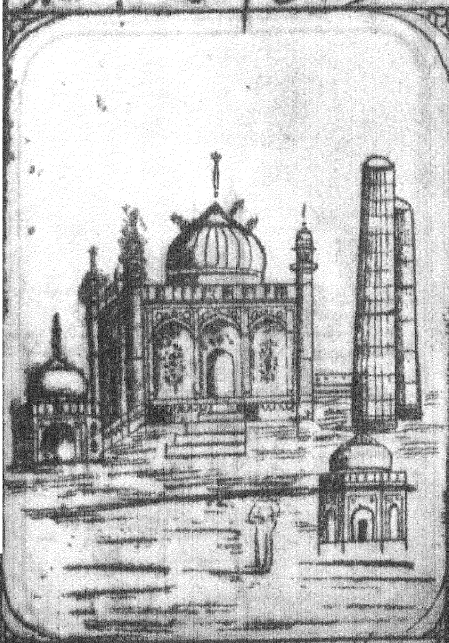

قبہ حضرت زینب بنت فاطمہ در مدینہ شریف نمبر ۹۹۷

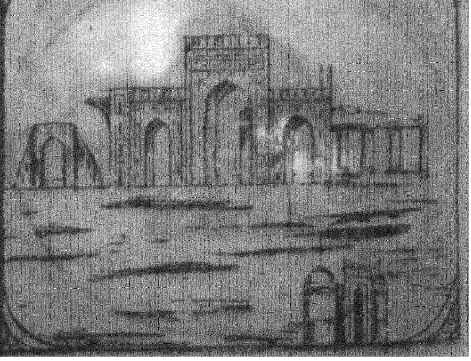

قبہ حضرت کلثوم بنت حضرت زینب در مدینہ شریف نمبر ۹۹۸

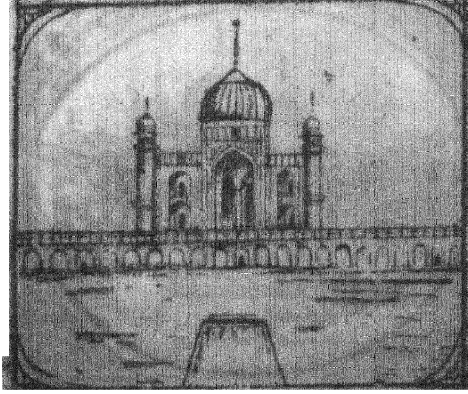

مزار مولانا فرید الدین در قطب صاحب نمبر ۹۹۹

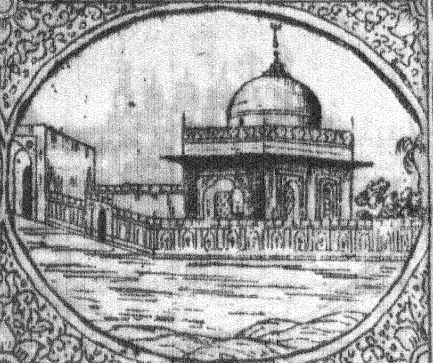

مقبرہ حضرت لوط علیہ السلام در مکہ شریف نمبر ۱۰۰۰

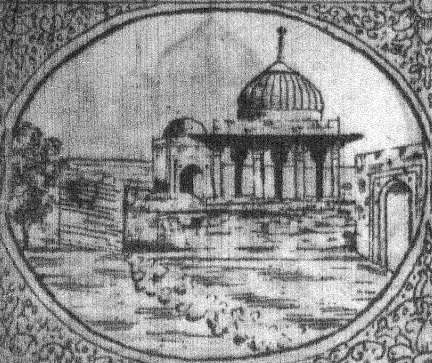

قبہ مولانا محی الدین عربی در مکہ شریف نمبر ۱۰۰۱

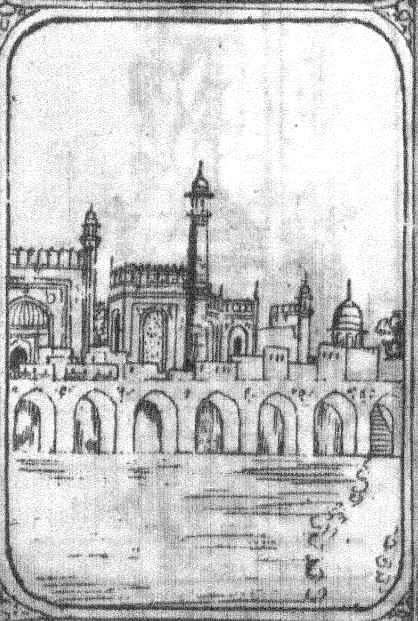

قبہ عبد اللہ اعمی در مکہ شریف نمبر ۱۰۰۲

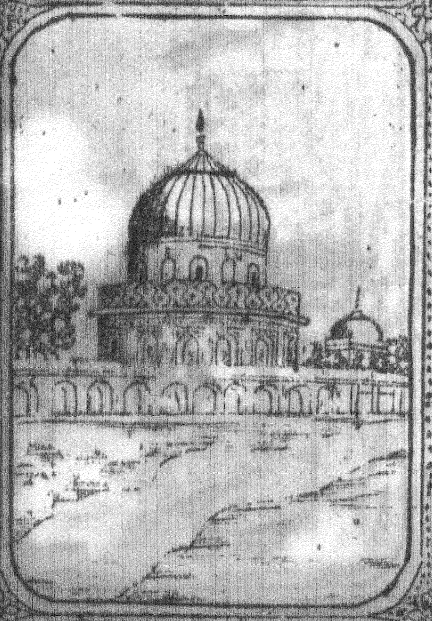

قبر ناظر محبوب علی خان در قطب صاحب نمبر ۱۰۰۳



مندر جیپال جوگی در اجمیر شریف نمبر ۱۰۰۴

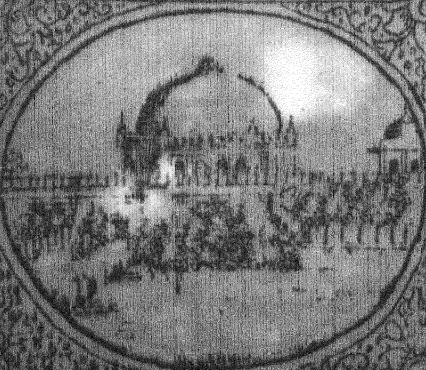

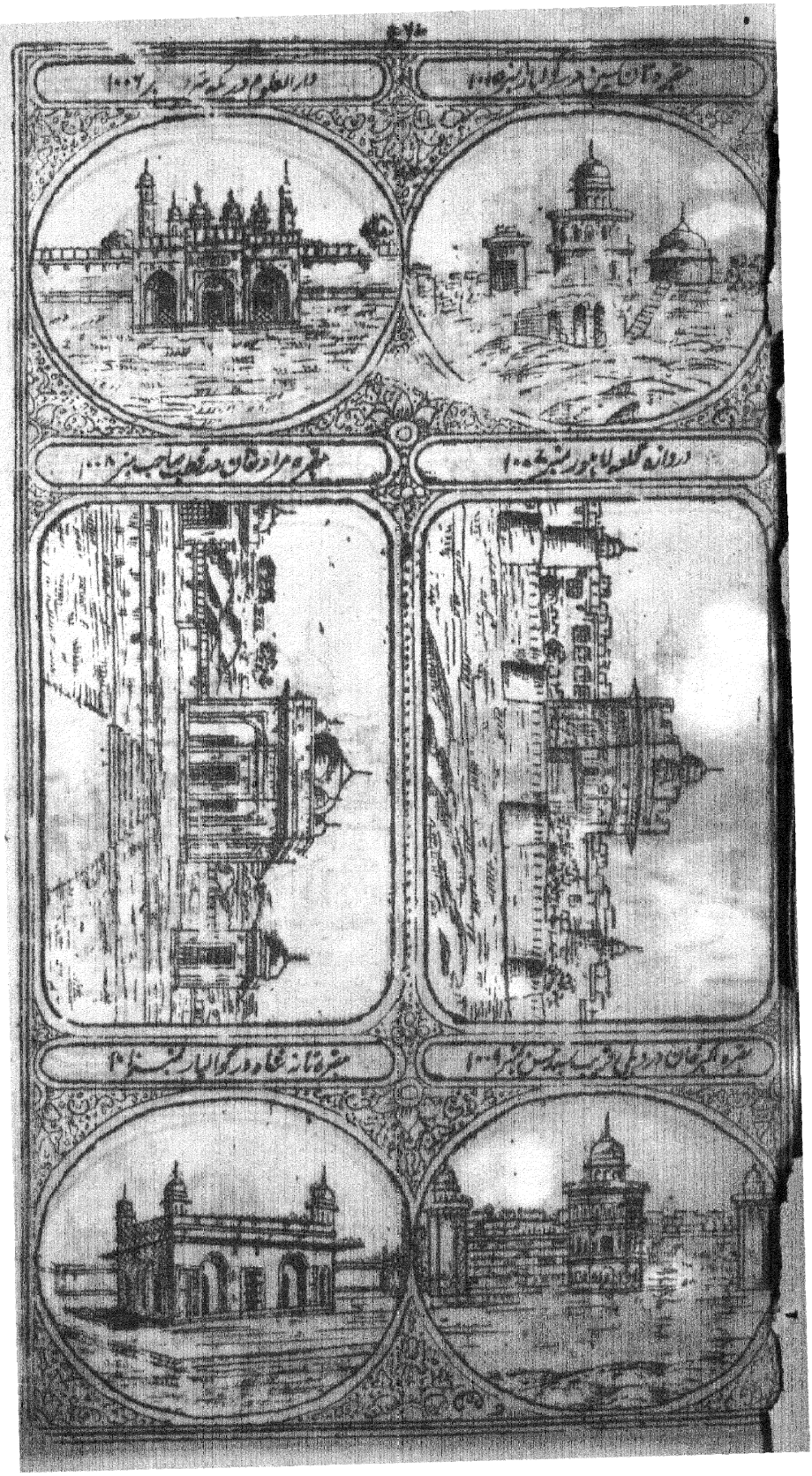
دار العلوم در مکه معظمه نمبر ۱۰۰۶
دروازه قلعه لاهور نمبر ۱۰۰۷
مقبره مراد خان در قطب صاحب نمبر ۱۰۰۸
مقبره اکبر خان در دهلی قریب سید حسن نمبر ۱۰۰۹
مقبره تانه شاه در گوالیار نمبر ۱۰

دروازہ قلعہ مصر نمبر ۱۰۱۱

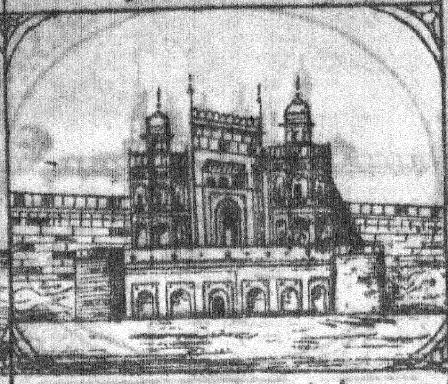

قبہ علی اصغر علیہ السلام ابن حضرت امام حسین [illegible]

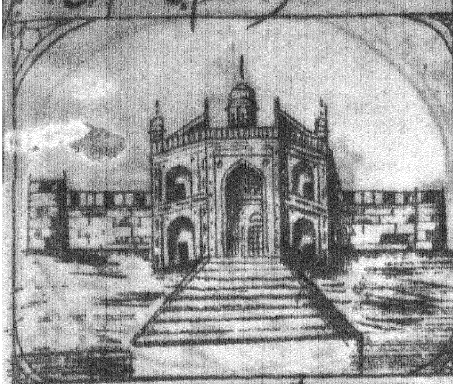

جامع مسجد مصر نمبر ۱۰۱۳

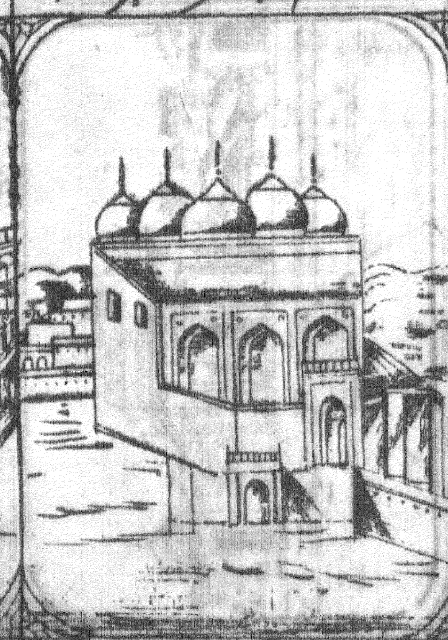

دروازہ دویم قلعہ مصر نمبر ۱۰۱۴



قبہ حضرت مریم علیہ السلام و بیت المقدس نمبر ۱۰۱۵



دیوان خانہ کلکتہ معہ مینا برج نمبر ۱۰۱۶



حالات عمارات جدید و قدیم مشہور و معروف ہندوستان و دیگر بلاد جنکی نقشہ کتاب ہذا مین نہایت کروفر کی ساتھہ مزین و منقش ہین

نمبر	نام عمارت	کیفیت
۱	نقار خانہ اندرون قلعہ دہلی	یہہ ایک دروازہ دیوان عام کی جانیکا تہا۔ اسپر نقار خانہ بادشاہی رہتا تہا اور اندر اپنی معمول پر نوبت بجتی تہی۔ اسیواسطے اسکو نقار خانہ کہتے تہے
۲	کوٹہی مرزا بابر	قلعہ معلی مین یہہ کوٹہی مرزا بابر کے نام سی مشہور تہی۔ نہایت دلکش اور قابل دید تہی
۳	رنگ محل باہر سے	دیوان عام کی پشت پر یہہ محل واقع تہا۔ تمام قلعہ مین کوئی محل اسکی برابر نہین تہ
	"	اسمین نہرین جاری تہین اور فوارہ چہوٹتے تہی۔ باغ لگا ہوا تہا گویا جنت کا ٹکڑا تہا۔
۴	رنگ محل اندر سے	اسکو امتیاز محل بہی کہتی تہے۔ اس عمارت کی بنانیوالے نے عجب عجب طرح کی کاریان
	"	اور نے رنگیان دکہلائین تہین۔ گویا آسمان پر سی جنت کو لاکر زمین پر رکہدیا تہا
	"	اسکے صحن مین ایک حوض سنگ مرمر کا اسطرح سے بنایا تہا جیسی کہلا ہوا پہول ہوتا ہی
۵	خوابگاہ سعد مثمن برج	امتیاز محل کے شمال کیجانب یہہ خوابگاہ واقع تہی۔ سر سے پاؤن تک سنگ مرمر
	"	کی تہی۔ اسمین طرح طرح سے منبت کاری کا کام اور سونیکے بیل بوٹی بنی ہوئی تہی
۶	دیوان خاص	یہہ وہی عمارت ہی جسکی اندر کے رخ محرابون کے اوپر سونیکے پانیسے یہہ شعر لکہا ہوا ہی
	"	اگر فردوس بر روئے زمین است + ہمین است و ہمین است و ہمین است + یہہ عمارت جانب شرق
	"	مشرف بدریا ہی۔ اور اوسی طرف کی درونمین جالیان لگاکر آئینہ بندی کی ہی اور
	"	جانب غرب اوسکا صحن ستر گز سے ساٹہہ گز کا ہی۔ یہہ عمارت سر سے پا تک سنگ مرمر کی
	"	اجارہ تک عقیق و مرجان کی پچہ کاری اور بیل بوٹی پہول بنی بنائی ہین۔ اجارہ کی چہت تک سونیکے مغرق
۷		

۸	مسجد سرہندی	شاہجہان کی بیوی سرہندی بیگم نے سنہ ۱۰۶۰ ہجری مین دہلی
	〃	کے لاہوری دروازہ کی باہر اسکو تعمیر کرایا تہا یہہ مسجد سنگ سرخ کی ہے
۹	تاج گنج	پچاس لاکہہ روپیہ صرف کرکے شاہجہان نے سنہ ۱۰۴۰ ہجری مین
	〃	باہتمام مکرمت خان و پسر عبدالکریم عرصہ ۸ برس مین اسکو تیار کرایا
۱۰	تاج گنج ایضاً	اور ایک لاکہہ روپیہ محصول و کاکین و سراہا وقف اس روضہ کا خرچ مقرر ہوا
	〃	اس کتاب مین اس عمارت کو تین جانب سی کہینچا ہے یہہ اکبرآباد مین واقع ہے
۱۱	درگاہ سید محمود بہار	سنہ ۷۸۰ھ مین موضع کیلوکہڑی مین یہہ درگاہ بنی۔ سید محمود بہار صاحب
	〃	بڑے ولی تہی انکی دعا سے ایک مردہ بہی جی اوٹہا تہا ہاڑکو آپ کا لقب ہے۔
۱۲	کابلی دروازہ	شاہجہان آباد کے دہلی دروازہ کے باہر جیلخانہ کے قریب پرانی دہلی کا کابلی دروازہ ہے۔
	〃	تمام سنگ خارا سی بنا ہوا ہے۔ لیکن روکار سنگ سرخ کی ہے۔ شاید اسی ہمایون نے بنایا ہو
۱۳	جامع مسجد	یہہ عمارت نہایت خوبصورت اور خوش نما ہے اسن باعث سی اسکے کئی جانب
	〃	نقشے کئی ہین اس کو جہان نما بہی کہتے ہین یہہ مسجد دہلی مین ہے سنہ ۱۰۶۷ھ
	〃	مین شاہجہان بادشاہ نے دس لاکہہ روپیہ علاوہ پتہر وغیرہ کی صرف کرکے
	〃	باہتمام سعداللہ خان و دیوان علی و فاضل خان خانسامان کی تیار کرایا۔
	〃	اسکی بنیاد سنہ ۱۰۶۰ھ مین دسوین شوال کو پڑنے شروع ہوئی اور چہہ برس
	〃	کے عرصہ مین یہہ مسجد بنی اسمین ہر روز پانچہزار راج و مزدور سلیدار سنگتراش
	〃	کام کرتے تہی یہہ مسجد طولاً ۹۰ گز عرضاً ۸۰ گز ہے اسکا ایک مینار بجلی سے
	〃	گر پڑا تہا سرکار انگریزی نے اوس مینار کو بنوا دیا۔ اس کے درون کے
	〃	دونون سمت دو مینار ایکسو تیس ۱۳۰ فٹ فرش سے چوٹی تک بلند ہین جنپر وقت
	〃	اسپر چڑہتے ہین اور اسکی اوپر کی بارہ دری مین کہڑے ہوکر دہلی کو دیکہتے
	〃	ہین تو شہر مثل کٹورہ کے نظر آتا ہے۔ ایکسو چھتیس ۱۳۶ گز کے عرض و طول مین

		اس مسجد کا صحن ہے اور پندرہ گز سے بارہ گز کا حوض سنگ مرمر کا
	جامع مسجد	بنا ہوا ہی اور بیچ کی در جو بڑی ہے جسپر موزن آواز بلند تکبیر وغیرہ یا کلام امام کو
	〃	کہتے ہین - اور تین دروازہ برنج کیواڑون سی آراستہ ہین جنوبی دروازہ
	〃	جو چتلی قبر کی طرف ہی اوسمین تینتیس ۳۳ سیڑہیان ہین اور شمالی دروازہ
	〃	جو پایہ والون کی طرف ہی اوسمین اونتالیس ۳۹ سیڑہیان ہین - اور
	〃	شرقیہ دروازہ جو خاص بازار کیطرف ہی اوسمین پینتیس ۳۵ سیڑہیان ہین
	〃	اس مسجد مین گیارہ دربڑے عالیشان ہین منجملہ اون کے ایک در نہایت
	〃	بلند ہی اسمین مکبر ہے - اور ہر در کی پیشانی پر تاریخ تعمیر مسجد اور زر مصفا
	〃	کندہ ہی - اسی مسجد کا ایک دروازہ جو قلعہ معلی کی جانب ہی - نمبر ۱۵ مین کہیجا ہی
۱۴	شیر منڈل	پرانہ قلعہ مین شیر شاہ نے سنہ ۹۴۸ھ مین اپنی مسجد کے پاس ایک
۱۵	دروازہ جامع مسجد ازطرف قلعہ دہلی	عمارت سہ منزلی بنائی اور اسکا نام شیر منڈل رکہا - اور ہمایون نے
		اوسکو اپنا کتب خانہ بنایا اسی کی چھت پر سی ہمایون گر کر مرگیا
۱۶	تبرجہ	موٹہہ کی مسجد کے پاس تین برج برابر برابر ہین - اور تینون برجون کے نقشہ
۱۷	〃	کتاب کی نمبر ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ مین کہیجے ہین - مگر معلوم نہین کہ کس
۱۸	〃	نے بنائے لیکن سلطان سکندر کے عہد مین جو پٹہانون کی عملداری کا وقت
	〃	تہا بنے ہین ان تینون مین تین قبرین ہین ایک مین بڑے خان کی قبر ہی
۱۹	مقبرہ ہمایون بادشاہ	یہہ مقبرہ نہایت مشہور و معروف ہی - اسباعث سی اسکو بہی کئی جانب سی
	〃	کہینچا ہے - اس مقبرہ کی طیاری مین پندرہ لاکہہ روپیہ صرف ہوئے
	〃	اور سولہ برس کے عرصہ مین تیار ہوا - اسکو نواب حاجی بیگم زوجہ ہمایون نے
	〃	سنہ ۹۶۹ھ مین جو اکبر بادشاہ کا وقت تہا تعمیر کرایا - یہہ دہلی سے
	〃	تین میل پڑے ہے - ایسی خوشنما اور خوبصورت عمارت روی زمین پر نہین ہے

۲۰	مقبرہ منصور علیخان	سنہ ۱۱۶۰ھ مین شجاع الدولہ نے اپنی والد ابو المنصور خان بہادر صفدر جنگ
	〃	جو احمد شاہ بادشاہ کے وزیر تہی اونکا مقبرہ بنایا اور یہین دفن کیا۔ اس کے
	〃	تیاری مین تین ۳ لاکہہ روپیہ صرف ہوا اور اس کی پیشانی پر یہہ کتبہ کندہ ہے
	〃	چو آن صفدر عرصہ مردمی + ز دار فنا گشت رحلت گزین + چو این سال تاریخ او شاد
	〃	کہ بادا مقیم بہشت برین + یہہ مقبرہ دہلی سے پانچ میل جانب جنوب واقع ہی۔
۲۱	مینار قطب صاحب مع دروازہ قوۃ الاسلام	ایسی خوشنما عمارت روئے زمین پر نہین ہے اس کے نقشے بہت سے نمبرون مین
		ہر جانب سی کیے گئی ہین مفصل حال اسکا یون ہی کہ سلطان شمس الدین
	〃	التمش نے سنہ ۶۲۶ھ مین یہہ لاٹہہ قطب صاحب کے مزار کے پاس جو دہلی سے گیارہ
۲۲	مینار قطب صاحب از طرف برجی	میل کی فاصلہ پر لب سڑک گوڑگانوہ واقع ہی بنائی۔ قطر اسکا قریب
		باون ۵۲ فٹ کے اور بلندی دو سو اڑتیس ۲۳۸ فٹ ایک انچ ہی۔ مگر آثار الصنادید
	〃	مین اسکا قطر باون فٹ اور رہنمائی دہلی مین سینتالیس فٹ دو انچ نیچے سی
	〃	اور اوپر کا قطر نو ۹ فٹ لکہا ہے۔ اس کے اندر گردش دار سیڑہیان ہین۔
	〃	یہہ مینار پانچ درجون پر منقسم ہی ہر درجہ کو ایک کہنڈ کہتی ہین۔ اول
	〃	کہنڈ ۵۴ فٹ ۱۱ انچ کا ہی۔ اوسمین ۱۲۵ سیڑہیان ہین۔ اور دوسرا
	〃	کہنڈ ۵۰ فٹ ۸ انچ کا ہی۔ اسمین ۷۵ سیڑہیان ہین۔ اور تیسرا
	〃	کہنڈ ۴۰ فٹ ساڑے نو ۹ انچ کا ہی۔ اسمین ۶۵ سیڑہیان ہین۔ اور چوتہا
	〃	کہنڈ ۲۵ فٹ ۴ انچ کا ہی۔ اوسمین ۴۵ سیڑہیان ہین اور پانچوان
	〃	کہنڈ ۲۲ فٹ ۴ انچ ہے۔ اسمین ۳۹ سیڑہیان ہین۔ اور
	〃	ہر کہنڈ کے انجام پر ایک چہجہ ہی۔ جہان آدمی جا کر دم لیتے ہین
	〃	اور آخر کہنڈ پر سرکار نے کٹیرا برنجی لگوا دیا ہی۔ تاکہ اگر کوئی شخص چڑہی
	〃	تو ہوا کی جہوکے سے نیچے نہ گر پڑے۔

۲۳	روضہ سکندرہ	اسمین اکبر بادشاہ کی قبر ہے۔ سنہ ۱۰۱۴ھ مین جہانگیر بادشاہ نے بیس
۲۴	نمبر علم مسجد	لاکھ روپیہ صرف کرکے اسکو تیار کرایا۔ بعد تیار کرانے کے سنہ ۱۰۳۶ھ مین
۲۵-۲۶	دروازہ ہائے قوت الاسلام	محمد معز الدین شاہ نے سنہ ۹۲ھ مین قطب صاحب کے درگاہ کے پاس اس مسجد کو
۲۷-۲۸	〃	بنانا شروع کیا۔ ہنوز پوری نہوئی پائی تہی کہ بادشاہ ملک بقا کو راہی ہوئے
۲۹	ادبی لاٹھہ	سنہ ۱۱ھ مین سلطان علاء الدین نے اس لاٹھہ کو مسلمانون کی طریق پر بنانا
	〃	شروع کیا تہا۔ مگر زندگی نے وفا نہ کی صرف اتنی ہی بنکر رہ گئی۔ جو پہتر اسپر
	〃	لگا ہوا تہا وہ اوکھڑ گیا ایک ڈہم سا باقی ہے۔ یہہ لاٹھہ دوسو ستاون فٹ
	〃	مدور اور بیاسی فٹ قطر مین۔ اور ستاسی فٹ بلندی مین ہے۔
۳۰-۳۱	دروازہ مقبرہ ہمایون	یہہ نمبر اکتیس و بتیس مین جو دروازہ کہیچ ہوئے ہین۔ انکا حال مقبرہ مین لکہا گیا
۳۳-۳۴	دروازہ ہائے سرائے	ہمایون کے مقبرہ کے پاس جو سرائی ہی اوس کی یہہ دونون دروازہ ہین اس سرائے
	〃	کو سنہ ۹۶۸ھ مین حاجی بیگم زوجہ محمد ہمایون بادشاہ نی بنایا ہی۔ تین سو
	〃	عرب اسمین مینہ تہے آباد ہوئی تہی۔ اسی سبب سے اسکو عرب سرائے کہتے ہین
۳۵	دروازہ قلعہ شاہجہان آباد	یہہ دروازہ قلعہ شاہجہان آباد کا ہی۔ اور اسکے دروازہ اور نمبرون مین کہیچ گئے
	〃	ہین اس قلعہ کو سنہ ۱۰۳۸ھ مین شاہجہان نے بنوایا تہا محیط اسکا ڈیڑہ میل
	〃	اور قطر ایکہزار آٹہہ سو فٹ بیس برس کے عرصہ مین پچاس لاکہہ روپیہ صرف ہوکر تیار ہوا
۳۶	درگاہ امام ضامن	قطب صاحب کے لاٹہہ کے نیچے جو مقبرہ ہے اوسکو امام محمد صلی شہید نے سنہ ۱۲۱۳ھ مین
	〃	اپنے جی نے جی یہہ مقبرہ بنایا۔ اور بعد وفات کے انہین دفن ہوئے انکو
	〃	سید حسین پائمنار بہی کہتے ہین۔ مقبرہ اگرد سنگ مرمر کا فرش ہے اور دیوار و سیر
۳۷	درگاہ حضرت سلطان غاری	سلطان شمس الدین التمش نے سنہ ۶۲۰ھ مین اسکو تعمیر کرایا تہا چار طرف
	〃	اسکے مکان ہین اور غرب مین ایک سنگ مرمر کی مسجد ہے بیچ مین ایک
		غار ہے جہان اصل قبر ہے پندرہ سیڑہیان اوتر کر غار مین جاتے ہین

۵۲	کشمیری دروازہ	یہہ دہلی کا دروازہ ہی۔ اسی دروازہ پر سے سرکار نی دہلی کو فتح کیا تہا۔
۵۳	نگمود گہاٹ	یہہ گہاٹ دہلی کے کلکتی دروازہ اور نگمود دروازہ کے درمیان مین ہے
	〃	یہان سی پل سلیم گڈہ اور قلعہ اور سلیم گڈہ معہ تمام گہاٹون کی کہینچا گیا ہی
۵۴	مقبرہ غیاث الدین	سنہ ۱۲۸۶ع مین کیقباد بادشاہ نی تعمیر کرایا تہا۔ یہہ مقبرہ قطب مین ہی۔
	بل بن	اس مقبرہ کا پتہر کچہہ تو اوکہڑ کر لکہنؤ کو گیا اور کچہہ مکانات مین صرف ہوا صرف ایک ڈہیر باقی ہی
۵۵	مسجد کہڑکی	سنہ ۱۳۸۰ع مین ... خانجہان خان نے فیروز شاہ کی عہد مین
	〃	یہہ مسجد بنائی ہی اور یہہ واقع ہی موضع کہڑکی متصل ست پلہ اس مسجد مین زمیندار سبی
	〃	ہین یہہ جو کہونٹی ہی اور نئی قطع کی ہی کہین ایسی مسجد نہین ہے شاید روم مین ہو
۵۶	مقبرہ سلطان بہلول	سنہ ۸۵۴ھ مین سلطان سکندر نے حضرت روشن چراغ دہلی کے مزار کے پاس
	لودہی	جو ایک مقبرہ ہی جسمین پانچ برج ہین اپنی والد کا مقبرہ بنایا تہا۔
۵۷	مزار سر نالہ	روشن چراغ دہلی کی نالہ کی نیچی یہہ مزار واقع ہی مگر معلوم نہین کہ یہہ کس کا مزار ہے۔
	〃	نالہ کے سرے پر واقع ہی جب کبہی نالہ مین پانی بہتا ہوگا۔ تو یہہ جگہہ نہایت سیر کی ہوگی
۵۸	درگاہ یوسف قتال	کہڑکی کی مسجد کے قریب شیخ علاء الدین نواسی شیخ فرید شکر گنج نے سنہ ۶۳۰ھ
	〃	مین یہہ درگاہ بنائی۔ شیخ یوسف قتال مرید ہین قاضی جلال الدین لاہوری کی
۵۹	مقبرہ لنگر خان	یہہ مقبرہ بہی قابل دید ہے۔ اور بہت مشہور ہے۔ موضع زمرد پور مین جو شاہجہان
	〃	آباد سی چار کوس پر جنوب کیطرف واقع ہی اوسی کے گرد نواہ مین یہہ مقبرہ ہے
۶۰	درگاہ شیخ صلاح الدین	موضع کہڑکی کے متصل یہہ درگاہ فیروز شاہ کی وقت مین بنی تہی اسپر ایک گنبد ہے
	〃	اوس کے چارون طرف جالیان ہین۔ سنہ ۷۵۴ھ مین کچہہ اور قبرین جو ایک چہوٹی
	〃	سے گنبد مین ہین یہہ تغلق شاہ کی وقت کی ہین۔
۶۱	ست پلہ	محمد عادل تغلق شاہ نی یہہ پل سنہ ۷۳۷ھ مین بنوایا تہا۔ اسمین سات دہین۔

۶۲	حضرکی گنبٹی	سنہ ۸۴۴ھ میں ابوالفتح مبارک شاہ نے اپنے والد خضر خان کا مقبرہ اکھل کے سرحد پر بنایا تھا۔ اب بالکل ٹوٹ گیا۔ اسی مقام پر سے ایک نہر سرکار نے نکالی ہے
۶۳	مسجد مولانا جمالی	〃 مولانا جمالی کی درگاہ کی پاس یہہ مسجد نہایت عمدہ بنی ہوئی ہی۔ شاید ہمایوں کی عہد مین یہہ مسجد بنی ہو کیونکہ ہمایون بادشاہ کی عہد کی عمارتین بہت ملتی ہی۔
۶۴	جیل خانہ	〃 اصل مین یہہ فرید خان کی سرائی ہی جسکو سنہ ۱۰۱۱ھ مین جہانگیر کی عہد مین فرید خان نی بنایا تھا۔ اب اسمین سرکاری جیلخانہ ہی۔
۶۵	برج اندرون حلقہ	اس مقبرہ کو کوئی تو ہمایون کے بھائی مرزا کامران کا مقبرہ بتلاتا ہی اور کوئی نظام سقہ
	مقبرہ ہمایون	جس نے چام کی دام چلائی تھی اور نصف روز بادشاہت کی تھی۔ مگر صحیح نہین
۶۶	مقبرہ سلطان سکندر	سکندر لودہی نی اپنے باپ کا مقبرہ سنہ ۸۸۴ھ مین بنوایا تھا۔ یہہ مقبرہ روشن
	بہلول لودہی	چراغ دہلی کی درگاہ کے مغرب مین ہی۔ یہہ عجیب انداز کا بنا ہوا ہی۔
۶۷	مسجد بمقبرہ متصل	منصور کی مقبرہ کی سامنی ایک برج اور مسجد بنی ہوئی ہی۔ اسکا حال تو
	مقبرہ خیر پور	معلوم نہین ہوا۔ مگر اسمین شک نہین کہ یہہ عمارت یہانون کی وقت کی ہی۔
۶۸	مقبرہ خیر پور	منصور کے مقبرہ کی سامنی جو برج ہی جسکا حال مسجد کے ساتھہ لکھا گیا سو ہی مقبرہ ہے
۶۹	مسجد عیسیٰ خان	عیسیٰ خان حجابی نی سنہ ۹۵۲ھ مین بعہد اسلام شاہ یہہ مسجد بنوائی تھی یہہ مسجد عمر سرائی
	〃	مین عیسیٰ خان حجابی کے مقبرہ کی پاس ہے۔ عیسیٰ خان بڑا امیر تھا۔
۷۰	قلعہ رائی پتھورا	سنہ ۵۳۸ھ مین رائی پتھورا آخیر راجہ ہندوستان نی یہہ قلعہ بنایا تھا جب سلطنت
	〃	مسلمانون کی گھر انمین آئی تو لوی اسکا پھیر گیرا۔ یہہ قطب مین ہی۔
۷۱	نیلا برج متصل مقبرہ سلطان	یہہ برج نیلا رنگ کا ہی جسکا نام بھی اسی رنگ سے ہی۔ یہہ مقبرہ کس کا ہی اسکا حال معلوم نہین ہوا
۷۲	بہول بہلیان	اصل مین یہہ مقبرہ ادہم خانی کا ہی۔ اور ادہم خان اکبر بادشاہ کی کوکا تھا جسنے اتگہ
		محمد خان اتگا کو انہون نے مار ڈالا۔ تو بادشاہ کی غصہ مین انکر خان مذکور کو قلعہ پر سے گرا کر
		مار ڈالا سنہ ۹۶۹ھ مین اکبر بادشاہ نی قطب صاحب کے لایہہ اوپر یہہ برج بنا کر اسمین

اشعار دروازہ اندرون درگاہ

محمد شاہ بہادر شاہ عالمی بادشاہ کی بنائی ہوئی مزار کے احاطہ کے اندر جو دروازہ ہے اسکے اوپر جو اشعار لکھے ہوئے ہیں

درگاہ خواجہ قطب الدین	یہہ درگاہ بہت مشہور ہی - میری مجال کہان ہی - کہ آپ کے کمالات
بختیار کاکی	ظاہری اور باطنی کا حال لکھون سب پر از ہر من آشکس ہین آپکا مزار مبارک
//	کچہ سہی - اور قبر شریف بہی صرف مٹی کا ڈہیر ہے - وفات آپکی شب دوشنبہ
//	۱۴ ربیع الاول سنہ ۶۳۳ھ مین ہوئی - جسکو سنہ ۹۵۰ھ تک چہہ سو برس ہوئے ہین
//	ہوتی ہین - ایک مرتبہ شیر شاہ شکار اس طرف آیا - اور مزار کے پاس کہڑے
//	ہوکر چارون طرف تیر پہینکے جہان جہان تیر گرے وہان وہان ایک ایک دروازہ
//	بنواکر چار دیواری بنوادی تہی - مگر اور لوگون نی اسکو مختصر کردیا ہی -
//	یہہ چار دیواری اول مرتبہ کی سنہ ۹۴۸ ہجری مین بنی تہی - اوس کے بعد سنہ ۱۰۳۴ھ
//	مین خلیل خان نی پہر تعمیر کرائی - مگر جو دیوار سنگ مرمر کی جالی دار ہی ہوئی
//	اب موجود ہی - وہ سنہ ۱۱۳۳ھ مین فرح سیر بادشاہ نی بنوائی ہی - جسکو
//	سنہ ۱۲۹۵ھ تک ایکسو پہہ برس ہوئی - اور دروازہ جو اسوقت موجود ہین اون
اشعار دروازہ غربی	یہہ اشعار کندہ ہین - خلق کردین گنج سعادت نصیب - آخر گہر نثار شاکر خان منصب
	گفتم چہ نویسم رقم تاریخش - رضوان بدر اسرار در جنت گفت - در زمان شہ
اشعار دروازہ جانب	جہان اسلام - شد بلند در لشہر جناب - گرچہ صد ہست باب جنت را
احاطہ ملابج	لیس باب بمثل ہذا الباب - کرد شخص بنا کہ دربانش یوسف ثانی - از حق سبحانہ
//	خطاب - چون ز تاریخ نام کردم عرض - گفت درگاہ خواجہ
اشعار دروازہ متصل	اقطاب - در زمان آفتاب چرخ دولت شیر شاہ - شاہ
مجلس خانہ	را بہ باب کوکب موکب گردون غلام - این عظیم القدر
//	درگاہی کہ اندر باب او - صادق آمد قول ہذا الباب من -
//	دار السلام - بود بست و چار و نہ صد سال از ہجرت کہ شد
//	از اہتمام شیخ دین پور خلیل الحق تمام - ۱۱۳۳ھ مین ابو المظفر سراج الدین

۷۵	درگاہ قطب صاحب	از سعی کمترین غلامان شہریار - با اعتقاد معتقد کامل العیار
	"	رفتند قدسیان بدیار بہشت عدن تاریخ یافتند حصار بہشت
	"	با کمترین غلامان معتقدان سنہ جلوس فرخ سیر شاہی اتمام یافت سنہ ۱۱۳۰ھ
	اشعار دروازہ بیرون درگاہ	راقمہ عبداللہ شیرین رقم ... شاہجہان خسرو انام فرخ سیر شہنشاہ نہ آسمان غلام
	"	کرد مزار خواجہ دین قطب نہ فلک گرد دیگر روضہ او آدم پاک تعمیر شد مجز زیبا و منتظم
	"	مانند قبلہ اشرف چون کعبہ محترم
	درگاہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رح	یہہ مزار تالاب شمسی کی کنارہ پر واقع ہی - یہہ مقبرہ آپکی انتقال کی بعد
		بنا آپکی تاریخ ولادت شیخ اولیا ہی - اور تاریخ وفات فخر العالم ہے
	بتخانہ رائی پتہورا	حقیقت یہہ ہی - کہ پہلی اس مقام پر جہان اب مسجد قوت الاسلام ہے رائی
	"	پتہورا کا بتخانہ تہا - اور یہہ ایسا نامی گرامی تہا - کہ سومناتہہ کی بتخانہ کو
	"	اسکا ہم سر جانتی تہی - جب سلطان معز الدین بن محمد سام نی جو سلطان
	"	شہاب الدین کی نام سی مشہور ہے - سنہ ۵۸۷ھ مین رائی پتہورا کو
	"	شکست دی اور اس بتخانہ کو فتح کیا - اوسوقت اس کے تمام بت توڑ ڈالی
	"	اور مسجد قوت الاسلام کی بنا ڈالی اسوقت سی یہہ ایسا ہی ٹوٹا پہوٹا ہی -
۷۶	کوٹلہ فیروز شاہ	سنہ ۷۵۵ھ مین فیروز شاہ بادشاہ نی سرحد موضع کعبین مین یہہ کوشک بنایا
	"	اور اوس کے متصل شہر بنایا اس کوشک مین تین نقبین تہین اون نقبونکی
	"	راہ سی فیروز شاہ اپنی محل کی عورتون سمیت سواریون پر سوار ہوکر اوسمین
	"	چلے جاتی تہی ایک نقب پانچ جریب لمبی دریائی جمنا کیطرف دوسری دو
	"	کوس لمبی جہان نما کیطرف تیسری پانچ کوس لمبی پرانی دہلی کیطرف تہی -
	سنہری مسجد کوتوالی	سنہ ۱۱۳۴ھ مین بعہد محمد شاہ روشن الدولہ نی یہہ مسجد بنائی اسکی برج معہ کلسونکی
	"	سنہری مین یہہ مسجد بنی ہے جسمین یہہ کرنا درشاہ نی سنہ ۱۷۳۹ء مین قتل عام کا حکم دیا تہا

	〃	اس مسجد کی پیشانی پر یہہ کتبہ کندہ ہی۔ بعہد بادشاہی ہفت کشور + سلیمان فر
	〃	محمد شاہ داور + بنظر شاہ بیگم آن قطب آفاق + شد این مسجد بزینت در جہان طاق
	〃	خدا نیست لیک از روی احسان + بنام روشن الدولہ ظفر خان + یہہ مسجد
	〃	شاہجہان آباد مین کوتوالی چبوتری کے پاس ہے۔
۷۸	دہلی دروازہ قلعہ شاہجہان آباد	یہ دروازہ شہر کے دہلی دروازہ کی مقابل مین ہے۔ اور درمیان مین ایک نہر ہی
		جو ہمیشہ جاری رہتی ہی جس قلعہ کا یہہ دروازہ ہی۔ اوسکو سنہ ۱۰۵۸ھ مین
	〃	شاہجہان نے آٹھہ برس کے عرصہ مین پچاس لاکھہ روپیہ صرف کرکے تیار کرایا تھا
۷۹	شاہ برج	یہہ برج عجائب روزگار شاہجہان کا بنایا ہوا قلعہ شاہجہان آباد مین ہے۔
۸۰	بہادون	قلعہ شاہجہان آباد کی باغ حیات بخش کے جانب جنوب ایک مکان سنگ مرمر کا بہت
	〃	نفیس ہے اس کو بہادون کہتے ہین۔ اس مکان مین بیشتر نہر بہشت سے نہر آتی تھی
	〃	اور چادر ہوکر پڑتی تہی۔ اوس سے ایسا معلوم ہوتا تہا کہ گویا بہادون کا مینہہ برستا ہے
۸۱	ہیرا محل	قلعہ شاہجہان آباد مین بہادر شاہ کا بنایا ہوا یہہ مکان قابل دید تہا۔
۸۲	ظفر محل	سنہ ۱۲۴۲ھ مین مہتاب باغ کی حوض کے بیچ مین ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ
	〃	نی یہہ عمارت بنائی تہی۔ اسکی چارون طرف غلام گردش کی طور پر مکان اور کہنیون
	〃	حجری اور ضلعون مین نشیمن اور ایک طرف جانی آنیکا پل بنا ہوا تہا۔ یہہ مکان قلعہ
۸۳	ساون	دہلی کی قلعہ مین باغ حیات بخش کے جانب شمال یہہ عمارت نری سنگ مرمر
	〃	کی بنی ہوئی تہی۔ اس مکان مین نہر کی باعث پانی کی آمد اور چادر کا پڑنا
	〃	اور زور شور سی پانیکا بہنا ایسا معلوم ہوتا تہا جیسی ساون کا مینہہ برستا ہی۔
۸۴	جنتر منتر دوائر العظام	یہہ ایک آلات جنتر منتر مین سی ہے جو محمد شاہ کی وقت مین بنی تہی بہر حال یہہ
	〃	عمارت رصد خانہ ہی اور حالات کواکب اور گردش ثوابت و سیار اور اختلاف یوم
	〃	و لیلہ اور طالع اور مطالع بلد۔ اس سے معلوم ہوتے ہین اور ہر طرح کی رصد کیجا سکتی ہی

۸۵	کرہ مقعر	یہہ دونون جو نمبر ۸۵-۸۶ مین نقشی ہین جنتر منتر ہی کی آلہ ہین -
۸۷	جہاز	قطب صاحب مین دریای شمسی کے کنارہ پر ایک عمارت ہی اوسکو لال محل بہی
	//	کہتے ہین یہہ عمارت کسی سوداگر نی بطور خانقاہ کی فقرا کی لیی بنائی تہی اب جو
۸۸	جنتر مقیاس	یہہ جنتر منتر کی ایک آلات مین سے ہی جو دہلی ہی تہوری دور پر واقع ہی -
۸۹	مزا حضرت بہاءالدین	یہہ مزار مذہبیہ باغمین قطب صاحب کے شمسی تالاب کے پرلی کنارہ پر واقع ہی -
۹۰	دوایر الظل	یہہ بہی جنتر منتر کا آلہ ہی اور یہہ کل آلات دہلی مین ایک ہی جگہہ واقع ہین
۹۱	درگاہ سید حسین رسول نما	سنہ ۱۰۱۳ھ مین یہہ درگاہ عالمگیر کے عہد مین بنی تہی یہہ صاحب سید عثمان نامی
۹۲	خضری دروازہ	شاہجہان آباد کی قلعہ کا یہہ دروازہ جانب دریای جمنا واقع ہی اوسکو لایق دیکہی
۹۳	درگاہ شاہ ترکمان	دہلی کی ترکمان دروازہ کی پاس یہہ درگاہ ہی شمس العارفین اسکا نام ہی -
	//	سنہ ۶۲۱ھ مین اونہی وفات پائی - ہر برس یہان میلہ المبنت کا بڑی دھوم ہوتا ہی
۹۴	موٹہہ کی مسجد	شہاب الدین سلطان سکندر نے سنہ ۹۴۰ھ مین یہہ مسجد بنوائی اور بعضی
		یہہ بہی کہتی ہین کہ کسی شخص نی ایک موٹہہ کا داتا پایا اور بہت عرصہ تک اوسکو
		رکہا کیا جب وہ بہت سی ہوئی تو اوسی فروخت کرکی یہہ مسجد بنائی -
۹۵	مسجد روشن الدولہ	سنہ ۱۰۵۸ھ مین روشن الدولہ نی یہہ مسجد بنوائی - یہہ دہلی مین واقع ہی
۹۶	کالی مسجد	سنہ ۱۰۸۹ھ مین خان جہان نی یہہ مسجد بنائی تہی - اب شاہجہان
۹۷	بدیع منزل	اسکو بہی منڈل ہی کہتی ہین یہہ فیروز شاہ بادشاہ کی بنائی ہوئی ہی - فیروز شاہ
	//	نی ایک نقب اس مکان سی اور فیروز آباد تک جو تین کوس کی فاصلہ پر ہی
	//	بنائی تہی - اوس کے اندر سی حوض خاص مین فیروز شاہ نہانی آیا کرتی تہی
	//	اور بعضی تواریخ سی یہہ ثابت ہوتا ہی کہ اسکو محمد عادل تغلق شاہ نے
	//	سنہ ۷۲۸ھ مین بنایا ہی - اور سلطان سکندر لودہی کی وقت مین
	//	شیخ عبدی طاہر اسی برج مین رہا کرتی تہی فیروز شاہ کی تعمیر کا زمانہ ۷۵۵ھ تہا

۹۸	شاہ مردان	سنہ ۱۱۴۱ھ مین جو محمد شاہ کا زمانہ تہا۔ نواب قدسیہ بیگم زوجہ محمد شاہ بادشاہ نی
	〃	منصور کے مقبرہ کی قریب یہہ درگاہ بنائی یہان حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی
	〃	قدم مبارک کا نقش ایک سنگ مرمر کی حوض مین ہے۔ دسوین محرم کو یہان تعزیہ دفن
۹۹	مسجد دروازہ مقبرہ منصور علیخان	شجاع الدولہ نے ابو المنصور خان بہادر صفدر جنگ وزیر احمد شاہ بادشاہ کا یہہ مقبرہ ہے یہہ
	〃	سنہ ۱۱۶۷ھ مین تعمیر کرایا۔ شجاع الدولہ صفدر جنگ کی بیٹی تہی یہہ دروازہ مقبرہ
۱۰۰	مقبرہ مبارکپور کوٹلہ	سنہ ۸۳۷ھ مین محمد شاہ نی معز الدین ابو الفتح مبارک شاہ کا یہہ مقبرہ قرب دہلی سے بنایا
۱۰۱	مسجد باؤلی درگاہ قطب صاحب	سنہ ۱۱۲۰ھ مین اس مسجد کو توڑوا کر فرخ سیر بادشاہ نی بنایا۔ یہہ مسجد قطب صاحب کے مزار کی پاس ہی۔ پہلا درجہ دو محراب کا جو کچہہ ہی اوسکو قطب صاحب نے بنایا تہا
۱۰۲	دروازہ درگاہ قطب صاحب مزار مولانا فخر الدین	یہہ دروازہ خاص مزار قطب صاحب کا ہی۔ اور اس کی پاس جو درگاہ مولانا فخر الدین صاحب کی ہی۔ اونکا انتقال سنہ ۱۱۹۰ھ مین ہوا۔ اور خورشید دو جہانی سی آپکی تاریخ
۱۰۳	دروازہ جامع مسجد	یہہ دروازہ شمالی معہ بازار پایہ والان ہے۔ باقی اس مسجد کا حال اوپر لکہا گیا۔
۱۰۴	مقبرہ منصور	اس مقبرہ کا حال نمبر ۹۹ مین ہی۔ یہہ اندر حاطہ مین کہینچا گیا ہی۔
۱۰۵	مقبرہ سید عابد	لال بنگلہ کی پاس یہہ مقبرہ ہی۔ سنہ ۱۰۳۶ھ مین یہہ کسی لڑائی مین ماری گئی تہی
	〃	چونکہ یہہ شخص خان دوراخان کے رفیقون مین سی تہے اسواسطے خاندوراخان نے انکا مقبرہ بنا دیا
۱۰۶	مقبرہ عیسی خان در دہلی	سنہ ۹۵۴ھ مین عیسی خان حجاب جو بڑی امیر اسلام شاہ کی وقت مین تہے اونہون نے وفات پائی اونکا مقبرہ بنایا گیا
۱۰۷	دہلی دروازہ	یہہ شاہجہان آباد کا دروازہ ہی۔ اسکی باہر کوٹلہ فیروز شاہ و قلعہ کہنہ و عرب سرائی و نظام الدین وغیرہ ہین
۱۰۸	راجگہاٹ دروازہ معہ خضر پیر دروازہ قلعہ	راجگہاٹ سی معہ دریا و سلیم گڈہ و پل ریل و کیفیت قلعہ معلی دکہلائی گئی ہی۔
۱۰۹	لاہور دروازہ دہلی	یہہ بہی شاہجہان آباد کا ایک دروازہ ہی اسکے باہر صدر بازار و پتلیوارہ وغیرہ ہی۔
۱۱۰	ترکمان دروازہ دہلی	شاہجہان آباد کا یہہ بہی دروازہ ہی۔ اسکی اندر شاہ ترکمان کا مزار ہی۔
۱۱۱	کہڑکی فراشخانہ	دہلی کی یہہ کہڑکی ہی۔ اسی کی راستہ سے قدم شریف کو جاتے ہین۔
۱۱۲	اجمیری دروازہ دہلی	اسکی باہر مدرسہ غازی الدین خان ہی۔ فی الحال اسمین سرکاری گارد رہتا ہی

۱۱۳	قاضی دروازہ جنوبی	اسکی باہر بہولوشاہ کا مزار ہی وہان نسبت بہت دھوم سی ہوتی ہی
۱۱۴	نگمود دروازہ دہلی	اسکی باہر اہل ہنود کی نہانیکی واسطے بہت عمدہ گھاٹ بنی ہوئی ہین۔
۱۱۵	قلعہ تغلق آباد	یہہ قلعہ غیاث الدین تغلق شاہ کی بیٹی ملک تغلق نی جو غیاث الدین تغلق
	//	کی خلافت مین سنہ ۷۲۰ھ مین بنانا شروع کیا اور بہت جلدی تیار ہو گیا
۱۱۶	//	کہتے ہین کہ اس قلعہ کی ۵۲ گوٹ اور ۵۲ دروازہ ہین نمبر ۱۶ مین ہی اسکا نقشہ ہی
۱۱۷	مقبرہ تغلق	اسی قلعہ کے پاس مغرب کیطرف تغلق شاہ کا مقبرہ ہی۔
۱۱۸	مقبرہ ہمایون	نواب حاجی بیگم زوجہ ہمایون نی عہد اکبر شاہ ۱۰ برس کی عرصہ مین بندرابہ پہونچکر کیا
۱۱۹	تسبیح خانہ اندرون قلعہ	دیوان خاص کی جانب جنوب خوابگاہ کا ایک دالان بنا ہوا ہی اسکو تسبیح خانہ کہتے ہین
۱۲۰	عقب حمام	دیوان خاص کی پاس ایک حمام ہی جو سوا گز زمین پر اپنا ثانی نہین رکھتا
۱۲۱	تالاب قطب صاحب	یہہ تالاب نمبر ۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴ مین چار ٹکڑی کر کے کھینچا گیا
۱۲۲	//	حال اسکا یہہ ہی۔ کہ سلطان شمس الدین التمش نے اس حوض کو اپنی عہد
۱۲۳	//	سلطنت مین بنایا تہا۔ اسواسطی اسکو حوض شمسی کہتے ہین۔ اسی مین
۱۲۴	//	جہر نہ مین پانی جاتا ہی۔ ایسا تالاب دوسری زمین پر نہوگا۔ یہہ ۲۷ بیگہہ بسہ
۱۲۵	پل تغلق آباد	کہتے ہین کہ یہہ پل سلطان فیروز شاہ بن سالار رجب کا بنایا ہوا ہی۔ جو
	//	سلطان تغلق شاہ کی بعد تخت پر بیٹہا تہا۔ اس پل کی مشرق مین
	//	تغلق آباد مغرب مین پہاڑ جنوب مین ہزار ستون اور شمال کیطرف پانی آتا ہی۔
۱۲۶	دروازہ قوت الاسلام	یہہ دروازہ ضلع شرقی درجہ دوم مسجد قوت الاسلام یعنی عمارت بتخانہ رائے پتہورا
	معلا ٹہہ آہن	یہہ عمارت بدستور رائے پتہورا کیوقت کی بنی ہوئی ہی۔ اور مسلمانون
	//	نی اسمین کچہہ تغیر و تبدل نہین کیا یہہ ستون رائے پتہورا کیوقت کے
	//	مگر ستون پر جو بت بنی ہوئی تہی۔ اونکو بگاڑ دیا۔ اور سامنی اس کے دروازہ
	//	قوت الاسلام کا ہی۔ اور محمن جو لوہی لاٹہہ دکہائی دیتی ہی۔ اوسکا کال

	"	اس طرح بیان کرتی ہین کہ سلطان معزالدین بن سام نے جنہون
	"	نی یہہ مسجد بنائی ہی۔ اس لاٹہہ کو بطور مقیاس کی لگایا تہا۔ مگر غلط
	"	ہی۔ اسمین کچہہ شک نہین کہ یہہ بہت قدیم ہی اسواسطی کہ اسپر اگلی
	"	حرفون مین کچہہ عبارت کندہ ہی اور بعضی یہہ بہی تقریر کرتی ہین کہ
	"	رائی پتہورا کیوقت کی نجومیون نے رائی پتہورا سی یہہ بات کہی تہی کہ ہم
	"	تمہاری شہر مین ایک ایسی کیلی گاڑدیتی ہین کہ جب تک وہ کیلی قایم
	"	رہی تمہارا راج قایم رہیگا اسواسطی یہہ لاٹہہ بنائی گئی تہی۔
۱۲۷	مقبرہ مخدوم زین الدین	حضرت شیخ نصیرالدین محمود روشن چراغ دہلی کی بہانجی کا یہہ مزار ہی۔
۱۲۸	درگاہ حضرت روشن	یہہ درگاہ جانب جنوب شاہجہان آباد کی بہ فاصلہ ۶ کوس واقع ہی۔
	چراغ دہلی	حضرت روشن چراغ دہلی حضرت سلطان المشایخ کی خلیفہ اعظم تہی۔
	"	اس درگاہ کا گنبد آپ کی جیتے جی سلطان فیروز شاہ نی ۷۴۹ھ مین
	"	بنوایا تہا اور ۷۵۷ھ مین رمضان کی اٹہارہوین تاریخ جمعہ کے دن آپکا انتقال ہوا
۱۲۹	برج بروج پنجریہ	شاہجہان آباد سی ۴ کوس پر ایک موضع زمردپور جانب جنوب واقع ہی
	"	یہہ گائون پٹہانون کی وقت سی آباد ہی پہلی اسکا نام کنچن سرائے
	"	تہا جب سے یہہ زمرد خان کی جاگیر مین آیا تب سی زمردپور ہو گیا
	"	اس مقام پر پانچ برج چونہ و پتہر سی بنی ہوئی ہین معلوم نہین کسکی بنائی
۱۳۰	دروازہ روشن چراغ دہلی	اسکا حال اوپر لکہا جا چکا یہہ نقشہ دروازہ کیطرف سی کہینچا گیا ہی
۱۳۱	برجی لاٹہہ قطب صاحب	یہہ برجی اوسی لاٹہہ کی ہی جسکا حال ہم اوپر لکہہ چکے اوسی لاٹہہ پر اوتار دیا ہی
۱۳۲	مدفن اکبر بادشاہ	۱۰۱۴ھ مین اکبر بادشاہ نی وفات پائی اور یہہ مدفن الہ آباد مین بنایا گیا
۱۳۳	لال بنگلہ	۱۱۹۲ھ مین شاہ عالم بادشاہ نی پرانی قلعہ کی پاس لال کنور بائی اپنی
	لال بنگلہ حصہ دوم	والدہ کا یہہ مقبرہ بنوایا۔ اس کو لال بنگلہ کہتی ہین اور ۱۳۴ نمبر مین بہی اسی کا ذکر ہی

۱۳۵	لعل محل حصہ اول	یہہ عمارت پرانی دہلی مین خلجی بادشاہون کیوقت کی ہی چنانچہ جس زمانہ مین سلطان علاء الدین خلجی قلعہ رنتہور کا محاصرہ کئی ہوئی تہا اوس زمانہ مین حاجی مولوی غلام زادہ ملک الامرا فخر الدین کوتوال نی دہلی مین فضا پر باکر کے کوشک لال یعنی اسی مقام پر تخت پر بیٹہا تہا لال محل کو کوشک لال بہی کہتے ہین
۱۳۶	"	
۱۳۷	"	
۱۳۸	بچیر جہ نمر دیوار	یہہ دہی پانچوین صنم مین کا برج ہی جسکا حال نمبر ۱۲۹ مین ہی اور اسیکا ایک نمبر ۱۳۸ ہی
۱۳۹	مقبرہ تگہ خان وحضیرہ	شمس الدین محمد خان غزنوی جنکا اعظم خان خطاب تہا اور اکبر بادشاہ کی
	نظام الدین	انا کی خاوند تہی اونکا یہہ مقبرہ ہے سنہ ۹۶۹ ھ مین ادہم خان نے انکو مار ڈالا تہا
۱۴۰	سہون بن تالاب شمسی	یہہ حوض شمسی کی کنارے پر عمارت ہے اور حوض شمسی کا حال ہم پہلے لکہہ چکے ہین -
۱۴۱	عمارات ہزارستون	یہہ عمارت تغلق آباد کے پاس ہے سنہ ۷۲۵ ھ مین بنی شروع ہوئی اور سنہ ۷۲۸ ھ
	یا عادل آباد یا محمد آباد	مین تیار ہوی اسکو ملک فخر الدین جونا بن سلطان غیاث الدین تغلق شاہ
	"	نے بنایا یکبہی اسمین سنگ خارا کی ہزارستون لگی ہوئی تہی - اس سے اسکو ہزارستون کہتے ہین
۱۴۲	چوبیس کہمبہ	نظام الدین مین تگہ خان کے مقبرہ کے پاس یہہ عمارت ہی - یہہ سرخی پاک
	در نظام الدین	سنگ مرمر کی بنی ہوئی ہی اور چوبیسہ ستون سنگ مرمر کی لگی ہوئی ہین
	"	اور اسمین مرزا عزیز کوکل تاش خان بن مرزا عزیز شمس الدین تگہ خان جن کے
	"	والدہ ماہم انگہ نی اکبر بادشاہ کو دودہ پلایا تہا قبر ہے - جب سنہ ۱۰۳۰ ھ مین
	"	کوکل تاش خان نے احمد آباد گجرات مین انتقال کیا تو اون کی لاش
	"	وہان سی لاکر یہان دفن کی اور اوسپر یہہ مقبرہ بنا دیا -
۱۴۳	تالاب شمسی معہ مکانات	یہہ اوسی تالاب کا ایک حصہ ہی جسکا حال ہم اوپر لکہہ چکے ہین
۱۴۴	اولیا مسجد +	شمسی تالاب کی کنارے پر مشرق کیطرف یہہ مسجد ہی پیشتر کچی تہی
	"	اب پکی بنا دی گئی ہی - اس مقام پر خواجہ قطب الدین اور اور بزرگون
	"	نے چلی کہینچی تہی اور اپنی ہاتہہ سی وضو کر یاد کر کے یہہ مسجد بنائی تہی -

۱۴۵	بازار فتحپوری معہ دروازہ مسجد	یہہ نقشہ فتحپوری کی بازار کا ہی۔ جہان چاندی چوک کی بازار کی انتہا ہوئی ہی اور فتحپوری کی مسجد کی دوکانون کی باعث اس بازار کا نام
۱۴۶	دہلی کی جانب مورچہ پہاڑی	یہہ نقشہ تمام دہلی کا اوس جانب سی کہینچا گیا ہی۔ جہان سی افواج پوربیہ
۱۴۷	"	نمک حرام کو جنہون نے گیارہ مئی ۱۸۵۷ء کو بغاوت کرکے غدر مچا دیا تہا
۱۴۸	"	سزا دیگئی تہی۔ اور اوسی پہاڑی پر کے مورچون کو جو ہماری سرکار انگلشیہ کی
۱۴۹	"	فوج ظفر موج نے بنائی تہی وہ قابل دید تہی۔ اون کی نقشے واسطی یادگار کی
۱۵۰	"	اپنی کتاب کے نمبر ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ مین کہینچکر کتاب کو زینت دی
۱۵۱ ۱۵۲	دروازہ درگاہ شیخ سلیم چشتی	یہہ مزار جسکا یہہ دروازہ ہی فتحپور سیکری مین ہے، اور بہت مشہور ہے اسیکا دروازہ دوم نمبر
۱۵۳	دروازہ ہری مندر	یہہ مندر امرتسر مین ہے، اسکو رنجیت سنگہ نی اپنی عہد سلطنت مین بنایا تہا
۱۵۴	جہرنہ قطب صاحب	یہہ حوض قطب صاحب مین امریون کی پاس نہایت لطیف و نفیس بنا ہوا ہی
	"	پہلی اس مقام پر سلطان فیروز شاہ نی بند بنا دیا تہا۔ چنانچہ جہرنہ کی دیوار
	"	وہی بند کی ہی۔ حوض شمسی سے اسمین پانی آتا ہی۔ یہہ جہرنہ نواب غازی الدین خان نے بنایا
۱۵۵	درگاہ پسر شیخ سلیم چشتی	یہہ بہی درگاہ فتحپور سیکری مین ہے۔
۱۵۶	درگاہ چہلتن	یہہ بہی درگاہ فتحپور سیکری مین مشہور و معروف ہی۔
۱۵۷	اندرون برج شاہ ولایت	یہہ درگاہ اندر کیجانب سی کہینچی گئی ہی۔ اور اکبرآباد مین مشہور ہے۔
۱۵۸	اندرون برج حضرت غوث الاعظم	یہہ مزار شریف بغداد شریف مین ہے۔ اور تمام جہان مین مشہور و معروف ہی۔
۱۵۹	مسجد شاہ ولایت	یہہ مسجد اکبرآباد مین ہے۔ اور بہت مشہور ہے۔
۱۶۰	اندرون برج امیر خسرو	یہہ درگاہ نظام الدین کی درگاہ پاس ہی۔ امیر خسرو صاحب کا انتقال ۷۲۵ھ مین ہوا
۱۶۱	درگاہ بوعلی شاہ قلندر	یہہ درگاہ پانی پت مین ہے، اور مسجد نمبر ۱۶۲ کی بہی اسی مقام پر ہی۔
۱۶۳ ۱۶۴	مورچہ اندرون سلیمگڈہ	یہہ مورچہ صاحبان انگریز بہادر کی جو نہایت خوشنما بنی ہوئی ہین
۱۶۵ ۱۶۶	"	موجود ہین انکو نمبر ۱۶۳-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸ مین منقش ہین

۱۶۹	درگاہ پیر غیب	یہہ درگاہ دہلی سی جانب پہاڑی قریب ڈیڑہ میل کی ہی اور بہت مشہور ہی
۱۷۰	باؤٹا بر پہاڑی	یہہ مقام بہت اونچی پر بنا ہوا ہی۔ یہان سی دہلی نیچی معلوم ہوتی ہی۔ انگریزی فوج
۱۷۱	درگاہ وزیر آباد	یہہ درگاہ وزیر آباد مین ہی آپکا نام نصیر الدین ہی ہمیشہ یہان عرس ہوتا ہی۔
۱۷۲	چوبرجہ بر پہاڑی	پہاڑی پر جہان غدر ۱۸۵۷ء کی سرکاری مورچہ تہی۔ یہہ عمارت
۱۷۳	مورچہ اندرون سلیم گڈہ	یہہ سرکاری مورچہ جو سلیم گڈہ مین بنا ہوا ہی نہایت خوشنما ہی۔
۱۷۴	دروازہ مسجد فتحپوری	یہہ دروازہ فتحپوری کی مسجد کا ہی جو بڑیون کی کٹرہ کیجانب ہی۔
۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸	ہری مندر	یہہ مندر امرتسر مین ہی۔ اور چار جانب سی نمبروار کہینچا گیا ہی۔ نمبر ۱۷۵ مین تالاب کیطرف سی۔ نمبر ۱۷۶ مین گہاٹ کی طرف سی نمبر ۱۷۷ مین دروازہ کیطرف سی
۱۷۹	محل اکبر جلال الدین	یہہ محل فتحپور سیکری مین اکبر جلال الدین نے ۹۶۳ھ کی بعد بنایا ہی
۱۸۰	تخت یک ستون	یہہ تخت اکبر جلال الدین کا بنایا ہوا اسی محل بالا مین ہی۔
۱۸۱	اندرون برج سلیم چشتی	یہہ بہی فتحپور سیکری مین ہی۔ مگر اندر کیجانب سی کہینچا گیا ہی۔
۱۸۲	اندرون برج نظام الدین	حضرت نظام الدین کی درگاہ اندر کیجانب سی کہینچی ہوئی ہی۔
۱۸۳	اندرون برج مبارک خان	یہہ درگاہ بہی پانی پت مین ہی۔ مبارک خان شاہ بو علی قلندر کے مرید تہی
۱۸۴	اندرون برج بو علی قلندر	یہہ درگاہ پانی پت مین مشہور ہی اور اندر کیجانب سی کہینچی گئی ہی
۱۸۵	اندرون برج روشن چراغ دہلی	انکا حال اوپر لکہا جا چکا مگر یہہ نقشہ اندر کی جانب سی کہینچا گیا ہی
۱۸۶	اندرون برج خواجہ معین الدین	یہہ درگاہ اجمیر مین ہی۔ اور اندر کیجانب سی کہینچی گئی ہی۔
۱۸۷	مورچہ بر پہاڑی	اس مورچہ سی تمام قلعہ اور دہلی ہتیلی کی طرح نظر آتی ہی۔
۱۸۸	سرائے بنگش	اسکو نواب بنگش نے فتحپوری کی مسجد کی پشت پر بنایا ہی۔
۱۸۹	مسجد فتحپوری اندر سی	فتحپوری بیگم زوجہ شاہجہان نے شاہجہان آباد مین ۱۰۶۰ھ مین یہہ مسجد بنائی ہی
۱۹۰	مسجد پنجابی کٹرہ	یہہ مسجد دہلی مین پنجابی کٹرہ کی محلہ مین نواب اورنگ آبادی بیگم زوجہ اورنگزیب کی بنائی ہی
۱۹۱	چوسر اکبر جلال الدین	یہہ چوسر اکبر جلال الدین کی بنائی ہوئی فتحپور سیکری مین ہی

۱۹۲	جبل محل در فتحپور سیکری	یہہ محل بہی اکبر جلال الدین نے فتحپور سیکر مین نہایت عمدہ بنایا ہی۔
۱۹۳	درگاہ قدم شریف	شاہزادہ فتح خان بن فیروز شاہ بادشاہ کا یہہ مقبرہ ہی۔ جب ۷۶۰ھ مین فتح خان نی انتقال کیا۔ تو اونکو یہان دفن کرکی فیروز شاہ نی اسکے گرد مکانات و مدرسہ و حوض بنا دیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سی ایک معجزہ ہوا تہا۔ اوس کے سبب سے پتہر پر نقش قدم پڑ گئے تہی۔ اور نہیز نقش قدم کی پتہر وںکا ایک پتہر فیروز شاہ کی عہد مین آیا اوس نے وہ پتہر اپنی بیٹی کی قبر پر لگا دیا۔ اسی سبب سی اسکو قدم شریف کہتی ہین۔
۱۹۴	مسجد خواجہ باقی باللہ	فراشخانہ کی کہڑکی کے باہر خواجہ باقی باللہ صاحب کا مزار ہی یہین یہہ مسجد بنی ہوی ہی یہہ صاحب نقشبندی خاندان مین سی ہین۔ سنہ ۱۰۱۲ھ مین وفات پائی
۱۹۵	مسجد خواجہ بختیار کاکی	یہہ مسجد خواجہ صاحب کی درگاہ کی پاس ہی۔ سنہ ۱۱۰۲ھ مین اسکو فرخ سیر نی بنایا تہا
۱۹۶	باغ ناظر	سنہ ۱۱۶۱ھ مین ناظر زور افزون نی قطب صاحب مین یہہ باغ بنایا تہا۔
۱۹۷	دروازہ قدم شریف	جس درگاہ کا یہہ دروازہ ہی۔ اوسکا حال اوپر لکہا جا چکا اور نمبر ۱۹۸ مین درگاہ
۱۹۹	درگاہ مین قطب	یہہ درگاہ بغداد مین نہایت مشہور و معروف ہی۔
۲۰۰	تالاب شاہ جی صاحب	دہلی کے ترکمان اور اجمیری دروازہ کی درمیان مین ایک تالاب ہی اوسکو
۲۰۱	دہلی اسٹیشن راجپوتانہ	بیگم کے باغ کی پاس راجپوتانہ ریل کا یہہ اسٹیشن ہی جسکا نقشہ کہینچا گیا۔
۲۰۲	دہلی اسٹیشن پنجاب	یہہ بہی اسٹیشن بیگم کے باغ اور کشمیری دروازہ کی درمیان مین ہی۔
۲۰۳	جامع مسجد لکہنؤ	یہہ مسجد لکہنؤ مین مشہور ہی۔
۲۰۴	دہلی اسٹیشن لوپ	یہہ اسٹیشن مورسرائی کی پاس ہی۔
۲۰۵	مقبرہ نواب خانخانان	عبدالرحیم خانخانان بن بیرم خان جو اکبر و جہانگیر کی عہد مین امیر رہے تہی۔ اونکا یہہ مقبرہ ہی سنہ ۱۰۳۶ھ مین بنا تہا یہہ مقبرہ ہمایون کی مقبرہ اور پرانا قلعہ کی درمیان ہی
۲۰۶	نیا پل متصل نظام الدین	نظام الدین کی درگاہ کی پاس یہہ پل ہی، معلوم نہین کسکا بنایا ہوا ہی۔

۲۰۷	سلیم گڈہ مع پل ریل	یہہ قلعہ شاہجہان آباد کی مشرق اور شمال مین دریائی جمنا کی کناری اسلام شاہ
	″	بن شیر شاہ نی پانچ برس مین چار لاکہہ روپیہ صرف کر کی سنہ ۹۵۳ھ مین بنایا تہا۔
۲۰۸	پل جہانگیری	سنہ ۱۰۳۱ھ مین جہانگیر بادشاہ نی سلیم گڈہ اور لال کی درمیان مین یہہ پل بنایا ہے
۲۰۹ ۲۱۰	لال دروازہ متصل بارہ پلہ	یہہ دونون دروازہ جو نمبر ۲۰۹ اور ۲۱۰ مین ہین نواب خانخانان کے باغ کی دروازہ ہین
۲۱۱	کشمیری دروازہ دہلی	یہہ دہلی کا ایک دروازہ ہی اسی دروازہ سے صاحبان انگریز بہادر نی دہلی کو فتح کیا تہا۔
۲۱۲	موری دروازہ دہلی	سنہ ۱۸۵۷ء کی بعد یہہ دروازہ توڑہ دیا گیا اسی کے پاس بنک بنگال ہی۔
۲۱۳	کہڑکی بلمگڈیہ	یہہ کہڑکی دہلی کی ہی مگر اسمین کچہہ آمد و رفت نہین ہے اور دہلی دروازہ کی قریب جانب دریا ہی
۲۱۴	ریل کا پل	یہہ پل بہی دہلی مین عجیب و غریب ہی۔
۲۱۵	مسجد گہاٹ دروازہ	زینت المساجد کی پاس دہلی کا یہہ دروازہ ہی۔
۲۱۶	کلکتی دروازہ دہلی	سنہ ۱۸۵۷ء کی بعد یہہ دروازہ توڑ دیا گیا اور بجائی دروازہ کی دو پل ریل کی بنا دی ہین
۲۱۷	مقبرہ برادران مبارک خان	یہہ مقبرہ پانی پت مین مشہور ہے۔
۲۱۸	مقبرہ مبارک خان	اسکا حال اوپر لکہا جا چکا ہی اور پانی پت مین ہے مگر باہر کی جانب سے یہہ نقشہ کہینچا گیا ہی
۲۱۹	دروازہ درگاہ شاہ ولایت	یہہ مزار اکبر آباد مین ہے۔
۲۲۰	دروازہ خواجہ معین الدین	یہہ درگاہ اجمیر شریف مین ہے جسکا یہہ دروازہ ہی۔
۲۲۱	مسجد خواجہ معین الدین	اجمیر شریف مین خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ کی اندر یہہ مسجد ہے۔
۲۲۲	درگاہ شاہ ولایت	اس درگاہ کا نقشہ اوپر کہینچا گیا ہی مگر یہہ نقشہ مع مجلس خانہ کی ہے۔
۲۲۳	مزار میران سید حسین	یہہ مزار چتور گڈہ پر اجمیر شریف سی کچہہ فاصلہ پر ہی۔ اور بہت مشہور ہے۔
۲۲۵	بہیم کی چہینٹنکی	قطب صاحب مین ایک پہاڑ ہی جو ہاتہہ لگائی سی ہلتا ہی اسکو بہیم کی چہینٹنکی کہتی ہین
۲۲۶	[illegible] کا پتہر	تارا گڑہ پر جو اجمیر شریف سی تین کوس کی فاصلہ پر ہی یہہ پتہر ہی اور بہت مشہور ہی۔
۲۲۷	مسجد سلیم چشتی	یہہ مسجد اکبر کی بنائی ہوئی درگاہ شیخ سلیم چشتی مین ہے۔
۲۲۸	موتی مسجد قلعہ دہلی	یہہ مسجد عجائب روزگار ہی اورنگ زیب نے ایک لاکہہ ساٹہہ ہزار روپیہ صرف کر کی اپنی خاص کی دوسری مین بنایا ہے یہہ مسجد سر سے

۲۲۴ تاج گنج + سنہ ۱۰۴۰ھ مین شاہجہان بادشاہ نی بصرف پچہتر لاکہہ روپیہ اسکو تیار کرایا تہا۔

۲۲۹	درگاہ ہری بہری	یہہ درگاہ جامع مسجد کے مشرقی دروازہ کیجانب ہی اور صاف اسکی بیاسی باہر ہین
۲۳۰	درگاہ شاہ کالیہ جہانآبادی	یہہ مزار پیشہ خانم کی بازار مین تہا اب بازار تو ٹوٹ گیا لیکن مزار قائم ہی ہی ولی مین
۲۳۱	دروازہ قدم شریف	یہہ اوسی درگاہ کا دروازہ ہی جسکو ہم اوپر لکہہ چکے ہین -
۲۳۲	سنہری مسجد دہلی	جاوید نوابہ سرائی شاہجہان آبادی قلمہ کے نیچے ۱۰۶۳ھ مین یہہ مسجد بنائی تہی
۲۳۳ ۲۳۴	مجلس خانہ قدم شریف	یہہ مجلس خانہ اور نمبر ۲۳۴ کا نقشہ اوسی درگاہ کا ہی جسکو ہم اوپر لکہہ چکے ہین -
۲۳۵	درگاہ حضرت امیر خسرو	یہہ وہی درگاہ ہی جو نمبر ۶۰ مین اندر کیجانب سے تہی یہہ نقشہ باہر کیجانب سی ہے -
۲۳۶	مزار حضرت غوث الاعظم	یہہ درگاہ باہر کیجانب سے ہی اور ایک سو اٹہاون نمبر مین اسکا نقشہ معہ حال اندر سی درج ہوا ہی
۲۳۷	چلہ خانہ حضرت سلیم چشتی	فہتپور سیکری مین حضرت سلیم چشتی کا یہہ مجلس خانہ مشہور ہے -
۲۳۸	مجلس خانہ حضرت غوث الاعظم	یہہ مجلس خانہ حضرت غوث الاعظم پاک کا بغداد مین مشہور ہی -
۲۳۹	دروازہ قدم شریف	قدم شریف کا یہہ دروازہ اول ہی اسی راستہ سی آدمی آتے جاتے ہین اور پہلہ دیگر چیزین ہیں
۲۴۰	تسبیہ خانہ حضرت غوث الاعظم	یہہ بہی بغداد مین مشہور ہی -
۲۴۱	مزار حضرت عباس	کربلا مین یہہ موجود ہے اور اندر کیجانب سے کہینچا گیا ہی -
۲۴۲	مزار حضرت امیر حمزہ	یہہ مزار مدینہ منورہ مین ہے اور بہت مشہور ہے -
۲۴۳	پل دہلی	دہلی کی ڈاکخانہ کی سامنی یہہ پل ہے اور فوارہ کیجانب سے کہینچا گیا ہی -
۲۴۴	مزار سید بہورے	فیروز شاہ کی کوٹلہ مین یہہ کسی بزرگ کا مزار ہی -
۲۴۵	دروازہ درگاہ امیر حمزہ	نمبر ۲۴۲ مین جو درگاہ اندر سی کہینچی گئی ہی اوسیکا یہہ دروازہ ہی -
۲۴۶	درگاہ بین قطب	یہہ درگاہ بغداد مین ہے اسکا ایک نقشہ باسی نمبر ۱۹۹ مین ہے اور یہہ نقشہ اندر سی ہے
۲۴۸	مجلس خانہ کربلا	یہہ مجلس خانہ دہلی سے پانچ میل کے فاصلہ پر شاہدرا مین جہان تعزیہ دفن ہوتے ہین
۲۴۹	درگاہ بیبی قبر	لوگ کہتے ہین کہ یہہ درگاہ شاہجہان آباد سی بیبی کی ہی رنگ نیلی کی سبب سے اسکو
۲۵۰	دروازہ سنہری مسجد	یہہ اوسی مسجد کا دروازہ ہی جسکا حال نمبر ۲۳۲ مین لکہا گیا -
۲۵۱	نہر دہلی نصیر گنج	شاہجہان آباد کی نہر کی ہی کہ جسکا پانی ہمیشہ بہتا رہتا ہی اور کہیتی ہوتی ہے

۲۵۱	مزار شاہ گل	یہہ مزار پانی پت مین ہے اور بہت مشہور ہے۔
۲۵۲	باؤلی فیروز شاہ	کوٹلہ فیروز شاہ مین جب ۱۸۷۷ء کہدنی ہوئی تو یہہ باؤلی کوٹلہ مین سے برآمد ہوئی
۲۵۳	مزار سید داؤد	دہلی مین سوئی والون کے محلہ مین کسی بزرگ کا مزار ہے نہایت بہت دہوم سے ہوتی ہے
۲۵۴	مزار رضیہ بیگم	یہہ مزار دہلی مین کالی مسجد کے پاس رضیہ سلطان بیگم بن شمس الدین التمش کا ہے جو ۶۳۸ھ مین
۲۵۵	حوض نواب میرخان	نواب محمد میرخان جو بڑی رئیس دہلی کی تہی اونکا یہہ حوض ہے۔
۲۵۶	مزار مولانا شاہ عبد العزیز	دہلی کی ترکمان دروازہ کی باہر یہہ مزار بہت مشہور و معروف ہے۔
۲۵۷	مسجد مہدیان	ترکمان دروازہ کے باہر یہہ مسجد ہے خدا جانی کسنی بنائی ہے۔
۲۵۸	حویلی مظفر خان	ترکمان دروازہ کے پاس ایک بہت بڑا دروازہ ہے کہتی ہین کہ یہہ دروازہ مظفر خان
۲۵۹	فوارہ	چاندنی چوک مین بیگم کے باغ اور کوتوالی چبوترہ دہلی کے درمیان مین یہہ فوارہ لارڈ ہارڈنگ کی یادگار ہے
۲۶۰	دروازہ فتحپوری	یہہ دروازہ چاندنی چوک کی طرف سے کہینچا گیا ہے اور کل کیفیت چاندنی چوک کی اس سے
۲۶۱	مزار دین علیشاہ	فراشخانہ کی کہڑکی کے باہر دہلی سے چند قدم پر کسی بزرگ کا مزار ہے۔
۲۶۲	برجی اندر باغ بیگم	دہلی مین جو بیگم کا باغ ہے اوسمین یہہ برجی بنی ہوئی ہے۔
۲۶۳	مزار میان نظیر	یہہ مزار اکبرآباد مین میان نظیر شاعر کا ہے۔
۲۶۴	دروازہ مسجد کوٹلہ	یہہ مسجد فیروز شاہ کی کوٹلہ مین فیروز شاہ کی بنائی ہوئی ہے
۲۶۵	دروازہ تاج گنج	اکبرآباد مین جو تاجگنج ہے اوسکا یہہ دروازہ ہے۔
۲۶۶	دروازہ سکندرہ	سکندرآباد جو نواح دہلی مین ہے اوسکا یہہ دروازہ ہے۔
۲۶۷	مسجد میان نظیر	یہہ مسجد اکبرآباد مین ہے اور اسکی پشت پر میان نظیر کی قبر ہے
۲۶۸	کوٹہی ہندو راؤ	دہلی سی چند دور پر فتح گڈہ کے پاس ہندو راؤ کی بنائی ہوی یہہ کوٹہی ہے
۲۶۹	مجلس خانہ تاجگنج	تاجگنج مین ایکطرف یہہ مجلس خانہ ہے اور اسکی مقابلہ پر دوسری جانب مسجد ہے
۲۷۰	فیروز شاہ کی کوکا کا مقبرہ	فیروز شاہ کی کوٹلہ مین لاٹہہ کے قریب فیروز شاہ کی کوکا کا یہہ مقبرہ ہے۔
۲۷۱	ڈہائی دن کا جہونپڑا	یہہ عمارت اجمیر شریف مین مشہور ہے۔ مشتہر یہہ بت خانہ جیپال کا

۲۷۲	مسجد نواب مختار حسین خان	جامع مسجد کے نیچے مچھلی والون کے قریب یہہ مسجد پٹوڈی والون کی مشہور ہے
۲۷۳	ہری مندر	اگرچہ اسکا حال اوپر لکہا جا چکا ہی۔ مگر یہہ نقشہ دریا کیطرف سی کہینچا گیا ہی
۲۷۴	تاج گنج	اسکا بہی حال اوپر لکہا جا چکا ہی۔ مگر یہہ نقشہ دریا کیجانب سے کل تاجگنج کا کہینچا گیا ہی
۲۷۵	کہڑکی دہلی	بدر رو دروازہ کے پاس واقع ہی۔
۲۷۶	دروازہ درگاہ حضرت عباس	حضرت عباس الم بردار کی درگاہ کا یہہ دروازہ ہی۔
۲۷۷	مسجد تاجگنج	تاجگنج کی اندر تاجگنج کی ساتہہ کی بنی ہوئی یہہ مسجد ہے۔
۲۷۸	گیند گہر	کشمیری دروازہ کے باہر باؤلی کے نیچے یہہ گیند گہر صاحبان انگریز بہادر کا بنایا ہوا ہے
۲۷۹	درگاہ سید منصور	سلیم گڑہ کے نیچے یہہ مزار ہی اور بہت مشہور ہے۔
۲۸۰	درگاہ شاہ بڑے	یہہ درگاہ جگہات کی سامنی دریا مین ہے۔ مگر کتنا ہی پانی چڑہی اس مزار پر نہین آتا۔
۲۸۱	میگزین	دہلی کی کشمیری دروازہ کی قریب یہہ عمارت ہی پیشتر اسمین میگزین رہتا تہا اب ڈاکخانہ ہے
۲۸۲	نیلی چہتری قریب سلیم گڑہ	سنہ ۱۵۲۱ع مین ہمایون نے دریا کی سیر کیواسطی یہہ بنگلہ بنایا تہا کچہہ مرمت جہانگیر نی بہی کرائی
۲۸۳	کربلائی معلی	یہہ وہی مقام ہے جہان حضرت امام حسین علیہ السلام معہ اپنی ہمراہیون کے شہید ہوئی تہی۔
۲۸۴	خانقاہ	دہلی مین چتلی قبر کے آگی شاہ غلام علی صاحب کی جو ایک بڑی بزرگ تہی اونکی خانقاہ ہے
۲۸۵	مہدیان	دہلی کی ترکمان دروازہ کی باہر مہدیون کے صورت کی یہہ عمارت ہے خدا جانی کسکی بنائی
۲۸۸	چونسٹہہ کہنبہ	یہہ پرانی عمارت ہی اور دہلی کی ترکمان دروازہ کی باہر جیلخانہ کی قریب ہے۔ اور مشہور ہی
۲۸۹	قبر سکندر صاحب	کشمیری دروازہ کی پاس گرجا گہر ہے اوسکی حاطہ مین سکندر صاحب بہادر جو بڑی نامی انگریز تہی
۲۹۰	قبر فریجن صاحب	اوسی گرجا مذکور کے حاطہ مین فریجن صاحب بہادر کی قبر ہے یہہ صاحب بہی بڑی نامی کا تہی
۲۹۱	درگاہ رسول صاحب	الور مین یہہ مزار بہی بڑا نامی ہی۔
۲۹۲	مسجد قدسیہ باغ	کشمیری دروازہ کی باہر دریائی جمنا کی کنارے سنہ ۱۱۶۲ھ مین نواب قدسیہ بیگم جنکا اصل نام اور دہم بائی تہا اور زوجہ محمد شاہ بادشاہ کی تہی
	"	اونکا بنایا ہوا یہہ باغ ہی اور اوسی کے ساتہہ کی یہہ مسجد ہی۔
۲۹۳	صفا دروازہ کعبہ شریف	کعبہ شریف کی آمد و رفت کا یہہ دروازہ ہی اور صفا اسکا نام مشہور ہے۔

۴۳۹	بازار یروشلیم در بیت المقدس	یہہ بازار یروشلیم کا ہی یہان سی بیت المقدس کو جاتی ہین
۴۴۰	مقبرہ نادر شاہ قریب قسطنطنیہ	یہہ مقبرہ نادر شاہ کا ہی جس نے محمد شاہ کیوقت مین دہلی کو فتح کیا تہا۔
۴۴۱	دروازہ شہر لندن اول	شہر لندن کا یہہ دروازہ ہی اسی دروازہ سی ہماری ملکہ معظمہ قیصر ہند کی سواری آتی جاتی ہی
۴۴۲	دروازہ شہر لندن دوم	اسی شہر لندن کا یہہ دوسرا دروازہ ہی اس سے بہی سواری آتی جاتی ہی اور لندن کے محلات
۴۴۳	اسپتال ترکی	قسطنطنیہ مین ترکیون کی یہہ اسپتال ہی ترک لوگونکا یہان معالجہ ہوتا ہی
۴۴۴	جیل خانہ قسطنطنیہ	قسطنطنیہ مین یہہ ترکون کا جیل خانہ ہی
۴۴۵	جبل الطالیہ در بیت المقدس	بیت المقدس مین یہہ پہاڑ ہی اور بہت مشہور ہی
۴۴۶	محل سارس در بیت المقدس	سارس بادشاہ کا یہہ محل ہی اسکو توڑکر بیت المقدس بنایا گیا ہی
۴۴۷	بتخانہ نمرود در بیت المقدس	نمرود کا بنایا ہوا یہہ بتخانہ بیت المقدس مین ہے
۴۴۸	کوہ مرایا در بیت المقدس	یہہ ایک پہاڑ بہت متبرک ہی پہلی اسپر حج ہوا کرتا تہا
۴۴۹	کوہ تبور در بیت المقدس	یہہ پہاڑ بیت المقدس کے عقب مین بہت متبرک و مشہور ہے
۴۵۰	کوہ سینا در بیت المقدس	اسکو کوہ طور سینا بہی کہتے ہین اس پہاڑ پر ایک تابوت تہا اسکو تابوت سکینہ بہی کہتے تہے
۴۵۱	مقبرہ فیض طلبخان دہلی	یہہ مقبرہ دہلی مین مشہور ہے اور قطب صاحب مین واقع ہی
۴۵۲	مقبرہ پیر حضرت شیخ فرید الدین	یہہ مقبرہ چراغ دہلی مین ہے
۴۵۳	قطعہ کریمیا گہاٹی مورچہ	یہہ گہاٹی روم مین ہی اس مقام پر روم و روس کی خوب جنگ ہوئی تہی
۴۵۴	گہاٹی ڈارٹنیس	یہہ گہاٹی مصر کے قریب ہی اسپر سرکار انگریز بہادر کی فوج ظفر موج رہتی ہے
۴۵۵	ٹونس گہاٹی	شہر ٹونس مین یہہ گہاٹی ہی جو قسطنطنیہ کے قریب ہے یہان روم و روس کے مورچے تہے
۴۵۶	قلعہ ایڈریانوپل مورچہ	ایڈریانوپل مین یہہ قلعہ ہی جو قسطنطنیہ کے قریب ہے یہان بہی روم و روس کے مورچے تہے
۴۵۷	کارسوم کی گہاٹی	یہہ بہی گہاٹی روم مین ہے یہان بہی جنگ ہوئی تہی
۴۵۸	مقام موروم	یہہ مقام روم مین ہے یہان بہی مورچے تہے
۴۵۹	گہاٹی ارمینا	ارمینا جو روم مین ہے اس گہاٹی پر روم کی جنگ ہوئی تہی یہان کے قوتونکا

۴۶۰	تنگا گہاٹی معہ شمعیل پاشا	یہہ گہاٹی روم مین ہی یہان اسمعیل پاشا ایستادہ ہین اور پیٹہ باری کا منہ ہورہا ہی
۴۶۱	دہ بیہ گہاٹی روم وروس	یہہ گہاٹی ہی جہان عثمان پاشا نے روس سے جنگ کی تہی
۴۶۲	مورچہ روسی پلٹن خندق کے	یہان روس کی فوج پڑی ہوئی تہی
۴۶۳	قلیہ یقیہ قریب بیت المقدس	قلیہ یقیہ شہر حریت المقدس کے قریب ہی یہان خود پیدا ہوئی تہے
۴۶۴	لاؤدیقیہ قریب بیت المقدس	لاؤدیقیہ وہ شہر ہی کہ جب بیت المقدس کیطرف نماز ہوتی تہی تو یہان عید کی نماز پڑہی
۴۶۵	گہاٹی سمرنا قریب بیت المقدس	گہاٹی سمرنا جو بیت المقدس کے قریب ہی یہان سے یعنی بادشاہ نے بیت المقدس کو فتح
۴۶۶	گہاٹی معہ شہر پرش	شہر پرش بیت المقدس کے قریب ہی شہر ہی اور اسی شہر کے قریب یہہ گہاٹی ہی
۴۶۷	بندر سور بیت المقدس	سور وہ شہر کا یہہ بندرگاہ ہی یہان اکثر جہاز آکر ٹہہرتے ہین
۴۶۸	الفیش قریب بیت المقدس	الفیش ایک دریا کا نام ہی جو پہاڑون سے نکلکر بیت المقدس کے نیچے بہتا ہی
۴۶۹	دروازہ پرانا قلعہ دہلی	پرانا قلعہ جو دہلی ستی مین جمنا کے فاصلہ پر ہی اور سکا یہہ دروازہ ہی
۴۷۰	دروازہ پرانا قلعہ دہلی	یہہ بہی اسی قلعہ بالا کا دروازہ ہی
۴۷۱	مقبرہ خسرو شاہ الہ آباد	الہ آباد کا یا عمین خسرو شاہ بادشاہ کا یہہ مقبرہ ہی اور بہت مشہور ہی
۴۷۲	مقبرہ خواجہ صاحب دہلی	خواجہ صاحب مین علی مردان خان کا یہہ مقبرہ مشہور ہی
۴۷۳	مقبرہ آصف جاہ	یہہ مقبرہ آصف جاہ کا خواجہ صاحب مین ہی اور بہت مشہور ہی
۴۷۴	کہرکی پرانا قلعہ دہلی	یہہ اسی پرانہ قلعہ کا کہڑکی ہی جسکو ہمایون بادشاہ نے اپنی عہد مین بنایا تہا
۴۷۵	گرجا گہر قریب بیت سرای	شہر دہلی مین سورسکے کے قریب یہہ گرجا ہی
۴۷۶	مکان لیفٹنٹ پادری فاکنر	شہر دہلی کے قلعہ مین دل جہد بہادر کا یہہ مکان تہا
۴۷۷	گہنٹہ گہر بمبئی	شہر بمبئی کا یہہ گہنٹہ گہر ہی
۴۷۸	فتح گڈہ قریب دہلی	شہر کرنال کے بعد شہر دہلی کا باہر پہاڑی پر شہر انگریزی نے یہہ قلعہ بنایا ہی
۴۷۹	قلعہ قاصر روم	شہر قاصر کا یہہ قلعہ ہی اسپر روم کی مورچے تہے
۴۸۰	قلعہ قاص روم	یہہ قلعہ بہی روم مین ہی اسپر بہی روم کی مورچے تہی

۴۸۱	شہر بیت المعمور قریب بیت المقدس	بیت المقدس کے قریب یہہ مسجد ہی
۴۸۲	بیتینیا در بیت المقدس	اسکو باتینیا بہی کہتے ہین یہہ مقام بیت المقدس سے ایک میل کے فاصلہ پر ہی
۴۸۳	فیروز دروازہ قدیم روم	فیروز دروازہ روم کا جسکو شاہ ٹرجن نے بنا کر اپنی اور اپنی وزیرون کی تصویرین کندہ کرائی
۴۸۴	شہر صلع متصل روم	یہہ شہر دار السلطنت روم کا ہی
۴۸۵	شہر اسکندریہ	یہہ شہر اسکندریہ سکندر رومی کا بسایا ہوا روم مین ہے
۴۸۶	شہر اسکندریہ کی دو لاٹہین	اسکندریہ شہر مین سکندر کی بنائی ہوئی دو لاٹہین ہین جن پر سکندر کا حال ہی
۴۸۷	تیجہی ہون در رامپور	نواب محمد کلب علیخان صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی رامپور کا بنایا ہوا ہی
۴۸۸	خورشید منزل در رامپور	یہہ قلعہ بہی نواب صاحب بہادر والی رامپور کا ہی
۴۸۹	کوٹہی خورشید منزل در رامپور	یہہ کوٹہی بہی حاجی حرمین شریفین نواب محمد کلب علیخان صاحب بہادر کی ہی
۴۹۰	کوٹہی نواب یوسف علیخان	یہہ کوٹہی جناب نواب صاحب یوسف علیخان بہادر کی رامپور مین ہی
۴۹۱	دروازہ محل نواب کلب علیخان	نواب صاحب ممدوح کے محل کا یہہ دروازہ ہی
۴۹۲	گنج عثمان خان	یہہ گنج عثمان خان کا رامپور مین مشہور ہے
۴۹۳	اندرون کوٹہی شمرو	یہہ کوٹہی شمرو صاحب کی بنائی ہوئی سردہنہ مین ہے
۴۹۴	حمام شمرو در سردہنہ درجہ اول	یہہ حمام بہی شمرو صاحب کا بنایا ہوا سردہنہ مین ہے
۴۹۵	کوٹہی شمرو در سردہنہ	یہہ کوٹہی بہی شمرو صاحب کے بنائی ہوئی ہی اور باہر کیجانب سی کہینچی ہوئی ہے
۴۹۶	اسپتال دہلی	جامع مسجد کی پایہ والون کے بازار کیطرف یہ اسپتال سرکار کی بنائی ہوئی ہی
۴۹۷	حمام شمرو در سردہنہ درجہ دوم	یہہ اوسی حمام کا درجہ ہی جو سردہنہ مین شمرو صاحب کا بنایا ہوا ہی
۴۹۸	حمام ایضاً درجہ سوم	یہہ بہی اوسی حمام کا تیسرا درجہ ہی
۴۹۹	بازار فلیدیفیہ در بیت المقدس	یہہ شہر بیت المقدس کے قریب ہی اور نمبر ۴۹۷ اسپر غلطی سی لکہی گئی ہین
۵۰۰	یروسلیم جدید دوم ایضاً	یہ بیت المقدس جدید ہی اسپر بہی نمبر غلطی سی ہو گئی ہین
۵۰۱	بیت المعمور در بیت المقدس	یہہ مسجد بیت المقدس مین ہے

۵۰۲	بازار تواتیرہ ایضاً	یہہ بازار بیت المقدس کا ہی	
۵۰۳	عبادتخانہ انفیس ایضاً	یہہ عبادتخانہ قدیم بیت المقدس مین ہی	
۵۰۴	بازار سورہ ایضاً	یہہ اوس شہر سورہ کا بازار ہی جہان حضرت موسی پیدا ہوئے تہی	
۵۰۵	شہر سورہ ،،	یہہ وہی مقام ہی جہان موسی پیدا ہوئے تہی	
۵۰۶	بندر سورہ ،،	یہہ بندر شہر سورہ کی پاس ہے یہان جہازات آنکر ٹہیرتے ہین	
۵۰۷	یروسلیم ،،	یہہ شہر یروسلیم کا ہی اور بہت مشہور ہے	
۵۰۸	جزیرہ بیمس مدینہ بیت المقدس	یہہ جزیرہ خاص بیت المقدس کا بندرگاہ ہی	
۵۰۹	شہر بیت الحم	یہہ شہر بیت المقدس کے قریب ہے اور پیشتر یہان قربانی ہوتی تہی	
۵۱۰	کوہ لبستان در بیت المقدس	یہہ پہاڑ بیت المقدس کے دروازہ کیجانب ہی	
۵۱۱	جامع مسجد در رامپور	یہہ جامع مسجد رامپور مین ہے اور بہت مشہور ہے	
۵۱۲	موتی مسجد ،،	یہہ موتی مسجد ملان ذریف کی بازار مین ہے	
۵۱۳	باغ بی نظیر ،،	رامپور کے دہلی دروازہ کی باہر یہہ باغ بی نظیر جنت نظیر نواب محمد کلب علیخان صاحب بہادر	
۵۱۴	باغ بدر منیر ،،	یہہ باغ بہی نواب صاحب ممدوح کا بنایا ہوا ہی	
۵۱۵	قدم شریف ،،	باغ بی نظیر کے پاس یہہ درگاہ ہی اسمین رسول اللہ صلعم کا قدم مبارک ہی	
۵۱۶	محل اندر خورشید منزل ،،	خورشید منزل جو رامپور مین ہے اوسکو اندر کیجانب سی کہینچا ہی	
۵۱۷	گوکابائی در نظام الدین	نظام الدین کے باؤلی پر یہہ مقبرہ سنگ مرمر کا بنا ہوا ہی — اسکو گوکابائی کہتی ہین	
۵۱۸	لال ڈگی زیر قلعہ دہلی	شہر دہلی مین لال قلعہ نیچی ایک بہت بڑا حوض سنگ سرخ کا تہا اوسکو لال ڈگی کہتی تہی	
۵۱۹	حمام حکیم احسن اللہ خان درجہ اول دہلی	دہلی مین حکیم احسن اللہ خان کا بنایا ہوا یہہ حمام ہے	
۵۲۰	حمام حکیم صاحب دوم درجہ ،،	یہہ اوسی حمام کا دوسرا درجہ ہے	
۵۲۱	حمام ،، سوم ،،	یہہ بہی اوسی حمام کا تیسرا درجہ ہے	
۵۲۲	حوض قاضی دہلی	دہلی مین اجمیر دروازہ کی قریب یہہ حوض ہی اور بہت مشہور ہے	

۵۲۳	گلال بار	پرانی قلعہ کی پیچھے یہہ عمارت گلال بار کے نام سی مشہور ہے۔	
۵۲۴	خاص محل	پرانی قلعہ کی نیچے یہہ عمارت خاص محل کے نام سی مشہور ہے۔	
۵۲۵	نیلی چھتری	یہہ عمارت نظام الدین کے قریب نیلی چھتری کے نام سی مشہور ہے۔	
۵۲۶	مقبرہ نوبت خان	دہلی سی باہر محلدار خان کی قریب یہہ مقبرہ نوبت خان کے نام سی مشہور ہے۔	
۵۲۷	مسجد ماہم بیگم	سنہ ۹۶۹ ھ مین ماہم بیگم نے پرانہ قلعہ کی قریب یہہ مسجد بنائی ہی۔	
۵۲۸	مسجد ایضاً	یہہ مدرسہ بھی مسجد کے ساتھہ ماہم بیگم نے سنہ ۹۶۹ ھ مین بنایا ہی۔	
۵۲۹	ڈیسیمبر یا ایمپیتھیٹر	انگلستان	اسی مقام پر لندن مین ہر ایک امر کا مشورہ ہوتا ہی۔
۵۳۰	مدرسہ قلعہ	انگلستان	انگلستان مین یہہ قلعہ مدرسہ کے نام سی مشہور ہے۔
۵۳۱	دریا ٹیمس	در لندن	لندن کے بیچ مین یہہ دریا بہتا ہی اور جاڑے کے موسم مین اس دریا کا پانی جم جاتا ہی۔
۵۳۲	ویزوی آتش فشاں	جوالا مکھی	جوالا مکھی کی پہاڑ مین ایک کنواں ہے جہان سی شب و روز آتش نکلتی ہے۔
۵۳۳	دریا جوالا مکھی		جوالا مکھی کے پہاڑ مین یہہ دریا برف کا ہی اور اسکا پانی ہمیشہ جما رہتا ہی کبھی جاری نہین ہوتا۔
۵۳۴	ندی ہمس	"	جوالا مکھی کی پاس جو ہموش شہر ہی وہان سی یہہ ندی نکلتی ہے اسی سی اسکو ہموش ندی کہتے ہین۔
۵۳۵	دروازہ عرب سرائے		یہہ دروازہ نظام الدین کی جانب عرب سرائے کا ہی۔
۵۳۶	محرونق آرا بیگم منسوبہ		باغ روشن آرا مین روشن آرا بیگم کا یہہ مزار ہے۔
۵۳۷	مقبرہ خواجہ کلان		یہہ مقبرہ خواجہ کلان کا جو خواجہ باقی باللہ صاحب کے بڑے بیٹے تہی خواجہ باقی باللہ مین ہے۔
۵۳۸	لنگر خانہ خواجہ صاحب		خواجہ صاحب کے درگاہ مین یہہ لنگر خانہ مشہور ہے۔
۵۳۹	مقبرہ شمس الدین حسین	الہ آباد	یہہ شمس الدین حسین کا مقبرہ الہ آباد مین ہے۔
۵۴۰	اولی بینا بازار	خواجہ صاحب	یہہ باولی خواجہ صاحب کی بینا بازار مین ہے اور بہت مشہور ہے۔
۵۴۱	مقبرہ	نظام الدین	یہہ مقبرہ حضرت نظام الدین کے باولی پر ہے۔
۵۴۲	عبادتخانہ	حضرت نظام الدین	اس مقام پر حضرت نظام الدین عبادت کیا کرتے تہی۔
۵۴۳	مقبرہ	خواجہ محمد	یہہ مقبرہ خواجہ محمد کی بیٹی کا جو انبالہ مین ہے

۵۴۴	مقبرہ مرزا غلام حیدر	یہہ مقبرہ چراغ دہلی مین ہی جنکا یہہ مزار ہی انہون نے چراغ دہلی کی تمام عمارت بنوائی تہی
۵۴۵	مسجد حمید خان قطب صاحب	قطب مین حمید خان سپہ سالار کی بنوائی ہوئی یہہ مسجد ہے
۵۴۶	مدرسہ مرزا غلام حیدر	یہہ مدرسہ بہی اونہی مرزا غلام حیدر کا بنوایا ہوا ہی جو بانی چراغ دہلی ہی
۵۴۷	سرد خانہ حمام در اصل قلعہ دہلی	قلعہ دہلی مین شاہجہان کا بنایا ہوا یہ سرد حمام ہے
۵۴۸	گرم خانہ حمام "	شاہجہان کا بنوایا ہوا اسی مقام پر یہہ گرم حمام ہے
۵۴۹	فخر المساجد در دہلی	کشمیری دروازہ کے پاس فخر النساء کی بنائی ہوئی یہہ مسجد ہے
۵۵۰	مسجد روشن الدولہ در دریبہ "	دریبہ کلان مین جو شہر دہلی کا بازار ہی اوسمین یہہ مسجد ہے اور بہت مشہور ہے
۵۵۱	جامع کن در دہلی	لال قلعہ مین شاہجہان کی بنوائی ہوئی یہ عمارت ہی
۵۵۲	بیٹھک شاہی "	قلعہ شاہجہان آباد مین شاہجہان کی بنوائی ہوئی یہ عمارت تہی
۵۵۳	دوائر العظیم جنتر منتر دہلی	راجہ کی بازار کے پاس یہہ درجہ جنتر منتر کا ہی
۵۵۴	"	یہہ بہی اوسی جنتر منتر کا ایک درجہ ہی
۵۵۵	مزار خواجہ خورد "	خواجہ باقی باللہ کی درگاہ کے پاس اونکی صاحبزادہ کا یہہ مزار ہے
۵۵۶	مزار خواجہ باقی باللہ "	دہلی سی تہوڑی فاصلہ پر یہ مزار ہی اور بہت مشہور ہے
۵۵۷	اندرون برج تغلق مقصد "	تغلق شاہ کا مقبرہ اندر کیجانب سے کہینچا گیا ہی
۵۵۸	مسجد مراد خان در سید حسن "	سید حسن صاحب کی درگاہ کے پاس یہ مسجد ہے اور بہت مشہور ہے
۵۵۹	محجر مرزا جہانگیر	نظام الدین کے درگاہ کے اندر مرزا جہانگیر بن اکبر شاہ کا یہہ مزار ہے
۵۶۰	مسجد قلعہ کہنہ	پرانہ قلعہ مین یہہ مسجد ہے اور بہت مشہور ہے
۵۶۱	مسجد نظام الدین	نظام الدین کے درگاہ مین یہہ مسجد ہی اور بہت مشہور ہے
۵۶۲	محجر جہانگیر آرا بیگم	نظام الدین مین یہ مزار ہے اور بہت مشہور ہے
۵۶۳	کوٹہی مرزا بابر	مرزا بابر بن اکبر شاہ کی بنائی ہوئی یہہ کوٹہی قطب صاحب مین ہی
۵۶۴	مسجد نظام الدین اندرون برج	نظام الدین مین یہ مسجد ہے اور اندر کیجانب سے کہینچی گئی ہی

۵۶۵	چوکی ہنومان دہلی	راجہ کی بازار کی پاس یہہ مندر ہے اور مشہور ہے
۵۶۶	دروازہ دہلی کہنہ	دہلی دروازہ کی باہر یہ دروازہ قدیم دہلی کا ہی
۵۶۷	مقبرہ اکبر خان	قطب صاحب مین یہ مقبرہ ہی اور مشہور ہے
۵۶۸	مسجد دہلی کہنہ	دہلی کہنہ کی یہہ مسجد ہے
۵۶۹	مندر گوردہن بالائی پہاڑی	شہر دہلی کی باہر پہاڑی پر یہہ مندر گوردہن داس کا ہی
۵۷۰	مزار میران	پرانی قلعہ کے نیچے یہہ قبر ہے اسکو میران کا مزار کہتے ہین
۵۷۱	مسجد حکیم احسن اللہ خان	یہہ مسجد قطب صاحب مین ہے
۵۷۲	کوٹھی ،،	یہہ کوٹھی بہی قطب صاحب مین ہے
۵۷۳	موتی مسجد خواجہ صاحب	یہہ مسجد قطب صاحب بہت عمدہ بنی ہوئی ہے
۵۷۴	مجر شاہ عالم بادشاہ	قطب صاحب کے درگاہ کی پاس شاہ عالم کا یہہ مزار ہے
۵۷۵	دوائر الظل در جنتر منتر	جنتر منتر کا یہہ بہی ایک درجہ ہے
۵۷۶	پہاٹک شاہی	قطب صاحب مین درگاہ کی باہر بادشاہ کے بیٹھنے کا یہہ مکان ہی
۵۷۷	دیوان خاص آگرہ اندر سے	آگرہ کی قلعہ مین یہہ عمارت نہایت عمدہ بنی ہوئی ہے
۵۷۸	دیوان عام ،،	یہہ بہی آگرہ کی قلعہ مین ہے اور بہت مشہور ہے
۵۷۹	نقار خانہ آگرہ باہر سے	یہہ نقار خانہ باہر کیجانب سے کہینچا گیا ہی اور آگرہ مین ہی
۵۸۰	گنج آگرہ	آگرہ مین ایک گنج ہی خدا جانی کسکا بنایا ہوا ہی
۵۸۱	دیوان خاص قلعہ دہلی	شاہجہان کا بنایا ہوا یہ دیوان خاص قلعہ دہلی مین ہی
۵۸۲	بیٹھک حسین آباد در لکھنؤ	واجد علی شاہ کی بنوائی ہوئی یہہ بیٹھک حسین آباد مین ہی
۵۸۳	خوابگاہ واجد علی شاہ لکھنؤ اندر سے	واجد علی شاہ کی بنوائی ہوئی یہہ خوابگاہ لکھنؤ مین ہے
۵۸۴	درجہ دوم خوابگاہ اندر سے در لکھنؤ	اسی خوابگاہ کا یہہ دوسرا درجہ ہی اور اندر کیجانب سے کہینچا گیا ہے
۵۸۵	دروازہ باغ خسرو شاہ در الہ آباد	الہ آباد مین خسرو شاہ کی باغ کا یہہ دروازہ ہی اور بہت مشہور و معروف ہی

۵۸۶	جامع مسجد الہ آباد	یہ جامع مسجد الہ آباد میں ہے اور یہ بہت مشہور ہے۔	
۵۸۷	جامع مسجد الہ آباد اندر سے	یہ وہی جامع مسجد الہ آباد کی ہے اور اندر کیجانب سے کھینچی گئی ہے۔	
۵۸۸	آرام گاہ خسرو شاہ الہ آباد	خسرو شاہ کی بنائی ہوئی یہ آرام گاہ الہ آباد میں ہے	
۵۸۹	جامع مسجد رامپور اندر سے	یہ جامع مسجد رامپور کی اندر کیجانب سے کھینچی گئی ہے	
۵۹۰	موتی مسجد رامپور اندر سے	یہ موتی مسجد رامپور میں ہے اور اندر کیجانب سے کھینچی گئی ہے	
۵۹۱	دروازہ قلعہ میٹابرج کلکتہ	یہ قلعہ کلکتہ میں ہے اور میٹابرج کے نام سے مشہور ہے۔	
۵۹۲	دروازہ قلعہ میٹابرج کلکتہ	یہ تیسرا دروازہ میٹابرج کی قلعہ کا ہے یہ بھی قلعہ میں واجد علی شاہ مقیم ہیں	
۵۹۳	جامع مسجد لکھنؤ اندر سے	یہ جامع مسجد لکھنؤ میں ہے اور اندر کیجانب سے کھینچی گئی ہے	
۵۹۴	جامع مسجد بنارس اندر سے	یہ جامع مسجد بنارس کی ہے اور اندر کیجانب سے کھینچی گئی ہے۔	
۵۹۵	مسجد خسرو شاہ الہ آباد	خسرو شاہ کی بنائی ہوئی یہ مسجد الہ آباد میں مشہور ہے۔	
۵۹۶	توپخانہ در آگرہ	یہ عمارت آگرہ میں ہے اور توپخانہ کے نام سے مشہور ہے۔	
۵۹۷	جل محل آگرہ باہر سے	یہ جل محل اکبر بادشاہ کا بنایا ہوا آگرہ میں ہے۔	
۵۹۸	حسین آباد باہر سے	یہ امام باڑہ لکھنؤ میں ہے اور حسین آباد کے نام سے مشہور ہے۔	
۵۹۹	موتی مسجد آگرہ اندر سے	یہ موتی مسجد آگرہ میں ہے اور اندر کیجانب سے کھینچی گئی ہے۔	
۶۰۰	بیٹھکہ حسین آباد اندر سے	یہ بیٹھکہ حسین آباد میں ہے اور اندر کیجانب سے کھینچی گئی ہے۔	
۶۰۱	دروازہ قلعہ آگرہ	یہ دروازہ آگرہ کی قلعہ کا ہے۔	
۶۰۲	کوٹھی ہیملٹن صاحب لکھنؤ	یہ کوٹھی لکھنؤ میں ہے اور کوٹھی ہیملٹن صاحب کے نام سے مشہور ہے	
۶۰۳	دروازہ قلعہ آگرہ دوم	یہ آگرہ قلعہ کا دوسرا دروازہ ہے۔	
۶۰۴	دروازہ لاہوری قلعہ دہلی	دہلی کی قلعہ کا یہ لاہوری دروازہ اندر کیجانب سے کھینچا گیا ہے۔	
۶۰۵	موتی مسجد آگرہ	یہ موتی مسجد آگرہ میں ہے اور اندر کیجانب سے کھینچی گئی ہے	
۶۰۶	دہلی کی قلعہ لاہوری دروازہ دوم	یہ سرخی غلطی سے لکھی گئی ہے اصل میں اس عمارت کا نام مقبرہ عبدالرحیم ہے	

۶۰۷	دیوان عام در لکھنؤ باہر سی	یہہ دیوان عام لکھنؤ مین ہی اور باہر کیجانب سی کہینچا گیا ہی
۶۰۸	دیوان خاص در لکھنؤ باہر سی	لکھنؤ کا یہہ دیوان خاص ہی اور باہر کی جانب سے اسکا نقشہ کیا گیا ہی
۶۰۹	ناچ گہر در لکھنؤ باہر سی	صاحبان انگریز بہادر نے لکھنؤ مین یہہ ناچ گہر بنایا ہی اور باہر سی اسکا نقشہ کیا ہی
۶۱۰	ناچ گہر صاحبان انگریز بہادر در لکھنؤ	اسی ناچ گہر بالا کا نقشہ اندر کیجانب سے یہہ دوسرا کہینچا گیا ہی
۶۱۱	دیوان عام لکھنؤ اندر سی	لکھنؤ کے دیوان عام کا یہہ نقشہ اندر کیجانب سی کہینچا گیا ہی
۶۱۲	دیوان خاص در لکھنؤ اندر سی	دیوان خاص جو لکھنؤ مین ہے اوسکو اندر کیجانب سے دیکہلایا ہی
۶۱۳	خسرو محل در الہ آباد اندر سی	خسرو شاہ کا بنایا ہوا یہہ محل الہ آباد مین ہے اور اندر کی جانب سی کہینچا گیا ہی
۶۱۴	محل دیگر خسرو شاہ در الہ آباد	یہہ دوسرا محل بہی خسرو شاہ کا ہی اور اندر کیجانب سے کہینچا گیا ہی
۶۱۵	دروازہ مٹیا برج در کلکتہ	قلعہ مٹیا برج کا جو کلکتہ مین ہے اوسکا یہہ دروازہ ہی
۶۱۶	محل مٹیا برج در کلکتہ اندر سی	مٹیا برج کے اندر جو محل ہے اوسکا اندر کیجانب سے یہہ نقشہ کیا گیا ہی
۶۱۷	محل دوم مٹیا برج در کلکتہ	یہہ محل بہی مٹیا برج مین ہے اسکا بہی نقشہ اندر سی کہینچا گیا ہی
۶۱۸	محل سوم مٹیا برج در کلکتہ اندر سی	یہہ تیسرا محل مٹیا برج مین ہے اور اندر کیجانب سی اسکا نقشہ کیا گیا ہی
۶۱۹	حسین آباد در لکھنؤ اندر سی	حسین آباد مین جو امام باڑہ ہی اوسکا نقشہ یہہ اندر سے ہے
۶۲۰	اعتماد الدولہ در آگرہ اندر سی	یہہ عمارت آگرہ مین ہے اور اسکا نقشہ اندر سے کہینچا گیا ہی
۶۲۱	دروازہ قلعہ آگرہ اول	آگرہ کی قلعہ کا یہہ اول دروازہ ہے
۶۲۲	دروازہ قلعہ آگرہ دوم	آگرہ کے قلعہ کا یہہ دوسرا دروازہ ہے
۶۲۳	دیوان خاص قلعہ آگرہ باہر سی	اکبر بادشاہ کا بنایا ہوا یہہ دیوان خاص آگرہ مین ہے
۶۲۴	دیوان عام آگرہ باہر سی	آگرہ کا قلعہ جو بابر بادشاہ نے سنہ ۹۷۳ھ مین معہ خندق کے بصرف ۱۵ لاکہہ روپیہ کے تیار کیا ہی اوسکا یہہ دیوان عام ہی
۶۲۵	دروازہ موتی باغ در پٹیالہ	پٹیالہ مین جو موتی باغ ہے اوس کا یہہ دروازہ ہی
۶۲۶	ساون در ہیرا باغ اندر سی	پٹیالہ مین جو ہیرا باغ ہے اور اوسمین ساون جو بنا ہوا ہی اوسکا یہہ نقشہ ہے
۶۲۷	مزار نصیر الدین در پیران کلیر	یہہ مزار نصیر الدین صاحب کا پیران کلیر مین مشہور ہے

		یہہ مزار رامپور مین ہے درمیان جمال صاحب کے نام سے مشہور ہے۔
		یہہ قلعہ بہادر گڈھ کا نواح پٹیالہ مین مشہور ہے۔
		یہہ باغ پٹیالہ مین ہے اور بہت مشہور ہے۔
		یہہ مسجد ہے متصل اندر کیجانب سے کہنچی گئی ہے۔
		یہہ دین علی شاہ کا مزار اندر سے ہے اور دہلی مین مشہور ہے۔
		یہہ مقبرہ قطب صاحب مین ہے اور دوسری جانب سے کہنچا گیا ہے۔
		یہہ مقبرہ ہی سلطان ابراہیم کا قطب صاحب مین ہے۔
		یہہ مزار دہلی مین بہت مشہور ہے۔
		یہہ محل جو بی تہا اور قلعہ معلی مین مشہور و معروف تہا۔
		سلطان بہلول لودہی کا بنایا ہوا یہہ برج اندر سے ہے۔
		یہہ برج مخدوم زین الدین کا اندر سے ہے۔
		نواح دہلی مین عادل آباد کے نام سے یہہ مقبرہ مشہور ہے۔
		یہہ مقبرہ خواجہ صاحب مین ہے اور سلطان فیروز شاہ کے مقبرہ کے نام سے مشہور ہے
		دہلی مین یہہ مسجد ہے اور بہت مشہور ہے۔
		یہہ موتی مسجد اندر کیجانب سے ہے۔
		یہہ نقشہ رامپور کے صدر کچہری کا ہے۔
		یہہ برج امام ضامن کے درگاہ کا اندر کیجانب سے ہے۔
		یہہ مزار خواجہ صاحب مین ہے اور بہت مشہور ہے۔
		عرب سرائے اور ہمایون کے مقبرہ کی پاس پی بہت عمدہ بنا ہوا ہے
		ہیر باغ مین جو کوٹھی ہے اور کا یہہ نقشہ اندر سے ہے۔
		یہہ کوٹھی قطب صاحب مین ہے اور بہت مشہور ہے۔

۶۴۹	کرسی اکبرآباد اندر سی	اکبرآباد مین یہہ کرسی بہت مشہور و معروف ہی
۶۵۰	چوبی محل قلعہ دہلی	قلعہ دہلی مین یہہ محل مشہور تہا
۶۵۱	جل محل بہرت پور	بہرت پور مین یہہ عمارت جل محل کی نام سے مشہور ہے
۶۵۲	مسجد [illegible]	قطب صاحب کے جہرنہ کی پاس یہہ مسجد [illegible]
۶۵۳	مجلس خانہ پیران کلیر	پیران کلیر کی درگاہ کی پاس یہہ مجلس خانہ ہی [illegible]
۶۵۴	مزار پیران [illegible]	یہہ مزار روڑکی مین ہے اور ہند مین مشہور ہے
۶۵۵	مکان [illegible]	یہہ مکان احسن اللہ خان کا دہلی مین ہے
۶۵۶	مزار میران گلریز اندر سی	یہہ مزار میران گلریز کا ہی
۶۵۷	عیدگاہ دہلی نو	یہہ نقشہ دہلی کی نئی عیدگاہ کا ہی
۶۵۸	عیدگاہ کہنہ در دہلی	یہہ نقشہ دہلی کی پرانی عیدگاہ کا ہی
۶۵۹	سمات در بہرت پور	یہہ عمارت بہرت پور مین ہے اور سمات کی نام سی مشہور ہے
۶۶۰	مچہی بہون در بہرت پور اندر سی	یہہ عمارت بہی بہرت پور مین ہے اور مچہی بہون کی نام سے مشہور ہے
۶۶۱	[illegible]	کشمیری دروازہ کی پاس یہہ مسجد ہے اور اندر کیجانب سے کہینچی گئی ہے
۶۶۲	[illegible]	دہلی کی مسجد [illegible] دروازہ کی پاس یہہ مسجد ہے اور اندر کیجانب سے [illegible]
۶۶۳	آثار شریف اندر سی [illegible]	جامع مسجد مین جو آثار شریف ہے اوسکا نقشہ [illegible]
۶۶۴	مسجد سہارنپور باہر سی	یہہ سہارنپور مین ہے اور بہت مشہور ہے
۶۶۵	مسجد سہارنپور اندر سی	اسی مسجد بالا کا یہہ نقشہ اندر کیجانب سے کہینچا گیا ہی
۶۶۶	[illegible]	اکبرآبادی کا یہہ نقشہ اندر کیجانب سے ہے
۶۶۷	دیبی جی کی سنگہہ [illegible]	یہہ عمارت کلکتہ مین ہے اور دیبی جی کی سنگہہ کا استہان کرکے مشہور ہے
۶۶۸	دیبی جی کی سنگہہ [illegible]	یہہ بہی عمارت کلکتہ مین ہے اور دیبی جی کی چرنون کے استہان کے نام سے مشہور ہے
۶۶۹	عیدگاہ رامپور	یہہ رامپور کی عیدگاہ کا نقشہ ہی

۶۷۰	موتی ڈونگری بہرت پور	بہرت پور مین یہہ عمارت مہاراجہ بہرت پور کی بنائی ہوئی ہے
۶۷۱	شیش محل در بہرت پور	یہہ شیش محل بہرت پور مین ہے اور مشہور ہے۔
۶۷۲	کوٹھی موتی باغ اندر سے در پٹیالہ	موتی باغ مین جو کوٹھی ہی اوسکا یہہ نقشہ ہے اندر کیجانب سی ہے
۶۷۳	کوٹھی جمشید جی اندرون دہلی	دریبہ کلان کی سامنی جو دہلی کا بازار ہی یہہ کوٹھی جمشید جی سوداگر کی ہے
۶۷۴	دروازہ شرقی بتخانہ رائے پتھورا	رائے پتھورا کی بتخانہ کا یہہ شرقی دروازہ ہے۔
۶۷۵	دروازہ برج مسجد قوت الاسلام معہ لاٹھہ	مسجد قوت الاسلام کا یہہ نقشہ ناظر کے باغ کی جانب سے کہینچا گیا ہے
۶۷۶	درجہ بتخانہ رائے پتھورا معہ لاٹھہ	یہہ اوسی بتخانہ رائے پتھورا کا نقشہ ہے جسکو توڑ کر مسجد قوت الاسلام بنی ہے
۶۷۷	بتخانہ رائے پتھورا معہ کیلی از جانب	یہہ بتخانہ رائے پتھورا شرق کیجانب سے معہ لاٹھہ آہن کے کہینچا گیا ہے
۶۷۸	کوٹھی مرزا بابر در خواجہ صاحب	یہہ کوٹھی مرزا بابر ابن اکبر شاہ ثانی کی قطب صاحب مین ہے
۶۷۹	شیر منڈل پر سی شہر دہلی	شیر منڈل جو شیر شاہ نی سنہ ۹۴۸ھ مین بنایا تہا جسکی چہت پر سے گر کر ہمایون بادشاہ مرے
۶۸۰	مسجد قلعہ کہنہ	پرانے قلعہ مین یہہ مسجد پٹہانونکی وقت کی بنی ہوئی ہے۔
۶۸۱	شہر دہلی از جانب فتحگڈہ معہ قلعہ مسجد	یہہ تمام دہلی کا نقشہ فتحگڈہ پر سے کہینچا گیا ہے۔
۶۸۲	شہر دہلی از جانب مندر ہنومان	یہہ بہی شہر دہلی کا نقشہ ہے مگر دہلی کے اجمیری دروازہ کی باہر سے ہے
۶۸۳	مسجد سلطان غاری	سلطان غاری مین یہہ مسجد ہے اور بہت عمدہ بنی ہوئی ہے
۶۸۴	مسجد سید عابد اندرون مقبرہ	لال بنگلہ کی پاس جو پرانے قلعہ کے نیچی ہے یہہ مسجد سنہ ۱۰۳۶ھ مین خوان دوران خان نے بنائی
۶۸۵	تسبیح خانہ اندر قلعہ دہلی	قلعہ شاہجہان مین شاہجہان کا بنایا ہوا یہہ تسبیح خانہ تہا۔
۶۸۶	تخت طاؤس از جانب تسبیح خانہ	دہلی کی قلعہ مین یہہ تخت طاؤس شاہجہان بادشاہ نی بنایا تہا
۶۸۷	لاٹھہ قطب صاحب از جانب برجی	یہہ نقشہ قطب صاحب کے لاٹھہ کا سر سے پاتک کا ہی اور برجی کی جانب سے کہینچا گیا ہے
۶۸۸	گہنٹہ گہر معہ چاندنی چوک و قلعہ دہلی	یہہ نقشہ دہلی کے گہنٹہ گہر کا ہی اس مقام پر سی تمام چاندنی چوک کی کیفیت دکہائی دیتی ہے
۶۸۹	مقبرہ ہمایون از جانب بارہ دری	یہہ مقبرہ ہمایون کا بارہ دری مقبرہ ہمایون کی طرف سی ہے۔
۶۹۰	مقبرہ ہمایون از جانب دروازہ	یہہ مقبرہ دروازہ کیجانب سی کہینچا گیا ہے۔

۶۹۱	لنگر خانہ حضرت نظام الدین	یہہ عمارت نظام الدین مین ہے اور لنگر خانہ کی نام سے مشہور ہے
۶۹۲	محجر مرزا جہانگیر درم نظام الدین	یہہ محجر مرزا جہانگیر کا اندر کیجانب سے ہے۔
۶۹۳	بارہ دری منصور علیخان معہ مدرسہ	منصور علیخان کی بارہ دری مین سے یہہ نقشہ منصور کے مقبرہ کا ہی
۶۹۴	بارہ دری منصور علیخان از شرق معہ مدرسہ	یہہ دوسری بارہ دری مین سے منصور کا مقبرہ ہے۔
۶۹۵	باؤلی ہولاکنوان متصل منصور	منصور کے مقبرہ کی پاس یہہ باؤلی ہے اور ہولاکنوان کی مشہور ہے
۶۹۶	باؤلی اگرسین بیرون دہلی	دہلی سی تہوڑی فاصلہ پر یہہ باؤلی اگرسین کے باؤلی کرکی مشہور ہے
۶۹۷	مدرسہ غازی الدینخان بیرون دہلی	شاہجہان آباد کی اجمیری دروازہ کی باہر یہہ مدرسہ ہی اسکو غازی الدینخان نے سنہ ۸۵۸ھ مین بنایا تہا
۶۹۸	گرجا گہر از جانب قبر سکندر صاحب کشمیری دروازہ	کرنیل اسکنر صاحب نی یہہ گرجا شاہجہان آباد کی کشمیری دروازہ کی پاس سنہ ۱۲۴۲ھ مین بنایا تہا۔
۶۹۹	بارہ پلہ متصل عرب سرائے	آغامان خواجہ سرا نے سنہ ۱۰۲۱ھ مین بعہد جہانگیر بادشاہ پہل بنایا تہا۔
۷۰۰	باؤلی حضرت نظام الدین	سنہ ۷۲۱ھ مین حضرت نظام الدین نے یہہ باؤلی بنائی تہی۔
۷۰۱	مسجد مبارکپور کوٹلہ جوار دہلی	سنہ ۸۳۷ھ مین محمد شاہ بادشاہ نی مبارکپور کوٹلہ کی ساتہہ یہہ باؤلی بنائی ہوگی
۷۰۲	محجر جہانگیر بیگم درم نظام الدین	یہہ محجر جہانگیر بیگم کا نظام الدین مین ہے۔
۷۰۳	گرجا گہر اندرون حاطہ گرجا	یہہ وہی گرجا گہر کرنیل اسکنر صاحب کا ہی۔ مگر گرجا کی حاطہ مین سے کہینچا گیا ہی
۷۰۴	گرجا گہر از جانب قبر طامس صاحب بہادر	یہہ وہی گرجا گہر بالا ہی مگر خوبصورتی کی باعث سی کئی جانب سی کہینچا گیا ہے
۷۰۵	پل ریل گنگ قریب ٹونی	گنگا کی نہر کا یہہ پل ریل کیواسطے بنایا ہی۔ خوبصورتی کی باعث سی کہینچا گیا ہے
۷۰۶	شہر دہلی از جانب مقبرہ ہمایون	ہمایون کے مقبرہ پر سی یہہ جنگلہ کہینچا گیا ہے یہان سے تمام دہلی و کوٹلہ و قلعہ کہنہ وغیرہ دکہلائی دیتی ہین
۷۰۷	کوٹ درم نظام الدین	نظام الدین کی درگاہ کی پاس سنہ ۷۷۱ھ مین خان جہانخان نے یہہ کوٹ بنوایا تہا
۷۰۸	صندل خانہ در قطب صاحب	قطب صاحب مین یہہ عمارت ہی اور صندل خانہ کی نام سی مشہور ہے
۷۰۹	تغلق آباد از جانب منصور	منصور کے مقبرہ پر سی یہہ نقشہ کہینچا گیا ہے یہان سی قطب و تغلق آباد وغیرہ معلوم ہوتے ہین
۷۱۰	میدان کالکا وغیرہ از ہمایون	یہہ نقشہ ہمایون کے مقبرہ پر سے کہینچا ہی اس مقام سی کالکا و بارہ پلہ وغیرہ معلوم ہوتا ہی
۷۱۱	شہر دہلی از جانب باؤلہ	تمام شہر دہلی باؤلہ کی جانب سی کہینچی ہے۔

۷۱۲	دلو ہی سلیم گڈہ از جانب پل آہنی	یہہ نقشہ پل آہنی پر سی ہے یہان سے سلیم گڈہ و قلعہ و دہلی وغیرہ سب دیکہائی دیتی ہین
۷۱۳	خواجہ صاحب از طرف پہلی پہلیان	ادہم خان کے برج پر سے کل کیفیت خواجہ صاحب کے دیکہائی ہے۔
۷۱۴	تغلق آباد از طرف مقبرہ تغلق	تغلق بادشاہ کی مقبرہ پر سے کل تغلق آباد اس نقشہ پر سی ظاہر ہوتا ہی۔
۷۱۵	جائے آمدن شاہجہان برائے نشست تخت	اس مقام پر سے شاہجہان برآمد ہو کر تخت طاوس پر بیٹہتے تہے۔
۷۱۶	تخت شاہجہان در دیوان عام	یہہ تخت دیوان عام مین رکہا ہوا تہا اور اسپر بیٹہکر بادشاہ اجلاس کرتے تہی۔
۷۱۷	تخت طاؤس در دیوان خاص	یہہ تخت طاوس دیوان خاص مین تہا اور اپنا نظیر روئی زمین پر نہین رکہتا تہا۔
۷۱۸	تسبیح خانہ معہ تخت طاؤس	یہہ تخت طاؤس کا نقشہ تسبیح خانہ کی طرف سے کہینچا گیا ہے۔
۷۱۹	مثمن برج اندر سی قلعہ دہلی معہ حوض	مثمن برج جو دہلی کی قلعہ مین تہا اوسکا نقشہ معہ حوض کے اندر کیجانب سے کہینچا ہے
۷۲۰	موتی محل اندر سی معہ حوض	دہلی کے قلعہ مین جو موتی محل تہا اوسکا نقشہ معہ اوسکی حوض کے اندر کیجانب سے کہینچا ہے
۷۲۱	جامع مسجد	یہہ نقشہ جامع مسجد کا پشت کیطرف سے معہ چاوڑی بازار کی شاہ پولا کی بڑہ پر سے کہینچا ہے
۷۲۲	جامع مسجد اندر سے معہ حوض	یہہ دوسرا جامع مسجد کا نقشہ اندر کیجانب سے معہ حوض و مکبر وغیرہ کی کہینچا گیا ہے۔
۷۲۳	درگاہ حضرت نظام الدین	امیر خسرو کی درگاہ کیطرف سی یہہ نقشہ نظام الدین کے درگاہ کا ہے۔
۷۲۴	گرجا گہر از جانب سڑک	کرنیل اسکنر صاحب کا گرجا گہر کشمیری دروازہ کی سڑک پر سی اپنی کیفیت دیکہلا رہا ہی
۷۲۵	مسجد درگاہ حضرت نظام الدین	نظام الدین کی درگاہ مین یہہ مسجد ہے۔
۷۲۶	محجر جہان آرا بیگم اندر سی نظام الدین	جہانگیر آرا بیگم کا یہہ محجر اندر سے ہی۔
۷۲۷	کوٹہی کلان اندر سی بیرون کشمیری دروازہ	دہلی کی کشمیری دروازہ کی باہر یہہ کوٹہی بڑے صاحب کی اندر کیجانب سے ہے
۷۲۸	بارہ دری قدسیہ باغ اندر سی	نواب قدسیہ بیگم کی بنائی ہوئی یہہ بارہ دری کشمیری دروازہ کی باہر ہے۔
۷۲۹	کوٹہی صاحب کلان بہادر	یہہ وہی کوٹہی ہے جسکا نقشہ اندر کیجانب سے اوپر کہینچا گیا ہے۔
۷۳۰	قدسیہ باغ بیرون دہلی	یہہ باغ ادہم بائی المخاطب بہ قدسیہ صاحب الزمانی بیگم زوجہ محمد شاہ کا ہی
۷۳۱	قدسیہ باغ کا اول برج اندر سے	اسی قدسیہ باغ کا یہہ برج اندر سے ہی یہہ باغ سنہ ۱۱۶۲ھ مین کشمیری دروازہ کی باہر
۷۳۲	قدسیہ باغ کا دوسرا برج اندر سے	یہہ دوسرا برج اندر سی ہے جس باغ کا یہہ برج ہے اوسکو قدسیہ صاحب زمانی

۷۳۳	مزار اکبر شاہ بادشاہ در خواجہ صاحب	یہہ مزار اکبر بادشاہ کا خواجہ صاحب مین ہے۔
۷۳۴	موتی مسجد در خواجہ صاحب	سنہ ۱۱۲۱ھ مین بہادر شاہ بادشاہ نی یہہ مسجد قطب صاحب کے درگاہ کی پاس بنائی تہی
۷۳۵	مزار عالم شاہ متصل کشمیری دروازہ	کشمیری دروازہ کی اندر یہہ مزار ایک اولیاء کاملین کا ہی۔
۷۳۶	مزار حضرت مولانا فخر الدین قطب صاحب	یہہ مزار قطب صاحب مین ہے اور مثل آفتاب کے روشن ہے۔
۷۳۷	مسجد بیگم پور در دہلی کہنہ	خانجہان خان نے سنہ ۷۸۹ھ مین یہہ مسجد بیگم پور مین بنائی تہی جو دہلی کے قریب ہے
۷۳۸	مسجد سید عابد در دہلی کہنہ	خاندوران خان کا بنایا ہوا مقبرہ اور مسجد لال بنگلہ کے پاس واقع ہے۔
۷۳۹	نیلی برج پر سے نظام الدین	نیلے برج پر سے جو نظام الدین کے قریب ہے نظام الدین کی کیفیت معلوم ہوتی ہے
۷۴۰	تغلق کے برج پر سے تغلق آباد	تغلق کے برج پر سے تغلق آباد کی کیفیت دیکہلائی ہے۔
۷۴۱	دہلی جانب کوٹلہ فیروز شاہ	فیروز شاہ کی کوٹلہ کی لاٹہہ کی قریب دہلی کی شان شوکت دیکہائی ہے۔
۷۴۲	شہر دہلی جنتر و منتر پر سے	جنتر و منتر کے اوپر سی یہہ نقشہ دہلی کا ہی۔
۷۴۳	مہرولی برج امام ضامن	امام ضامن کے برج پر سے یہہ نقشہ تمام مہرولی کا کہینچا ہوا ہی۔
۷۴۴	عرب سرائے معہ قلعہ کہنہ و غیرہ نواب جان خان	یہہ نقشہ عرب سرائے پر سی کہینچا گیا ہی یہان سی کل کیفیت قلعہ کہنہ وغیرہ کی معلوم ہوتی ہی
۷۴۵	مسجد عرب سرائے	عرب سرائے مین یہہ مسجد ہے اور بہت مشہور ہے۔
۷۴۶	مسجد خواجہ معین الدین چشتی	اجمیر شریف مین یہہ مسجد ہی اور مشہور ہے۔
۷۴۷	درگاہ امیر خسرو	نظام الدین مین یہہ درگاہ ہی اور بہت مشہور ہے۔
۷۴۸	مزار حضرت خواجہ معین الدین چشتی	اجمیر شریف مین یہہ مزار ہی اور مثل آفتاب و ماہتاب کے روشن ہے
۷۴۹	مسجد بنگش در نظام الدین	نظام الدین مین یہہ مسجد ہے اور بہت مشہور ہے۔
۷۵۰	کمرہ بنگش در نظام الدین	یہہ کمرہ بہی نظام الدین ہی اور نواب بنگش کے نام سی مشہور ہے۔
۷۵۱	بابا حاجی زوربہ	خواجہ صاحب مین یہہ مزار ہے اور بابا حاجی زوربہ کے نام سی مشہور ہے
۷۵۲	بارہ دری خسرو شاہ	خسرو شاہ کی بنائی ہوئی یہہ بارہ دری الہ آباد مین ہے۔
۷۵۳	تاجگنج معہ شہر و قلعہ آگرہ	یہہ نقشہ تاجگنج کا معہ شہر اور قلعہ کی کہینچا گیا ہے۔

۷۵۴	مقبرہ خسرو شاہ در باغ الہ آباد	یہہ مقبرہ خسرو شاہ کا الہ آباد مین مشہور ہے۔
۷۵۵	محل خاص متصل قلعہ کہنہ	یہہ عمارت خاص محل کی نام سی پرانہ قلعہ کے نیچی مشہور ہے۔
۷۵۶	نیلی چہتری	یہہ عمارت بہی پرانہ قلعہ کے پاس ہے اور نیلی چہتری کی نام سی مشہور ہے
۷۵۷	بیوی نور	یہہ درگاہ قطب کے قریب ہے اور بہت مشہور ہے۔
۷۵۸	مندر کالکا	یہہ مندر دہلی سی ۵ میل کے فاصلہ پر بارہ پلہ کیطرف ہے اور اندر سی کہینچا گیا ہی
۷۵۹	مسجد مجاہد پور	یہہ مسجد منصور کے مقبرہ کی پاس ہے اور نہایت عمدہ بنی ہوئی ہے۔
۷۶۰	مقبرہ حمید خان	یہہ بہی منصور کے مقبرہ کی پاس مقبرہ ہی انہین کا بسایا ہوا مجاہد پور ہے۔
۷۶۱	مقبرہ خدا یار خان	یہہ مقبرہ بہی اسی مقبرہ کی پاس ہے کہتی ہین کہ یہہ مقبرہ حمید خان کی بہائی کا ہی
۷۶۲	مقبرہ برادر حمید خان	یہہ تینون مقبرہ مجاہد پور مین تینون بہائیون کی ہین۔
۷۶۳	درگاہ حضرت نظام الدین	تگہ خان کے برج پر سے یہہ نقشہ کیا ہی یہان سے تمام درگاہ و باؤلی وغیرہ معلوم ہوتی ہی
۷۶۴	کالی مسجد اندر سے	۷۸۹ھ مین خانجہان نے یہہ مسجد بنائی تہی اسکا نقشہ اندر سے ہی۔
۷۶۵	مسجد اجمیر شریف	اجمیر کی جامع مسجد کا نقشہ اندر کیجانب سے کہینچا گیا ہی۔
۷۶۶	درگاہ حضرت نظام الدین	دہلی مین یہہ درگاہ بہت مشہور ہے۔
۷۶۷	مکان مرزا الٰہی بخش	یہہ مکان مرزا ہدایت افزا معروف مرزا الٰہی بخش جو سرغنہ قوم تیموریہ کے تہی ہے
۷۶۸	درگاہ روشن چراغ دہلی	یہہ درگاہ بہی دہلی مین مثل چراغ کی روشن ہے۔
۷۶۹	مسجد حضرت ابراہیم خلیل اللہ	بیت المقدس مین یہہ مسجد ہے۔ اور بہت مشہور ہے۔
۷۷۰	صخرۃ اللہ	بیت المقدس مین ایک پتہر زمین سے معلق ہے اسی پر قیامت کے دن تخت رب العالمین رکہا جائیگا
۷۷۱	قبہ حضرت یونس	یہہ قبہ بیت المقدس مین ہے غلطی سی مکہ شریف مین لکہا گیا ہے
۷۷۲	نجف اشرف	یہہ وہ مقام ہے جہان بعد شہید ہونی حضرت علی کی اونٹنی آپکی جنازہ کو لیگئی ہے
۷۷۳	کربلاء معلی	اس جگہہ پر حضرت امام حسین شہید ہوئے تہے۔
۷۷۴	جائے شہادت حضرت علی	یہہ وہ مقام ہی جہان حضرت علی کرم اللہ وجہہ شہید ہوئی تہی

۷۷۵	قبہ حضرت عبدالغنی در شام شریف	یہہ مقام شام شریف مین ہے اور بہت مشہور ہے
۷۷۶	امانت قبہ سی در شام شریف	یہہ بہی مقام شام مین ہے اور اسمین تمیار اور کپڑے انبیاء کے ہین
۷۷۷	حرم قبلے دروازہ شام شریف	یہہ دروازہ ملک شام کا ہے
۷۷۸	شاہ درون در حرم قبلے	یہہ مقام شام مین شاہ درون کے نام سے مشہور ہے
۷۷۹	قبہ حضرت موقف در شام شریف	یہہ مقام بہی شام مین ہے اور بہت مشہور ہے
۷۸۰	باب المراد در بیت المقدس	اصل مین اسکا نام باب المرایا ہے اور یہہ دروازہ بیت المقدس کا ہے
۷۸۱	مکان حضرت فاطمہ ؓ در مدینہ شریف	یہہ مقام مدینہ شریف مین ہے اور بہت مشہور ہے
۷۸۲	قبہ حضرت عثمان غنی ؓ در مدینہ شریف	یہہ بہی مقام مدینہ شریف مین ہے اور بہت مشہور ہے
۷۸۳	قبہ حضرت خدیجہ ؓ در مکہ شریف	حضرت خدیجہ زوجہ رسول اللہ صلعم کا یہہ قبہ مکہ شریف مین ہے
۷۸۴	مسجد حضرت ابراہیم ملنجی در مکہ شریف	یہہ مسجد مکہ شریف مین ہے اور بہت مشہور ہے
۷۸۵	قبہ حضرت شیخ ابراہیم اصحابی صلعم	یہہ مقام مدینہ منورہ مین ہے اور بہت مشہور ہے
۷۸۶	قبہ حضرت یحیی ؑ در مکہ شریف	یہہ مقام بیت المقدس مین ہے اور غلطی سے مکہ شریف لکہا ہے
۷۸۷	جبل قبیس معہ شہر مکہ شریف	اس مقام پر سے تمام کیفیت مکہ شریف کی معلوم ہوتی ہے
۷۸۸	جبل نور معہ شہر مکہ شریف	یہہ وہی مقام ہے جسجگہ حضرت رسول اللہ ﷺ کا مشرف ہوئے
۷۸۹	مسجد حضرت عمر ؓ قبل جبل عرفات در مکہ	یہہ مسجد مکہ شریف مین ہے اور بہت مشہور ہے
۷۹۰	بت خانہ مصر	شہر مصر مین یہہ بت خانہ ہے اور بہت پرانا ہے
۷۹۱	مکہ شریف از جانب باب ابراہیم ؑ	یہہ نقشہ مکہ شریف کا ہے
۷۹۲	مدینہ شریف باہر سی معہ شہر	یہہ نقشہ مدینہ شریف کا ہے
۷۹۳	مزار حضرت آمنہ والدہ حضرت صلعم در مکہ	یہہ مزار حضرت آمنہ والدہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے
۷۹۴	جائے پیدائش حضرت عثمان ؓ در مکہ شریف	اس مقام پر حضرت عثمان پیدا ہوے ہین
۷۹۵	جائے پیدائش حضرت ابوبکر ؓ در مکہ شریف	اس مقام پر حضرت ابوبکر پیدا ہوے ہین

۷۸۴	۸۹۶	جای پیدایش حضرت عمر در مکہ	اس مقام پر حضرت عمر رض پیدا ہوے ہین
۷۸۵	۸۹۷	جای پیدایش حضرت ابوطالب در مکہ شریف	یہہ مقام ابوطالب والد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پیدا ہونے کا ہے
۷۸۶	۸۹۸	جای پیدایش حضرت علی کرم اللہ وجہہ	اس مقام مین حضرت علی کرم اللہ وجہہ پیدا ہوے ہین
۷۸۷	۸۹۹	شہر قرقلر طاغی در شام اندرون مکہ	یہہ شہر شام مین مشہور ہے
۷۸۸	۹۰۰	اوچلر طاغی در شام در مکہ شریف	یہہ شہر بہی شام شریف مین ہے
۷۸۹	۹۰۱	قبہ حضرت محی الدین در شام شریف	یہہ مزار اولیاء کاملین کا شام مین ہے
۷۹۰	۹۰۲	مزار حضرت حسین حقانی در شام	یہہ صاحب اولیاء کاملین سے ہین
۷۹۱	۹۰۳	مزار حضرت سلطان سلیم جامقی در شام	یہہ مزار شام مین ہے اور مشہور ہے
۷۹۲	۹۰۴	قبہ حضرت یالوق بابا در شام شریف	یہہ مقام شام مین بہت مشہور ہے
۷۹۳	۹۰۵	قبہ حضرت موسیٰ ع در بیت المقدس	یہہ مزار موسیٰ ع کا بیت المقدس مین واقع ہے
۷۹۴	۹۰۶	قبہ حضرت داؤد علیہ السلام	یہہ مزار حضرت داود ع کا بیت المقدس کا ہے
۷۹۵	۹۰۷	بیت المقدس معہ شہر اندرون احاطہ	شہر بیت المقدس حاطہ مین سے کہیچا گیا ہے
۷۹۶	۹۰۸	مسجد اقصیٰ در بیت المقدس	حضرت عمر رض کے وقت مین یہہ مسجد بنائی گئی ہے
۷۹۷	۹۰۹	جبل رابعہ بصری در "	بیت المقدس کے پاس یہہ پہار رابعہ بصری کے نام سے مشہور ہے
۷۹۹	۹۱۰	جبل طور سینا در "	یہہ پہار بہی بیت المقدس کے پاس ہے اور مشہور ہے
۸۰۰	۹۱۱	قبہ حضرت سلیمان اندی در مدینہ	سلیمان اندی اولیاء کاملین سے ہین اور انکا مزار مدینہ شریف مین ہے
۸۰۱	۹۱۲	قبہ جد امجد حضرت رسول صلعم در مکہ	یہہ مزار حضرت رسول صلعم کے دادا کا مکہ شریف مین ہے
۸۰۲	۹۱۳	قبہ حضرت سلیمان در بیت المقدس	یہہ قبہ حضرت سلیمان ع کا بیت المقدس مین ہے
۸۰۳	۹۱۴	قبہ حضرت یعقوب ع در "	یہہ قبہ حضرت یعقوب ع کا کنعان مین ہے غلطی سے بیت المقدس مین لکہا ہے
۸۰۴	۹۱۵	بیر الرواح در "	یہہ مقام بیت المقدس مین ہے اور مشہور ہے
۸۰۵	۹۱۶	شہ روان در "	یہہ قصبہ بہی بیت المقدس مین ہے

۹۱۷	مسجد حضرت ذکریا	یہہ مسجد بیت المقدس مین ہے اور بہت مشہور ہے	۸۰۵	
۹۱۸	قبہ حضرت ذکریا ع	یہہ قبہ حضرت ذکریا ع کا بیت المقدس مین ہے	۸۰۶	
۹۱۹	قبہ حضرت یحی علیہ السلام	یہہ قبہ حضرت یحی ع کا بیت المقدس مین ہے	۸۰۷	
۹۲۰	قبہ حضرت الیاس ع	یہہ قبہ بھی بیت المقدس مین ہے اور بہت مشہور ہے	۸۰۸	
۹۲۱	قبہ حضرت نوح ع	حضرت نوح ع کا یہہ قبہ بیت المقدس مین ہے	۸۰۹	
۹۲۲	مقبرہ جہانگیر بادشاہ	یہہ مقبرہ جہانگیر بادشاہ کا لاہور مین ہے	۸۱۰	
۹۲۳	برج تغلق آباد	دہلی سے ۴ میل کے فاصلہ پر تغلق بادشاہ کا یہہ برج ہے	۸۱۱	
۹۲۴	قلعہ تغلق آباد	یہہ قلعہ تغلق بادشاہ کا بنایا ہوا اسی مقام پر ہے	۸۱۲	
۹۲۵	برج تغلق اندر سے	جس برج کا نقشہ اوپر اندر کیجانب سے کھینچا گیا ہے اوسی برج کا یہہ نقشہ باہر سے ہے	۸۱۳	
۹۲۶	مندر کالکا اندر سے	دہلی سے ۷ کوس کے فاصلہ پر یہہ مندر اندر کیجانب سے کالکا کا ہے	۸۱۴	
۹۲۷	اکاس مندر کالکا باہر سے	یہہ نقشہ کالکا کے مندر کا باہر سے کھینچا گیا ہے	۸۱۵	
۹۲۸	درگاہ حضرت خواجہ حسن نظامی	جوار دہلی مین یہہ مزار بہت مشہور ہے	۸۱۶	
۹۲۹	مسجد قوۃ الاسلام دریدہ شدہ	یہہ نقشہ مدینہ شریف کی مسجد قوۃ الاسلام کا ہے	۸۱۷	
۹۳۰	حضرت حنیفہ در مکہ شریف	یہہ مسجد حضرت عمر رض کی تعمیر کرای ہوئی مکہ شریف مین ہے	۸۱۸	
۹۳۱	مدینہ شریف اندر سے	یہہ روضہ رسول اللہ صلعم کا مدینہ شریف مین ہے غلطی سے مکہ شریف مین لکھا گیا ہے	۸۱۹	
۹۳۲	چاہ زمزم اندر در مکہ شریف	یہہ کوان مکہ شریف مین اور بہت مشہور ہے	۸۲۱	
۹۳۳	جاولادت حضرت رسول اللہ صلعم	اسمقام پر رسول اللہ صلعم پیدا ہوے تھے یہہ مقام مکہ شریف مین ہے	۸۲۲	
۹۳۴	جبل احد در مکہ شریف	یہہ وہ پہاڑ ہے جہان حضرت رسول اللہ صلعم کا دندان مبارک شہید ہوا تھا	۸۲۳	
۹۳۵	غوربدروازہ قطب صاحب	قطب صاحب کے مزار کے پاس یہہ دروازہ غوربدروازہ نام سے مشہور ہے	۸۲۴	
۹۳۶	بتخانہ ملک چین	چین کے ملک مین یہہ بتخانہ ہے اور بہت مشہور ہے	۸۲۵	
۹۳۷	مزار امام حسین آباد لکھنو	یہہ مزار حسین آباد مین اور بہت مشہور ہے	۸۲۶	

۹۳۹	دروازہ حسین آباد در لکھنو	لکھنو مین جو حسین آباد ہے اوسکا یہہ دروازہ ہے
۹۴۰	دروازہ غازی آباد	دہلی سے ۱۱ میل کے فاصلہ پر جو غازی آباد ہے اوسکا یہہ دروازہ ہے
۹۴۱	رومی دروازہ لکھنو	یہہ دروازہ لکھنو کا ہے اور رومی دروازہ کے نام سے مشہور ہے
۹۴۲	قبہ حضرت حوا در جدہ شریف	یہہ مقام جدہ مین ہے اور بہت مشہور ہے
۹۴۳	دیوان خاص اکبر آباد	اگرہ کے قلعہ مین اکبر کا بنایا ہوا یہہ دیوان خاص ہے
۹۴۴	منشن برج قلعہ اگرہ	یہہ عمارت قلعہ اگرہ مین ہے
۹۴۵	مزار شاہ سلیمان صاحب در پاک پٹن	یہہ مزار پاک پٹن مین ہے اور بہت مشہور ہے
۹۴۶	مزار شاہ جمالی صاحب در رامپور	یہہ مزار رامپور مین ہے اور بہت مشہور ہے
۹۴۷	دیوان خاص لاہور	لاہور کے دیوان خاص کا یہہ نقشہ ہے
۹۴۸	جمرہ معہ بازار سفا	یہہ وہ جگہ ہے جہان حضرت ابراہیم ع شیطان کے کنکریان مارتے تھے
۹۴۹	جگہ ذبح حضرت اسمعیل ع	یہہ وہ جگہ ہے جہان حضرت اسمعیل ع کو ذبح کیا تہا
۹۵۰	مسجد یوشا علیہ السلام در مکہ	یہہ مسجد مکہ شریف مین اور بہت مشہور ہے
۹۵۱	بازار جبل جودی در مکہ شریف	یہہ بازار مکہ شریف کا ہے اور جبل جودی کے نام سے مشہور ہے
۹۵۲	مزلفہ در مکہ شریف	یہہ بازار مکہ شریف کا ہے اور مزلفہ کے نام سے مشہور ہے
۹۵۳	غار حرام در مکہ شریف	اس مقام پر حضرت رسول اللہ صلعم عبادت کیا کرتے تھے
۹۵۴	بیت المقدس جدید	یہہ بیت المقدس حضرت ابوبکر کے وقت مین بتعمیر کرایا گیا تہا
۹۵۵	روضہ حضرت حسن ع در مدینہ شریف	یہہ روضہ حضرت امام حسن ع کا ہے
۹۵۶	بیت المقدس قدیم	یہہ بیت المقدس حضرت سلیمان ع کے وقت کا ہے
۹۵۷	ہیکل سلیمانی	یہہ عمارت حضرت سلیمان ع کے وقت کی بنی ہوئی ہے
۹۵۸	قبہ یوشا علیہ السلام در مکہ شریف	یہہ قبہ بیت المقدس مین ہے غلطی سے مکہ شریف مین لکھا گیا
۹۵۹	عمارت اسمعیل ع در مکہ	یہہ عمارت بہی مکہ شریف مین ہے

۹۵۹	مدینہ شریف جانب مزار امیر حمزہ	شہر مدینہ کا یہہ نقشہ امیر حمزہ کے مزار کیطرف سے کھینچا گیا ہے
۹۶۰	یروسلیم معہ بیت المقدس	یہہ نقشہ شہر یروسلیم کا ہے اسمین بیت المقدس ہے
۹۶۱	قبہ حضرت یونس علیہ السلام	یہہ قبہ بیت المقدس مین ہے اور بہت مشہور ہے
۹۶۲	جاے ملاقات حضرت آدم وحوا جدہ	اسی مقام پر حضرت آدم حوا کی ملاقات ہوی تہی
۹۶۳	مسجد آدم علیہ السلام در جدہ	یہہ مسجد جدہ مین حضرت آدم ع کے وقت سے ہے
۹۶۴	یروسلیم جدید در بیت المقدس	یہہ مقام حضرت عمر رض کے بعد تعمیر ہوا
۹۶۵	لال ڈگی معہ قلعہ دہلی	دہلی مین لال قلعہ کے نیچے صاحبان انگریز بہادر کا بنایا ہوا ایک مکان ہے
۹۶۶	جامع مسجد دہلی از طرف محلہ والان	جامع مسجد کے بہت سے نقشہ ہر جانب سے کئے ہین یہہ نقشہ محلہ والان سے ہے
۹۶۷	مسجد نواب نظام خان حیدرآباد	یہہ مسجد حیدرآباد مین ہے اور بہت مشہور ہے
۹۶۸	قلعہ فتحپور سیکری	یہہ قلعہ اکبر بادشاہ کا بنایا ہوا فتحپور سیکری مین ہے
۹۶۹	کہاٹ در بنارس قلعہ بنارس	یہہ نقشہ بنارس کے قلعہ کا معہ کہاٹونکے ہے
۹۷۰	قلعہ بنارس معہ دیوان خانہ	یہہ نقشہ معہ دیوان خانہ قلعہ بنارس کا ہے .
۹۷۱	مقبرہ صف شکن خان در لکھنو	یہہ عمارت لکھنو مین اور بہت مشہور ہے
۹۷۲	مقبرہ ضیاء الدولہ در لکھنو	یہہ مقبرہ بہی لکھنو مین ہے اور بہت مشہور ہے
۹۷۳	مقبرہ دلاور خان در لکھنو	یہہ مقبرہ لکھنو مین ہے اور بہت مشہور ہے
۹۷۴	امام باڑہ صف شکن خان در لکھنو	یہہ امام باڑہ صف شکن خان کا بنایا ہوا لکھنو مین ہے
۹۷۵	مقبرہ مہو خان در خواجہ صاحب	یہہ مقبرہ خواجہ صاحب مین ہے
۹۷۶	مقبرہ علی حیدر خان در لکھنو	یہہ عمارت لکھنو مین ہے اور بہت مشہور ہے
۹۷۷	امام باڑہ عازالدین حیدر در لکھنو	غازی الدین حیدر کا بنایا ہوا یہہ مقبرہ لکھنو مین ہے
۹۷۸	مقبرہ نواب سکندر علیخان در لکھنو	یہہ بہی عمارت لکھنو مین ہے
۹۷۹	مقبرہ فرید شکر گنج در جہرکہ فیروزپور	یہہ مقبرہ فیروزپور جہرکہ مین ہے

۸۶۸	۹۸۰	کانپور گہاٹ	یہہ مقام کانپور مین ہے اور بہت مشہور ہے
۸۶۹	۹۸۱	مقبرہ یوسف علیخان در رامپور	یہہ مقبرہ یوسف علیخان کا رامپور مین ہے اور بہت عمدہ بنا ہوا ہے
۸۷۰	۹۸۲	سیرگاہ واجد علیشاہ بالای گومتی لکہنو	یہہ عمارت دریاء گومتی پر واقع ہے اسپر بیٹہکر واجد علیشاہ سیر کیا کرتے تہے
۸۷۱	۹۸۳	محل عظیم خان زیر قلعہ کہنہ	یہہ عمارت ٹوٹی پہوٹی پرانہ قلعہ کے قریب ہے
۸۷۲	۹۸۴	لال محل دہلی کہنہ	پرانہ قلعہ کے نیچے جسکو پرانی دہلی کہتے ہین یہہ عمارت لال محل کے نام سے مشہور ہے
۸۷۳	۹۸۵	مقبرہ عظیم خان قریب عرب سرای	یہہ عمارت عرب سرای کے قریب ہے اور عمدہ بنی ہوئی ہے
۸۷۴	۹۸۶	مقبرہ کریم خان زیر قلعہ کہنہ	یہہ گنبد پرانہ قلعہ کے نیچے ہے جو دہلی سے ۲ کوس کے فاصلہ پر ہے
۸۷۵	۹۸۷	محل کوشک لال در خواجہ صاحب	یہہ عمارت خواجہ صاحب مین واقع ہے
۸۷۶	۹۸۸	قصر سیندر زیر قلعہ کہنہ	یہہ عمارت پرانہ قلعہ کے نیچے واقع ہے
۸۷۷	۹۸۹	قبہ جاے ولادت مریم در بیت المقدس	اس مقام پر حضرت مریمؑ والدہ حضرت عیسیٰؑ کی پیدا ہوئی تہین
۸۷۸	۹۹۰	قبہ مریم علیہ السلام	اس مقام پر حضرت مریمؑ دفن ہین اونہی کا یہہ مقبرہ مشہور ہے
۸۷۹	۹۹۱	شہر بہیش کے عبادتگاہ	یہہ عبادت خانہ مصر کے قریب ہے
۸۸۰	۹۹۲	اوسیرس دیوتا کی پرستشگاہ	یہہ بت خانہ مصر کے قریب ہے اور بہت مشہور ہے
۸۸۱	۹۹۳	بتخانہ فرعون در مصر	یہہ بتخانہ فرعون کا ہے اور مصر کے قریب ہے
۸۸۲	۹۹۴	مقبرہ غازی الدین حیدر لکہنو	یہہ مقبرہ غازی الدین حیدر کا بنایا ہوا لکہنو مین ہے
۸۸۳	۹۹۵	مقبرہ نصیر الدین حیدر	یہہ عمارت لکہنو مین واقع ہے اور نہایت عمدہ بنی ہوئی ہے
۸۸۴	۹۹۶	بنارس کے گہاٹ	اس مقام پر سے شہر بنارس نہایت عمدگی کے ساتہہ دکہلائی دیتا ہے
۸۸۵	۹۹۷	مسجد یوسف علیخان در رامپور	یوسف علیخان کی بنای ہوئی یہہ مسجد رامپور مین ہے
۸۸۶	۹۹۸	مقبرہ نواب آصف دولہ در لکہنو	آصف الدولہ کا یہہ مدفن ہے اور یہہ لکہنو مین واقع ہے
۸۸۷	۹۹۹	دروازہ گنج اکبرآباد	اکبرآباد مین جو گنج ہے یہہ اوسکا دروازہ ہے
۸۸۸	۱۰۰۰	امام بارہ نواب آصف دولہ لکہنو	یہہ عمارت نہایت عمدہ بنی ہوئی لکہنو مین واقع ہے

۹۰۱	دروازہ دمشق	شہر دمشق کا یہہ دروازہ نہایت شان شوکت کا بنایا ہوا ہے	۸۸۹
۹۰۲	گنبج شہیدان در بدر	یہہ مقام شہر مدرین واقع ہے اور بہت مشہور ہے	۸۹۰
۹۰۳	عبادتگاہ ہامان در مصر	اس مقام پر ہامان عبادت کیا کرتا تھا	۸۹۱
۹۰۴	بتخانہ حجاج بن یوسف در دمشق	یہہ بتخانہ حجاج بن یوسف کا دمشق مین ہے	۸۹۲
۹۰۵	مسجد جن در مکہ شریف	یہہ مسجد مکہ شریف مین ہے اور بہت مشہور ہے	۸۹۳
۹۰۶	مسجد شق القمر در مکہ شریف	اس مقام پر رسول اللہ صلعم نے معجزہ شق القمر کا دکہایا تہا	۸۹۴
۹۰۷	جبل سفیان سوے در مکہ شریف	یہہ پہاڑ مکہ شریف مین ہے اور بہت مشہور ہے	۸۹۵
۹۰۸	مقام جنگ بدر در مدینہ	یہہ نقشہ شہر بدر کا ہے	۸۹۶
۹۰۹	جگہہ نزول فاتحہ در کعبہ	اس مقام پر سورہ الحمد اوتری ہے	۸۹۷
۹۱۰	جگہہ نزول اقرا در مکہ شریف	اس مقام پر سورہ اقرا اوتری	۸۹۸
۹۱۱	جاے شہادت دندان مبارک	اس مقام پر حضرت رسول اللہ صلعم کا دندان مبارک شہید ہوا تہا	۸۹۹
۹۱۲	مسجد قبہ در کعبہ شریف	یہہ مسجد کعبہ شریف مین ہے اور بہت مشہور ہے	۹۰۰
۹۱۳	عیدگاہ در کلکتہ	یہہ عیدگاہ کلکتہ مین ہے اور بہت عمدہ بنی ہوی ہے	۹۰۱
۹۱۴	دروازہ باغ پنجور	یہہ باغ پنجور مین ہے اور بہت مشہور ہے	۹۰۲
۹۱۵	قبہ حضرت ایوب علیہ السلام در بیت المقدس	یہہ مزار حضرت ایوب ع کا بیت المقدس مین ہے اور بہت مشہور ہے	۹۰۳
۹۱۶	دروازہ باغ بہرت پور	بہرت پور مین جو باغ ہے اوسکا یہہ ہی دروازہ ہے	۹۰۴
۹۱۷	محل شداد قریب جدہ	شداد کا بنایا ہوا یہہ محل جدہ مین ہے	۹۰۵
۹۱۸	محل شریف مکہ در مصر	شہر مصر مین یہہ محل شریف مکہ کا ہے	۹۰۶
۹۱۹	قبہ امام اعظم رضی اللہ عنہ	یہہ مزار عربستان مین ہے اور بہت مشہور ہے	۹۰۷
۹۲۰	قبہ امام مالک رضی اللہ عنہ	یہہ مزار نبی عربستان مین ہے اور عالم مین مشہور ہے	۹۰۸
۹۲۱	قبہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ	ایضاً	۹۰۹

۹۲۳	تاج گنج از جانب دریا	یہہ تشہور دریا کی جانب سی کھینچا گیا ہی اس کی کیفیت دریا پر سی خوب معلوم ہوتی ہی	۹۱۰	
۹۲۳	قبہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	یہہ قبہ عرب السستان مین ہے اور بہت مشہور ہے۔	۹۱۱	
۹۲۴	قبہ امام حمبل رحمۃ اللہ علیہ	یہہ بہی قبہ عرب السستان مین ہی اور نہایت مشہور معروف ہی۔	۹۱۲	
۹۲۵	مزار میر عبد اللہ صاحب	یہہ مزار سند مین ہے اور بہت مشہور ہے۔	۹۱۳	
۹۲۶	دروازہ چتور گڈہ	یہہ اسی چتور گڈہ کا دروازہ ہی جو اجمیر شریف مین واقع ہی۔	۹۱۴	
۹۲۷	مقبرہ نانہ شاہ	یہہ مقبرہ دکہن مین ہے اور بہت مشہور ہے۔	۹۱۵	
۹۲۸	دروازہ مقبرہ نانہ شاہ برہانپور دکہن	یہہ اسی مقبرہ کا دروازہ ہی جو نانہ شاہ بادشاہ کی نام سی مشہور ہی	۹۱۶	
۹۲۹	مقبرہ عالم گیر اورنگ آباد	یہہ مقبرہ عالم گیر بادشاہ کا اورنگ آباد مین واقع ہی۔	۹۱۷	
۹۳۰	مقبرہ ابو الفضل	ابو الفضل وزیر اکبر بادشاہ کا یہہ مقبرہ ہے۔	۹۱۸	
۹۳۱	مقبرہ علی حسین در قدم شریف	دہلی کی باہر جو درگاہ قدم شریف ہی اوسکی قریب یہہ مزار ہی۔	۹۱۹	
۹۳۲	دروازہ تاج اندرون لکہنو	یہہ دروازہ تاج کا لکہنو مین واقع ہی۔	۹۲۰	
۹۳۳	مقبرہ فدا حسین اندرون الور	یہہ مقبرہ الور مین ہے اور مشہور ہے۔	۹۲۱	
۹۳۴	مسجد حضرت فرید شکر گنج پیر وزیر جہرکہ	یہہ مسجد حضرت فرید شکر گنج صاحب کی فیروز پور جہرکہ مین ہے	۹۲۲	
۹۳۵	عیدگاہ منی تال	منی تال مین جو عیدگاہ ہی اوسکا یہہ نقشہ باہر سی کھینچا گیا ہی	۹۲۳	
۹۳۶	دروازہ سکندر آباد	یہہ دروازہ سکندر آباد کا ہی اور مشہور ہے۔	۹۲۴	
۹۳۷	مقبرہ حضرت احمد بخاری محدث	یہہ مقبرہ شام مین ہی اور مشہور ہے۔	۹۲۵	
۹۳۸	دروازہ مقبرہ احمد ایوب محدث دکوفہ	یہہ مقبرہ کوفہ مین ہے اور مشہور ہے۔	۹۲۶	
۹۳۹	مقبرہ حضرت ایوبؑ در بیت المقدس	حضرت ایوبؑ کا یہہ مقبرہ جہان آپ دفن ہوی ہین بیت المقدس مین ہی	۹۲۷	
۹۴۰	مسجد حضرت اسمعیلؑ در بیت المقدس	یہہ مسجد بیت المقدس مین ہے اور حضرت اسمعیلؑ کی نام سی	۹۲۸	
۹۴۱	جاے عبادت حضرت ایوبؑ در بیت المقدس	یہہ مقام بیت المقدس مین ہی اسجگہہ حضرت ایوبؑ عبادت کیا کرتے تہے	۹۲۹	
۹۴۲	جاے عبادت حضرت داؤدؑ در بیت المقدس	اس مقام پر حضرت داؤدؑ عبادت کیا کرتے تہے۔	۹۳۰	

۹۳۱	۹۴۳	دہلے دروازہ رامپور	یہہ دروازہ رامپور مین ہے اور مشہور ہے —
۹۳۲	۹۴۴	مزار امام جلال بخارے	یہہ عمارت ہند مین ہے اور نہایت مشہور ہے —
۹۳۳	۹۴۵	محل چتور گدہ	یہہ عمارت ہند مین ہے اور بہت مشہور ہے —
۹۳۴	۹۴۶	دروازہ محل واجد علی شاہ	یہہ عمارت لکھنؤ مین ہے اور نہایت مشہور ہے —
۹۳۵	۹۴۷	مسجد میران سید حسین	یہہ مسجد بہی ہند مین ہے اور مشہور ہے —
۹۳۶	۹۴۸	دیوان خاص نادر شاہ	یہہ دیوان خاص ہند مین ہے اور نہایت مشہور ہے —
۹۳۷	۹۴۹	مقبرہ فیض علی خان	یہہ مقبرہ ہند مین ہے اور مشہور ہے —
۹۳۸	۹۵۰	مقبرہ بہادر خان	یہہ مقبرہ ہند مین ہے اور بہت مشہور ہے —
۹۳۹	۹۵۱	مقبرہ نواب غلام حسنخان	یہہ مقبرہ بہی ہند مین ہے اور نہایت مشہور و معروف ہے —
۹۴۰	۹۵۲	مقبرہ زین العابدین	یہہ بہی مقبرہ ہند مین ہے اور نہایت تحفہ بنا ہوا ہے اور مشہور ہے اور قابل دید ہے
۹۴۱	۹۵۳	مکان مولوی صدر الدین خان	یہہ مکان قطب صاحب مین ہے اور مشہور ہے —
۹۴۲	۹۵۴	مولانا مولوی شاہ عبد العزیز	یہہ مزار نواح دہلی مین ہے اور بہت مشہور ہے —
۹۴۳	۹۵۵	عید گاہ لکھنو	لکھنؤ مین جو عید گاہ ہے اوسکا یہہ نقشہ ہے —
۹۴۴	۹۵۶	مقبرہ یاد حسین صاحب در لکھنو	یہہ مقبرہ لکھنؤ مین ہے اور یاد حسین کے نام سے مشہور ہے —
۹۴۵	۹۵۷	بازار کوہ شملہ	کوہ شملہ کا جو بازار ہی اوسکا یہہ نقشہ بہت آب و تاب سے کہینچا گیا
۹۴۶	۹۵۸	بارہ دری در بہرت پور	یہہ عمارت بہرتپور مین ہے اور ڈیگ کے بارہ دری مشہور ہے —
۹۴۷	۹۵۹	عید گاہ کوہ شملہ	یہہ عید گاہ شملہ مین ہے اور بہت مشہور ہے —
۹۴۸	۹۶۰	مسجد کوہ شملہ سے	یہہ مسجد کوہ شملہ مین ہے اور نہایت عمدہ بنی ہوئی ہے —
۹۴۹	۹۶۱	قبہ حضرت شمعون برادر کلان حضرت	یہہ مقام بیت المقدس مین ہے — اور مشہور ہے —
۹۵۰	۹۶۲	بازار یروسلیم قدیم در بیت المقدس	یروسلیم قدیم کا یہہ بازار بیت المقدس مین ہے —
۹۵۱	۹۶۳	قبہ حضرت ہارون ع در بیت المقدس	یہہ قبہ حضرت ہارون کا بیت المقدس مین ہے —

۹۶۴	دروازہ یروسلیم جدید بیت المقدس	یہہ دروازہ یروسلیم جدید کا بیت المقدس مین ہی۔	۹۸۴	۹۷۴
۹۶۵	مسجد حجر در کعبہ شریف	اسی مقام پر حجر ہوتا ہی۔	۹۸۵	۹۷۵
۹۶۶	جبل طور موسی در بیت المقدس	یہہ پہاڑ بیت المقدس مین ہی اور بہت مشہور ہی۔	۹۸۶	۹۷۶
۹۶۷	استیاز محل در قلعہ دہلی	دہلی کے قلعہ مین یہہ محل نہایت عمدہ بنا ہوا تہا۔	۹۸۷	۹۷۷
۹۶۸	جہروکہ زیر قلعہ دہلی	شاہجہان کی قلعہ مین یہہ عمارت نہایت عمدہ بنی ہوئی ہی	۹۸۸	۹۷۸
۹۶۹	یشمن ظل الہی در قلعہ دہلی	یہہ بہی عمارت قلعہ دہلی مین ہے۔	۹۸۹	۹۷۹
۹۷۰	مقبرہ نظام خان در دکن	یہہ دکن مین اور بہت مشہور ہے نمبر ۹۸۔ یہہ مقبرہ بہی اسی جگہہ ہے	۹۹۰	۹۸۰
۹۷۱	چوبی مسجد در قلعہ دہلی	یہہ مسجد بہی قلعہ دہلی مین نہایت عمدہ بنی ہوئی تہی۔	۹۹۱	۹۸۱
۹۷۲	حوض مہتاب باغ قلعہ دہلی	یہہ بہی حوض لال قلعہ مین ہی۔	۹۹۲	۹۸۲
۹۷۳	حوض باغ حیات بخش در قلعہ دہلی	یہہ حوض بہی قلعہ معلی دہلی مین واقع ہی۔	۹۹۳	۹۸۳
۹۷۴	حمام قلعہ اکبر آباد	اکبر آباد کی قلعہ مین یہہ حمام نہایت عمدہ بنا ہوا ہے۔	۹۹۴	۹۸۴
۹۷۵	بڑی بیٹہک قلعہ دہلی	یہہ عمارت بہی قلعہ دہلی مین ہے۔ اور مشہور ہے۔	۹۹۵	۹۸۵
۹۷۶	چہوٹی بیٹہک قلعہ دہلی	یہہ عمارت بہی قلعہ دہلی مین ہے اور چہوٹی بیٹہک کے نام سی مشہور ہے	۹۹۶	۹۸۶
۹۷۷	قبہ حضرت جرجیس در بیت المقدس	یہہ مقبرہ حضرت جرجیس کا بیت المقدس مین ہی۔	۹۹۷	۹۸۷
۹۷۸	قبہ حضرت طالوت در بیت المقدس	یہہ قبہ بہی بیت المقدس مین ہے۔	۹۹۸	۹۸۸
۹۷۹	قبہ حضرت جالوت در بیت المقدس	حضرت جالوت کا یہہ مقبرہ بیت المقدس مین ہی۔	۹۹۹	۹۸۹
۹۸۰	قبہ حضرت الوداود و محمد کوفہ	یہہ عمارت کوفہ مین ہے اور بہت مشہور ہے۔	۱۰۰۰	۹۹۰
۹۸۱	مسجد میٹیا برج در کلکتہ	کلکتہ مین جو میٹیا برج ہی اوسمین یہہ مسجد واقع ہی۔	۱۰۰۱	۹۹۱
۹۸۲	قبہ حضرت ابو ہریرہ در مکہ	یہہ قبہ کعبہ شریف مین ہے اور حضرت ابو ہریرہ کی نام سی مشہور ہے	۱۰۰۲	۹۹۲
۹۸۳	مقبرہ حضرت احمد جام لاہور	یہہ قبہ لاہور مین حضرت احمد جام کی نام سی مشہور ہے	۱۰۰۳	۹۹۳
۹۸۴	جامع مسجد اندرون جتور گڑہ	یہہ جامع مسجد چتور گڑہ مین ہے اور نہایت عمدہ بنی ہوئی ہے	۱۰۰۴	۹۹۴

نمبر ۹۷۸ قبہ نمبر یہہ عمارت بہی قلعہ دہلی مین ہے۔

۹۸۵	قبہ عبدالرحمن بن عوف در مکہ شریف	یہہ عمارت کعبہ شریف مین ہے اور مشہور ہے ۔	۹۹۵	
۹۸۶	قبہ حضرت عباس عم رسول صلعم	یہہ قبہ جنت المعوی مین ہی اور بہت مشہور ہے ۔	۹۹۶	
۹۸۷	قبہ حضرت بیبی فاطمہ در مدینہ شریف	یہہ قبہ حضرت زینب بنت حضرت فاطمہ زہرہ رضا کا مدینہ شریف مین ہے	۹۹۷	
۹۸۸	قبہ حضرت کلثوم در مدینہ شریف	یہہ قبہ حضرت کلثوم بنت حضرت زینب کا مدینہ شریف مین ہے ۔	۹۹۸	
۹۸۹	مزار مولانا فریدالدین قطب صاحب	یہہ مزار قطب صاحب مین ہے اور بہت مشہور ہے ۔	۹۹۹	
۹۹۰	مقبرہ حضرت لوط در مکہ شریف	یہہ مقبرہ حضرت لوط کا مکہ شریف مین ہے ۔	۱۰۰۰	
۹۹۱	قبہ مولانا محی الدین عربی در مکہ	یہہ مزار مولانا محی الدین عربی کا مکہ شریف مین ہے ۔	۱۰۰۱	
۹۹۲	قبہ عبداللہ اعمل در مکہ شریف	یہہ عمارت مکہ شریف مین ہی اور بہت مشہور ہے	۱۰۰۲	
۹۹۳	قبہ نظر محبوب علیخان در قطب صاحب	محبوب علیخان وزیر بہادر شاہ بادشاہ حاتم السلاطین دہلی کا یہہ مقبرہ قطب صاحب مین ہے	۱۰۰۳	
۹۹۴	مندر جیپال جوگی در اجمیر شریف	یہہ مندر جیپال جوگی کا اجمیر شریف مین ہے اور مشہور ہے ۔	۱۰۰۴	
۹۹۵	مقبرہ ان سین در گوالیار	مطربون کے قبلہ گاہ کا یہہ مقبرہ گوالیار مین ہے ۔	۱۰۰۵	
۹۹۶	دار العلوم در مکہ شریف	یہہ مقام مکہ شریف مین ہے اور بہت مشہور ہے ۔	۱۰۰۶	
۹۹۷	دروازہ قلعہ لاہور	لاہور کے قلعہ کا یہہ دروازہ ہے اور نہایت عمدہ بنا ہوا ہے ۔	۱۰۰۷	
۹۹۸	مقبرہ مراد خان در قطب صاحب	یہہ عمارت قطب صاحب مین ہی اور نہایت عمدہ بنی ہوئی ہے	۱۰۰۸	
۹۹۹	مقبرہ اکبر خان در دہلی نزد سید حسن	دہلی مین سید حسن کے مزار کی پاس یہہ عمارت ہی اور مشہور ہے ۔	۱۰۰۹	
۱۰۰۰	مقبرہ تانہ شاہ در گوالیار	یہہ قبر تانہ شاہ کی گوالیار مین ہے اور اسکا نقشہ اندر کیجانب سے کھینچا گیا ہے	۱۰۱۰	
۱۰۰۱	دروازہ قلعہ مصر	یہہ دروازہ مصر کے قلعہ کا ہی ۔	۱۰۱۱	
۱۰۰۲	قبہ حضرت علی اصغر ابن امام حسین در کوفہ	یہہ مقبرہ کوفہ مین حضرت علی اصغر ابن حضرت امام حسین کا ہی ۔	۱۰۱۲	
۱۰۰۳	جامع مسجد مصر	مصر مین یہہ جامع مسجد نہایت عمدہ بنی ہوئی ہے ۔	۱۰۱۳	
۱۰۰۴	دروازہ دویم قلعہ مصر	یہہ دوسرا دروازہ قلعہ مصر کا ہی اور نہایت تحفہ بنا ہوا ہے ۔	۱۰۱۴	
۱۰۰۵	قبہ حضرت مریم علیہ السلام در بیت المقدس	اس مقام پر حضرت مریم علیہ السلام والدہ حضرت عیسیٰ دفن ہین اور بیت المقدس مین مشہور ہے	۱۰۱۵	

۱۰۰۶	دیوان خانہ کلکتہ مینیاج	کلکتہ مین جو مٹیا برج ہے اوسکا یہہ نقشہ معہ دیوانخانہ کی باہر کیجانب سے کہینچا ہے
۱۰۰۷	نقشہ مکہ شریف	یہہ نقشہ مکہ شریف کا تمام صفحہ پر بہت آب و تاب کے ساتہہ کہینچا گیا ہے
۱۰۰۸	نقشہ مدینہ شریف	دوسرے مرتبہ مدینہ شریف کا نقشہ واضح کرکی ایک صفحہ پر کہینچا ہے
۱۰۰۹	مزار حضرت علی کرم اللہ وجہہ	یہہ نقشہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی مزار کا ہے - اور بہت صحیح ہے
۱۰۱۰	محل جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند	یہہ محل معلے لندن مین ہے اسمین جناب فلک رکاب گردون قباب کوئن وکٹوریہ قیصر ہند جلوہ افروز ہوتی ہین - ادام اللہ ملکہ و سلطنتہ

تمت

لاکہہ لاکہہ شکر اور کروڑ کروڑ احسان اوس مالک حقیقی کا ہی - جس نے اپنے قدرت کاملہ سے اس کتاب کو جسمین تمام عمارات نامور کے نقشے اور اون کے حالات مولفہ جناب منشی گوری شنکر صاحب ابن رائی گوبند سنگہ صاحب دہلوی درج ہین بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۷۹ عیسوی مطابق ۲۶ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۶ ہجری موافق چیت بدی ترودشی سمت ۱۹۳۵ بکرماجیت یوم پنجشنبہ بروز نوروز عالم افروز اختتام کو پہونچا کر انطباع کروایا فقط

در مطبع ستارہ ہند واقع دہلی بازار چتلی قبر اندرون درگاہ حضرت میر محمد صاحب

باہتمام حقیر فقیر خاکسار ذرہ بمقدار سراپا قصور منشی محمد عبد الغفور طبع شد

کوئی صاحب بغیر اجازت مصنف صاحب یا مطبع کے قصد طبع کا نفرماویں فقط

هو الغنی

تیسرا قلم

مولفہ امیر کبیر روشن ضمیر جناب عالمتاب معلی القاب
فلک کاب اشرف الشرفا زبدۃ الفضلا اکمل الکملا
عمدۃ الحکما رئیس ابن رئیس جناب منشی گوری شنکر صاحب
خلف اصدق جناب رای گوبند سنگھ صاحب رئیس دلاور اعظم
دہلوی دام اقبالہ و اجلالہ سنہ ۱۲۹۶ ہجری مطابق سنہ ۱۸۷۹ع
در مطبع تارہ ہند واقع شہر شاہجہان آباد عرف دہلی
متصل چتلی قبر اندرون درگاہ حضرت میر محمدی صاحب
باہتمام حقیر فقیر خاکسار ذرہ بے مقدار و خاکپائے
بندگان شکور سراپا قصور منشی محمد عبد الغفور
الطباع یافت

سکہای بادشاہان سابق از ابتدای محمد اکبر جلال الدین بادشاہ تا جناب ملکہ معظمہ وکٹوریہ دام ملکہا

محمد اکبر جلال الدین بادشاہ

عبارت طرف اول سکہ و خط و شکل سکہ	عبارت طرف ثانی سنہ ہجری و جلوس	عبارت طرف اول سکہ و خط و شکل سکہ	عبارت طرف ثانی سنہ ہجری و جلوس
مدور ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ابو الفتح ثلث	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحکم ابابکر بعلم علی رضی اللہ	جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ (مدور ثلث)	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۸۳ ہجری
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی (مدور ثلث)	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۶۶ ہجری	جلال الدین محمد بادشاہ خلد اللہ (مدور ثلث)	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی (مدور ثلث	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب جونپور سنہ ۹۸۴ ہجری	سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ سلطانہ مدور ثلث طغرائی	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۷۶ ہجری
سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی (مدور ثلث)	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و چند حرف ناگری سنہ ۹۷۳ ہجری	سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی مدور ثلث طغرائی	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر بازم عثمان و علم علی سنہ ۹۷۳ ہجری
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ضرب بیضاوی و ثلث طغرائی	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحکم ابی بکر و بعد عمر	جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ ملکہ و سلطان الاجل مثمن ثلث طغرائی	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۷۱ ہجری
جلال الدین محمد بادشاہ سلطان الاجل خلد اللہ ملکہ بحمایت مثمن و ثلث و طغرائی	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابابکر بعدل عمر	جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ دار الخلافہ مسدس ثلث طغرائی	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۷۱ ہجری
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ضرب دار السرور فتحپور مربع نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحیای عثمان بعدل عمر سنہ ۹۸۷ ہجری	جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالی ملکہ مربع نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۸۷ ہجری

عبارت طرف اول و شکل و خط سکہ	عبارت طرف ثانی و سنہ ہجری و جلوس نمبر	عبارت طرف اول و شکل و خط سکہ	عبارت طرف ثانی و سنہ ہجری و جلوس نمبر
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالیٰ ضرب دار السرور فتحپور مربع و نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۸۹ ہجری نمبر ۱۵	جلال الدین اکبر بادشاہ خلد اللہ ملکہ مربع و نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۹۶ ہجری نمبر ۱۶
جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف ارد و ظفر مربع نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۹۱ ہجری نمبر ۱۷	جلال الدین اکبر بادشاہ غازی مربع نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۹۱ ہجری نمبر ۱۸
جلال الدین اکبر بادشاہ غازی دار السلطنت لاہور مربع نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بعدل عمر سنہ ۹۸۰ ہجری ۱۹	جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف مربع نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۹۱ ہجری نمبر ۲۰
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی مربع و نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۹۲ ہجری نمبر ۲۱	جلال الدین محمد بادشاہ سلطان الاجل خلد اللہ ملکہ ثلث طغرائے	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۹۲ ہجری نمبر ۲۲
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ثلث و طغرائی	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۷۱ ہجری نمبر ۲۳	جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی دار السلطنت مربع نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۸۹ ہجری نمبر ۲۴
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ مربع نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نمبر ۲۵	سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ ضرب لاہور مربع ایضاً	ایضاً سنہ ۹۸۰ ہجری نمبر ۲۶
جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالیٰ ملکہ ضرب اردوی ظفر قرین مربع نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الصدیق ابو بکر بعدل عمر سخاوی عثمان بعلم علی سنہ ۹۸۳ ہجری نمبر ۲۷	سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ ثلث طغرائے	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الصدیق ابو بکر و عدل عمر بازوی عثمان و علم علی سنہ ۹۸۳ ہجری نمبر ۲۸

عبارت طرف اول و شکل و خط سکه	عبارت طرف ثانی و سنه و محل ضرب سکه	عبارت طرف اول و شکل و خط سکه	عبارت طرف ثانی و سنه و محل ضرب سکه
سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی ضرب فتحپور ثلث طغرائی	لا اله الا الله محمد رسول الله ابوبکر عمر عثمان و علم علی ۲۹	سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی خلد الله ضرب جونپور ثلث طغرائی	لا اله الا الله محمد رسول الله ۹۷۹ هجری نمبر ۳۰
الله اکبر جل جلاله ثلث مدور ۳۱	ضرب احمدآباد بهمن آلهی ۴۴ جلوس	الله اکبر جل جلاله مدور نستعلیق ۳۲	ضرب احمدآباد بهمن آلهی ۴۴ جلوس
ایضاً	برهان پور شهریور ماه آلهی ۳۳	ایضاً	شهریور ماه آلهی ۴۴ جلوس
ایضاً ۳۴	ضرب کابل آذر آلهی ۴۴ جلوس	۳۵ مدور نستعلیق	ضرب برهانپور آذر ماه آلهی ۴۴ جلوس
الله اکبر جل جلاله مدور نستعلیق ۳۶	ضرب برهانپور ماه فروردی آلهی ۴۴ جلوس	ایضاً ۳۷	ضرب لاهور ماه آبان آلهی
۳۸ ایضاً	ضرب احمدآباد ابان آلهی	۴۰ ایضاً	ضرب لاهور تیر آلهی ۴۴ جلوس
۴۱ ایضاً	ضرب لاهور بهمن آلهی ۴۴ جلوس	۴۲ ایضاً	ضرب لاهور مهر آلهی ۴۴ جلوس
۴۳ ایضاً	ضرب لاهور شهریور آلهی ۴۴ جلوس	نمبر ۴۴ مربع نستعلیق	ضرب احمدآباد ابان آلهی ۴۴ جلوس
۴۵ مربع و نستعلیق	ضرب لاهور فروردی آلهی ۴۴ جلوس	۴۶ ایضاً	ضرب لاهور اسفندارمز آلهی ۴۴ جلوس
۴۷ ایضاً	ضرب ۴۴ جلوس	۴۸ ایضاً	ضرب تبته مرداد آلهی ۴۴ جلوس
۴۹ ایضاً	امرداد آلهی ۴۴ جلوس	۵۰ ایضاً	شهریور آلهی ۴۴ جلوس
۵۱ ایضاً	آلهی ۴۴ جلوس	۵۲ ایضاً	ضرب تبته مهر آلهی ۴۴ جلوس
۵۳ ایضاً	ماه دی ۴۴ جلوس	۵۴ ایضاً	ضرب تبته خرداد آلهی ۴۴ جلوس

عبارت طرف اول	عبارت طرف ثانی	عبارت طرف اول	عبارت طرف ثانی
اللہ اکبر جل جلالہ ضرب دہلی مربع نستعلیق	ماہ امرداد الٰہی سنہ ۳۶ جلوس	جلال الدین اکبر بادشاہ مربع نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۹۹۱
اللہ اکبر مربع نستعلیق ۴	جل جلالہ الٰہی سنہ ۴۲ جلوس	اللہ اکبر ضرب دہلی مربع نستعلیق	جل جلالہ سنہ ۱۵ جلوس نمبر ۱
جلال الدین محمد اکبر نمبر ۵	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سنہ ۴۰	نمبر ۶ سلطان جلال الدین محمد	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الصادق
سکہ ہای اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ		اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور مربع نستعلیق	ابوبکر بعدل عمر کان عثمان وعلم علی سنہ ۹ ہجری
سکہ زد در جہان چو بدر منیر شاہ اورنگ زیب عالمگیر مدور نستعلیق	ضرب صورت سنہ ۲ جلوس میمنت مانوس سنہ ۱۱۵۲ ہجری	سکہ زد در جہان چو بدر منیر شاہ اورنگ زیب عالمگیر مدور نستعلیق	ضرب دار الخیر اجمیر سنہ جلوس میمنت مانوس سنہ ۱۱ ہجری نمبر ۲
مدور نمبر ۳ ایضاً نستعلیق	ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ ۳۷ جلوس میمنت مانوس سنہ ۱۱۵۳	مدور نمبر ۴ ایضاً نستعلیق	ضرب گلکندہ سنہ ۳۱ جلوس میمنت مانوس
نمبر ۵ ایضاً	ضرب بریلی سنہ ۴۲ جلوس میمنت مانوس و سنہ ۱۱ ہجری	نمبر ۶ ایضاً	ضرب اکبر نگر سنہ ۳۰ جلوس میمنت مانوس
نمبر ۷ ایضاً	ضرب دار السلطنت سنہ ۲۱ جلوس میمنت مانوس	نمبر ۸ ایضاً	ضرب بندر مبارک جلوس میمنت مانوس
نمبر ۹ ایضاً	ضرب پٹنہ سنہ ۲ جلوس میمنت مانوس	نمبر ۱۰ ایضاً	ضرب پٹنہ سنہ ۴۸ جلوس میمنت مانوس

عبارت طرف اول	عبارت طرف ثانی	عبارت طرف اول	عبارت طرف ثانی
سکه زد در جهان چو بدر منیر شاه اورنگ زیب عالمگیر مدور نستعلیق	ضرب مستقر الخلافت اکبرآباد سنه ۴۸ جلوس میمنت مانوس نمبر ۱۱	عالمگیر بادشاه غازی ابوالظفر محی الدین بادشاه مدور نستعلیق	ضرب اکبرآباد سنه ۴۳ جلوس و سنه ۱۰۹۱ هجری نمبر ۱۲
شاه عالمگیر بادشاه غازی مدور نستعلیق نمبر ۱۳	ضرب جهانگیرنگر سنه ۲ جلوس میمنت مانوس نمبر ۱۳	ابوالظفر محی الدنیا والدین محمد عالمگیر بادشاه غازی مدور	ضرب پتنه سنه ۱ جلوس میمنت مانوس نمبر ۱۴
سکه زد در جهان چو مهر منیر شاه اورنگ زیب عالمگیر مدور	ضرب اکبرنگر سنه ۲۱ جلوس میمنت مانوس نمبر ۱۵	سکه زد در جهان چو مهر منیر شاه اورنگ زیب عالمگیر مدور	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۲۶ جلوس میمنت مانوس و سنه ۱۱۴۰ هجری
سکه زد در جهان چو بدر منیر شاه اورنگ زیب عالمگیر مدور	ضرب دار الخیر اجمیر سنه ۳۸ جلوس میمنت مانوس و سنه ۱۱۰۶ هجری نمبر ۱۷	سکه زد در جهان چو بدر منیر شاه اورنگ زیب عالمگیر مدور	ضرب ملتان سنه ۷ جلوس میمنت مانوس و سنه ۱۰۷۵ هجری ۱۸
نمبر ۱۹ ایضاً	ضرب مورت سنه ۳۹ جلوس میمنت مانوس و سنه ۱۱۰۱ هجری	نمبر ۲۰ ایضاً	کمایت سنه ۶ جلوس میمنت مانوس
		نمبر ۲۱ ایضاً	ضرب اماوه سنه ۴۶ جلوس میمنت مانوس و سنه ۱۱۲۴ هـ
نمبر ۲۲ ایضاً	ضرب پتنه سنه ۴۶ جلوس میمنت مانوس سنه ۱۱۰۱ هـ	سکه مبارک احمد شاه بهادر بادشاه غازی مدور نستعلیق	ضرب بریلی سنه ۵ جلوس میمنت مانوس نمبر ۱
سکه های احمد شاه بادشاه			
سکه مبارک احمد شاه بهادر بادشاه غازی مدور نستعلیق	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۶ جلوس میمنت مانوس نمبر ۲	نمبر ۳ ایضاً	ضرب مستقر الخلافت سنه ۲ جلوس میمنت مانوس
نمبر ۴ ایضاً	سنه ۲ جلوس میمنت مانوس و سنه ۱۱۰۱ هجری	سکه مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاه بادشاه غازی مدور نستعلیق	ضرب برج اندرپور سنه ۱۵ جلوس میمنت مانوس و تصویر کتار سنه ۱۲۲۵ هـ
سکه های اکبر شاه ثانی			

عبارت طرف اول و شکل و خط سکه	عبارت طرف ثانی و سنه هجری و جلوس	عبارت طرف اول و شکل و خط و سکه	عبارت طرف ثانی و سنه هجری جلوس
سکه مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاه بادشاه غازی مدور نستعلیق	ضرب سوائی جیپور سنه ۱۱ جلوس میمنت مانوس و تصویر چهار سنه ۱۲۲۲ هـ نمبر ۲	سکه مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاه بادشاه غازی و تصویر چتر مدور نستعلیق	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۲۰ جلوس میمنت مانوس و سنه ۱۲۲۲ هـ نمبر ۳
سکه زد در جهان ز فضل اله حامی دین محمد اکبر شاه مدور	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۱ جلوس میمنت مانوس سنه ۱۲۲۲ هـ نمبر ۴	سکه مبارک محمد اکبر شاه بادشاه غازی مدور نستعلیق	جلوس میمنت مانوس ضرب فرخنده بنیاد حیدرآباد سنه ۲۶ جلوس نمبر ۵
سکه مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر بادشاه غازی و تصویر چتر مدور نستعلیق	ضرب برکا و تصویر باد پیچمان سنه ۱۹ جلوس نمبر ۶	اکبر شاه بادشاه غازی مدور	سنه ۱۱ جلوس میمنت مانوس نمبر ۷
		سکه های ابوظفر سراج الدین محمد بهادر شاه بادشاه	
محمد بهادر شاه بادشاه غازی مدور ایضاً	سنه ۲۰ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی سنه ۱۲۷۰ هجری نمبر ۱	سکه مبارک محمد بهادر شاه بادشاه غازی مدور نستعلیق	سنه ۹ جلوس میمنت مانوس ضرب سوای جی پور و تصویر چهار سنه ۱۲۶۲ هـ ۲ نمبر
اسلام شاه		سلطان اسلام شاه بن شیر شاه خلد الله ملکه سری اسلام شاه بخط ناگری مدور ثلث و ناگری	لا اله الا الله محمد رسول الله نمبر ۱
سلطان اسلام شاه بن شیر شاه خلد الله ملکه سری اسلام شاه بخط ناگری مدور ثلث و ناگری	لا اله الا الله محمد رسول الله السلطان العادل سنه ۹۵۲ هـ نمبر ۳	عبارت نمبر ۳ و خط ثلث و طغرای و ناگری	لا اله الا الله محمد رسول الله ابوبکر صدیق عمر فاروق
احمد شاه درانی		سکه زن بر سیم و زر از اوج ماهی تا بماه حکم شد از قادر بیچون باحمد بادشاه	ضرب برهمن سنه ۱۴ جلوس میمنت مانوس سنه ۱۱۷۴ هـ نمبر ۲
سکه زن بر سیم و زر از اوج ماهی تا بماه حکم شد از قادر بیچون باحمد بادشاه مدور نستعلیق	ضرب احمد نگر فرخ آباد سنه جلوس میمنت مانوس نمبر ۱	ضرب احمد شاه السلطان نسخ طرف اول نستعلیق طرف ثانی	بر رو سیم فرو جلوس میمنت مانوس نمبر ۳

عبارت طرف اول	عبارت طرف ثانی	عبارت طرف اول	عبارت طرف ثانی
امجد علی شاه		در جهان زد سکه شاهی بتائید الله ظل حق امجد علی شاه زمن عالم پناه مدور نستعلیق	ضرب ملک آوده بیت السلطنت لکهنو جلوس میمنت مانوس سنه ۳ ج سنه ۱۲۶۰ ه
بیدار شاه		بزر سکه زد والی تاج و تخت محمد جهان شاه بیدار بخت مدور نستعلیق	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۱ جلوس میمنت مانوس و سنه ۱۲۰۲ هجری
بادشاه ایران		لطف حق تا که در جهان باقیست سکه صاحب الزمان باقیست نسخ و نستعلیق و مدور	انا حجة الله و خاصته بخط نسخ مصطفی و سر محمد مرتضی و سر علی جعفر و زهرا و موسی یک حسین و دو حسن سنه ۱۲۵۱ هجری
سکهای جهانگیر بادشاه			
نور الدین جهانگیر شاه اکبر شاه مدور نستعلیق	ضرب جهانگیر نگر ماه فروردی الهی نمبر ۱	نور الدین جهانگیر شاه اکبر شاه مدور نستعلیق	ضرب قندهار ماه شهریور الهی سنه ۹ جلوس نمبر ۲
نمبر ۳ ایضاً	دهلی ماه دی الهی	نمبر ۴ ایضاً	ضرب قندهار ماه مهر الهی سنه ۹ جلوس
نمبر ۵ ایضاً	ضرب تبته ماه بهمن الهی سنه ۱۰۲۶ هجری	نمبر ۶ ایضاً	ضرب قندهار ماه مرداد الهی سنه ۱۰ جلوس
نمبر ۷ ایضاً	ضرب برهانپور فروردی الهی سنه ۱۰۲۰ ه	نمبر ۸ ایضاً	ضرب لاهور ماه اردی بهشت الهی سنه ۱۰۲۸
نمبر ۹ ایضاً	دهلی ماه فروردی الهی سنه ۳۳ جلوس	نمبر ۱۰ ایضاً	ضرب اگره ماه اردی بهشت سنه ۱۱ ج سنه ۱۰۲۵ ه
شاه نور الدین جهانگیر این اکبر بادشاه نمبر ۱۱	ساخت روی زر زنور سکه یکسر مهر و ماه ضرب اکبر نگر سنه ۱۰۱۵ ه	شاه نور الدین جهانگیر این اکبر بادشاه نمبر ۱۲	سکه زد در شهر برهانپور شاه دین پناه
نمبر ۱۳ ایضاً	ساخت روی زر زنور سکه یکسر مهر و ماه سنه ۱۰۳۰	نمبر ۱۴ ایضاً	سکه زد در احمد آباد از عنایت الله سنه ۱۵ ج سنه ۱۰۲۹ هجری

عبارت طرف اول	عبارت طرف ثانی	عبارت طرف اول	عبارت طرف ثانی
نورالدین جہانگیر شاہ مدور	ماہ مرداد الٰہی دہلی نمبر ۱۵	سنہ ۱۰ جلوس مہر ماہ راجح باد متعلق	بفرخی جہان سکہ آلہ آباد نمبر ۱۶
از جہانگیر شاہ اکبر شاہ مدور	سکہ قندہار سنہ ۱۰ جلوس نمبر ۱۷	نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ مدور	ضرب تتہ ماہ فروردی الٰہی سنہ ۱۰ نمبر ۱۸
زنام شاہ جہانگیر شاہ اکبر شاہ مدور	سکہ لاہور سنہ ۱۲ جلوس نمبر ۱۹	از جہانگیر شاہ اکبر شاہ مدور	روی پور در اگرہ در ریاست سنہ ۱۳ جلوس نمبر ۲۰
نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ	ضرب لاہور ماہ مہر الٰہی نمبر ۲۱	نورالدین جہانگیر بادشاہ	ماہ تیر الٰہی ضرب سورت نمبر ۲۲
نورالدین جہانگیر بادشاہ مدور	ضرب سورت ماہ آبان نمبر ۲۳	جہانگیر بادشاہ ابن اکبر شاہ مدور	تصویر نورشہ ابجر نمبر ۲۴
جہانگیر بادشاہ غازی مدور	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نمبر ۲۵	نورالدین جہانگیر شاہ نسخ مدور	ضرب احمد آباد آخرین ماہ اذر الٰہی سنہ ۱۶ جلوس نمبر ۲۶
نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ مدور	ضرب اکبر نگر ماہ فروردی الٰہی	نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ مربع متعلق	ضرب اگرہ ماہ اردی بہشت الٰہی سنہ ۱۶ جلوس نمبر ۲۸
از جہانگیر شاہ اکبر شاہ مدور زیور در اگرہ در ریاست متعلق	تصویر نیم حوت نیم نور سنہ ۱۶ سنہ ۱	شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ مدور متعلق	روی زر راست نورانی بر رنگ مہر ماہ ضرب لاہور سنہ ۱۵ نمبر ۳۰
نمبر ۱۴ ایضاً	تصویر سنہ ۱۶ جلوس سنہ ۱۲	جلال الدین فیروز شاہ	سلجی
السلطان الاعظم جلال الدین ابوالمظفر سلطان فیروز شاہ ثلث مدور	الامام المستعصم امیر المومنین بحضرۃ الدہلی فی سنہ تسعین وستمائۃ نمبر ۱	السلطان الاعظم جلال الدنیا والدین ابوالمظفر السلطان فیروز شاہ ثلث مدور	الامام المستعصم امیر المومنین بحضرۃ الدہلی ضرب ہذہ الفضۃ فی سنہ تسعین وستمائۃ
نمبر ۲ ایضاً	الامام المستعصم امیر المومنین ضربت ہذہ الفضۃ بحضرۃ الدہلی فی سنہ خمس وتسعین وستمائۃ	حیدر نایک	
		دین احمد در جہان از فیض حیدر ہوالسلطان ابوالعادل حیدر روشن است ضرب این سال سوم بہار سال نکی سنہ جلوس بکے ۱۹۷۰ ابجر مدور متعلق	
			نمبر ایک

عبارت طرف اول و شکل و خط سکه	عبارت طرف ثانی و سنه و جلوس	عبارت طرف اول و شکل و خط سکه	عبارت طرف ثانی و سنه هجری و جلوس
خان بهادر والی ایام غدر		سکه زد بر هفت کشور سایه فضل اله حامی دین محمد شاه عالم بادشاه مدور نستعلیق	جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی سنه ۱۲۷۴ هجری نمبر ۱
خلیفه مصر حاکم بامر الله		فی زمان الامام امیر المومنین الحاکم بامر نسخ مدور	الله ابو العباس احمد خلد الله ملکه نمبر ۱
الحاکم بامر الله ثلث مدور	ابو العباس احمد نمبر ۲	رفیع الدرجات بادشاه	
زد سکه بهند با هزاران برکات شاهنشه بحر و بر رفیع الدرجات مدور نستعلیق	ضرب دار السلطنت لاهور سنه جلوس میمنت مانوس	زد سکه بهند با هزاران برکات شاهنشه بحر و بر رفیع الدرجات	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد جلوس میمنت مانوس سنه ج
سلطان مراد بخش		محمد مراد بخش بادشاه غازی ضرب احمد آباد مدور نستعلیق	لا اله الا الله محمد رسول الله نمبر ۱
محمد مراد بخش بادشاه غازی ضرب سورت مدور نستعلیق	لا اله الا الله محمد رسول الله بصدق ابی بکر و عدل بعمر بآزرم عثمان و علم علی ۲	ابو المظفر محمد مراد بخش بادشاه غازی مدور نستعلیق	لا اله الا الله محمد رسول الله بصدق ابی بکر و عدل عمر بآزرم عثمان و علم علی سنه ج ۳
سید محمد شاه		السلطان الاعظم ابو المحامد محمد شاه ابن فیروز ابن جعفر شاه سلطان مدور ثلث	امیر المومنین خلدت خلافته فی دار الامن نمبر ۱
سلطان مظفر شاه بادشاه گجرات		السلطان عبد الله مظفر شاه محمود شاه مدور طغرا	شمس الدنیا والدین هو الله تعالی سنه ۹۵۶ هجری نمبر ۱
شاه زمان والی کابل		شاه زمان بادشاه غازی محمد صاحبقران مدور ثلث	لا اله الا الله محمد رسول الله سنه ج

عبارت طرف اول و شکل و خط و سکه	عبارت طرف ثانی و سنه هجری و جلوس	عبارت طرف اول و شکل و خط و سکه	عبارت طرف ثانی و سنه هجری و جلوس
شاه معصوم بادشاه بخارا		رحمت باد بر معصوم غازی مدور نستعلیق	ضرب بخارا شریف سنه ۱۲ جلوس سنه ۱۲۵۶ هجری
شیر شاه بادشاه			
شیر شاه السلطان خلد الله ملکه و سلطانه فرید الدنیا و الدین ابو المظفر مدور ثلث	لا اله الا الله محمد رسول الله السلطان العادل ابوبکر عمر عثمان علی نمبر ۱	شیر شاه السلطان خلد الله ملکه و سلطانه فرید الدنیا و الدین ابو المظفر سری شیر شاه بخط ناگری ثلث ناگری مدور	لا اله الا الله محمد رسول الله السلطان العادل ابوبکر عمر عثمان علی سنه ۹۴۷ هجری نمبر ۲
شیر شاه سلطان خلد الله ملکه ابو المظفر فرید الدنیا و الدین ضرب اگره سری شیر شاه بخط ناگری ثلث ناگر مدور	لا اله الا الله محمد رسول الله ابابکر الصدق عمر الفاروق عثمان علی المرتضی سنه ۹۴۸ هجری نمبر ۳	ایضاً	لا اله الا الله محمد رسول الله ابوبکر و عمر و عثمان و علی سنه ۹۴۸ هجری نمبر ۴
ابو المظفر فرید الدنیا و الدین شیر شاه السلطان جهان شاه خلد الله ملکه سری شیر شاه بخط ناگری مدور ثلث و ناگری	لا اله الا الله محمد رسول الله السلطان العادل ابابکر عمر عثمان علی سنه ۹۴۹ هجری نمبر ۵	شاه جهان	
		شاه جهان بادشاه غازی شهاب الدین محمد صاحبقران ثانی به صورت مدور نستعلیق	لا اله الا الله محمد رسول الله بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی سنه ۲۱ ج
صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاه جهان بادشاه غازی مدور نستعلیق	لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب دار الخلافت اکبرآباد سنه ۲۱ جلوس نمبر ۲	صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاه جهان بادشاه غازی مدور "	لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب دار الخلافت اکبرآباد شهریور ماه الهی سنه ۲۵ جلوس ۳
نمبر ۴ ایضاً	لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب تته سنه ۵ جلوس	نمبر ۵ ایضاً	لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب تته سنه ۴ جلوس

عبارت طرف اول و شکل و خط و سکه	عبارت طرف ثانی و سنه هجری و جلوس	عبارت طرف اول و شکل و خط و سکه	عبارت طرف ثانی و سنه هجری و جلوس
شاهجهان بادشاه غازی شهاب الدین محمد صاحبقران ثانی مدور نستعلیق	لا اله الا الله محمد رسول الله بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی سنه ۱۰۵ هـ	صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی ملتان مدور نستعلیق	لا اله الا الله محمد رسول الله بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی سنه ۵ جلوس
صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی مدور	لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب ملتان نمبر ۸	صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی ضرب بیکر مدور	ایضاً سنه ۴۸ ج نمبر ۹
صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی ضرب اکبرنگر	لا اله الا الله محمد رسول الله بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی نمبر ۱۰	صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی ضرب پتنه	ایضاً سنه ۷ جلوس ۱۱
صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی ضرب دولت آباد	ایضاً سنه ۲۵ جلوس سنه ۱۰۶۰ هجری ۱۲	صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی ٹیک	کلمه ایضاً زیاده تصویر شمشیر دو سر سنه ۲۵ جلوس ۱۳
صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی	لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب سورت سنه ۱۰۲۵ هجری ۱۴	صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی ثلث و نستعلیق مدور	لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب گلکنده نمبر ۱۵
ایضاً	لا اله الا الله محمد رسول الله فروردی ماه الهی هند سنه ۱۰۴۰ ۱۶	صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی ضرب اکبرآباد نستعلیق مدور	لا اله الا الله محمد رسول الله بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی سنه ۳۵ جلوس ۱۷
ایضاً	لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب دار الخلافت اکبرآباد فروردی ماه الهی سنه ۲ جلوس ۱۸	ایضاً	لا اله الا الله محمد رسول الله ضرب آگره نمبر ۱۹
صاحبقران ثانی شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه غازی شهریور ضرب اکبرآباد	لا اله الا الله محمد رسول الله بصدق ابی بکر و عدل عمر و بازرم عثمان و علم علی سنه ۴ ج ۲۰	شاهجهان بادشاه غازی شهاب الدین محمد صاحبقران ثانی اله آباد	لا اله الا الله محمد رسول الله بصدق ابی بکر و عدل عمر بازرم عثمان و علم علی سنه ۶ نمبر ۲۱

عجارت طرف اول و شکل و خط سکه	عجارت طرف ثانی و سنه جلوس	عجارت طرف ثانی و شکل و خط سکه	عجارت طرف ثانی و سنه جلوس
شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب لاہور مدور نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الصدیق ابی بکر و عدل عمر بازم عثمان و علم علی سنہ جلوس ۲۲	شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب قندہار مدور نستعلیق	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الصدیق ابی بکر و عدل عمر بازم عثمان و علم علی سنہ جلوس ۲۳
شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب دہلی مدور "	سنہ " نمبر ۲۴ باقی "	شاہجہان بادشاہ غازی محمد صاحبقران ثانی خلد اللہ ملکہ ضرب برہان پور مدور	نمبر ۲۵ "
شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب احمد آباد مدور	سنہ جلوس " سنہ ہجری ۲۷ باقی "	شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی مدور "	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب احمد آباد فرودی ماہ الہی سنہ ۲۱ ج
شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی جونا گڈہ مدور "	۲۸ نمبر باقی "	شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی برہانپور مدور "	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الصدیق ابی بکر و عدل عمر بازم عثمان و علم علی ۲۹
سکہ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی مدور "	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب الہ آباد در آبان ماہ الہی نمبر ۳۰	شاہجہان بادشاہ غازی مدور "	نمبر ۳۱ سنہ ۳۲ جلوس "
شاہجہان بادشاہ غازی ضرب سورت مدور "	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الصدیق ابی بکر و عدل عمر بازم عثمان و علم علی ۳۲	شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب اکبر آباد مدور ثلث	نمبر ۳۳ سنہ ہجری باقی "
شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب اکبر آباد مدور ثلث طغرا	نمبر ۳۴ باقی "	شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی مدور ثلث	نمبر ۳۵ سنہ جلوس سنہ ہجری باقی "
شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی مربع نستعلیق	نمبر ۳۶ باقی "	شمس الدین رفیع الدولہ شاہجہان ثانی	
		شاہجہان ثانی مدور نستعلیق	سنہ جلوس سنہ ہجری ضرب

عبارت طرف اول و شکل و خط و سکه	عبارت طرف ثانی و سنه هجری و جلوس	عبارت طرف اول و شکل و خط و سکه	عبارت طرف ثانی و سنه هجری و جلوس
شاه عالم بادشاه		سکه صاحبقرانی زد زتائید اله حامی دین محمد شاه عالم بادشاه مدور نستعلیق	سنه ۳۷ جلوس میمنت مانوس و تصویر کٹار نمبر ۱
سکه صاحبقرانی زد زتائید اله حامی دین محمد شاه عالم بادشاه مدور نستعلیق	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۴۴ جلوس میمنت مانوس سنه ۱۲۱۷ هجری نمبر ۲	ایضاً	سنه ۲۵ جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی و تصویر مچهلی و کٹار و حرف میم و لفظ نطع ۳
ایضاً	سنه جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی و تصویر مچهلی و کٹار و ترسول سنه ۱۲۱۵ هجری ۴	ایضاً	ضرب احمد نگر فرخ آباد سنه ۳۹ جلوس میمنت مانوس نمبر ۵
سکه مبارک شاه عالم بادشاه غازی مدور "	سنه ۸ جلوس میمنت مانوس ضرب مراد آباد سنه ۱۱۸۰ هجری نمبر ۶	سکه مبارک شاه عالم بادشاه غازی مدور "	سنه ۷ جلوس میمنت مانوس ضرب محمد آباد بنارس و تصویر مچهلی سنه ۱۱۸۶ هجری نمبر ۷
ایضاً	سری مهاراجه جونپور نمبر ۸	سکه شاه عالم بادشاه غازی مدور "	ضرب عظیم آباد سنه ۳ جلوس نمبر ۹
سکه شاه عالم بادشاه غازی "	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۱۲۰۳ هجری مبارک نمبر ۱۰	ایضاً	ضرب بریلی مبارک نمبر ۱۱
سکه زد بر هفت کشور سایه فضل اله حامی دین محمد شاه عالم بادشاه "	سنه ۱۹ جلوس میمنت مانوس ضرب مرشد آباد نمبر ۱۲ "	سکه زد بر هفت کشور سایه فضل اله حامی دین محمد شاه عالم بادشاه "	سنه ۴۵ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخ آباد نمبر ۱۳
ایضاً	جلوس میمنت مانوس ضرب صوبه اوده دار الاماره و تصویر نمبر ۱۴	ایضاً	ضرب محمد آباد مبارک سنه ۴۶ جلوس میمنت مانوس تصویر مچهلی سنه ۱۲۱۸ هجری

عبارت طرف اول و شکل و خط و سکه	عبارت طرف ثانی و سنه جلوس	عبارت طرف اول و شکل و خط و سکه	عبارت طرف ثانی و سنه جلوس
سکه زد در هفت کشور سایه فضل الله حامی دین محمد شاه عالم بادشاه مدور بر تعلیق	ضرب مستقر الخلافت اکبرآباد سنه ۱۲ جلوس میمنت مانوس ۱۸ سنه ۱۱۲۱ هجری ۱۶	سکه زد در هفت کشور سایه فضل الله حامی دین محمد شاه عالم بادشاه مدور بر تعلیق	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۱۲ جلوس میمنت مانوس ۱۷
شاه عالم بادشاه غازی مدور بر تعلیق	سنه ۱۲ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخ آباد سنه ۱۲ هجری ۱۸	شاه عالم بادشاه غازی مدور بر تعلیق	سنه ۱۲ جلوس میمنت مانوس ضرب آناوه نمبر ۱۹
سکه زد در هفت کشور سایه فضل الله حامی دین محمد شاه عالم بادشاه تصویر مچهلی و پهول مدور	۱۲ جلوس میمنت مانوس ضرب احمد آباد بنارس سنه ۱۲ هجری ۲۰	سکه مبارک صاحبقران ثانی شاه عالم بادشاه غازی مدور بر تعلیق	سنه ۱۲ جلوس میمنت مانوس آناوه نمبر ۲۱
سکه مبارک شاه عالم بهادر بادشاه غازی مدور بر تعلیق	سنه ۱۲ جلوس میمنت مانوس ضرب دار السرور برهانپور نمبر ۲۲	سکه زد در هفت کشور سایه فضل الله حامی دین محمد شاه عالم بادشاه تصویر پهول مدور	سنه ۱۲ جلوس میمنت مانوس ضرب محمد آباد بنارس و تصویر مچهلی ۲۳
سکه زد در هفت کشور سایه فضل الله حامی دین محمد شاه عالم بادشاه	ضرب محمد نگر باندا سنه ۱۲ جلوس میمنت مانوس سنه ۱۱۵۰ هجری ۲۴	عزیز الدین عالمگیر ثانی	
سکه مبارک عالمگیر بادشاه غازی	ضرب مهراندوپور سنه ۲ جلوس میمنت مانوس نمبر ۲	سکه مبارک عالمگیر بادشاه غازی مدور	ضرب مراد آباد سنه ۲ جلوس میمنت مانوس سنه ۱۱۶۰ هجری نمبر ۳
ایضاً	دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۲ جلوس میمنت مانوس مدور ۴	ایضاً	ضرب احمد نگر فرخ آباد سنه ۲ جلوس میمنت مانوس نمبر ۵
ایضاً	ضرب محمد آباد بنارس سنه ۲ جلوس میمنت مانوس ۶	ابو العدل عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاه غازی خلد الله ملکه و سلطانه	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۲ جلوس میمنت مانوس نمبر ۷

عنوان طراز اول و سکه و خطبه	عنوان طراز ثانی سنه جلوس	عنوان طراز اول و سکه و خطبه	عنوان طراز ثانی سنه جلوس
سکه زد بر صفحه کشور محبوبان نام او شاه سنه غیاث الدین عالمگیر غازی بادشاه بستعلیق	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه جلوس میمنت مانوس نمبر ۸	سکه زد بر صفحه کشور محبوبان نام او شاه سنه غیاث الدین عالمگیر غازی بادشاه مدور بستعلیق	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه جلوس میمنت مانوس ۹
علاء الدین مسعود غوری		السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابو المظفر مسعود شاه السلطان مدور بستعلیق	فی عهد الامام المستعصم امیر المومنین ایک نمبر
علاء الدین خلجی		السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابو المظفر محمد شاه السلطان "	سکندر العادل امین الخلافه ناصر امیر المومنین دہلی ایک نمبر ۱
السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابو المظفر محمد شاه السلطان مدور ثلث	سکندر العادل امین الخلافه ناصر امیر المومنین ضرب بذه بالفضه بحضره الدہلی سنه اربع عشر و سبعمائه	ایضاً ۳	سکندر العادل امین الخلافه ناصر امیر المومنین ضرب بذه بالفضه بحضره الدہلی سنه عشر و سبعمائه
ایضاً ۴	سکندر العادل امین الخلافه ناصر امیر المومنین ضرب بذه بالفضه بحضره الدہلی سنه اربع عشر و سبعمائه	ایضاً ۵	سکندر العادل امین الخلافه ناصر امیر المومنین ضرب بذه بالفضه بحضره الدہلی سنه خمس عشر و سبعمائه
غیاث الدین بلبن		السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابو المظفر بلبن السلطان مدور "	الامام المستعصم امیر المومنین بذه بالفضه بحضره الدہلی ۱
الامام المستعصم امیر المومنین ۲		غیاث الدین تغلق	
السلطان الغازی غیاث الدنیا والدین ابو المظفر مدور	تغلق شاه السلطان ناصر امیر المومنین بحضره دہلی سنه اربع و عشرین و سبعمائه ضرب بذه السکه نمبر ۱	غیاث شاه بادشاه مالوه		
السلطان محمود شاه خلد الله ملکه ۸۸۳ هجری ۱ نمبر	الواثق بالملک المنیجی ابو الفتح غیاث شاه مربع ثلث		

عبارت طرف اول و شکل و خط و سکه	عبارت طرف ثانی سنه هجری جلوس	عبارت طرف اول و شکل و خط سکه	عبارت طرف ثانی سنه هجری و جلوس
غیاث شاه ابو الفتح ضربت بالملک السلطان شادی آباد مدور ثلث	فی عهد السلطان ابن السلطان خلیفه الرمانی سنه ۸۶۲ هجری نمبر ۲		
		سکه زد بر سیم و زر از فضل رب ذو المنن	سنه دار الامارة و
سکه زد بر سیم و زر از فضل رب ذو المنن غازی الدین حیدر عالی نسب شاه زمن مدور نستعلیق	سنه ۲ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبه اوده دار السلطنت و لکهنو تصویر نمبر ۱	غازی الدین حیدر عالی نسب شاه زمن مدور نستعلیق	تصویر سنه ۴ جلوس و سنه ۱۲۳۸ هجری نمبر ۲
فرخ سیر بادشاه		سکه زد از فضل حق بر سیم و زر بادشاه بحر و بر فرخ سیر مدور نستعلیق	ضرب دار الخلافه شاهجهان آباد سنه ۶ جلوس میمنت مانوس سنه ۱۱۲۹ هجری نمبر ۱
سکه زد از فضل حق بر سیم و زر بادشاه بحر و بر فرخ سیر مدور نستعلیق "	ضرب اٹاوه سنه ۲ جلوس میمنت مانوس سنه ۱۱۲۵ هجری نمبر ۲	ایضاً	ضرب بریلی سنه ۷ جلوس میمنت مانوس نمبر ۳
ایضاً	ضرب سورت سنه ۳ جلوس میمنت مانوس نمبر ۴ "	ایضاً	ضرب دار الفتح اجین سنه ۸ جلوس میمنت مانوس نمبر ۵
ایضاً	ضرب مستقر الملک اکبر آباد سنه ۵ جلوس میمنت مانوس نمبر ۶	ایضاً	ضرب عظیم آباد سنه ۳ جلوس میمنت مانوس سنه ۱۱۲۶ هجری نمبر ۷
ایضاً	ضرب ارکاٹ سنه ۷ جلوس ۸	ایضاً	ضرب خجسته بنیاد سنه ۲ جلوس میمنت مانوس ۹
ایضاً	ضرب کمایت سنه ۵ جلوس میمنت مانوس ۱۰	قطب الدین مبارک شاه خلجی	
الامام الاعظم قطب الدنیا والدین ابو المظفر خلیفه الله مدور ثلث		مبارک شاه السلطان ابن السلطان الواثق بالله امیر المؤمنین ضرب هذه الطفته بحضرة دار الخلافة فی سنه سبع عشر سبعمائة	

عبارت طرف اول شکل و خط سکه	عبارت طرف ثانی سنه هجری جلوس	عبارت طرف ثانی سنه هجری جلوس	عبارت طرف ثانی سنه هجری جلوس
قطب الدنیا والدین معین ملت	بهادر شاه السلطان ابن السلطان	معز الدین جهاندار	شاه بادشاه
زده سکه بر نقره چون مهر و ماه	سنه احد مبارک ضرب	زد سکه بر نقره چون مهر ماه	
ابو الفتح غازی جهاندار شاه دور نستعلیق	دار الخلافت شاهجهان آباد سنه ۱۱۲۴ هجری نمبر ۱	ابو الفتح غازی جهاندار شاه دور نستعلیق	سنه احد جلوس میمنت مانوس ضرب آباد ده سنه ۱۱۲۴ هجری
ایضاً	ضرب احمد آباد سنه احد جلوس میمنت مانوس سنه ۱۱۲۴ هجری	بزد سکه بر مه چون صاحبقران جهاندار شه بادشاه جهان	سنه احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوه سنه ۱۱۲۴ هجری
بزد سکه بر مه چو صاحبقران جهاندار شه بادشاه جهان	ضرب بریلی سنه احد جلوس میمنت مانوس سنه ۱۱۲۴ هجری	در آفاق زد سکه چون مهر و ماه الفتح غازی جهاندار شاه	سنه جلوس ضرب دار الخلافه شاهجهان آباد سنه ۱۱۲۴ هجری
محمد شاه بادشاه		سکه مبارک محمد شاه بادشاه غازی ایضاً	ضرب مستقر الخلافه سنه ۳ جلوس میمنت مانوس نمبر ۱
سکه مبارک محمد شاه بادشاه غازی	ضرب دار الخلافت شاهجهان آباد سنه احد جلوس میمنت مانوس سنه ۱۱۳۱ هجری	ایضاً	ضرب دار السلطنت لاهور سنه ۱۵ جلوس میمنت مانوس نمبر ۳
ایضاً	ضرب اٹاوه سنه ۲۵ جلوس میمنت مانوس نمبر ۴	ایضاً	ضرب گوالیار سنه ۱۶ جلوس مانوس نمبر ۵

عبارت طرف اول شکل خط سکہ	عبارت طرف ثانی سنہ ہجری جلوس	عبارت طرف اول شکل خط سکہ	عبارت طرف ثانی سنہ ہجری جلوس
سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد شاہ بادشاہ غازی مدو	ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ ۲۲ سنہ ۱۱۵۳ ہجری	ایضاً	ضرب بریلی سنہ ۷ جلوس مانوس نمبر ۷
سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد شاہ بادشاہ غازی مدور نستعلیق	ضرب فرخ آباد سنہ ۲۹ جلوس میمنت مانوس نمبر ۸ سنہ ۱۱۵۹ ہجری	سکہ مبارک محمد شاہ بادشاہ غازی مدو نستعلیق	سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب خجستہ بنیاد سنہ ۱۱۳۳ھ نمبر ۶
معز الدین کیقباد		السلطان الاعظم معز الدنیا والدین ابو المظفر ابن السلطان بغراشاہ ثلث	فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین نمبر ۱
السلطان الاعظم معز الدنیا والدین ابو المظفر کیقباد السلطان مدور ثلث	الامام المستعصم امیر المومنین الفضۃ بحضرۃ الدہلی نمبر ۴	محمد تغلق شاہ بادشاہ	
ضرب فی زمن العبد الراجی رحمۃ اللہ محمد بن تغلق مدور ثلث	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہذہ الدنیا و بحضرۃ الدہلی فی سنہ سبع و عشرین و سبعمائۃ	ضرب فی زمن العبد الراجی رحمۃ اللہ محمد مدور ثلث	بن السلطان السعید الشہید تغلق شاہ سنہ ثلث و ثلاثین و سبعمائۃ سنہ ۷۳۳ نمبر ۴
محمد عادل شاہ		محمد عادل شاہ خلد اللہ ملکہ	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

عبارت طرف اول شکل و خط سکہ	عبارت طرف ثانی یہ ہجری جلوس	عبارت طرف اول شکل و خط سکہ	عبارت طرف ثانی یہ ہجری جلوس
الواثق بتائید الرحمن محمد شاہ السلطان ضرب ہذہ الدینار بحضرۃ الدہلی سنہ عشرین سبعمائۃ	اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ	محمد علی شاہ	
بجود و کرم سکہ زد در جہان محمد علی بادشاہ زمان مدور نستعلیق	سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنو سنہ ۱۲۵۴ ہجری نمبر	محمد علی بادشاہ زمان مدور نستعلیق	سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنو سنہ ۱۲۸۴ نمبر
ناصر الدین محمود غوری		السلطان الاعظم ناصر الدنیا والدین ابو المظفر محمود بن السلطان بدہر سکہ شاہی زدہ لطف الہ سپہر مرتبہ شاہ زمان سلیمان جاہ	فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین نمبر ۱
نصیر الدین حیدر			سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنو و تصویر سنہ ۲ ج سنہ ۱۲۴۴ ھ نمبر
سکہ زد بر سیم و زر افضل خلق الہ نائب مہدی نصیر الدین حیدر بادشاہ	سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنو تصویر سنہ ۱۲۵۰ سنہ ج		

عبارت طرف اول شکل و خط و سکہ	عبارت طرف ثانی سنہ جلوس	عبارت طرف اول شکل و خط سکہ	عبارت طرف ثانی سنہ جلوس
واجد علی شاہ		سکہ زد بر سیم و زر از فضل مائید الٰہ ظل حق واجد علی سلطان عالم بادشاہ مادر نستعلیق	خلد کرن ضرب السلطنت لکھنو ملک اودھ اختر لگر سنہ جلوس میمنت مانوس ۱۲۶۹ سنہ ۲ ج
سکہ زد بر سیم و زر از فضل مائید الٰہ ظل حق واجد علی سلطان عالم بادشاہ	سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب ملک اودھ بیت السلطنت لکھنو سنہ ۱۲۷۲ ہجری نمبر ۲	سکہای جناب شہنشاہ زمان حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند فرمانروائے انگلستان و ہندوستان ادام اللہ ملکہ و سلطانہ	
وکٹوریا امپرس بخط انگریزی اور تصویر جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند	ون روپی انڈیا سنہ ۱۸۷۶ ع یعنے ایک روپیہ ہند کا بخط انگریزی اور گرد روپیہ بیل	وکٹوریا کوئن انگریزی اور تصویر جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند	ون روپی انڈیا بخط انگریزی اور ایک روپیہ بخط فارسی اور گرد میں ایسٹ انڈیا کمپنی بخط انگریزی اور بیل
وکٹوریا کوئن بخط انگریزی اور تصویر جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند دام ملکہ	ون کوارٹر آنا اینڈیا بخط انگریزی سنہ ۱۸۶۲ ع اور گرد میں بیل	ایسٹ انڈیا کمپنی ون کوارٹر آنہ بخط انگریزی و یک پائی بخط فارسی سنہ ۱۸۳۵ ع	نصاویر دو شیر ببر کسی چیز پر حملہ کرتی ہوئے سنہ ۱۸۳۵ ع اور دو نوکی ہاتھ میں جھنڈا
ایسٹ انڈیا کمپنی گرد میں اور پیچھے ون روپی سنہ ۱۸۴۰ ع بخط انگریزی اور ایک روپیہ بخط فارسی	ولیم فورتھ کنگ بخط انگریزی گرد میں اور مکٹ میں تصویر شاہ ولیم چہارم کی تصویر	ہمایون بادشاہ	
		الخاقان الاعظم محمد ہمایون غازی خلد اللہ ملکہ ضرب مدرس	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

تمت بالخیر

ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

مولفہ امیر کبیر روشن ضمیر جناب عالمتاب فلک رکاب معلی القاب اشرف الشرفا

چوتھا قلزم

۱۲۹۶ھ

۱۸۷۹ء

زبدۃ الفضلا جناب منشی گوری شنکر صاحب خلف اصدق رائے گوبند سنگھ صاحب

در مطبع ستارۂ ہند باہتمام منشی محمد عبد الغفور طبع شد

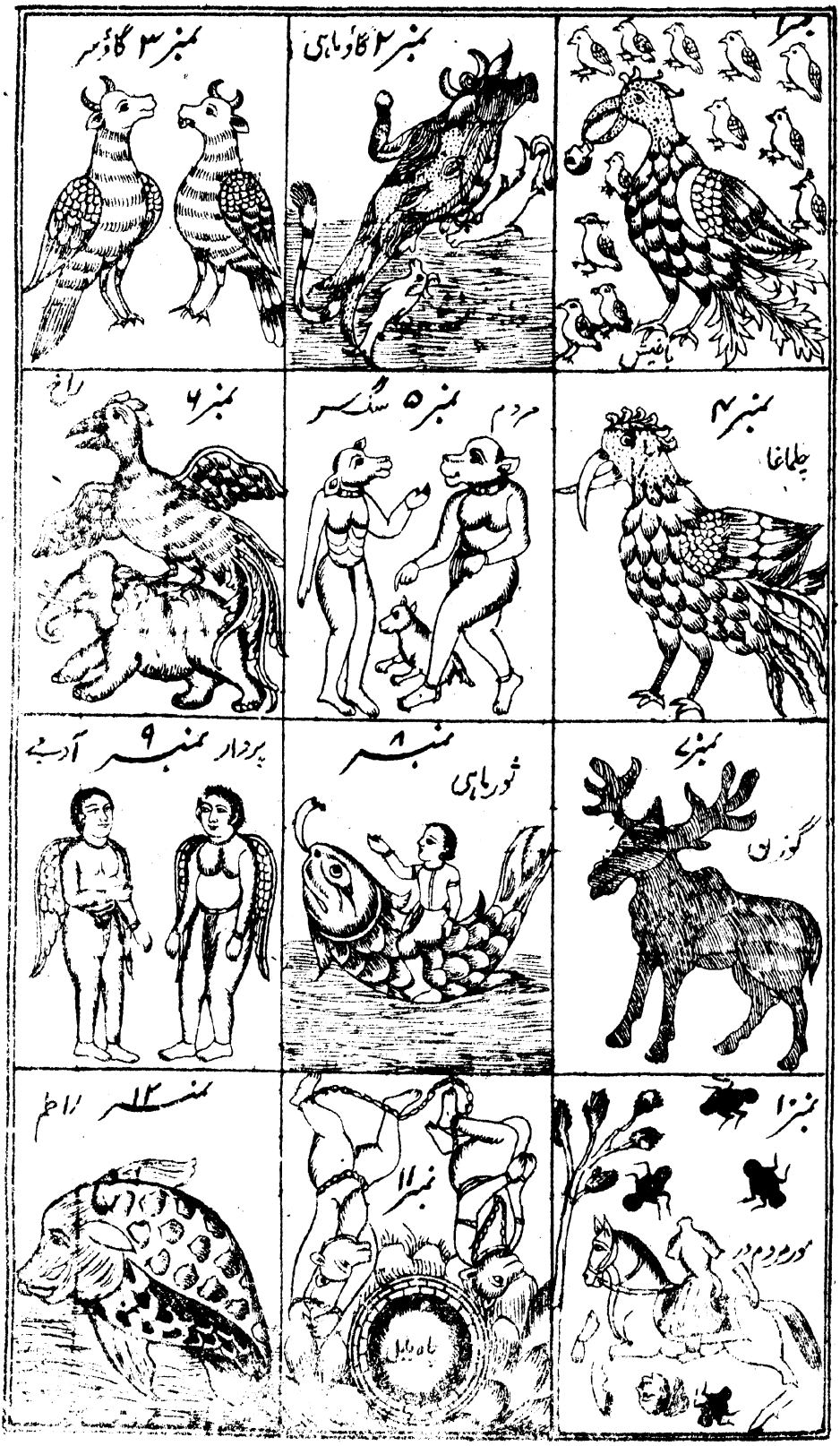
نمبر ۱
نمبر ۲ گاؤ ماہی
نمبر ۳ گاؤ سر
نمبر ۴
چلماغا
نمبر ۵ سُنسر
مردم
نمبر ۶
راف
نمبر ۷
گوزن
نمبر ۸
شور ماہی
نمبر ۹ آدمے
پردار
نمبر ۱۰
مردم
نمبر ۱۱
ماہ بابل
نمبر ۱۲ راظم

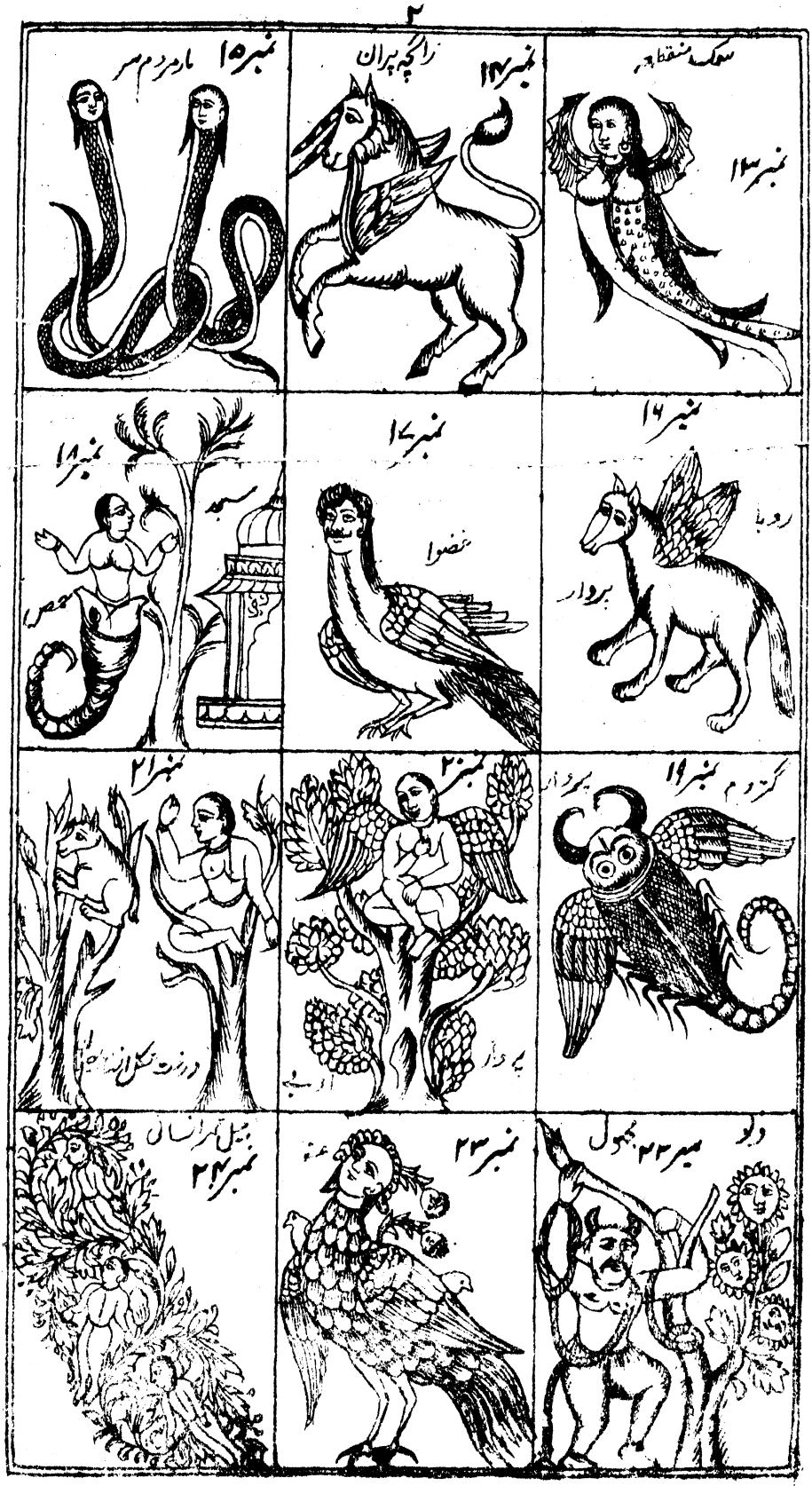
نمبر ۱۳
سمک منقطع
نمبر ۱۴
زاگچہ پران
نمبر ۱۵
مار مردم سر
نمبر ۱۶
روبا
پردار
نمبر ۱۷
عضوا
نمبر ۱۸
سبد
حمص
نمبر ۱۹
گزدم
پردار
نمبر ۲۰
پردار
نمبر ۲۱
درخت شکل انسان
نمبر ۲۲
دیو
مجہول
نمبر ۲۳
عنقا
نمبر ۲۴
جبل عمر انسانی

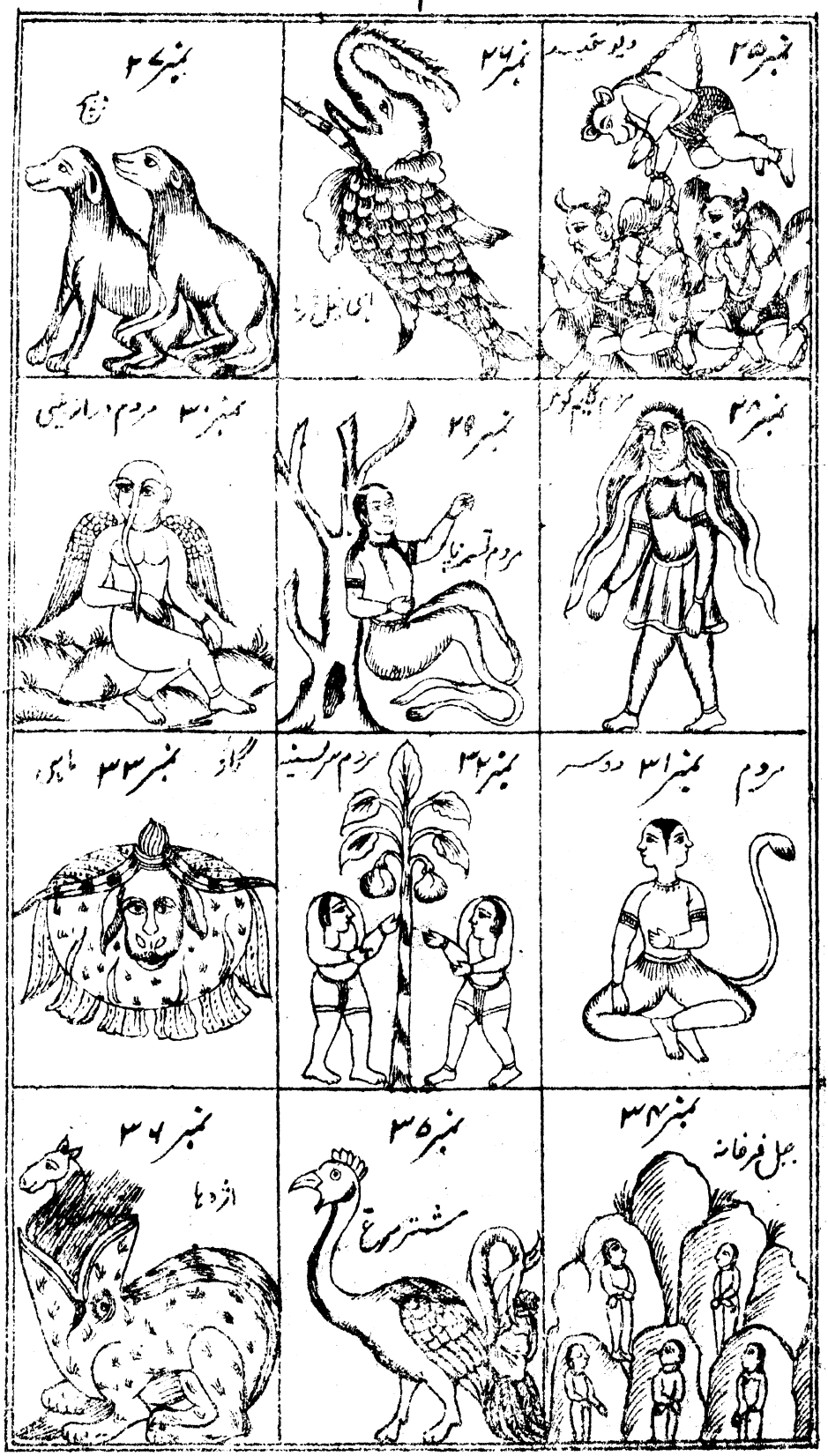
نمبر ۲۵
دیو حقیر
نمبر ۲۶
نمبر ۲۷
نمبر ۲۸
نمبر ۲۹
مردم تسمه پا
نمبر ۳۰
مردم درازبینی
مردم
نمبر ۳۱
دو سر
نمبر ۳۲
مردم سرسینه
گاو
نمبر ۳۳
ماهی
نمبر ۳۴
جبل فرغانه
نمبر ۳۵
شتر مرغ
نمبر ۳۶
اژدها

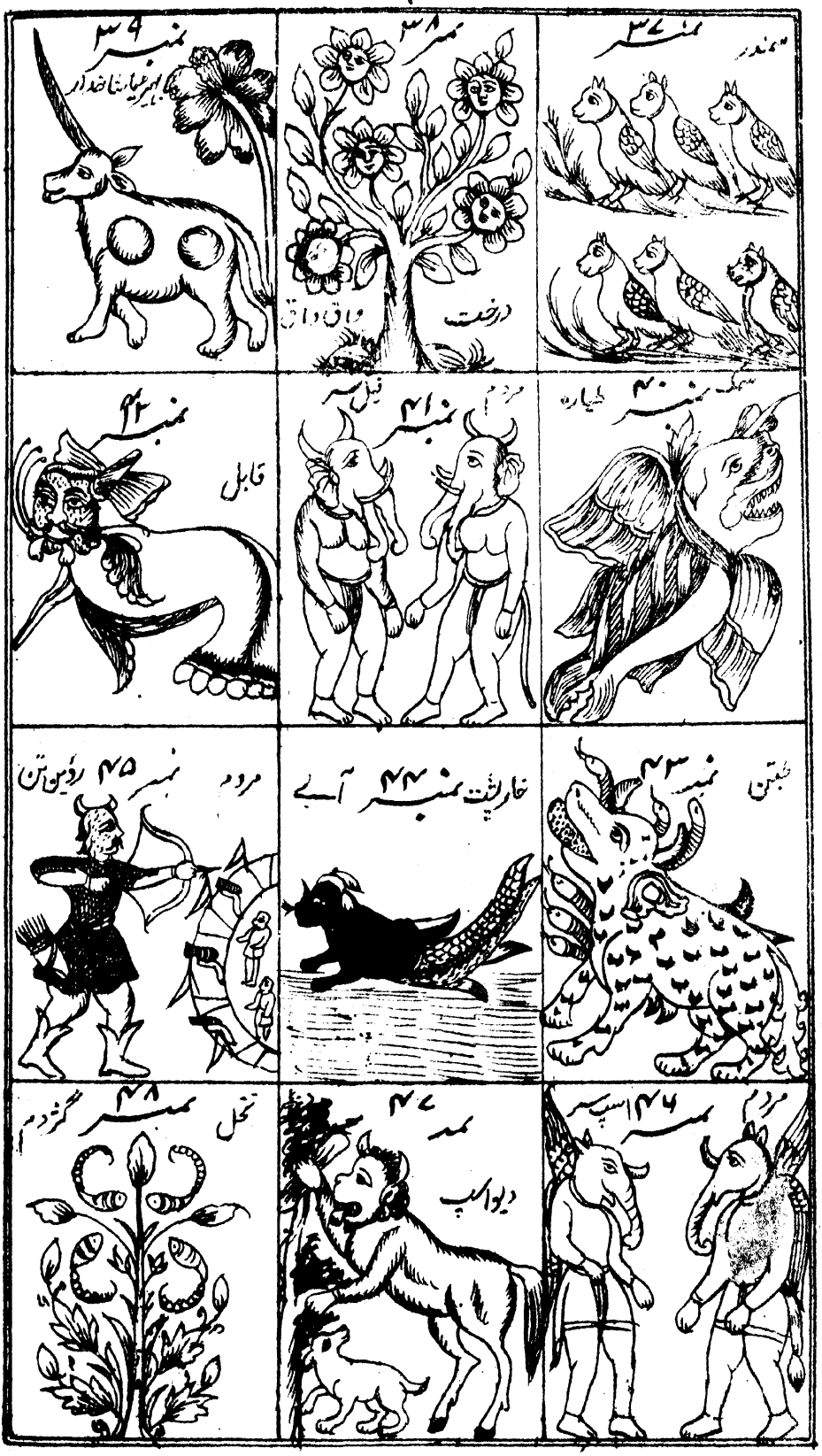
نمبر ۳۷ سمندر
نمبر ۳۸ درخت واق واق
نمبر ۳۹ ببر ضیا ناخدار
نمبر ۴۰ سمک طیارہ
نمبر ۴۱ مردم فیل سر
نمبر ۴۲ قابل
نمبر ۴۳ طبتن
نمبر ۴۴ خارپشت آبے
نمبر ۴۵ مردم رویین تن
نمبر ۴۶ مردم اسپ سر
نمبر ۴۷ دیو اسپ
نمبر ۴۸ نخل گرزدم

پردار آدمی نمبر ۴۹



درخت نشین رہنے والی آدمی نمبر ۵۰



مردم شجر نشین نمبر ۵۱



مردم شجر گزین نمبر ۵۲



جڑواں لڑکے نمبر ۵۳



جڑواں لڑکے نمبر ۵۴



کتے کی صورت کا آدمی نمبر ۵۵



ایک گز کے آدمی نمبر ۵۶

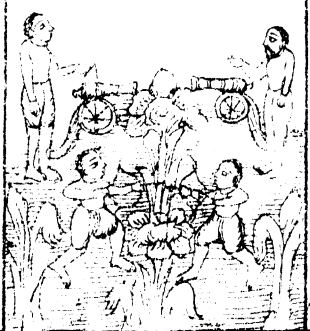

ادی پا نمبر ۵۷



آدمی مردم خور نمبر ۵۸



مرد بیابانی نمبر ۵۹



مردم وحشی نمبر ۶۰



برگی دار فیکا آدمی نمبر ٦١



ماہی ذوالحیاتین نمبر ٦٢



ماہی مردم پیکر نمبر ٦٣



ماہی گوشکر نمبر ٦٤

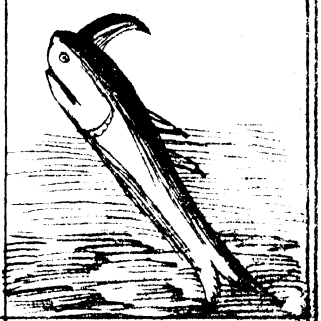

ماہی برق انداز نمبر ٦٥



ماہی برق افراز نمبر ٦٦

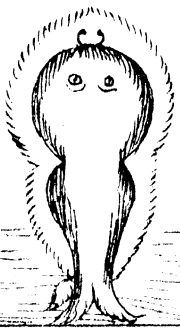

ماہی برق انداز نمبر ٦٧

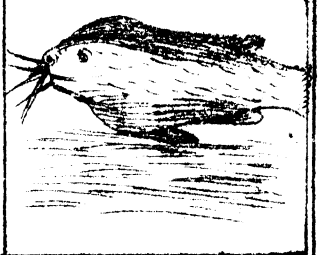

ماہی پردار نمبر ٦٨

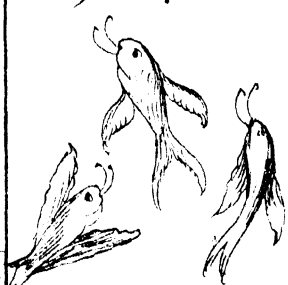

ماہی پران نمبر ٦٩

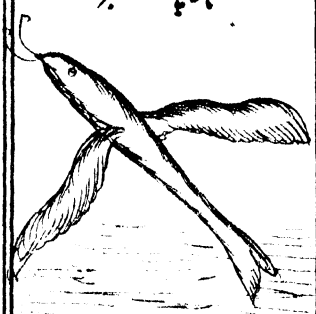

شتر ماہی نمبر ٧٠



خرگوش ماہی نمبر ٧١

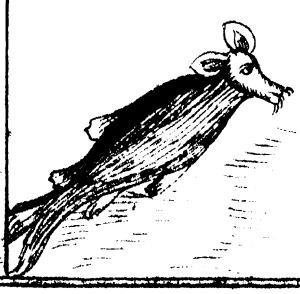

ماہی فوارہ باز نمبر ٧٢



ماہی عورت آفرین نمبر ۷۳



ماہی کشتی نوش نمبر ۷۴



شیخ یہودی نمبر ۷۵



جنگلی بلی نمبر ۷۶

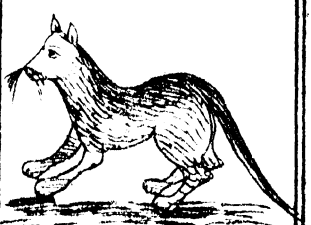

دریائی گھوڑا نمبر ۷۷



پرندر دریائی گھوڑا نمبر ۷۸



سگ آبی نمبر ۷۹



دریائی گاؤ نمبر ۸۰



سنگ سیار دھول نمبر ۸۱



بارہ سنگھ نمبر ۸۲



بیور نمبر ۸۳

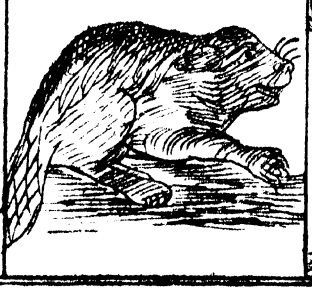

کینگرو نمبر ۸۴



پانسنی آدمی نمبر ۸۵



دریائی آدمی نمبر ۸۶



بندر سیرت انسانی نمبر ۸۷



جنگلی آدمی ۸۸



مردم صحرای نمبر ۸۹



مردم دشتی نمبر ۹۰



پیرنا بالغ نمبر ۹۱



زن ریش دار نمبر ۹۲



پانسی حاملہ ہونیوالی عورتیں ۹۳



عورت بشکل بچہ نمبر ۹۴



مواسی حاملہ ہونے والی عورتیں نمبر ۹۵



ریچہ کیصورت کا آدمی نمبر ۹۶



بن رد ہو نمبر ۹۷



مچھلی فوارہ دار نمبر ۹۸



سمک العصیدا نمبر ۹۹

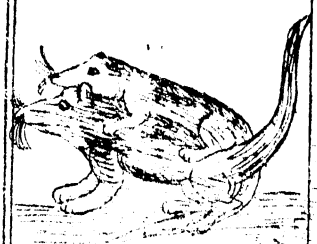

مرغ آتش زاد نمبر ۱۰۰

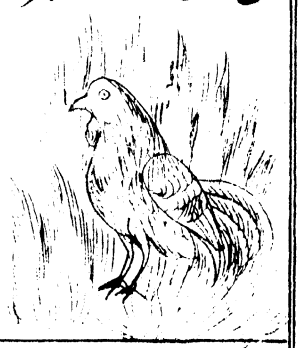

کامیش صحرائی نمبر ۱۰۱



تاتاری بھیڑا نمبر ۱۰۲



شترگاؤ نمبر ۱۰۳



شترپلنگ نمبر ۱۰۴



خارپشت نمبر ۱۰۵



مرغ شاخ دار نمبر ۱۰۶



مارتن نمبر ۱۰۷



مرغ ملہم نمبر ۱۰۸

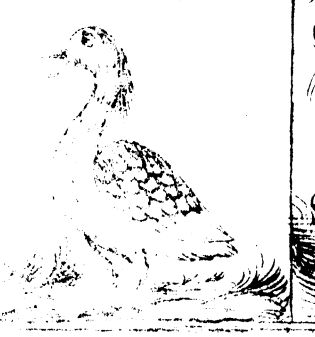

مرغ رعد کوہ نمبر ۱۰۹



گینڈا نمبر ۱۱۰

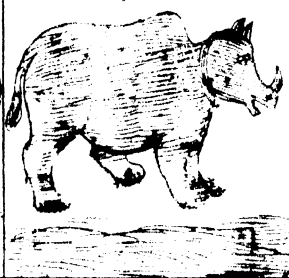

روعاو نمبر ۱۱۱

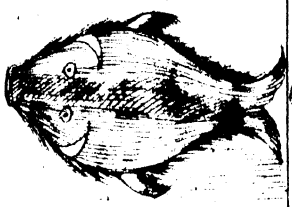

مورچہ سوارہ نمبر ۱۱۲

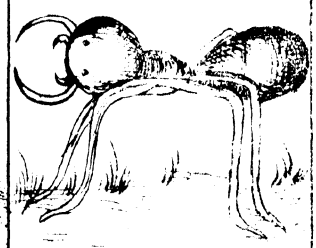

سگ آبی نمبر ۱۱۳



ناکہ نمبر ۱۱۴



شتر مرغ نمبر ۱۱۵



ماہی جہاز شکن نمبر ۱۱۶

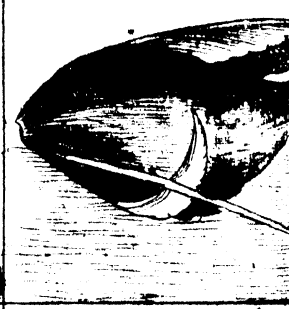

پری مار نمبر ۱۱۷



سرطان البحر نمبر ۱۱۸



مرغ زرین نمبر ۱۱۹



مرغ منور نمبر ۱۲۰

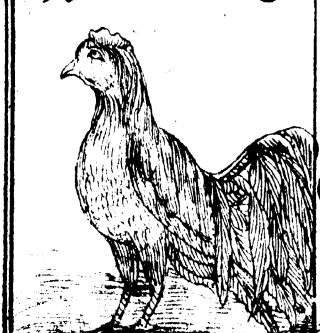

طائر جنت نمبر ۱۲۱



گرگٹ پروار نمبر ۱۲۲



قنفذ المسار نمبر ۱۲۳

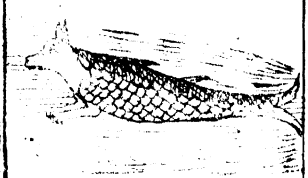

کرم پیلہ نمبر ۱۲۴



ذباب متلون نمبر ۱۲۵



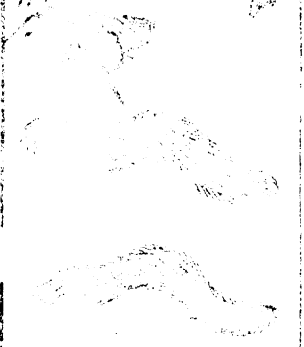

شتر مرغ نمبر ۱۲۷

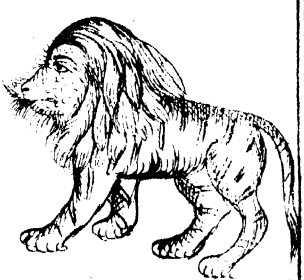

پلنگ نمبر ۱۲۸



آہو مشک نمبر ۱۲۹



بوزنہ مین ڈرل نمبر ۱۳۰

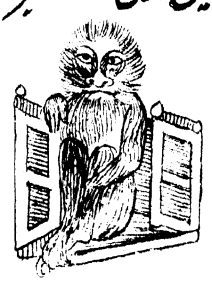

حیوان جزیرہ ساز نمبر ۱۳۱

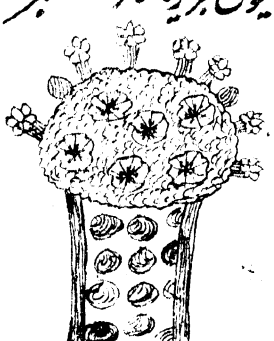

زندہ بی جہان نمبر ۱۳۲



بوزنہ دریائی نمبر ۱۳۳



بوزنہ از بنگ اوٹن نمبر ۱۳۴



کنگا جو نمبر ۱۳۵

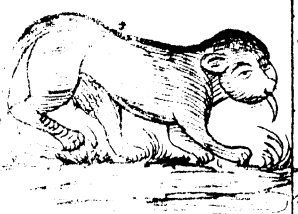

حیوان کیرو زہ نمبر ۱۳۶



این ٹیٹر نمبر ۱۳۷

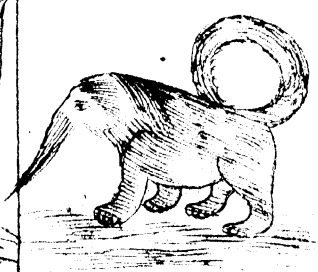

قرد بودار نمبر ۱۳۸



آتش نوش نمبر ۱۳۹



آتش زار نمبر ۱۴۰



کاہ جانکاہ نمبر ۱۴۱



درخت بیچہ نمبر ۱۴۲



چوبی موئی نمبر ۱۴۳

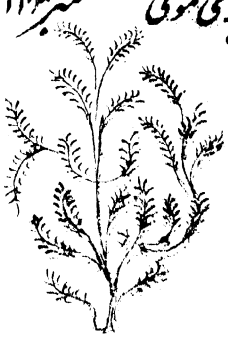

درخت مردم فریب نمبر ۱۴۴



شبیه حضرت سلیمان پاشا،



شبیه حضرت رئوف پاشا، امیر البحر



شبیه حضرت رویف پاشا وزیر ضبیعه جنگ



شبیه حضرت داماد پاشا، خسرو پوره حضرت سلطان



تصویر بموجب عکس

تصویر بموجب عکس



حضرت اسمعیل پاشا خدیو مصر کی تصویر ؛ تصویر حضرت حسن پاشا فرزند دوم خدیو مصر

تتبیه حضرت احمد ایوب پاشا ؛ تتبیه حضرت داود پاشا افسر جنگ

شبیه حضرت برادر خورد سلطان روم حال — ابدی پاشا



راشد پاشا



حافظ پاشا

درویش پاشا





شبیہ حسن رضا پاشا افواج جنگی روم



شبیہ اہلیل رفعت پاشا جہازات روم



شبیہ امیر تاتار قوم مسلمان عملداری روس



شبیہ حضرت حاجی عبدالسلام شریف اعظم مولوی

حبش



یہاں سے تصویرین روسا ہندوستان کی شروع ہوین جو ماتحت سرکار دولت مدار انگلشیہ کی حکومت کرتے

هوالغنی

چھٹا قلزم

مولفہ جناب فضیلت مآب جامع الکمالات پیشوائی اہل تسلیم و رضا

عمدۃ الحکما حاذق زمان جناب منشی گوری شنکر صاحب خلف الصدق

رائی گوبند سنگھ صاحب

رئیس دلاور اعظم صیف زبان امیر روشن ضمیر پرتاپ شیر شریف

این شریف متوطن شہر شاہجہان آباد عرف دھلی ؛

در مطبع ستارہ ہند واقع دہلی متصل چتلی قبر اندرون دروازہ

میر محمدی صاحب باہتمام خاکسار ذرہ بیمقدار سراپا قصور منشی محمد

عبدالغفور رونق انطباع یافت

ماہ جنوری

سنہ ۱۸۷۹ع

چھٹا قلزم جدول اول نقشہ ہفت اقلیم معہ شہر و بلاد جو ہر اقلیم سے متعلق ہیں موافق تقسیم حکمائے یونان

شہر و بلاد متعلق نقشہ ولایت اول

یمن	زبید	مخا	بندر ثغرہ	صنعا	سبا	حضرموت	عدن	ارم ذات العماد	بلاد الرخ یعنی ولایت رخ	بلاد النوبہ	بلاد سوابل
چین	بلد شیلا	جزیرہ زنجبار	سراندیب بحر ہند	مقدشو	سلیمان	حبشہ	سفالہ	بربر	بربرا	مکرور	غانہ

شہر و بلاد متعلق نقشہ ولایت دوم

مکہ معظمہ	مدینہ منورہ یعنی یطحا	یمامہ	عمان و حجاز	میان یمن و شام	جزیرہ سقوطرہ	ہجر	ولایت بحرین	جدہ	ہندوستان

شہر و بلاد متعلق نقشہ ولایت سوم

ایران	بغداد	کوفہ	نجف اشرف	بصرہ	سندھ	فراہ ولایت	فارس علا	ابرقوہ	اصطخر
بیضا	گاذرون	عسکر مکرم	شستر	کرمان	غزنین	کابل	قندہار	کانورو	رخج
رملہ	سوسر	سیستان	بیہق	لاہور	نگرکوٹ معروف سرہند	ہانسی	تہانیسر	پانی پت	شاہجہان آباد
اگرہ	لکھنو	کالپی	منہرا	شام ولایت دو عرب	بعلبک	دمشق	بیت المقدس	طبریہ	مدائن
کشمیر	پشاور	اسکندریہ	عین الشمس	قیوم شہر	شہر ارجان الدصف	مصر	عامینہ	عسقلان	
بیت اللحم	شہر فاہرہ	زابلستان	ملتان	کیج	مکران	خورستان	رومیہ	عراق	عرب

شہر و بلاد متعلق نقشہ ولایت چہارم

انطاکیه	طرسوس	طرابلس	حلب	سرمن رای	ترشیز	تفرش ولایت	قم	استراباد استفراین
خراسان	غور	بلخ	میمه	اندخو	ترند	بدخشان ولایت	غرجستان	بادغیس فارس
قوشیج	اصفهان	مشهد خراسان	طهران شهر	طبرستان ولایت	دماوند	قهستان	ارمل	اسمدا گیلان ولایت
قزوین	بهمر	زنجان	طارم	اردستان	خواف	جام	سبزوار	هرات ساوه
سلطانیه	ری	همدان	اذربایجان	تبریز	راغه	اردبیل	اردباد	خلخال تبت
سطام شهر	خطا	ختن	افرنج	طنجه منتهای مغرب	غرناطه	مالقه	اندلس	+ +

شهر بلاد متعلق نقشه ولایت پنجم

هیکل الزهره	اندلس	روم	عموریه	قونیه	اقسرای	قیصریه	سواس	ملطیه
قوقات	ارزل	شروان	سریر	بردع	جرجانیه	زمخشر	بخارا	ایلاق
قسطنطنیه	یونان	علیان	ارس	اندلس	اشیونه	مدینه ولید	طلیطلا	مرسیه
شاطبه	طرطوسه	لاردده	طرگونه	هرشلونه	شماخی	قبا	شابلاد شابلاد وشمالی	طنطله
قلیج	اران	سجستان	ارمیه	گرجستان	بیلقان	گنجه	خوارزم خراسان	ماوراء النهر
فرغانه	خوارزم	تاشکند	بلخ	سمرقند	توران	کش	نسف	نخشب

اوش	تفلیس	ہرغشیان	اندجان	اسفرہ	خجند	طراز	کاشغر	+

شہر و بلاد متعلق نقشہ ولایت ششم

صفالیہ	منیلونہ	اندلس متصل ہرداں	ماربونہ	کرستان مثل	جبند	فاراب	افرخہ	سقین	باب الابواب
خلان	سلیبوزین	بلاد درس	آس	آلان	مسوقان	پرطاس	خزر	بلاد زنگ	اسپیجاب
فرغار	جرکس	الماغ	پیشبالغ	قراقرم	فاراب	طراز	ختن	چکل	تاتار

شہر و بلاد متعلق نقشہ ولایت ہفتم

جابلقا	بلاد صقالیہ	توابع روس	توابع فرنگ	ہر قلہ	بلغار	خلخ	ترخان	کتمال	یاجوج	ماجوج	بلغار

فصل پہلی اسمین سوائے جیپور کے ریاست کا بیان ہے

اس ریاست کا دارالریاست پہلی آمیر تہا مگر فی زمانا ملک ڈھونڈہار ہے باقی اسکے ڈھولارائے کچھواہ تہے جو اولاد کس دوسرے فرزند راجہ رام چندر سے تہے چوتیس ۳۴ پشت بعد سب سے پہلے بہگوان داس کچھواہ نے اکبر بادشاہ کے وقت میں اطاعت خاندان مغلیہ اختیار کی اور پنج ہزاری منصب سے سرفراز ہوے حسب ۹۹۸ ہجری

اونہون نے اس جہان سے کوچ کیا تو اونکے بیٹے مان سنگہ نے اکبر کے حضور
سے خطاب راجگی اور منصب پنجہزاری حاصل کیا اور اسکے بعد تمام عمر بادشاہ ہی
خدمت گذاری مین مصروف رہے یہانتک کہ بادشاہ نے خطاب فرزندی اور
منصب ہفت ہزاری سے سرفراز کیا مگر زندگی نے وفا نکی سنہ ۱۰۲۹ ہجری مین فوت ہو گئے
الغرض اس خاندان کے راجہ بادشاہان دہلی کے بڑے نامی گرامی افسر فوج رہے
جی سنگہ سوائی نے ۲۰ لاکہ روپیہ خرچ کرکے بنام محمد شاہ رصد بنوائی اور جیپور
جسکا ثانی آج روے زمین پر نہین ہے تعمیر کرایا وہ سنہ ۱۱۵۱ ہجری مین فوت ہوے
جگت سنگہ نے سنہ ۱۸۱۳ع مین سرکار انگریزی سے پہلا عہدنامہ کیا اور سنہ ۱۸۱۸ع
مین دوسرا عہدنامہ کرکے راہی ملک بقا کے ہوے من بعد مہاراجہ جگت سنگہ
کے ۲۵ اپریل سنہ ۱۸۱۹ع مین مہاراجہ جی سنگہ پیدا ہوے اور تہوڑے دنون وارث
رہ کر سنہ ۱۸۳۵ع مین فوت ہوے اب رئیس حال سوستس سری جی پور استہان
سدہس سری مہاراجہ دہراج راج راج ایندر مہاراج دہراج سری مہاراج
سوای رام سنگہ جی بہادر جی سی ایس آی حکمران ہین اللہ انکو تا ابد
الدہر دایم قایم اور سلامت باکرامت رکہے آمین امین ثم آمین

فصل دوسری اسمین وزرائے اودہ کا بیان نمبروار حال درج ہے

نمبر	نام والی ملک	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	نواب سعادت خان برہان الملک	سنہ ۱۱ ع	سنہ ۱۷۵۱ ع	اسکی بیرمہی کارنمائی سے محمد شاہ خوش ہے
۲	نواب منصور علیخان صفدر جنگ	سنہ ۱۱۵۱ ھ	سنہ ۱۷۵۹ ع	پندرہ برس تک عیش و آرام مین بسر کرکے وفات پائی
۳	نواب شجاع الدولہ بہادر	سنہ ۱۱۷۷ ھ	سنہ ۱۷۸۸ ع	۱۹ برس حکومت کرکے راہی ملک بقا کی ہوئے
۴	نواب اصف الدولہ بہادر	سنہ ۱۱۸۸ ھ	سنہ ۱۲۱۲ ھ	۲۳ برس ۷ ماہ حکمرانی کرکے وفات پائی
۵	نواب مرزا وزیر علی خان بہادر	سنہ ۱۲ ھ	سنہ	اپنی سلطنت مین اونہون نے کچھ لطف نہ اٹھایا
۶	نواب سعادت علیخان بہادر	سنہ ۱۲ ھ	سنہ ۱۲۲۹ ھ	زہر سے مارے گئے
۷	نواب غازی الدین حیدر بہادر	سنہ ۱۲۲۹ ھ	سنہ ۱۲۴۳ ھ	۱۵ برس حکمرانی کے بعد فوت ہوے
۸	نواب نصیر الدین حیدر بہادر	سنہ ۱۲۴۳ ھ	سنہ ۱۸۴۷ ع	۳۵ برس کے سن مین وفات پائے
۹	نواب منا جان	سنہ ۱۸۴۷ ع	سنہ ۱۲۶۲ ھ	سرکار انگریزی کے قید مین فوت ہوے
۱۰	نواب نصیر الدولہ محمد علی شاہ	سنہ ۱۲۵۳ ھ	سنہ ۱۲۵۸ ھ	۶۸ برس کے سن مین فوت ہوے
۱۱	نواب امجد علی شاہ	سنہ ۱۲۵۸ ھ	سنہ ۱۲۶۳ ھ	انکو مذہب امامیہ کی ترقی مدنظر رہی
۱۲	نواب واجد علی شاہ	سنہ ۱۲۶۳ ھ	زندہ ہین	کلکتہ کے مٹیا برج مین موجود ہین

فصل دوسری آئین سکھوں کے گرون کی گدی نشینی کا بیان ہے

نمبر	نام گرو	سمت ولادت	سمت گدی نشینی	سمت جوت	کیفیت
۱	گرو بابا نانک	سمت ۱۵۲۶	سمت ۱۵۹۶	سمت ۱۵۹۰	۶۴ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۲	گرو انگد	سمت ۱۵۶۱	سمت ۱۵۹۵	سمت ۱۶۰۱	۱۷ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۳	گرو امر داس	سمت ۱۵۷۹	سمت ۱۶۵۶	سمت ۱۶۸۱	۲۵ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۴	گرو ہرکشن	سمت ۱۶۶۱	سمت ۱۶۸۱	سمت ۱۷۰۱	بیس ۲۰ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۵	گرو گوبند سنگھ	سمت ۱۶۸۸	سمت ۱۷۰۱	سمت ۱۷۲۵	۲۴ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۶	گرو ہر رائے	سمت ۱۷۰۷	سمت ۱۷۲۵	سمت ۱۷۴۵	۲۰ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۷	گرو ہرکرشن	سمت ۱۷۰۹	سمت ۱۷۴۵	سمت ۱۷۶۲	۱۷ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۸	گرو رام داس	سمت ۱۷۳۱	سمت ۱۷۶۲	سمت ۱۷۹۰	۲۸ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۹	گرو ارجن	سمت ۱۷۷۰	سمت ۱۷۹۰	سمت ۱۸۰۱	۱۱ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۱۰	گرو ہرگوبند جیو	سمت ۱۸۸۸	سمت ۱۸۰۱	سمت ۱۸۱۴	۱۳ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۱۱	گرو موہن سنگھ	سمت ۱۸۰۳	سمت ۱۸۱۴	سمت ۱۸۴۴	۲۰ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے

۱۲	گرو جہنڈ داس	سمت ۱۷۸۲	سمت ۱۸۴۴	سمت ۱۸۶۱	۱۷ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۱۳	گرو تیغ بہادر	سمت ۱۸۰۶	سمت ۱۸۶۱	سمت ۱۸۸۳	۲۲ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے
۱۴	گرن جیو گرو	سمت ۱۸۱۱	سمت ۱۸۸۳	سمت ۱۸۹۴	۱۱ برس گدی نشینی کرکے فوت ہوئے

فصل تیسری اسمیں وہ فہرست ہے جو دربار شہنشاہی کیواسطے سرکار سے جاری ہوئی تھی

نام رئیس	خطاب	[illegible]	[illegible]	نام وزیر یا دیوان جو ہمراہ تھے	نام رزیڈنٹ ہمراہ ہی
ہز ایکسیلنسی سر جنگ بہادر کنور رانا جی	•	وزیر نیپال	۲۱	•	•
ہز ایکسیلنسی امیر شیر علیخان	•	کابل	۲۱	•	•
دیپوٹیس ہز ہائی نس نظام صاحب	•	حیدرآباد	۲۱	سر سالار جنگ جی سی ایس آئی وزیر خاص ہز ایکسیلنسی شمس الامرا دیگر دو خاص افسران ریاست	سر رچرڈ میڈ کی سی ایس آئی
ہز ہائی نس سیاجی راو گائیکوار	جی سی ایس آئی	بڑودہ	۲۱	سر تی ماہو راو کی سی ایس آئی وزیر خاص	پی ایس ملول سی ایس آئی
ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب	•	میسور	۱۹	کرنیل مالسن محافظ	سی بی سانڈرس سی بی
ہز ہائی نس مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا	جی سی ایس آئی	گوالیار	۱۹	سر گنپت راو کی سی ایس آئی وزیر خاص	کرنیل سی ویلیو بیچیسن
ہز ہائی نس مہاراجہ ٹکوجی راو ہلکر	جی سی ایس آئی	ماندور	۱۹	مسٹر رگھناتھ راو وزیر خاص	سر سرزدیلی سی بی کی سی ایس آئی
ہز ہائی نس مہاراجہ بنیر سنگھ	جی سی ایس آئی	کشمیر	۱۹	دیوان ٹیلر کرداس وزیر خاص دیوان اطہا رام	کرنیل ہنڈرسن سی ایس آئی افسر انگریزی متعینہ ہمراہ
ہز ہائی نس شاہجہان بیگم	جی سی ایس آئی	بھوپال	۱۹	•	کرنیل کنکیڈ قایم مقام
ہز ہائی نس مہاراجہ میواڑ	•	اودیپور	۱۹	•	پولیٹکل ایجنٹ
ہز ہائی نس مہاراجہ رام دریا	جی سی ایس آئی	ٹراونکور	۱۹	شیشیا شاستری وزیر خاص	ایسی بلگریرایم سی ایس
ہز ہائی نس مہاراجہ رام سنگھ	جی سی ایس آئی	جیپور	۱۹	فتح سنگھ وزیر	کرنیل سنن پولیٹکل ایجنٹ پاکپتان بیلی قایم مقام

ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب	•	کولاپور	۱۵	•	کرنیل مارٹن پولیٹکل ایجنٹ
دیپوٹیشن منجانب ہز ہائی نس مہاراجہ ٹیکاجی راجیندر سنگھ	•	پٹیالہ	۱۷	سردار دیوسنگھ ناظم نامدار خان چودھری جرت رام کونسل منتظم ریاست	
مہاراو صاحب	•	کوٹہ	۱۷	نواب فیض علیخان سی ایس آئی منتظم ریاست	پولیٹکل ایجنٹ
ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب	جی سی ایس آئی	ریوان	۱۷	•	•
ہز ہائی نس راو صاحب	•	کچھ	۱۷	منشی سہائے جوتا بہائے بہادر وزیر خاص	اسسٹنٹ رزیڈنٹ بڑودہ
ہز ہائی نس راجہ صاحب	•	کوچین	۱۷	•	کلکٹر ملیار پولیٹکل افسر
مہاراجہ صاحب	•	بیکانیر	۱۷	•	کپتان برٹن پولیٹکل ایجنٹ

نام رئیس	نام ریاست	اتوار سلامی	نام رئیس	نام ریاست	اتوار سلامی	نام رئیس	نام ریاست	اتوار سلامی	نام رئیس	نام ریاست	اتوار سلامی
نواب صاحب	بہاولپور	۱۷	ہز ہائی نس پرنس	تالجوز	۱۵	مہارانا صاحب	دہولپور	۱۵	مہاراجہ صاحب	بوندی	۱۷
دیو راجہ صاحب	بہوٹان	۱۵	مہاراول صاحب	جیسلمیر	۱۵	مہاراجہ صاحب	قرولی	۱۷	مہاراجہ صاحب	سکم	۱۵
مہاراجہ رانا صاحب	جہالاوار	۱۵	مہاراجہ صاحب	بہرتپور	۱۷	مہاراجہ اور جیہ	ٹہری	۱۵	راجہ صاحب	برتابگڈھ	۱۵
ہز ہائی نس پرنس	ارکاٹ	۱۵	مہاراو راجہ صاحب	الور	۱۵	راجہ صاحب	دہار	۱۵	دو راجگان	دیواس	۱۵
راجہ صاحب	اجی گڈہ	۱۱	سردنگر راو کی سی ایس آئی		۱۱	مہاراجہ صاحب پدوکوٹہ	ٹنڈمان	۱۵	راجہ صاحب	سلانا	۱۱
راجہ صاحب	کہلور	۹	مہاراجہ صاحب	دتیا	۱۵	راجہ صاحب	سیتامون	۱۱	خاصان	عدن	۱۲ ضرب
مہاراجہ صاحب	ایدر	۱۵	رادت صاحب	راجگڈہ	۱۱	سر ڈیسائی	سادیت واڑی	۹	میر علیمراد خان	خیرپور	۱۵
راجہ صاحب	گہیاد	۱۱	نواب صاحب	مالیر کوٹلہ	۹	راو صاحب	سہوائے	۱۵	راجہ صاحب	چمپا	۱۱
راجہ صاحب	چہوٹا اودے پور	۹	مہاراول	ڈونگرپور	۱۵	نواب صاحب	باوفی	۱۱	راجہ صاحب	بریا	۹
نواب صاحب	رامپور	۱۳	راجہ صاحب	سکیت	۱۱	رانا صاحب	بردانی	۹	مہاراجہ الشریمی پرشاد نارائن سنگھ	بنارس	۱۳
راجہ صاحب	سکیت	۱۱	راجہ صاحب	ناگود	۹	مہاراجہ صاحب	وزیانگرم	۱۳	راجہ صاحب	فریدکوٹ	۱۱
رانا صاحب	علی راجپور	۹	نواب صاحب	جاورہ	۱۳	مہاراجہ جیبند جی سی ایس آئی	جہند	۱۱	رانا صاحب	لونا وارا	۹
راجہ صاحب	کوچ بہار	۱۳	نواب صاحب	ٹونک	۱۱	راجہ صاحب	سوناتہ	۹	راجہ صاحب	ٹیرا	۱۳
راجہ صاحب	نابہ	۱۱	نواب صاحب	بلی سانور	۹	راجہ صاحب	لیگاور	۱۱	راجہ صاحب معہ دیوان متہرداس	کپورتھلہ	۱۱

جدول دوم نام افسران افواج سلطنت عثمانیہ معہ نام وطن و خدمت و عمر و تاریخ داخلی و جای تعلیم و فن حرب وغیرہ

نمبر	نام افسر	وطن	عہدہ	عمر	تاریخ داخلی	جای تعلیم	فن حرب	کیفیت
۱	عبدالکریم نادر پاشا	چرکیان	مشیر	۷۰	۱۲ ۶۲	ویانہ	یلی زم	اب تمام افواج سلطانی کے جو روس کے مقابلہ مین امادہ جنگ ہین ان سکے کمانڈر انچیف ہین سرویہ کے لڑائی مین یہ سپہ سالار
۲	نواب حسن پاشا	مصر	نواب	۲۵	۱۲ ۹۴	مصر فرانس	طوپخانہ	یہ خدیو مصر کے تیسرے صاحبزادے ہین انہون نے جنگ خوب حاصل کئے ہین حبشہ کی لڑائی مین لشکر مصر کے سردار رہے اب دریائے
۳	احمد ایوب پاشا	چرکیان	مشیر	۴۵	۱۲ ۹۰	مکتب حربیہ	״	یہ صاحب سرویہ کی لڑائی مین لشکر سلطانی کے شیر دم تھے اور اس موقع پر نہایت نیکنامی پائی - دریائے ڈینوب پر افواج سلطانی
۴	عثمان نوری پاشا	دیدٹن	مشیر	۴۵	۱۲ ۶۵	״	دیدٹن	انہون نے مشیر لکا درجہ ۱۲۹۳ مین حاصل کیا ہے اب دریای ڈینوب کے جانب لشکر سلطانی کے مدبر و فن ہین سرویہ کے لڑائی مین زایچار کا قلعہ فتح کیا اور کریڈ کی پہلے لڑائی مین منجملہ اور سردارونکی یہ بھی تھے انکے بہت سی ناموری ہوے ہے +
۵	محمد اشرف پاشا	بردس	مشیر	۵۰	۱۲ ۹۳	״	رسچق	۱۲۹۳ سنہ مین مشیر کا درجہ حاصل کیا یہ ۱۰ دن لوگون مین سے ہین جنہون نے جنگی لیاقت مین اعلی درجہ حاصل کیا ہے اور انکو انتظام ملکی مین بھی بڑا دخل ہے اور شعر گوئی اور انشا پردازی مین ید طولی رکھتے ہین اسلئے گورنمنٹ اونکو منصب سفارت اور گورنری پر معمور کر چکی ہے اور اب یہ رسچق مین فوج سلطانی کے سپہ سالار ہین +
۶	حاجی احمد وسیم پاشا	مصر	امیر البحر	۵۰	۱۲ ۸۱	״	دریائے طونہ	۱۲۸۱ سنہ مین مرتبہ مشیر لکا پایا سرکاری مدرسہ بحری مین انہون نی تعلیم پائی اور جنگ گریڈ مین افواج بحری اور

۹

جہازات سلطانی کی سردار ہے ہین اور اب افواج سلطانی متعینہ ڈینوب کے سردار ہین +

نمبر شمار	نام افسر	وطن	عہدہ	عمر	سنہ جلوس	جائی تعلیم	کیفیت
۷	ارسراسیم درویش پاشا	لوجہ قبیحہ	مشیر	۶۰	۱۲۸۱	مکتب غیر	یلوم

انکو لوگ کہتی ہین کہ انہون نے بہی مدرسہ جنگی مین تعلیم پائی ہے انہون نے جنگ کریمیا مین اور اوسکے بعد اکثر موقعون پر بڑے شجاعت اور پیشقدمی ظاہر کی ہے اور مشیر لیکا درجہ ۱۲۸۵ مین بعوض اوس شجاعت اور بہادری کے جو کلادنے نے سنہ مذکور مین ہرزیگوینا کی جانب درہ دوغا اور استورق سے گزرتی وقت ظاہر کی تہی عنایت ہوا ہے اور وہان لشکر سلطانی کے سپہ سالار تہے - اخیر مین کوہ قوزان جو حلب مین واقع ہے وہان جاکر بہت کچہہ اصلاح کی اور سرزیا در موٹنیگرو کی طرف یا ور اور اشبوزی کی مورچے تباہ کردئی اب باطوم مین لشکر سلطانی کے سردار ہین اور انکو وہان پہنچے ہی دشمن ایک بڑا فتحنامہ

۸	حسن تحسین پاشا	؍؍	کمیدان	۷۰	۱۲۸۴	؍؍	باطوم

قوجی سردارون مین نہایت مشہور آدمی ہین انکی عمر کچہہ زیادہ ستر برس کی ہے اور اب باطوم کیطرف لشکر سلطانیکے جنرل ہین

۹	احمد مختار پاشا	؍؍	مشیر	۵۰	۱۲۸۴	مکتب حربیہ	اناطول

جنگی مدرسہ مین تحصیل فنون کرکے نکلے ہین اور ردلیف پاشا سرعسکر کی ساتہہ دفعہ سین مین شریک تہے جہان انکو امیر لوا کا درجہ حاصل تہا ۱۲۸۸ مین مشیر لیکا درجہ ملا اور یمن کے گورنر مقرر ہوے صنعا کی فتح مین انسے بڑے کارنمایان ظہور مین آئی اور سنہ ۹۲ مین ہرزیگوینا کی طرف سردار لشکر مقرر ہوے یہان ایک واقعہ بردبریچا کی سوا تمام موقعون فتح وظفر انکے ساتہہ رہے ہین اور اب وہ ایشیا کیطرف افواج سلطانی کے سردار اور مشیر چہارم ہین نہایت دانشمند

اور عاقبت اندیش آدمی ہین انکے اور احمد ایوب پاشا کی لیاقت فنون جنگ مین تمام سرداران جنگ سے بڑہی ہوئی ہے

نمبر شمار	نام افسر	وطن	عہدہ	عمر	تاریخ داخلہ	جائے تحصیل	مقام حرب	کیفیت
۱۰	مصطفے توفیق پاشا	میمنے	مشیر	۴۰	۱۲۸۸	مصر	قارص	قصبہ منمن علاقہ ازمیر کے رہنے والی ہین اول افواج مصر مین ایک عہدہ دار تہی اور ایک مدت دراز تک ابراہیم پاشا مرحوم کے رفاقت مین رہے پہر اکا کی لڑائی مین افواج سلطانی مین داخل ہوئے یہان گورنمنٹ نے انکو وہ درجہ دیا جو مصر مین حاصل تہا اور جنگ کریمیا مین قلافات پر افواج سلطانی کی سپہ سالار تہے ۱۲۷۸ مین مشیر کا درجہ حاصل کیا اب قارص مین سردار لشکر ہین انکے عمر ستر سے متجاوز ہے یہ ایک نہایت جری اور معاملات جنگ مین کمال ماہر ہین ؛
۱۱	اسمعیل حقی پاشا	اکراد	″	۶۰	″	″	ارض روم	اصل انکے کردستان سے ہے ارض روم اور دیار بکر مین انکا لقب مشیر مشہور ہے کیونکہ اکثر مواقع جنگ مین انسے بڑی بڑی بہادریان ظاہر ہوئی ہین اور مشیر کا رتبہ اور دیار بکر کے گورنری ۱۲۸۴ مین انکو ملی تہی اور ایک مدت دراز تک اس منصب پر ممتاز رہے ہین اور اج کل یہے ارض روم کی گورنری پر مع جنگی خدمات کے مامور ہین ؛
۱۲	علی صائب پاشا	″	″	۵۰	۱۲۹۰	مکتب حربیہ	ایدر نیہ نوبلہ	یہ بہی جنگی عہدہ دارون مین ہین اور سلطانی مدرسہ جنگی سے فنون جنگ تحصیل کرکے اوٹہے ہین اور وزارت صیغہ جنگی کے منصب تک پہنچ چکی ہین جسپر چار مہینے تک سرانجام خدمات کیا ہے اور سرویہ کی لڑائی مین مقام مٹرویچا پر لشکر سلطانی کے سپہ سالار تہے اور قلعہ الکسے ناز پر احمد ایوب پاشا کی ہمراہ تہے جہان ان دونونکی ہاتہہ فتح نمایان حاصل ہوئے اور اب مونٹانیگرو مین سلیمان پاشا کے ساتہہ ہے

نمبر شمار	نام افسر	وطن	عہدہ	عہدہ حال	عہدہ زمانہ جنگ	حال حیثیت	کیفیت
۱۳	سلیمان خیری پاشا	انگلاد	معلم دوم جنگ	۴۰	۹۰ ۱۲	ایدرنہ مکتب حربیہ	یہ بھی جنگی مدرسہ سے تحصیل فنون جنگ کرکے نکلے ہین اور دمان تعلیم بھی دیتے رہی ہین پھر تمام مدارس جنگی کے انسپکٹر ہوئی اور ہرزیگوینا مین لشکر سلطانی کے سپہ سالار مقرر ہوئے وہان اکثر موقعون پر انکے لیاقت اور چالاکی ظاہر ہوئی خصوصاً درہ دوغا اور ستورق سے گزرتی وقت جو کہ نہایت خطرناک موقعی ہین یہ شخص نہایت صاحب علم و فضل اور مشورہ دوست ہین اور انکو تصنیف اور تالیف مین بھی ید طولی حاصل ہے ✣
۱۴	محمد علی پاشا	پرووشیا	فریقی	۵۰	۶۱ ۱۲	پروشیا شملہ	یہ افواج سلطانی مین منسلک ہوئے اور ۱۸۵۸ء مین فریقی کا درجہ حاصل کیا اصل مین یہ صاحب پروشیا کے رہنے والے تھے پھر دین اسلام اختیار کیا۔ انکے جنگی لیاقت اور بہادری حد دد یونان اور جنگ سرویا اور مونٹ نیگرو مین سب پر روشن ہوگئی اور اب وہ جبل اسود کی ایک جانب جنرل لشکر سلطانی ہین اب گورنمنٹ نی اونہین قسطنطنیہ مین بلاکر رومانیہ کیطرف روانہ کردیا اور مشیر لیکا درجہ بھی عنایت کیا کیونکہ مونٹ نگرو کی لڑائی مین انسی کمال شجاعت اور حسن تدبیر ظاہر ہوئی اب خدمت عبدالکریم پاشا مشیر
۱۵	سلامی پاشا	〃	ارکان حرب	〃	۶۹ ۱۲	مکتب حربیہ 〃	یہ صاحب سلطانی مدرسہ جنگی سے تحصیل فنون جنگ حاصل کرکے سوارونکی فوجین بھرتی ہوئے اور فریقی کا درجہ حاصل کیا سرویکے لڑائی مین انسی کارنمایان ظہور مین آئین اور بہت جانباز لیے ایسے موقع پر اونہون نے کام کیا

اسے لڑائی مین ایک گولی بہے انکی لگی بعد گولی لگنے کے سلطنت عثمانیہ نی قلعہ سلسٹریا مین جنرل مقرر کر دیا ہے کار سلطنت نہایت اچہی طرح کرتی ہین ✤

نمبر شمار	نام افسر	وطن	عہدہ	عمر	تاریخ داخلی	جای تحصیل	مقام حرب	کیفیت
۱۶	عزیز پاشا	پروشیا	ارکان دار الشورہ	۵۰	۱۲۶۵	مکتب حربیہ	شملہ	جنگے مدرسہ سلطانی مین تعلیم پائی آتشباریکی فن مین یگانہ آفاق ہین الکسناج مین فریقی کے خدمت پر معمور ہین
۱۷	محمد پاشا	آل تباق	کمندان اشقودرہ	۵۰	۱۲۶۵	″	″	دوسرے سلطانی چہاونی کے رکن اور مصطفے پاشا گورنر اسکودرا کی بیٹے ہین لشکر سلطانی کی سپہ سالار صوفیہ مین ہین
۱۸	حسن خیری پاشا	″	فریق	″	۱۲۶۹	″	″	سلطانی مدرسہ جنگی مین داخل ہوکر فریقی کا درجہ حاصل کیا سرکاری چہاونی جو ڈینوب پر ہے اوسکی ایک رکن ہین
۱۹	آصف پاشا	″	کمندان	″	۱۲۶۱	″	″	مدرسہ جنگی سلطانی مین داخل ہوکے تعلیم پائی اور فوج سوارونمین منسلک ہوئے پہر فریقی کا درجہ حاصل کیا اب طوبتر قانمین سپہ سالار ہین
۲۰	طاہر پاشا	″	وکیل رئیس	″	۱۲۶۳	″	طونہ	جنگے مدرسہ سلطانیمین داخل ہوئے فریقی کا درجہ حاصل کیا اور جنگی دار الشورہ کی متعلق جو کمیٹیان ہین اوسکے ممبر ہین اب ڈینوب پر ہین
۲۱	نجیب پاشا	″	″	″	۱۲۵۸	″ یورپ	″	مدرسہ جنگی سی نکلکر اہل جنگ کے گروہ مین داخل ہوئے اور فنون جنگ کے تکمیل یورپ مین کے تہے اب ڈینوب کے چہاونی مین ایک رکن ہین
۲۲	خلیل پاشا	″	امیر لوا	″	۱۲۶۳	″	″	یہہ رشیدی پاشا مرحوم کے بیٹے ہین ایک مدت دراز تک صیغہ جنگ سے خارج رہی سلطان عبد العزیز خان مرحوم نے انکا رتبہ انکو عطا فرمایا
۲۳	مصطفے سیفے پاشا	″	″	″	۱۲۶۶	″	نیشر	جنگے خدمت پر معمور ہوئی فریقی کا درجہ حاصل کیا اب نیشر کیطرف جنرل ہین ✤
۲۴	راشد حسنی پاشا	″	″	″	″	مصر	وارنہ	مصر کے فوج کے سردارونمین ہین اور اوسکے ساتہہ وارنا مین مقیم ہین ✤
۲۵	اسمعیل کامل پاشا	″	امرائے مصر	″	۱۲۹۳	″	طونہ	یہہ بہی فوج مصر کے سردارونمین سے ہین فریقی کا درجہ حاصل کیا آجکل انکا مقام ڈینوب پر ہے ✤

نمبر شمار	نام افسر	وطن	عہدہ	عمر	تاریخ داخلہ	جای تحصیل	مقام حرب	کیفیت
۲۶	ہوبارٹ پاشا	۰	امرائے مصر	۰	۱۲ ۸۴	انگلستان	بحر اسود	یہہ اہل انگلستان مین سے ہین سلطانی بحری خدمت پر مامور ہوئے اور فریقی کا درجہ حاصل کیا اور کریڈ کی لڑائی مین انکو جنگی خدمت
۲۷	حسنی پاشا	بوزغط	کمندان	۵۰	۱۲ ۵۸	〃	صخوم	مدرسہ سلطانی مین داخل ہوئے انکی باپکا نام حسین پاشا ہی اور یہہ اب صخوم کیطرف بحیثیت درجہ فریقی آہنی جہازونکی افسر ہین
۲۸	حسین پاشا	کریدی	〃	〃	۱۲ ۵۵	مکتب حربیہ	بحر سفید	جزیری کریڈ کی رہنے والی ہین بحری مدرسہ سلطانی مین داخل ہوئے پہر فریقی کا درجہ حاصل کیا اب بحر روم مین جہازونکے
۲۹	عارف پاشا	〃	〃	〃	۱۲ ۵۳	〃	بحر اسود	سلطانی مدرسہ جنگی مین تعلیم پائی اور فریقی کا درجہ حاصل کیا اب دریای ڈینوب مین سلطانی جہازونکی افسر کل کے نائب ہین
۳۰	جمیل پاشا	〃	سرقرنا	〃	〃	〃	باطوم	نامق پاشا کی بیٹے ہین امرا مجلس کے ممبر ہین درجہ فریقی حاصل کیا مونٹ نگرو مین خوب لڑی اب باطوم مین عہدہ دار ہین
۳۱	عارف پاشا	〃	〃	〃	〃	〃	〃	سال گذشتہ مین مونٹ نگرو کے لڑائی مین شریک تہی اب باطوم کیطرف لشکر مین شامل ہین درجہ فریقی حاصل ہے
۳۲	محمد فضلے پاشا	دیدبن	کمندان	۵۰	۱۲ ۶۹	〃	صخوم	سرویہ کے لڑائی مین ودن کیطرف لشکر سلطانی مین ظہیری قسم کی فوج کی جنرل مقرر ہوئی اور زایچار کی واقعہ کیوقت عثمان پاشا کے
۳۳	فیضے پاشا	〃	جنرال قومان	〃	۱۲ ۹۴	〃	قارض	ہنگریسے آکر قسطنطنیہ مین بود و باش اختیار کی لشکر سلطانی مین منسلک ہوئی اب قارض کے قلعہ کے محافظ ہین
۳۴	نایق پاشا	〃	کمندان	〃	۱۲ ۴۳	〃	وان	فوج سلطانی مین منسلک ہوکر فریقی کا درجہ حاصل کیا اب وان کیطرف لشکر سلطانی کی جنرل ہین
۳۵	مخلص پاشا	〃	جنرال قومان	〃	۱۲ ۴۸	〃	بشیای کوچک	اہل لشکر مین منسلک ہوئے فریقی درجہ حاصل کیا اور اناطولی مین لشکر ذکی جانب لشکر سلطانی کی سرداری اونکو دی گئے
۳۶	علی پاشا	〃	〃	〃	۱۲ ۴۴	〃	قارض	لشکر سلطانی مین داخل ہوئے فریقی کے درجہ کو پہونچی اب قارض مین فوج سلطانی کے افسرونمین سے ہین

نمبر شمار	نام افسران	عہدہ	عمر	تاریخ ولادت	جائے پیدائش	جائے مقام	کیفیت
۳۷	فواد پاشا	انجیر کو سپہ سالار افواج	۵۰	۱۲۴۴	مصر	ارض روم	حسن پاشا کے بیٹے ہین یہہ اور انکے باپ پہلے مصر کے اہل لشکر مین منسلک ہوئی اب یاور کے مشہور معروف مور چونکی توڑ مین انسے کمال شجاعت اور بہادری ظہور مین آئی حدود دیونان اور سرویہ اور مانٹ نگرو کی لڑائی مین شریک تھے اب ارض روم مین
۳۸	غازی محمد پاشا	"	"	"	"	"	شیخ شموئل افندی داغستانی کے بڑی بیٹی ہین روس مقابل کی لڑائی مین اپنے باپکی ساتھہ رہے اور بڑے شہر سے اسارت
۳۹	حسین حسنی پاشا	"	قصابے	"	۱۲۷۱	مکتب حربیہ	اردہان کے قلعہ مین لشکر سلطانی کے جنرل تھے اب بسبب الزام کے جو انکی نسبت اردہان کی شکست مین لگایا گیا ہے ارض روم مین نظر بند ہین
۴۰	احمد صائب پاشا	"	شورہ	"	"	"	یہہ قدیم ملازم سلطنت عثمانیہ کے ہین اور کریمیہ مین بہی جو لڑائی ہوئی موجود تھے سب موقعون پر شریک رہے اب ارض روم مین ہین
۴۱	حسین حسنی پاشا	"	ریاست دار	"	۱۲۶۹	"	خاص سلطانی لشکر اور جنگی دار الشورہ کی رئیس مقرر ہوئے اب موقعہ جنگ مین افسران فوج مین سے ہین فریقی درجہ حاصل کیا ہے
۴۲	حسین حاجی پاشا	"	"	"	۱۲۵۴	مشقودرہ	مدرسہ جنگی سلطانی مین داخل ہوئے اور فریقی درجہ حاصل کیا اب اسکودرہ کیطرف سردار فوج ہین ۴ درجہ سنہ ۱۲۸۳ میں پایہ ۳
۴۳	حافظ احمد پاشا	"	"	"	۱۲۶۳	بلاریک	قلعہ الکسی نازکی فتح مین انسے کمال بہادری اور شجاعت ظاہر ہوئی اور اسکی بارہ توپ لشکر مین پہونچکر فتح کا جہنڈا بلند کیا اور سلطان
۴۴	علی پاشا	بالیکسر خدمات	"	"	جنی صغرا	ہرزیگوینہ	قدیم سرداران جنگ مین سے ہین اور جنگ دار الشورہ کی رئیس رہے ہین اب ہرزیگوینہ کیطرف موستار مین کمانیر ہین ۔
۴۵	ولی پاشا	ارکان	"	"	۱۲۸۸	مکتب حربیہ	بوسنیا کیطرف باغیون اور سرکشون کے تنبیہ مین مصروف ہین مدرسہ جنگی مین داخل ہوکر فریقی درجہ حاصل کیا ہے ۔
۴۶	احمد شکری پاشا	"	"	"	"	یونانستان	قدیم سرداران فوجمین سے ہین اور اجزکل حدود دیونانین مین مور ہین ۔

حسن اونی پاشا مرحوم و مغفور صدر اعظم اب نہین ہے جو یورپ کے بڑی مدبر و نمین خیال کیے جاتی ہے اور جنکی کارنامجات جنگ سیپاسٹوپول تاریخ مین ہمیشہ یادگار رہینگی لیکن اب اوس عہدے پر ویسی بے لایق ایک اور صاحب ہین جنکا نام **محمد رشدی پاشا** انکے عمر ساٹھ سالکے ہے لیکن انکے دماغ کی روشنی معاملات پولیٹکل کے مثل آفتاب درخشان ہے اور انسے اہل ترک نی فن سپہ گری مین کمال ترقی پیدا کے ہے انکی تصنیف سے کتابین بہت **مدحت پاشا** اون ترکونکی سرپرست اور حامی خیال کیے جاتی ہین جنکے خیالات ترقی کیطرف مائل ہین اور جنمین یورپ کی شایستگی نی اپنا پورا اثر کیا ہے مدحت پاشا بلگریہ اور بغداد کی حکومت ایک عرصہ دراز تک بہت لیاقت سی انجام دی قسطنطنیہ مین جو ایک قومی مجلس حالین قائم ہوئی ہے وہ انہین کے رای کا نتیجہ ہے **خلیل شریف پاشا** یہہ سر آمد اوس گروہ کے ہین جسکا حالین قسطنطنیہ مین زور ہے یہہ ایک نوجوان آدمی ہین جنکے عمر پچیس سالکی ہے **احمد قیصر پاشا** جنہین اونی پاشا کے قاتل نے زخمی کیا تہا وزیر بحرے ہین اور معاملات بحری مین اعلی درجہ کی لیاقت رکہتی ہین **وزیر معاملات خارجیہ** یہہ حضرت پانچ جون سنہ الیہ کو قاتل اونی پاشا کی ہاتہہ سے قتل کیے گئے **احمد حمیدی پاشا** مقام سکوٹاری ملک البنیا مین ایک سپاہ کثیر جرار کے ساتہہ موجود ہین اور اہل تہلے کے جواب جنگ لئے ہر وقت تیار ہین قلعہ ہاے اسچک دوانہ وسلسٹریا دودین اچہی طرحسے مضبوط و مستحکم کیے گئے ہین اور اونمین توپ ہای قسم کرب افزا سے موجود ہین **جنرل سعید پاشا** ماتحت جنرل بلیم صاحب و جنرل کبکا صاحب مقام اسچک سے روسیون کے نقل و حرکت اور اونکی سازشونکی نگرانی کر رہے ہین ۔ مقامات ارض روم اور طریبی زاید واقع ایشیا بہے فوج سے مستحکم کیے گئے ہین **خیر اللہ افندی** برگزیدہ طبقہ علماے روم سے ہین اور قسطنطنیہ مین بڑی بڑی رایکی آدمی خیال کیے جاتی ہین سلطان عبد العزیز خان کے معزولی کا فتوی انہین ہنے دیا تہا ۔ روم کے سپہ سالارون اور جنرلون کا حال تمام ہوا

جدول سویم حالات رؤسا ہندوستان و کیفیت ریاستہای دیسی جو ماتحت سرکار دولت مدار انگلشیہ کے حکومت کرتی ہین جنکے تصویرین صحیح آگے موجود ہین

نمبر	۱	۲	۳	۴
نام ریاست	نیپال	کابل	حیدرآباد	بڑودہ
نام رئیس حال	مہاراجہ سورندر بکرم شاہ بہادر	امیر شیر علی خان	میر محبوب علی خان بہادر	مہاراجہ سیاجی راؤ گائکواڑ بہادر
نام پدر	مہاراجہ رن بہادر شاہ بہادر	امیر دوست محمد خان بہادر	نواب افضل الدولہ بہادر	متبنی جمنا بائی زوجہ کہانڈا راؤ
ذات یا نسل یا مذہب	راج پوت	مغل	سید	مرہٹہ
سنہ مسند نشینی رئیس حال	سنہ ۱۸۱۲ء	۸ جون سنہ ۱۸۶۳ء	۱۳ ذیقعدہ سنہ ۱۲۸۵ ہجرے	۱۷ مئی سنہ ۱۸۷۵ عیسوے
عمر رئیس وقت دربار شہنشاہی	اسی برس — ۸۰	پچاس برس — ۵۰	گیارہ برس — ۱۱	گیارہ برس — ۱۱
تعداد شلک اتواپ سلامی	اکیس فیر ۲۱	اکیس فیر ۲۱	اکیس فیر ۲۱	اکیس فیر ۲۱
خطاب عطیہ سرکار انگریز بہادر	جی سی ایس آئی	نہین ملا ہے	جی سی ایس آئی	جی سی ایس آئی
نام رزیڈنٹ ہمراہی دربار	مسٹر گرڈل اسٹون صاحب بہادر	نہین ہے	سر رچرڈ میڈ صاحب بہادر جی سی ایس آئی	پی ایس ملول صاحب بہادر سی ایس آئی

نام وزیر یا دیوان	.	ناظر حسین سپہ سالار	سید تراب علی سر سالار جنگ بہادر جی سی ایس آئی	سر ٹی مادہو راؤ کی سی ایس آئی وزیر
شرح مسند نشینی	بڑا لڑکا وارث ہوتا ہی	بڑا لڑکا وارث ہوتا ہے	بڑا لڑکا وارث ہوتا ہے	بڑا لڑکا وارث ہوتا ہے
وارث خاندان ہے یا نہین	وارث موجود ہین	عبد اللہ جان ولیعہد سردار یعقوب خان	رئیس ابہی کم سن ہین	رئیس ابہی کم سن ہین
تعداد میل مربع	چون ۵۴ ہزار میل مربع رقبہ ہے	ایک لاکہہ بہتر ۷۲ ہزار میل مربع ہے	ستانوین ۹۷ ہزار ایکسو میل مربع ہے	چار ۴ ہزار تین سو ۳۰۰ ننانوین ۹۹ میل مربع ہے
شمار آبادے	باون ۵۳ لاکہہ یا چہپن ۵۶ لاکہہ کے قریب ہے	چوبیس ۲۴ لاکہہ چہپن ۵۶ ہزار اٹہہ سو آدمی	ایک کروڑ دس ۱۰ لاکہہ آدمی کی آبادی ہے	چہبیس ۲۶ لاکہہ آدمی کی آبادی ہے
آمدنی سالانہ	تینتالیس لاکہہ روپیہ سالانہ	ایک کروڑ روپیہ سالانہ	دو کروڑ پچاس لاکہہ روپیہ سالانہ	ساٹہہ لاکہہ روپیہ سالانہ
خراج سرکار انگریزے	نہین لیا جاتا	نہین لیا جاتا	فوج سرکار انگریزے کا خرچ تین لاکہہ روپیہ ماہوار ہے	معاف ہے
انعامات بابت ایام غدر سنہ ۱۸۵۷ء	کل زمین نشیب گورکہپور و اودہ انکو واپس دے گئی	کچہہ نہین ملا	کچہہ نہین ملا	تین لاکہہ روپیہ سالانہ معاف ہے
انعامات بابت دربار شہنشاہی سنہ ۱۸۷۷ء	.	.	تمغا و نشان و خطاب فرزند خاص دولت انگلشیہ کا ملا	تمغہ و نشان و خطاب خاص فرزند دولت انگلشیہ کا عطا ہوا
وقت ملاقات رئیس دربار شہنشاہی	.	.	۲۶ دسمبر روز سہ شنبہ دو بجے پر بیس منٹ و ۲۷ دسمبر کو ملاقات ہوئے	۲۶ دسمبر روز سہ شنبہ ۳ بجے پر پانچ منٹ بعد
نام معززین ہمراہ دربار	مہاراجہ صاحب نہین تشریف لائے مگر چند آدمی شریک دربار ہوئے تہے	.	نواب سر سالار جنگ مختار الملک شجاع الدولہ بہادر کے سی ایس آئی مدار المہام وغیرہ مع اکیاون معززین	مہارانی جمنا بائی و سر ٹی مادہو راؤ مع سولہ ہمراہیان

تعداد فوج	نہین ملے	ستاون پلٹن پیدل تیس توپخانہ بیس رسالہ ایک غبارہ پانچ توپکا اور پچہتر توپین میدانی اور چہہ پہاڑی		پانچ ہزار سات سو پچاس سوار چار سہ بندے اور چار ہزار پیادہ اور دو سو پچاس گولنداز
کیفیت	سکہ جو پیسہ پر لکہا ہے طرف اول سری سری سری سرکار نیپال طرف ثانی سری سری سری سورندر بکرم شاہ دیو شاکی سترہ سو تینتیس ۱۷۳۳ صورت گول خط ناگری پیداواری معدنیات لوہا - فولاد - سونا - تانبا - سیسہ گندک - ہرتال - رانگ - زبرجد وغیرہ	پیداوری معدنیات لوہا - فولاد - سونا - چاندی - شورہ سیسہ - سرمہ گندک - پہٹکری - ہرتال - نمک سانبہر - لسنیہ - یاقوت لاجورد - یہہ اشیاء یہان پیدا ہوتے ہین خرچ سابق دفتر شاہجہانی سے معلوم ہوا کہ شاہجہان بادشاہ غازی کیوقت مین کابل کا خرچ پندرہ کروڑ دام تہا	سکہ جو روپیہ پر کندہ ہے عبارت طرف اول نظام الملک آصف جاہ بہادر عبارت طرف ثانی سنہ جلوس شکل گول مہر صورت گول آصف جاہ نظام الملک بہادر مہر دیوانی سنہ ۱۲۱۹ نیابت سنہ ۴۶ شہر پناہ حیدرآباد اسکا دور سات میل سے زیادہ ہے محمد قلی قطب شاہ نی سنہ ۸۹ امیر بنوائی تہی	القاب و خطاب از طرف سرکار انگریزی بر لفافہ راؤ صاحب بسیار مہربان دوستان مہاراجہ کنور گوپال راؤ گائکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر سلمہ اللہ تعالے اندر خط راؤ صاحب بسیار مہربان دوستان سلامت شرح خط مکاتبہ بہجت طراز خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د کاغذ افشان و خریطہ کمخواب پیداوار جنس عقیق

نمبر	۵	۶	۷	۸
نام ریاست	میسور	گوالیار	اندور	جمون و کشمیر
نام رئیس حال	مہاراجہ چامراج بہادر	مہاراجہ جیاجی راو سیندہیہ بہادر	مہاراجہ ٹکوجی راو ہلکر بہادر	مہاراجہ رنبیر سنگھ بہادر
نام پدر	مہاراج کرشنا راج	مہاراجہ ہنونت راؤ	مہاراجہ جہنکوجی راؤ	مہاراجہ گلاب سنگھ
ذات یا نسل یا مذہب	.	قوم مرہٹہ لقب سیندہیہ	قوم مرہٹہ لقب ہلکر	قوم رگھوبنسر لقب مہاراجہ
سنہ مسند نشینی	سن اٹھارہ سو ستر سنہ ۱۸۶۷ء	۷ فروری سنہ ۱۸۴۳ بعمر اٹھارہ سال	سنہ ۱۸۴۳ امیر خورد سال تھے ۱۸۵۲ء میں بااختیار ہوئے	سن اٹھارہ سو چھپن ۱۸۵۶ء
عمر رئیس وقت دربار شہنشاہی	چودہ برس - ۱۴ سال	بیالیس برس - ۴۲ سال	تخمیناً ۳۷ سال کے عمر ہے وقت جلوس نابالغ تھے	پینتالیس برس - ۴۵ سال
تعداد شلک اتواپ سلامی	اکیس فیر - ۲۱	اکیس ۲۱ فیر اپنے علاقہ میں اکیس ۲۱ فیر	اکیس فیر - ۲۱	اکیس فیر - ۲۱
خطاب عطیہ سرکار انگریزی	نہیں ملا	جی سی ایس ائی	جی سی ایس ائی	جی سی ایس ائی
نام رزیڈنٹ	سی بی سانڈرس صاحب بہادر	کرنیل سی ڈبلیو بیچنین صاحب بہادر	ہربنری ڈیلی صاحب سی بی سی ایس ائی	میجر بنڈرسن صاحب بہادر سی ایس ائی
نام وزیر یا دیوان	بسن پاجی صاحب وزیر خاص	سر گنپت راو کی سی ایس ائی وزیر خاص	مسٹر رگناتھ راؤ وزیر خاص	دیوان جوالا سہای مختار کل دولت آصفیہ خاص

شرح مسند نشینی	رئیس ابھی کم سن ہے	اکثر متبنی ہوتا ہے	اکثر متبنی ہوتا ہے	بڑا لڑکا ہوتا ہے
وارث خاندان ہے یا نہیں	″	تیسرے شوال سنہ ۱۲۹۳ ہجری کو وارث پیدا ہوا	″	میان پرتاب سنگھ و میان رام سنگھ و میان امر سنگھ
تعداد میل مربع	رقبہ زمین ستائیس ہزار میل مربع	رقبہ ۳۲ ہزار میل مربع	رقبہ اٹھہ ہزار تین سو اٹھارہ میل مربع	رقبہ پچیس ۲۵ ہزار میل مربع ۴۰ مکسر
شمار آبادے	.	پچیس ۲۵ لاکھہ آدمی کے آبادی ہے	پانچ لاکھہ پچھتر ہزار آدمی کے آبادی ہے	پندرہ لاکھہ سینتیس ۳۷ ہزار آدمی کے آبادی ہے
آمدنی سالانہ	ایک کروڑ پچاس لاکھہ روپیہ سالانہ	پچاسے لاکھہ اونچاس ہزار چھہ سو بیس ۲۰ روپیہ	پانچ لاکھہ بیس ہزار تین سو روپیہ	چوراسی لاکھہ تیس ۳۰ ہزار روپیہ
خراج سرکار انگریزی	ننانوین لاکھہ روپیہ خراج ہے	بیس ہزار روپیہ سالانہ	ایک لاکھہ اونیس ہزار بہتر روپیہ سالانہ	ایک گھوڑا بارہ پشمینہ کی بکریاں اور تین جوڑہ دوشالہ
انعامات بابت ایام غدر سنہ ۱۸۵۷ء	.	اراضی جمعی تین لاکھہ روپیہ سالانہ	تیس ہزار روپیہ سالانہ بطور معاوضہ پاٹن سرکار دیتے ہے	یافتہ نشد
انعامات بابت دربار شہنشاہی سنہ ۷۷	تمغہ و نشان و خطاب فرزند خاص دولت انگلشیہ	جھنڈا و تمغہ و تلوار و گھوڑا و خطاب جنرل فوج و حسام سلطنت ملکہ معظمہ کا ملا بجای ۱۹ توپ کے ۲۱ توپ سلامی	جھنڈا و تمغہ و خطاب مشیر خاص ۱۹ توپ سے ۲۱ توپ	نشان و تمغہ و مشیر خاص قیصر ہند و اندر مہندر سپر سلطنت انگلشیہ و جنرل عساکر سلطنت انگلشیہ
وقت ملاقات رئیس دربار شہنشاہی	۲۶ دسمبر کو ۴ بجی پر دس منٹ بعد بجر کی ۲۹ کو بازدید کے ملاقات ہوئے	۲۷ کو ایک بجے پر ۴ منٹ پر بجر کی اور ۲۸ کو بازدید کے ہوئے	۲۷ کو ایک بجی پر ۳۰ منٹ بعد اور ۲۸ کو بجر کی ملاقات ہوئے	۲۶ کو ۴ بجی پر ۲۲ منٹ بعد بجر کی اور ۲۷ کو بازدید کے ملاقات ہوئے
نام و تعداد معززین ہمراہی دربار	چھہ مصاحب ہمراہ تھے	سر گنپت راو کی سی ایس آئی مدار المہام و گیارہ مصاحبین	پچیس مصاحبین ہمراہ تھے	چھہ امراء ریاست ہمراہ تھے
تعداد فوج	دو ہزار ایکسو سوار اور دو ہزار پیادہ باقی انتظام سرکار انگریزی	پانچہزار پیادہ اور چھہ ہزار سوار اور چار سو اسی گولنداز اور دو باتری توپیں	دو ہزار پچاس قواعد دان اور چار ہزار تین سو بے قواعد پیادہ چوبیس توپ میدانی پانسو گولنداز	کل فوج ۲۶ ہزار نو سو ستر ہے

کیفیت

مہاراجہ صاحب کو صرف ایک لاکھ روپیہ
اور پنجم حصہ زنکاسی مقرر ہے باقی کل
انتظام سرکار دولت مدار انگلشیہ
کا ہے اجناس پیداوار لوہا۔
فولاد شہر میسور حیدر نائب
ٹیپو سلطان کا بنایا ہوا ہے یعنے
اسی ملک کی غصب سی حیدر
نائک ٹیپو بادشاہ بنا تھا۔

القاب و خطاب جو گورنمنٹ

ہند سے رئیس کو لکھا جاتا ہے بر
لفافہ بمطالع ساطعہ مہاراجہ
صاحب مشفق مہربان سمو القد
بلند مکان مختار الملک عظیم الاقتدار رفیع
الاشان والا شکوہ محتشم دوران عمدۃ الامرا
مہاراجہ مہاراجہ عالیجاہ مہاراجہ جیاجی راؤ سینیہ
بہادر سرفراز ہ منصور الزمان فدوی حضرت ملکہ
معظمہ فیض الدرجہ انگلستان رئیس دلاور عظیم
طبقہ علائی ستارہ ہند سلمہ اللہ تعالیٰ موصولباد
گلشن دولت و اقبال چمن حشمت و جلال مہاراجہ
صاحب مشفق مہربان سمو القدر بلند مکان
از صرصر حوادث زمان مصئون و محروس بود سبز
و شاداب شگفتہ و خندان باد۔ درج خط مہربانی نامہ
تو مودت افزا خاتمہ زیادہ چہ طراز دکاغذ ٹکلے دار ریبط زر

سکہ عبارت طرف اول سرشکر اتوچرئی

ہلیا جیتی تصویر سیوجی عبارت طرف ثانی ہلکر
پورو راجر کو توکی شاکی ۱۸۰۰ صورت گول
خط نا گری سرکاری ڈبل پیسہ سے
مشابہت القاب اندر خط مہاراجہ
صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت شرح
خط مہربانی نامہ تودد افزا خاتمہ زیادہ
چہ بر طراز دکاغذ ٹکلے دار ریبط کا
بر لفافہ بمطالعہ ساطعہ مہاراجہ
صاحب مشفق مہربان مخلصان مہاراجہ دہراجہ
راجندر سوائے ٹلوجی راؤ ہلکر بہادر رئیس دلاور عظیم
طبقہ علائی ستارہ ہند سلمہ اللہ تعالیٰ موصولباد

سکہ سرے رگنا تھ جی سہائے ضرب سرنگاپٹم

عبارت دو سے طرف ہے ایک طرف اردو دوسرے طرف ناگری
صورت گول القاب از طرف سرکار انگلشیہ مہاراجہ
زنبیر سنگھ بہادر اندر خط مہاراجہ صاحب
بسیار مہربان مشفق دوستان سلامت شرح خط
مکاتبہ مودت افزا خاتمہ زیادہ چہ بر طراز
بر لفافہ بمطالعہ مہاراجہ صاحب بسیار
مہربان شفیق دوستان مہاراجہ زنبیر سنگھ بہادر
رئیس دلاور عظیم طبقہ علائی ستارہ ہند
سلمہ اللہ تعالیٰ موصولباد کاغذ ٹکلی دار ریبط
کمخواب اجناس پیداوار لوہا۔ تانبا۔ پیتل کوئلہ
تحقیق۔ بلور۔ زعفران۔ سہاگہ۔ مقوی چیزیں

نمبر	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام ریاست	بھوپال	اودے پور	ٹراونکور	جیپور
نام رئیس حال	نواب شاہجہان بیگم صاحبہ	مہاراجہ سجن سنگہ جی بہادر	سری مہاراجہ راما ورما بہادر	مہاراجہ سوائی رام سنگہ جی بہادر
نام پدر	نواب جہانگیر محمد خان بہادر	مہاراجہ سنگیت سنگہ بہادر	۰	مہاراجہ جی سنگہ جی بہادر
ذات یا نسل یا مذہب	پٹھان	رانا-سی سودیا	چھتری	راجپوت
سنہ مسند نشینی	سن اٹھارہ سو اڑسٹھ ۱۸۶۸ء	سن اٹھارہ سو چوہتر ۱۸۷۴ء	۱۹-اکتوبر سنہ ۱۸۶۰ء	سن اٹھارہ سو باون ۱۸۵۲ء
عمر رئیس وقت دربار شہنشاہی	تخمیناً چھبیس سال-۲۶ برس	اونیس برس-۱۹ سال	پینتالیس برس-۱۴ مارچ ۱۸۳۲ء پیدائش	چوالیس برس-۴۴ سال
تعداد شلک اتواب سلامی	اونیس فیر-اپنے علاقہ میں ۲۱ فیر	اکیس فیر	اونیس فیر	اونیس فیر
خطاب عطیہ سرکار انگریزی	جی سی ایس ائی	۰	جی سی ایس ائی	جی سی ایس ائی
نام رزیڈنٹ	کرنیل کنگیڈ صاحب قائم مقام	ایم پی صاحب بہادر پولیٹیکل ایجنٹ	ایسی ملگریر ایم سی ایس صاحب بہادر	لفٹنٹ کرنل ڈبلیو ایچ بنین صاحب ایسے
نام وزیر یا دیوان	صدیق حسین خان مختار کار و امیر امداد علی	مہتا گوکل چند صاحب دیوان	شیشیا شاستری وزیر خاص	دیوان فتح سنگہ وزیر خاص

۲۳

شرح مسند نشینی	لڑکا اور لڑکے دونوں وارث ہوتے ہیں	•	بہائی وارث ہوتا ہے	اگر اولاد صلبی نہو تو خاندان راجاوت سے مسند نشین ہوتا ہے
وارث خاندان ہے یا نہیں	سلطان جہان بیگم ولیعہد ہیں	رئیس ابہی خورد سال ہیں	•	•
تعداد میل مربع	چہہ ہزار سات سو چوسٹہہ میل مربع	چوبیس ہزار چہہ سو چودہ میل مربع	چہہ ہزار چہہ سو ترپن میل	پندرہ ہزار دو سو پچاس میل
شمار آبادی	چہہ لاکہہ ترسٹہہ ہزار چہہ سو چہپن آدمی	گیارہ لاکہہ اکسٹہہ ہزار ایکسو چالیس آدمی	•	اونیس لاکہہ آدمی
آمدنی سالانہ	چوبیس لاکہہ روپیہ سالانہ	ستائیس لاکہہ چون ہزار سات سو پچاس روپیہ	پچاس لاکہہ روپیہ سالانہ	ساٹہہ لاکہہ روپیہ سالانہ
خراج سرکار انگریزی	دو لاکہہ روپیہ سالانہ خرچہ فوج دیا جاتا ہے	دو لاکہہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ سرکار کو دیا جاتا ہے	•	چار لاکہہ روپیہ سالانہ
انعامات بابت ایام غدر ۱۸۵۷ء	پرگنہ بیرسیہ کے ملکیت نسلاً بعد نسلاً عطا ہوئے	•	•	پرگنہ کوٹ قاسم ملا
انعامات بابت دربار شہنشاہی ۱۸۷۷ء	جہنڈا و تمغہ ملا اور انکی شوہر کے لئے ۱۷ توپ کا سلامی حکم ہوا	تمغہ و نشان اور دو توپ کے سلامی زیادہ ہوئے	اونیس توپ سے اکیس توپ کے سلامی مقرر ہوئے	جہنڈا و تمغہ اور خطاب مشیر خاص قیصر ہند عطا ہوا
اوقات ملاقات دربار شہنشاہی	ستائیس دسمبر روز چہارشنبہ ۱۸۷۶ء ایک بجی پر ۱۵ منٹ بعد بنجر کی ملاقات ہوئے ۲۸ کو بازدید	۲۶ دسمبر روز سہ شنبہ ۱۱ بجی پر ۴۰ منٹ بعد بنجر کے ملاقات اور ۲۷ کو بازدید کے ملاقات ہوئے	•	۲۶ دسمبر روز سہ شنبہ کو ۳ بجی پر ۱۰ منٹ بعد بنجر کی ملاقات اور ۲۷ کو بازدید کی ملاقات ہوئے
تعداد فوج	سات سو بتیس سوار تین ہزار چار سو اٹہائیس پیادہ اور تہتر توپیں دو سو تیس گولنداز	چار سو سوار چہبیس روپیہ کے تنخواہ کے اور تین سو سوار بائیس روپیہ سے بیس روپیہ تک اور تین سو سوار ۴ توپ	ایک ہزار چہہ سو اسی پیادہ تیس گولنداز	پانچہزار ایک سو پینتالیس سوار چار ہزار چہہ سو پیادہ چار ہزار چہیانوہ ناگہ چار سو باون گولنداز

بقیہ فوج اودہ پور ۱۲ اٹہارہ روپیہ کے تنخواہ کی اور چار سو سوار سہ بندے پندرہ روپیہ کے۔ پانسو پیدل بہیم پلٹن اٹہارہ روپیہ کے تنخواہ کی۔ چار سو پیدل تلنگان سترہ روپیہ کے۔ پانسو سروپ پلٹن چہہ روپیہ کے۔ تین سو پیدل چہہ روپیہ کے۔ ایک

کیفیت

القاب وخطاب جو گورنمنٹ ہند سے رئیس کو لکھا جاتا ہے نواب بیگم صاحبہ مشفقہ مکرمہ سلمہا اللہ تعالی مشرح خط مہربانی نامہ موت طراز خاتمہ زیادہ چہ برطراز دکاغذ نکلی دار خریطہ کمخواب سکہ ایک طرف بھوپال وحرف سین اور دوسری طرف یک انہ و ۱۲۷۶ ہجری سنہ زہرہ پرستار صاحب محفل پاک دامن ہند کی کوئن ملکہ عمدہ سریاست ملک لوہ میز واقع ہی اسکی ابتدا دوست محمد خان سے ہی جو صفدر بہادر سپاہ کا عالیگر بادشاہ کی وقت مین مہتمم تھا

سکہ روپیہ چتر کوٹ اودیپور ۱۲۱۱ دوستی لندن نخط ناگری سمت ۱۸۱۱ صورت گول پہیہ دار دوہرہ سکے مطابق ہمیشہ سردار رہتی ہین تری جالاتری پوربیہ چوندا وٹ بہر چارڈ وسکتا دوراٹھور سارنگ دیوپنوار **القاب** ازسرکار بر لفافہ بمطالعہ مہاراناصاحب عالیشان مشفق مہربان مصدر لطف احسان مہاراناد ہراج سجر سنگہ سلمہ اللہ تعالی موصول باد اندر خط مہاراناصاحب عالیشان مشفق مہربان مصدر لطف احسان سلامت بعد از رسوم آرزو

القاب بمطالعہ سری پل مان ناہبہ داس وبجی بالا رامان درما کولاشا گدا کری تاہی من سلطان مہاراجہ راج رام راجہ بہادر شمشیر جنگ رئیس دلاور عظم طبقہ اعلای ستارہ ہند درآید اندر خط شہامت عوالی پناہ شوکت ومعالی دستگاہ مہربان دوستان سلمہ اللہ تعالی مشرح خط مکاتبہ مسرت طراز خاتمہ زیادہ چہ بنگارش درآید کاغذ افشان خریطہ کمخواب بیرج ۱۲ آئین اخبالہ گیا ہے سمندر کے سطح سے ۷ فٹ اونچا مہاراجہ ون کی رہنمای کے اسطی بارہ بارہ کوس تک اسکی روشنی کافی ہوتی ہے یہ برج ایک پہاڑ پر واقع ہے

سکہ ایکطرف مہاراجہ رنجیت سنگھ سنہ ۱۸۳۶ جلوس اور تصویر جہار رخ واو ونقطہ دوسری طرف عہد سلطنت ملکہ معظمہ وکٹوریا انگلستان شکل گول اشرفی **القاب** ازسرکار بر لفافہ مطالعہ مہاراجہ صاحب مشفق بسیار مہربان مستطہار مخلصان سرآمد راجہاے ہندوستان راجہ اندر سر مہاراجہ ہراجہ سوائی رام سنگہ بہادر رئیس دلاور عظم طبقہ اعلای ستارہ ہند سلمہ اللہ تعالی موصول باد اندر خط مہاراجہ صاحب مشفق بسیار مہربان مستطہار مخلصان سلامت بعد اظہار اشتیاق ملاقات مسرت آیات مشہود خاطر خصوصیت مآثر گردانیدہ می آید شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا خاتمہ زیادہ چہ برطراز دکاغذ نکلی دار خریطہ زربفت خباس سفید دار مس - پیشکری - نمک سانبھر

بقیہ القاب اودہ پور - گرای سوصلت سرامر خاصہ گنجا لین گیر محرر خامہ وزبان وتقریر پذیر نامہ بسیع البیان بحث مشہود منیر مسز گردانیدہ می آید شرح خط مہربانی نامہ شفقت تمامہ خاتمہ زیادہ چہ برطراز دکاغذ امیری خریطہ زربفت اجناس پیدا وار لوہا ؛ فولاد ؛ مس - گندک حست ؛ جہیل راج سمند نام ایک مشہور جہیل ہے

نمبر	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
نام ریاست	کولاپور	پٹیالہ	ریوان	کچھہ بھج
نام رئیس حال	مہاراجہ سیواجی بہادر	سری مہاراجہ راجندر سنگہ بہادر	سری مہاراجہ رگھوراج سنگہ جودیو بہادر	مہاراجہ بابر بہائی بہادر
نام پدر	•	مہاراجہ مہندر سنگہ بہادر	مہاراجہ سنا ہر سنگہ بہادر	مہاراجہ پراگ مل
ذات یا نسل یا مذہب	•	قوم سدہو جاٹ عرف بہولکیان	بگہیل	راجپوت لقب راو
سنہ سند نشینی رئیس حال	۲۹ نومبر سنہ ۱۸۳۸ء	سنہ ۱۸۷۶ء	سنہ ۱۸۵۵ء	سنہ ۱۸۷۶ء
عمر رئیس وقت دربار شہنشاہی	•	چہہ سال	چالیس سال	دس سال
تعداد شلک سلامی فیر اتواب	۱۹ فیر	۱۷ فیر	۱۷ فیر	۱۷ فیر
خطاب انگریزی عطیہ سرکاری	•	•	جی سی ایس آئی	•
نام رزیڈنٹ ہمراہی دربار	کرنیل بارٹن صاحب بہادر پولیٹکل اجنٹ	چودہری چرت رام منتظم ریاست	کرنل بلرمن صاحب بہادر	کلکٹر ملابار صاحب بہادر
نام وزیر یا دیوان	•	سردار دیوا سنگہ و ناظم نامدار خان	سری لعل رندمن سنگہ بہادر	منی سہائے جوشا بہائے وزیر خاص
شرح مسند نشینی	•	برا لڑکا وارث ہوتا ہے	•	•
وارث خاندان ہی یا نہین	•	رئیس ابہی کم سن ہین	•	•

رقبہ زمین تعداد میل مربع	تین ہزار ایک سو چوراسی ۸۴ میل مربع	پانچ ہزار چار سو تیرہ میل مربع	بارہ ہزار آٹھہ سو بتیس میل مربع	چھہ ہزار پانچ سو میل مربع
شمار آبادے	•	پندرہ لاکھہ چھیاسی ہزار آدمی	•	
آمدنی سالانہ	دس لاکھہ روپیہ سالانہ	بیالیس لاکھہ ستتر ہزار نو سو اٹھائیس روپیہ	پچیس لاکھہ روپیہ سالانہ	پندرہ لاکھہ روپیہ سالانہ
خراج سرکار انگریزی	•	سو سوار بطور کنٹنجنٹ دیتے ہین	•	۶ لاکھہ چھیاسی ہزار روپیہ سالانہ
انعامات ایام غدر سنہ ۵۷ء	یہہ ریاست خیر خواہ ہے	پرگنہ نارنول جمعی دو لاکھہ روپیہ دوام کو عطا ہوا	•	•
انعامات دربار شہنشاہی سنہ ۷۷ء	•	•	جھنڈا و تمغہ اور بجای ۱۷ کے ۱۹ فیر سلامی ہوئی	•
وقت ملاقات رئیس دربار شہنشاہی	رئیس دربار مین شریک نہین ہوے	بسبب خوردسالی کے دربار مین شریک نہین ہوے	۲۷ دسمبر کو نج کی ملاقات اور اٹھائیس کو بازدید	•
نام معززین ہمراہی دربار	•	سردار دیوا سنگہ و ناظم نامدار خان و چرت رام	رندی مان سنگہ دیوان	منی سہاے جوشا بہاے بہادر وزیر خاص
تعداد فوج	چار سو سوار آٹھہ سو پیادہ کل فوج دو ہزار ۵۸ ضرب توپ	آٹھہ ہزار چھہ سو سینتیس ۳۷ سپاہی ۱۰۹ ضرب توپ	۹ نو سو پینسٹھہ ۶۵ سوار دو ہزار آٹھہ سو تیراسی پیادہ تیس توپ تین سو ایک گولہ انداز	
کیفیت	القاب از سرکار سریمن مہاراجہ صاحب شیواجی راجہ بہوسلی چھترپتی رئیس دلاور اعظم طبقہ اعلائی	القاب و خطاب از طرف سرکار انگلشیہ بمطالعہ ساطعہ مہاراجہ صاحب مشفق بسیار	القاب و خطاب از طرف سرکار انگلشیہ - مہاراجہ رگہو راج سنگہ بہادر ریوان مہاراجہ	القاب و خطاب راجہ کچھہ راجہ بابر بہائی بہادر شہامت و عوالی مرتبت رفعت شوکت

کیفیت

ستارہ ہند دام الطافہ

شہر

کوہستان مین لب دریا ہے پیہہ ریاست احاطہ بمبی مین واقع ہے اسکی بانی راجہ رام سنگہ تہے اور یہہ خاندان راجہ ستارہ کے خاندان مین سے ہے ایام غدر ۵۷ء مین یہہ ریاست خیر خواہ رہے رئیس کو سند متبنی حاصل ہے

مہربان مخلصان فرزند خاص دولت انگلشیہ منصور الزمان امیر الامرا مہاراجہ دہراج راجی شور سر مہاراجہ راجگان راجندر سنگہ مہندر بہادر سلمہ اللہ تعالی رئیس دلاور اعظم طبقہ اعلای ستارہ ہند موصول باد اندر خط مہاراجہ صاحب مشفق بسیار مہربان مخلصان سلامت بعد شرح شوق ملاقات مسرت آیات مشہود خاطر الفت فاخر میدارد شرح خط مکاتبہ تو دانفزا خاتمہ زیادہ چہ برطراز دکاغذ نگلی خریطہ کمخواب فقط اجناس پیداوار شورہ۔

صاحب مشفق مہربان سلامت شرح خط مکاتبہ مسرت طراز خاتمہ زیادہ چہ برطراز دکاغذافشان خریطہ کمخواب بمطالعہ موصول باد بعد نام رئیس دلاور اعظم طبقہ اعلای ستارہ ہند چاہیے ٭ رئیس کو اول درجہ کا اشتہار حاصل ہے

خطاب خانگی سوستس سری

باندہو گڑہ بہہ استہان سدہس سری مہاراجہ دہراج سر مہاراجہ بہادر سری کرشن چندر کریا پاتر اد ہکاری سری رگہوراج سنگہ جو دیو بہادر نائٹ گرانڈ کمانڈر آف دی موسٹ ایکزالٹڈ آرڈر آف دی استار آف انڈیا جی سی ایس آئی

منزلت اعتضاد دوستان سلمہ اللہ تعالی شرح خط مودت نمط خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید کاغذافشان

اجناس پیداوار لوہا۔ فولاد۔ پہٹکری۔ رن یعنے جنگل وجہیل آب شور و دلدل نمک بہی نکلتا ہے اور گورخر بہی پیدا ہوتا ہے آگے جولاہکی بہی باشندی یہان کے عیار صدر مقام اسکا بہج سونے چاندی کے کاریگر عمدہ اسپ قعر پشت یہان کا ہات

لمن عالم آب سراب عجیب نیرنگ تا

۲۸

نمبر	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
نام ریاست	کوچین	بیکانیر	بھاولپور	بوندی
نام رئیس حال	مہاراجہ رادھی وریا بہادر	مہاراجہ سرر سنگھ بہادر	نواب رحیم یار خان بہادر	مہاراو راجہ سری رام سنگھ بہادر
نام پدر	۔	سردار سنگھ	نواب فتح خان بہادر	راجہ بشن سنگھ بہادر
ذات یا نسل یا مذہب	قوم چتیار سے	راجپوت	داود پوتر اذات اور لقب نواب	راجپوت
سند نشینی رئیس حال	۱۸ مارچ ۱۸۹۴ء	۔	جون سنہ ۱۸۹۶ء	۱۴ جولائی سنہ ۱۸۹۱ء
عمر رئیس وقت دربار شہنشاہی	باون برس	۔	۱۵ سال	اکتالیس سال
تعداد التواپ سلامی	انیس فیر	سترہ فیر	سترہ فیر	سترہ فیر ۱۷
خطاب سرکار انگریزی	کمی سی ایس ای	۔	۔	جے سے ایس آئے
نام رزیڈنٹ بہادر	کلکٹر ملبار صاحب بہادر پولیٹکل افسر	کپتان برٹن صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ	کرنیل ہچن صاحب بہادر پولٹکل ایجنٹ	۔
نام وزیر یا دیوان	۔	۔	دیوان جتومل و غلام علی و گل محمد خان علی گوہر خان	گنگا سہائے وکیل و لالہ گھاسی رام دیوان
شرح مسند نشینی	۔	۔	۔	۔
وارث خاندان کے ماہین	۔	۔	رئیس ابھی خورد سال ہیں	۔

تعداد میل مربع	ایکہزار تین سو ساری اکسٹھہ میل مربع	سترہ ہزار چھہ سو چہتر میل مربع	تیس ہزار میل مربع	دو ہزار دو سو اکیانوین میل مربع
شمار آبادی	چھہ لاکھہ ایکہزار ایک سو چودہ آدمی	پانچ لاکھہ انتالیس ہزار آدمی	سات لاکھہ ستائیس ہزار اکیانوین آدمی	دو لاکھہ بیس ہزار آدمی
آمدنی سالانہ	بارہ لاکھہ روپیہ سالانہ	چھہ لاکھہ روپیہ وبقول چالیس لاکھہ	بیس لاکھہ روپیہ سالانہ	پانچ لاکھہ روپیہ سالانہ
خراج سرکار انگریزی	دو لاکھہ روپیہ سالانہ	نہین لیا جاتا معاف ہے	•	ایک لاکھہ بیس ہزار روپیہ سالانہ
انعامات ایام غدر ۱۸۵۷ء	•	اکتالیس ضلع واقع سرسہ	•	کچھہ نہین لیا جاتا
انعامات دربار شہنشاہی ۱۸۷۷ء	راجہ صاحب دربار مین شریک نہین ہوے •	راجہ صاحب دربار مین تشریف نہین لائے •	تمغہ ونشان عطا ہوا •	تمغہ ونشان اور خطاب مسٹر فیصر وئس دائرکٹر اعظم ناٹ گرینڈ گمانڈر شاہی
وقت ملاقات دربار شہنشاہی	• رئیس دربار مین شریک نہین ہوے •	• رئیس دربار مین شریک نہین ہوے •	چھبیس دسمبر ۱۸۷۷ء روز سنیچر کو چار بجکر ۴۰ منٹ بعد ظہر کی ملاقات اور ستائیس دسمبر کو بازدید کی ملاقات کے	۲۶ دسمبر ۱۸۷۷ء کو دو بجکر پانچ منٹ بعد ظہر کی ملاقات اور ۲۷ دسمبر روز چہارشنبہ کو بازدید کی ملاقات ہوی
تعداد فوج	تین سو ستیالیس سپاہی وضرب توپ	۲ ہزار ایکسو سوار ایکہزار پیادہ ۳۰ ضرب توپ	۳۰ ہزار داوتیر ضرورت کے وقت جمع ہوسکتے ہین	سات سو سوار دو ہزار سات سو پیادہ بارہ ضرب توپ
کیفیت	القاب وخطاب زطرف	القاب وخطاب بمطالعہ ہمارے	رئیس صاحب ابھی نابالغ	القاب وخطاب بمطالعہ

کیفیت

سرکار انگریزی شہامت وعوالے
مرتبت اعتضاد دوستان
سلمہ شرح خط مکاتبہ مسرت
افزا خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ
آید کوچی عرف کوچین یہہ
ریاست ماتحت سرکار انگلشیہ
کے ہے ؛ مہاراجہ
صاحب ۱۱ مئی سنہ ۱۸۳۵ء
مین پیدا ہوے آپ کے
سترہ ۱۷ شاہزادہ ہین اور
سند متبنی بہی حاصل
ہے اجناس پیداوار
پیداوار - لوہا - سونا - چاندی

[illegible]

صاحب مشفق مہربان مخلصان
راج راجیشور سرمن سری بہادر
سلمہ اللہ تعالی موصول باد
اندر خط مہاراجہ صاحب
مشفق مہربان مخلصان سلامت
شرح خط مہربانی نامہ تودد
افزا خاتمہ زیادہ چہ برطرازد
کاغذ افشان خریطہ کمخواب
شہر پناہ اسکو بیکا سنگہ نے
پندرہ صدی عیسوی مین تعمیر کرایا تہا
ساڑہے تین میل دور اور بلندی
پندرہ فٹ سے تین فٹ تک ہے
اور آثار چہہ فٹ اسکے تین طرف ۲

ہین کل کاروبار ریاست کرنیل
منچن صاحب بہادر پولٹکل اجنٹ
کرتے ہین مگر سنہ ۱۸۷۹ء مین کل
اختیارات ریاست رئیس صاحب کو
ملجائینگے یہان بیس شفاخانہ
چوتیس دہاتی سکول اور ایک
نورمن سکول ہے رئیس ہر
وقت مردانہ کہیل مین مشغول
رہتے ہین معززین ہمراہیان
دربار کپتان جی برنصاحب مسٹر
جی سی دورنصاحب اتالیق
نوابصاحب میجر جی ڈبلیو بانس صاحب
نور محمد خان ناظم - دیوان چیتومل

مہاراجہ صاحب مشفق مہربان
مخلصان مہاراو راجہ رام سنگہ
بہادر سلمہ اللہ تعالی موصول باد
اندر خط مہاراو راجہ صاحب
مشفق مہربان مخلصان سلامت
شرح خط مہربانی نامہ
تودد افزا خاتمہ زیادہ چہ برطرازد
کاغذ افشان خریطہ کمخواب ؛
نام معززین ہمراہی ارجان
سنگہ اندر سال - اور امرت سال
درجان سال - گوبردم سنگہ
ہانت سنگہ - بہگونت سنگہ
کٹار یہان کی مشہور ہے ؛

بقیہ بہاولپور - صوبہ دار و کمیدان شیر شاہ - میجر گاماشا پنڈت لال جی پرشاد صاحب جج - شیخ فریدالدین ناظم

نمبر	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
نام ریاست	قرولی	بھرت پور بہادر	آرکاٹ	تانجور
نام رئیس حال	راؤ راجن پال ہروتی بہادر	سری مہاراجہ سوائی جسونت سنگھ	نواب محمد بدیع اللہ خاں بہادر فطرت جنگ	وزیر موگنہ گنتر ابائی امنی راجہ صاحب
نام پدر	لچھمن پال	بلونت سنگھ	نواب اعظم جاہ	راجہ سیواجی
ذات یا نسل یا مذہب	راجپوت	جاٹ	انکا سلسلہ نصب حلیفہ دوم حضرت عمر سے ملتا ہے	مرہٹہ
سنہ سند نشینی رئیس حال	۲۱ جنوری ۱۸۵۴ء	۱۸۵۳ء	سنہ ۱۲۹۰ ہجری	رعیت کو اختیار سنن ملا ہے
عمر رئیس وقت دربار تہنشاہی	پچاس برس ۵۰	۲۴ چوبیس برس	ساٹھ برس	اٹھائیس برس ۲۸
تعداد شلک انواب سلامی	سترہ فیر ۱۷	سترہ فیر ۱۷	پندرہ فیر ۱۵	پندرہ فیر ۱۵
خطاب عطیہ سرکار انگریزی	سند مبنی حاصل ہے	سند مبنی حاصل ہے	•	•
نام رزیڈنٹ ہمراہی دربار	یافتہ نشد	کرنل جی ای رائٹ صاحب بہادر پولٹکل ایجنٹ	حیدر جنگ بہادر ایجنٹ صاحب	کرنل کیمرل صاحب بہادر رزیڈنٹ
نام وزیر یا دیوان	لالہ رام سزاین صاحب دیوان	دہاوجی صاحب بہادر	محمد محبوب صاحب دیوان عمدۃ الدولہ بہادر مختار	کرنل بروبل صاحب بہادر
شرح سند نشینی	•	•	•	•
وارث خاندان ہے یا نہیں	•	•	کریم اللہ خان بہادر عباد اللہ خان بہادر رحمت اللہ خان بہادر غیب اللہ خان	•

۳۲

تعداد میل مربع	ایکہزار آٹھسو اٹھتر میل مربع	ایک ہزار نوسو چوہتر میل مربع	.	.
شمار آبادی	ایک لاکھ اٹھاسی ہزار میل مربع	سات لاکھ چوبیس ہزار سات سو	.	.
آمدنی سالانہ	تین لاکھ روپیہ سالانہ	[illegible] روپیہ سالانہ	[illegible]	دو کروڑ روپیہ سالانہ
خراج سرکار انگریز	.	نہیں لیا جاتا	رئیس وظیفہ خوار ہیں باقی سرکار	کل داخل خزانہ سرکار کچھ ملتا ہے
انعامات بابت ایام غدر ۱۸۵۷ء	جو ریاست پر قرضہ تھا معاف	.	.	.
انعامات بابت دربار شہنشاہی	تمغہ و نشان اور قرضہ سرکار کا سو معاف ہوا اور بیس ضرب توپ عطا ہوئیں	تمغہ و نشان اور خطاب رئیس دلاور اعظم اور نائٹ گرانڈ کمانڈر اشارف انڈیا عطا ہوا	تمغہ طلا اور خطاب رئیس دلاور اعظم اور نائٹ گرانڈ کمانڈر اشارف انڈیا عطا ہوا	تمغہ طلائے عطا ہوا
وقت ملاقات بدربار شہنشاہی	۲۶ دسمبر روز سہ شنبہ ۱۸۷۶ء کو دو بجکر بیس منٹ بعد نج کی ملاقات اور ۲۷ کو بازدید کی ملاقات ہوئی *	۲۶ دسمبر روز سہ شنبہ ۱۸۷۶ء کو ایک بجکر پنج کی ملاقات ہوئی اور ۲۷ کو بازدید کی ملاقات ہوئے	۲۷ دسمبر روز چہارشنبہ ۱۸۷۶ء کو نج کی ملاقات اور ۲۸ دسمبر کو بازدید کی ملاقات ہوئے	۲۹ دسمبر کو روز جمعہ ۱۸۷۶ء کو نج کی ملاقات اور ۳۰ دسمبر ۱۸۷۶ء روز شنبہ کو بازدید کی ملاقات ہوئے
نام معززین ہمراہی دربار	ٹہاکر مالک پالی - نکرپال چوہدری شام لعل - جمعدار دیپ سنگھ جمعدار فضل رسول خان ۱۳ اور	.	عمدۃ الدولہ بہادر مخلصہ محمد محمود خان دیوان	مہاراجہ سکہ رام شوہر رانی صاحبہ

تعداد فوج	فوج مین قریب دو ہزار کے سپاہی ہین	دو ہزار دو سو چودہ سوار تین ہزار تین سو اڑسٹھہ پیادہ تین سو اڑسٹھہ سپاہی ملازم پونجا		قریب چھہ سو کے فوج وغیرہ ہے
کیفیت	برلفافہ بمطالعہ مہاراجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان مہاراجہ جدوکل راو ارجن پال بہادر سلمہ اللہ تعالی موصول باد اندر خط مہاراجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا خاتمہ زیادہ چہ برطرازد کاغذ افشان خریطہ کمخواب والی حال صاحب حوصلہ	برلفافہ بمطالعہ مہاراجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان مہاراجہ راجندر سوای جسونت سنگہ بہادر جنگ سلمہ اللہ تعالی موصول باد اندر خط مہاراجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا خاتمہ زیادہ چہ برطرازد کاغذ افشان خریطہ کمخواب ملک آباد سنگ سرخ عمارت کی کان باغ ڈیک بہت مشہور ہے	ارکاٹ یہہ ریاست کل ماتحت سرکار دولت مدار عالی بارگاہ سپہر پائیگاہ علیا حضرت قوی شوکت سکندر صولت کوین وکتوریہ ملکہ معظمہ انگلستان و قیصر ہندستان ادام اللہ اقبالہا و اجلالہا کے ہے رئیس کو صرف ساڑہی تین ہزار روپیہ ماہوار دیا جاتا ہے اسمین سب لوایق بہی آگئے	رانی صاحبہ کے خاوند کا نام سکہ رام ہے یہہ صاحب بیلدیو چوہان کی اولاد مین سے ہین جسکے فتحنامہ کا حال لاٹہہ کوٹلہ فیروز شاہ پر کندہ ہے جو دہلی کی شہر پناہ کے نزدیک ہے انکو سرکار سے تین ہزار روپیہ ملتا ہے

نمبر	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
نام ریاست	بھوٹان	سکم یا دیجونگ	ٹہری یا اوچھہ	الور
نام رئیس حال	مہاراجہ دھرم راج اوردیوراج	مہاراجہ سنکونگ گزوسکم پتی	مہاراجہ مہندر پرتاب سنگھ بہادر	مہاراجہ سوای جی سنگل سنگھ بہادر
نام پدر	۔	۔	بھوانی سنگھ بہادر	تہاکر ہردیو سنگھ صاحب
ذات یا نسل یا مذہب	۔	سکم پتی	جاٹ	راجپوت
سنہ مسند نشینی	۔	۔	سنہ ۱۸۶۰ء	سنہ ۱۸۷۴ء
عمر رئیس حال وقت دربار شہنشاہی	۔	۔	بائیس برس	چودہ برس
تعداد توپ سلامی	پندرہ فیر	پندرہ فیر	پندرہ فیر	پندرہ فیر
خطاب انگریزی عطیہ سرکار	۔	۔	۔	۔
نام رزیدنٹ ہمرای دربار	۔	مسٹر ایڈگار صاحب بہادر سی ایس ای	کمیدان جہان بیگ منشی شبدیال	میجر کیڈل صاحب بہادر
نام وزیر یا دیوان	۔	۔	شیو دیال سنگھ میر منشی ریاست	پنڈت روپ نراین منتظم
تعداد میل مربع	ایکہزار تین سو چھہ میل مربع	ایکہزار پانچسو پچاس میل مربع	دو ہزار ایکسو ساٹھ میل مربع	تین ہزار تین سو میل مربع
شمار آبادی	۵ لاکھہ ۴۲ ہزار ۵ سو ۶۵ آدمی	۔	دو لاکھہ آدمے آباد ہین	۷ لاکھہ ۸۱ ہزار ۵ سو ۹۶ آدمی
آمدنی سالانہ	سو ۶ ہزار ۵ سو روپیہ سالانہ	تخمیناً ۱۷ ہزار روپیہ کی بتائی ہوتی ہے	۶ لاکھہ روپیہ سالانہ	۳۲ لاکھہ روپیہ سالانہ

خراج سرکار انگریزی	نصف سرکار اور نصف رئیس	•	معاف ہے	•
انعامات ایام غدر ۱۸۵۷ء	•	•	تین ہزار دو سو روپیہ مالگذاری موہن پور	
انعامات دربار شہنشاہی ۱۸۷۷ء	•	•	جھنڈا اور تمغہ اور پندرہ توپ سے ۱۷ توپ کی سلامی اور ایک تلوار اور دو ۳	تمغہ اور نشان عطا ہوا۔ •
وقت ملاقات دربار شہنشاہی	رئیس دربار مین شریک نہین ہوئے	رئیس دربار مین شریک نہین ہوئے	۲۷ دسمبر ۱۸۷۶ء روز چہارشنبہ کو ۱۲ بجی پر ۴۵ منٹ بعد بنج کی ملاقات اور ۲۸ کو بازدید ہوئی	۲۶ دسمبر روز سہ شنبہ ۱۸۷۶ء کو ۳ بجی پر ۲۵ منٹ بعد بنج کی ملاقات اور ۲۷ کو بازدید کی ملاقات ہوئے
تعداد فوج	•	•	تخمیناً تین ہزار سپاہی	۱۵ سو سوار ہمراہی بھوپال سنگھ اور ۸ سو سوار قواعددان اور
کیفیت	یہانکی آدمی اکثر مسلمان ہوتے ہین تہوڑی اور قومونکی رہتے ہین مگر ایک عجیب یہہ رسم ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہوتا ہی یا مرنیکو	کوہ دار جلنگ یہہ بہت مشہور پہاڑ ہے اور اس ریاست کے آدمی بلاخور ہین اور یہان کے آدمی بدہ	القاب مہاراجہ مہندر پرتاب سنگھ صاحب بہادر اور چہہ ٹہری - شہامت عوالی مرتبت مہاراجہ صاحب مہربان اعتضای	القاب از طرف سرکار برلفافہ بمطالعہ مہاراجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان مہاراؤ راجہ سوای منگل سنگھ بہادر

بقیہ ٹہری کتابین اور ایک اپنی تصویر نواب ممدوح نے عطا فرمائی علاوہ اوسکے ایک تمغہ چاندی کا منشی شودیال وکمیدان جہان بیگ کو عطا ہوا۔

	ہوتا ہے اوسکو گہر سے باہر نکالدیتے ہین	کے مذہب کی پرستش کرتے ہین اور اوسیکے پیرو ہین	دوستان سلمہ اللہ تعالی **شرح خط** مکاتبہ مسرت افزا **خاتمہ** زیادہ چہ نگاشتہ آید کاغذ افشان خریطہ کمخواب **صدر** مقام اسکا تیری ہے اور یہہ ریاست بندیل کھنڈ مین واقع ہے	سلمہ اللہ تعالی موصول باد **اندر خط** مہاراؤ راجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت **شرح خط** مہربانی نامہ تودد افزا **خاتمہ** زیادہ چہ برطراز د کاغذ افشان خریطہ کمخواب ٭ ٭ ٭
نمبر	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
نام ریاست	دہولپور	جیسلمیر	جہلاوار	پرتاب گڈہ
نام رئیس حال	مہاراجہ نونہال سنگہ بہادر	مہاراول رنجیت سنگہ بہادر	مہاراناظالم سنگہ بہادر	مہاراجہ دلیپ سنگہ بہادر
نام پدر	بہگونت سنگہ بہادر	بیری سال سنگہ بہادر	پرتہی سنگہ بہادر	مہاراجہ اودی سنگہ بہادر
ذات یا نسل یا مذہب	جاٹ	راجپوت	رانا	راجپوت

۲۷

سنہ مسند نشینی	سنہ ۱۸۷۵ء	سنہ ۱۸۴۶ء	سنہ ۱۸۷۶ء	سنہ ۱۸۴۴ء
عمر رئیس وقت دربار شہنشاہی	دس برس	•	بارہ سال	•
تعداد آداب سلامی	۱۵ فیر	۱۵ فیر	۱۵ فیر	۱۵ فیر
خطاب عطیہ سرکار انگریزی	جے سے ایس آئے	•	•	•
نام رزیڈنٹ	•	•	کپتان ایچ ایبٹ صاحب بہادر	•
نام وزیر یا دیوان	رایٹ صاحب بہادر پولٹکل اجنٹ	•	لالہ ہڑک چند صاحب کامدار	•
تعداد میل مربع	ایکہزار ۶ سو ۲۶ میل مربع	۱۲ ہزار دو سو باون ۵۲	دو ہزار پانچ سو میل مربع	ایکہزار چار سو ننانوین ۹۹ میل
شمار آبادی	پچاس ہزار آدمی آباد ہین	بہتر ہزار سات سو آدمی آباد ہین	دو لاکہہ آدمی آباد ہین	ایک لاکہہ پچیس ہزار آدمی آباد ہین
آمدنی سالانہ	سات لاکہہ روپیہ	پانچ لاکہہ روپیہ	پندرہ لاکہہ روپیہ	چار لاکہہ باسٹہہ ہزار چار سو
خراج سرکار انگریزی	•	•	اسی ہزار روپیہ خراج	بہتر ہزار روپیہ خراج
انعامات دربار شہنشاہی	جہنڈا اور تمغہ عطا ہوا	•	جہنڈا اور تمغہ عطا ہوا	•
وقت ملاقات رئیس دربار شہنشاہی سنہ ۱۸۷۷ء	چہبیس دسمبر روز سہ شنبہ کو تین بجے پر تیس منٹ بعد بجے کی ملاقات اور ستائیس کو بازدید کی ملاقات ہوئے	رئیس دربار مین شریک نہین ہوے	چہبیس ۲۶ دسمبر کو گیارہ بجے پر بیس ۲۰ منٹ بعد بجے کی ملاقات اور ۲۷ کو بازدید کی ملاقات ہوی	رئیس دربار مین شریک نہین ہوئے

تعداد فوج	قریب دو هزار کے	ایک هزار سپاهی	تین هزار پانچ سو پیاده پانسو سوار ❊	پانسو سوار دو سو پیاده
کیفیت	القاب ازطرف سرکار برلفافه بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق بسیار مهربان مخلصان رئیس الدوله سپهدار الملک مهاراج دهراج سری سوای رانا نونهال سنگه بهادر دلیر جنگ جی دیو سلمه الله تعالی موصولباد اندرخط مهاراجه صاحب مشفق بسیار مهربان مخلصان سلامت شرح خط مهربانی نامه تودد افزا خاتمه چه برطرازد کاغذافشان خریطه کمخواب	القاب ازطرف سرکار برلفافه بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان مهاراج دهراج ماهراول رنجیت سنگه بهادر سلمه الله تعالی موصولباد اندرخط راجه صاحب مشفق مهربان مخلصان سلامت شرح خط مهربانی نامه تودد افزا خاتمه زیاده چه برطرازد کاغذافشان خریطه کمخواب ❊	القاب ازطرف سرکار برلفافه مهاراج رانا صاحب بسیار مهربان دوستان مهاراج رانا ظالم سنگه بهادر سلمه الله تعالی موصولباد اندرخط مهاراج رانا صاحب بسیار مهربان دوستان سلامت شرح خط مکاتبه مودت طراز خاتمه زیاده چه برطرازد کاغذافشان خریطه کمخواب	القاب برلفافه بمطالعه راجه صاحب بسیار مهربان دوستان راجه دلیپ سنگه بهادر سلمه الله تعالی موصولباد اندرخط راجه بسیار مهربان دوستان سلامت شرح خط مکاتبه مودت طراز خاتمه زیاده چه برطرازد کاغذافشان خریطه کمخواب ریاست مین شجر کمیاب پانیکا سراب ❊

نمبر	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
نام ریاست	دہار	دیواس	تنڈان	دتیا
نام رئیس حال	مہاراجہ انند راو بہادر	کرشناجی راؤ ونراین راؤ بہادر	مہاراجہ صاحب بدوکوٹہ	مہاراجہ بھوانی سنگھ بہادر
نام پدر	۔	کمان نندراؤ عرف خاصہ صاحب	۔	بجی بہادر
ذات یا قبیلہ یا مذہب	پنوار	پنوار	۔	راؤ
سنہ مسند نشینی	بعمر ۱۳ برس سنہ ۱۸۵۷ء	سنہ ۱۸۶۰ء و سنہ ۱۸۶۴ء	۔	سنہ ۱۸۵۷ء
عمر رئیس وقت دربار ہنشاہم	پینتیس ۳۵ برس	سترہ ۱۷ برس	۔	بتیس ۳۲ برس
تعداد توپ سلامی	۱۵ فیر	۱۵ فیر	۱۵ فیر	۱۵ فیر
نام وزیر یا دیوان	گوپال راؤ صاحب بہادر	گنپت راؤ صاحب کامدار	۔	ڈاکٹر شری نن صاحب پریذنٹ
تعداد میل مربع	دو سو اکیانوے ۲۹۱ میل مربع	دو سو چھپن ۲۵۶ میل مربع	۔	آٹھ سو پچاس میل مربع
شمار آبادی	۔	پچیس ہزار آدمی آباد ہیں	۔	۔
آمدنی سالانہ	چار لاکھ ستیس ہزار روپیہ	چار لاکھ پچیس ۲۵ ہزار روپیہ	۔	دس لاکھ روپیہ
خراج سرکار انگریزی	۱۹ ہزار ۶ سو ۵۶ روپیہ ۴ پائی	۳۵ ہزار ۶ سو روپیہ حالی	۔	یافتہ نشد

انعامات دربار شہنشاہی	جہنڈہ او تمغہ ملا اور یہہ اختیار دیا گیا کہ بلا درفت اجنٹ کے بڑے بڑے جرمونمین اپنی مجرم رعایا کو سزای دائم الحبس و جلاوطنی کی دی سکین اور نائٹ کمانڈر اسٹار اف انڈیا اور مہاراجگی کا خطاب عطا ہوا	جہنڈا اور تمغہ دونون رئیسونکو عطا ہوا ؛		نشان اور تمغہ عطا ہوا اور لوک اندر کا خطاب عطا ہوا ؛
وقت ملاقات دربار	۲۷ دسمبر کو ۱۲ بجی پر ۱۵ منٹ بعد نجر کی ملاقات اور ۲۸ کو بازدید کی ملاقات ہوئی	۲۷ دسمبر روز چہارشنبہ کو ۱۲ بجے نجر کی اور ۲۸ کو بازدید کی ملاقات ہوئی		۲۷ دسمبر روز چہارشنبہ کو ۱۲ بجی پر ۲۰ منٹ بعد نجر کے اور ۲۸ دسمبر کو بازدید کی ملاقات ہوئی
نام معززین ہمراہی دربار	گوپال وسواس راؤ - کار باری کوند وسوسہ راؤ مہاوک صاحب اور ۱۹ اور مصاحب	جواجی راو پنوار - نل کنت راؤ استاد بالکشن ؛		دیوان منی لعل اور منشی نند کشور راؤ بہادر بہادر سنگہ - دیوان بہادر - سبدل سنگہ کنور رنجیت سنگہ کنور مہیب سنگہ کنور ہردیشہ راو انند سنگہ

کیفیت

لفافہ انند راؤ پنواڑ جاگیردار
دہار - مہربان دوستان سلمہ
اللہ تعالی خاتمہ زیادہ چہ
نگاشتہ آید خریطہ کمخواب فقط
یہہ ریاست دار الحکومت
راجہ بھوج کی ہے اور دیا جی راؤ
والی پونا یہان کا پیشوا تہا

لفافہ راجہ کرشناجی راؤ آپا صاحب پنواڑ
دیواس راجہ صاحب مشفق مہربان کرمفرمای
مخلصان سلامت بعد اظہار مدارج ماوجب
مکشوف ضمیر خلت تخمیر انکہ خاتمہ ایام
حشمت کامرانی برونق مرام باد بمطالعہ
مباہجہ موصول باد راجہ نراین راؤ دادا صاحب
پنواڑ دیواس راجہ صاحب مشفق مہربان
کرمفرمای مخلصان سلامت بعد اظہار مدارج
ماوجب مکشوف ضمیر خلت تخمیر انکہ خاتمہ
ایام حشمت وکامرانی برونق مرام باد بمطالعہ
مباطعہ موصول باد - اس ریاست مین
محلات اور قلعہ اور مسجد اور تالاب عمدہ مین
اور مقبرہ حسین شاہ قابل دید ہے ؛

مہاراجہ صاحب بہادر دیار شہنشاہی مین شریک نہین ہوے اور اور کچہہ بہی حال ریاست تندمان کا کچہہ نہین ملا

برلفافہ راؤ مہاراجہ صاحب بہوانی سنگہہ بہادر دتیا - مہاراجہ صاحب مہربان دوستان سلامت شرح خط مکاتبہ مسرت افزا خاتمہ زیادہ چہ برطرازد کاغذ افشان خریطہ کمخواب دنیا یہہ ریاست کوہستان بندہ واقعہ تبدیل کہنڈ مین واقع ہے ؛

نام ریاست	خیرپور ۳۸	سہسوانی ۴۹	دونگرپور ۴۰	رامپور ۴۱
نام رئیس حال	میر علی مراد خان صاحب بہادر	مہاراجہ امید سنگھ بہادر	مہاراجہ اودی سنگھ بہادر	عالیجاہ نواب حاجی محمد کلب علیخان صاحب بہادر
نام پدر	میر سہراب خان بہادر	۰	۰	نواب محمد یوسف علیخان صاحب
ذات یا قبیل یا مذہب	بلوچ	راجپوت	یہہ قبیلہ خاندان اودی پور سے ہے	پٹھان
سنہ مسند نشینی رئیس حال	۰	سنہ ۱۸۶۱ء	سنہ ۱۸۵۲ء	۲۴ ذیقعدہ سنہ ۱۲۸۱ ہجری
عمر رئیس وقت دربار شہنشاہی	ستر برس ۷۰	۰	۰	۲۰ ذالحجہ سنہ ۱۲۵۰ میں انکی ولادت ہوئی
تعداد سلک القاب سلامی	۱۵ فیر	۱۵ فیر	۱۵ فیر	۱۵ فیر
نام وزیر یا دیوان	میر خان محمد۔ و میر فضل محمد میر غلام و میر حمد مراد خان ؛	۰	۰	صاحبزادہ اصغر علیخان بہادر کرنیل
تعداد میل مربع	۶ ہزار میل مربع	۳ ہزار میل مربع	ایک ہزار میل مربع	ایک ہزار ایک سو ۴ میل مربع
شمار آبادی	ایک لاکھہ ۲۲ ہزار ۶ سو ۶۴ آدمی	۲۵ ہزار آدمی آباد ہین	ایک لاکھہ آدمی اباد ہین	۳ لاکھہ ۹ ہزار ۲ سو ۳۰ آدمی
آمدنی سالانہ	ساڑہی تین لاکھہ روپیہ سالانہ	۸۰ ہزار روپیہ	۷۵ ہزار روپیہ	گیارہ لاکھہ روپیہ سالانہ
خراج سرکار انگریزی	۰	۱۵ ہزار روپیہ	خراج نہین لیا جاتا	یافتہ نشد

انعامات ایام غدر سنہ ۱۸۵۷ء	•	۷ ہزار پانسو روپیہ سالانہ معاف ہوا	کچھہ نہین ملا	قریب اڑہای لاکھہ روپیہ کے جاگیر ملی
انعامات دربار شہنشاہی	جہنڈا اور تمغہ عطا ہوا	•	•	جہنڈا اور تمغہ اور بجائے تیرا توپ کے ۱۵ توپ
تعداد فوج	•	۷۹ سوار ۲ سو ۱۸ پیادہ	ایکسو ۲۵ سوار ۲ سو پیادہ	۷۵ سوار سو پیدل ۳ توپین
کیفیت	دربار دہلی مین برہ کی چوکی آپ کے فرودگاہ تہی رئیس بہت خلیق عمر رسیدہ ہین مینے بچشم خود دیکہا تہا مگر انکی تصویر دستیاب نہین ہوئی **ملاقات** دربار شہنشاہی مین ۲۸ دسمبر روز شنبہ کو نج کی ملاقات کیواسطے رئیس صاحب تشریف لیگئی اور ۲۹ تاریخ کو حضور لارڈ لیٹن صاحب بہادر کی بازدید کی ملاقات سے مشرف ہوئے	**برلفافہ** بمطالعہ راؤ صاحب بسیار مہربان دوستان راؤ امید سنگہ بہادر سلمہ اللہ تعالی موصول باد **اندر خط** راؤ صاحب بسیار مہربان دوستان سلامت **شرح خط** مکاتبہ مودت طراز **خاتمہ** زیادہ چہ برطرازد کاغذ افشان خریطہ کمخواب	**القاب** برلفافہ بمطالعہ ماہراول صاحب بسیار مہربان دوستان مہاراول اودی سنگہ بہادر سلمہ اللہ تعالی موصول باد **اندر خط** مہاراول صاحب بسیار مہربان دوستان سلامت **شرح خط** مکاتبہ مودت طراز **خاتمہ** زیادہ چہ برطرازد کاغذ افشان خریطہ کمخواب یہان ایک جہیل ہے اوسپر سنگ مرمر کا بند قابل دید ہے	**القاب** وخطاب از طرف سرکار **برلفافہ** بمطالعہ ساطعہ نوابصاحب مشفق بسیار مہربان کرمفرمای مخلصان فرزند دلپذیر نواب محمد کلب علیخان بہادر سلمہ اللہ تعالی موصول باد **اندر خط** نوابصاحب مشفق بسیار مہربان کرمفرمای مخلصان سلامت بعد شرح شوق ملاقات مسرت آیات مشہود خاطر الفت ذخائر میدارد **شرح خط**

بقیہ رامپور — مہربانی نامہ تودد افزا **خاتمہ** زیادہ چہ برطرازد کاغذ ٹکلی دار خریطہ کمخواب **مصرع** مسند آرای رامپور سرور × اس سے سنہ ۱۲۸۱ نکلتے ہین

نمبر	۴۲	۴۴	۴۷	۴۸
نام ریاست	بنارس	جاورہ	جیند	ٹونک
نام رئیس حال	مہاراجہ ایسری پرشاد نرائن	نواب محمد اسمٰعیل خان بہادر صولت جنگ	مہاراجہ رگھبیر سنگھ بہادر	محمد ابراہیم خان بہادر
نام پدر	اودیت نارائن سنگھ	نواب عصمت محمد خان بہادر	سروپ سنگھ	محمد علیخان بہادر
ذات یا نسل یا مذہب	راجپوت	پٹھان	سدھو جاٹ راجہ لقب	پٹھان
سنہ مسند نشینی رئیس	سنہ ۱۸۳۵ء	سنہ ۱۸۷۲ء	سنہ ۱۸۶۳ء	۸ رجون سنہ ۱۸۶۷ء
عمر رئیس وقت دربار شہنشاہی	تخمیناً ۶۰ برس	۲۳ برس	تخمیناً ۴۰ برس	تخمیناً ۲۰ برس
تعداد توپ سلامی	۱۵ فیر	۱۳ فیر	۱۳ فیر	۱۷ فیر
خطاب عطیہ سرکار	جی سی ایس ای	۰	جی سی ایس ای	۰
نام رزیڈنٹ	۰	۰	کپتان لارنس صاحب بہادر	جی سی برکلی صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ
نام وزیر یا دیوان	۰	حضرت نور خان صاحب مختار کل	چندو لعل صاحب کامدار	صاحبزادہ عباد اللہ خان صاحب
تعداد میل مربع	۲۹ ہزار ۸ سو ۲۶ میل مربع	۸ سو ۷۲ میل مربع	ایکہزار ۳ سو ۳۶ میل مربع	ایکہزار ۸ سو میل مربع
شمار آبادی	۹۴ لاکھہ آدمی آبادی	۸۵ ہزار ۴ سو ۵۶ آدمی	۳ لاکھہ ۱۱ ہزار آدمی	ایک لاکھہ ۳۱ ہزار آدمی

آمدنی سالانہ	۸۰ لاکھ روپیہ سالانہ	۶ لاکھ ۵۵ ہزار ۲ سو ۴۰ روپیہ	۷ لاکھ روپیہ سالانہ	۸ لاکھ روپیہ سالانہ
خراج سرکار انگریزی	•	ایک لاکھ ۶۱ ہزار ۸ سو روپیہ	۲۵ سوار	معاف ہے
انعامات بابت ایام عید	•	•	ایک لاکھ ۶۰ ہزار ۸ سو روپیہ	•
انعامات بابت دربار شہنشاہی	تمغہ اور ریس دلاور اعظم اور خطاب جی سی ایس آئی و نائٹ گرانڈ کمانڈر سٹار آف انڈیا کا عطا ہوا	نشان اور تمغہ عطا ہوا۔	نشان اور تمغہ اور خطاب مشیر خاص قیصر ہند عطا ہوا اور بجائے ۱۱ توپ کے سلامی کے ۱۳ توپ کے سلامی ہوئے	تمغہ و نشان اور بجائے ۱۱ توپ کے ۱۷ توپ کے سلامی مقرر ہوئی
وقت ملاقات دربار شہنشاہی	۲۴ دسمبر ایک بجکر ۲۰ منٹ بعد نجر کی ملاقات اور ۲۹ کو بازدید کی ملاقات ہوئی ۱۳ سے ۱۵ توپ کے سلامی مقرر ہوئے	۲۷ دسمبر روز جمعہ ایک بجے پر ۴۵ منٹ بعد نجر کی ملاقات اور ۲۸ کو بازدید کی ملاقات ہوئی	۲۶ دسمبر ۱۸۷۷ء کو ۵ بجے پر ۱۰ منٹ بعد نجر کی ملاقات اور ۲۷ کو بازدید کی ملاقات ہوئی۔	۲۶ دسمبر کو ۱۲ گھنٹہ پر ۴۰ منٹ گزرنیکے بعد نجر کی ملاقات ہوئی اور ۲۷ دسمبر کو بازدید کی ملاقات سے مشرف ہوئے
تعداد فوج	ایکسو ۷۵ سوار ایکسو پیادہ	سوار پیادہ وغیرہ ایکہزار	ایکہزار ۸ سو ۷۹ کل فوج	سوار اور پیادہ ۳ ہزار ۴ توپ
نام معززین ہمراہی دربار	•	حضرت نورخان وزیر۔ جامی لعل دیوان۔ پنڈت وشیسر ناتھ	عباس علی۔ رحیم بخش۔ شمبھو ناتھ ہر حروپ منگر۔ چندو لعل اور ۹ مصاحبین دیگر	صاحبزادہ حافظ محمد عباد اللہ خان صاحب مدار المہام محمد اکرام خان۔ عبد الرحمن خان

کیفیت

القاب برلفافہ مہاراجہ
الیسری برشاد نارائن سنگھ
بہادر رفعت وعوالی پناہ
معتقد دوستان سلامت
شرح خط عرضی مرسلہ
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید
کاغذ افشان بنارس
اسکے حد شمالی مین نیپال اور
گنڈک ندی - مغرب مین الہ آباد
اور اودہ - جنوب مین
ریوان مشرق مین بہار اور
بالا مود

القاب احتشام الدولہ
نواب محمد اسمعیل خان بہادر
فیروز جنگ جاورہ اندر خط
نوابصاحب مشفق مہربان
مخلصان سلامت **شرح**
خط مہربانی نامہ تودد
افزا **خاتمہ** زیادہ چہ
برطراز دکاغذ افشان خریطہ
کمخواب بمطالعہ موصول باد

القاب فرزند دلبند
راسخ الاعتقاد دولت انگلشیہ
راجہ رگھبیر سنگھ بہادر جیند
راجہ صاحب اعتقاد دوستان
سلمہ اللہ تعالی **شرح خط**
بمکاتبہ مودت افزا **خاتمہ**
زیادہ چہ برطراز دوالی
مدبر منتظم اور اہلکار اچھے

القاب برلفافہ ٹونک
بمطالعہ نواب صاحب مشفق
مہربان مخلصان نواب
امین الدولہ وزیر الملک
محمد ابراہیم علیخان بہادر
صولت جنگ سلمہ اللہ تعالی
موصول باد اندر خط
نواب صاحب مشفق مہربان
مخلصان **شرح خط**
مہربانی نامہ تودد افزا **خاتمہ**
زیادہ چہ برطراز دکاغذ افشان
خریطہ کمخواب بہ راج نواب امیر خان کو سرکار کو دیا

۴۷

نمبر	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
نام ریاست	نابہہ	کیورتہلہ	سمتہر	جوناگڈہ
نام رئیس حال	مہاراجہ ہیرا سنگہ بہادر	کہڑک سنگہ بہادر	مہاراجہ راجہ بہادر	نواب مہابت خان بہادر
نام پدر	ہیرو سنگہ	رندہیر سنگہ	راجہ ہندویت	نواب بہادر خان
ذات یا نسل یا مذہب	لقب راجہ قوم سدھوجاٹ عرف سکھ	قوم اہلو والیہ لقب راجہ	گوجر	پٹھان
سنہ مسند نشینی	سنہ ۱۸۷۳ء	سنہ ۱۸۵۲ء	-	سنہ ۱۸۵۱ء
عمر رئیس وقت دربار	۶۰ برس	۲۸ برس	۲۰ برس	۳۵ برس
تعداد شلک القواب سلامی	۱۳ فیر	۱۱ فیر	۱۱ فیر	۱۵ فیر
نام رزیدنٹ صاحب	مسٹر جی ڈبلیو جی روازصاحب	مسٹر لیبل گریفن صاحب بہادر رزیدنٹ	-	صالح خان دیوان مدار المہام
نام وزیر یا دیوان	دیوان بشن سنگہ صاحب	دیوان شہزاد اس حاجی ولی اللہ صاحب مرحوم	منوہر سنگہ راؤ بہادر	شیخ بہاؤالدین بہای چیلا گوکل جی
تعداد میل مربع	۸ سو ۶۳ میل مربع	۵ سو ۹۸۰ میل مربع	-	-
شمار آبادی	۳ لاکھہ ۷ ہزار ایکسو ۵۵ آدمی	۲ لاکھہ ۵۳ ہزار ۲ سو ۹۳ آدمی	-	۳ لاکھہ ۸۰ ہزار ۴ سو ۹۱ آدمی
آمدنی سالانہ	۹ لاکھہ ۷۵ ہزار ۲ سو ۶۵ روپیہ	۷ لاکھہ ۵۷ ہزار ۲ سو ۶۵ روپیہ	۴ لاکھہ ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ	۶ لاکھہ بقول ۳۰ لاکھہ روپیہ

بقیہ جوناگڈہ سمپت رام دیوان امیر اعظم صالح بن صالم ہندی اے مدار المہام مشیر خاص نرسنگہ پرشاد جی ہری پرشاد نہال چند۔ نائب دیوان

نواب عارف خان ولیعہد بہادر مسند نشین ہوئے سلطنت ہین جگہ بامت سلطنت گورنمنٹ

آمدنی سالانہ	۴ لاکہہ روپیہ سالانہ	ایک لاکہہ ۳۱ ہزار روپیہ	۴ لاکہہ ۲۵ ہزار روپیہ سالانہ	. .
انعامات ایام غدر	علاقہ کانونڈ جمعی ایک لاکہہ ۶ ہزار جہجہر مین دیا گیا	علاقہ بوندی بہٹولی واقع ملک اودہ دوام کیواسطے عطا ہو	جو نذرانہ سرکار کو بر وقت گدی نشینی روسا دیتی ہی وہ معاف ہوا	. .
انعامات دربار شہنشاہی	نشان و تمغہ اور بجای ۱۱ توپ کے	یافتہ نشد	جہنڈا اور تمغہ اور خطاب مہاراجہ	جہنڈا اور تمغہ عطا ہوا اور
نام معززین ہمراہی دربار	۱۳ توپ کی سلامی مقرر ہوئی		ملا اور یہہ حکم ہوا کہ وہ باج کو بتدریج	بجای ۱۱ توپ کے ۱۵ توپ کے سلامی ہوئے
نام معززین ہمراہی دربار	دیوان بشن سنگہ - میر وزیر علی	.	.	.
تعداد فوج	ایکہزار ۶ سو ۵۰	۲ ہزار سپاہی	.	.
کیفیت	القاب از طرف سرکار برلفافہ فرزند ارجمند عقیدت پیوند دولت انگلشیہ بڑا رئیس سرمور راجہ ہیرا سنگہ ملکہ اندر بہادر اندر خط راجہ صاحب اعتقاد دوستان سلمہ اللہ تعالی شرح خط	القاب برلفافہ راجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت انگلشیہ راجہ راجگان راجہ کہرک سنگہ بہادر سلمہ اللہ تعالی اندر خط راجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت	القاب راؤ صاحب بسیار مہربان استظہار دوستان سلامت شرح خط مکاتبہ مسرت افزا خاتمہ زیادہ چہ برطرازد کاغذ افشان خریطہ کمخواب مطالعہ ندارد	القاب نوابصاحب والا مناقب حشمت و اجلال نشان رفعت و شوکت بنیان محبت و مودت توامان سلمہ اللہ تعالی

کیفیت

مکاتبہ مودت افزا خاتمہ
زیادہ چہ نگاشتہ آید کاغذ
افشان راجہ صاحب انتظام
ریاست مین مصروف رہتی ہین
سند متبنی حاصل ہے انکی خاندان مین
بڑا لڑکا وارث ہوتا ہے لیکن
وارث نرینہ کوئی نہین ہے
پیداوار شکر - روی -
اور غلجات بہ کثرت پیدا ہوتے
ہین رئیس قوم سدہو جاٹ
عرف پہولکیان سے ہین
اور لقب راجہ ہے دربار
شہنشاہی مین اجمیری دروازہ
کے باہر انکی خیمہ گاہ تہی

بعد شوق ملاقات مشہود خاطر
میدارد شرح خط مسرت
نامہ محبت افزا خاتمہ
زیادہ چہ برطراز د کاغذ ٹکلی دار
خریطہ کمخواب پیداوار
شکر - غلجات - دوشالہ -
شورہ - پہکواڑہ مین پیدا
ہوتا ہے نذرانہ نقد یا
بہ صورت نوکری آدمیونکی
اس ریاست سی ایک لاکہہ
۳۱ ہزار روپیہ سالانہ سرکار کو
دیا جاتا ہے کپورتہلہ یہہ
ریاست گورنمنٹ پنجاب سے متعلق
ہے اور دربار مین شاہ جی کی تالاب پر مقیم تہی

مہاراجہ صاحب کے
تین صاحبزادہ موجود ہین
سمتہر یہہ ملک سنٹرل انڈیا
ایجنسی سے متعلق ہے اور
بندیل کہنڈ مین واقع ہے والی
قابل اور صاحب اسٹار ہین
دربار شہنشاہی مین انکی خیمہ گاہ
بمقام آزادپور تہے راجہ
صاحب سے جو نذرانہ سرکار
بروقت گدی نشینی کے
لیتی تہی وہ معاف کردیا گیا

جوناگڈہ یہہ ریاست کچہہ
کم دوسو برس سے آباد
ہے والے صاحب حوصلہ
دربار دہلی مین بمقام
بڑہ کی چوکی فروکش تہے
ریاست کاٹہیاواڑ مین ہے
اور گورنمنٹ بمبئی سے
متعلق ہے رئیس صاحب
کی تصویر کتاب ہذا مین موجود
ہے مینے بچشم خود بڑہ
کی چوکی جاکر دیکہا تہا آپکی
فرودگاہ پر جو جہنڈا نصب
تہا اوسکی رنگت سرخ تہی
اوسپر ایک چاند اور ایک تارا بنا ہوا تہا

نمبر	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
نام ریاست	جام نوانگر	بھونگر	رتلام	پٹنا
نام رئیس حال	مہاراجہ جام سری وبھاجی بہادر	مہاراجہ تخت سنگہ بہادر	مہاراجہ رنجیت سنگہ بہادر	مہاراجہ رودریتاب سنگہ بہادر
نام پدر	مہاراجہ جام رن مل بہادر	مہاراجہ جسونت سنگہ	مہاراجہ بہیرون سنگہ	مہاراجہ نریت سنگہ
ذات یا نسل یا مذہب	ٹھاکر	چھتری	راٹھور	راجپوت
سنہ مسند نشینی	سنہ ۱۸۵۶ء	سنہ ۱۸۶۳ء	سنہ ۱۸۶۵ء	سنہ ۱۸۷۰ء
عمر رئیس وقت دربار	۴۵ برس	۲۱ برس	۱۶ برس	۲۷ برس
تعداد سلک القاب سلامی	۱۵ فیر	۱۵ فیر	۱۳ فیر	۱۳ فیر
نام رزیدنٹ	کرنل اندرسن صاحب بہادر پولٹکل ایجنٹ	برسی ول صاحب ایجنٹ بہادر	جنرل ڈیلی صاحب بہادر ایجنٹ	سر اسٹری ٹن صاحب بہادر پولٹکل ایجنٹ
نام وزیر یا دیوان	نارائن جی صاحب دیوان	جیوا بھاؤ صاحب دیوان	منشی شہامت علی صاحب	دیوان گجرات سنگہ
آمدنی سالانہ	۱۶ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ ۹۰ ہزار ایکسو دس روپیہ	۳ لاکھ ۴۶ ہزار روپیہ	۴ لاکھ روپیہ
تعداد فوج	دو ہزار سپاہی	دو ہزار سپاہی	دو ہزار سپاہی	دو ہزار سپاہی
کیفیت	القاب گرامی مقدار	القاب دولت و اقبال پناہ	سکہ ایکطرف شاہ عالم بادشاہ	

کیفیت

دوستی شعار محبت
وصداقت آثار رجام
شری دیبھاجی سلمہ
اللہ تعالے **ملاقات**
وقت دربار شہنشاہی
۲۵ دسمبر روز جمعہ کو بنج
کی ملاقات اور ۲۹ کو
بازدید کی ملاقات ہوئی
بعد ملاقات ایک نشان اور
ایک تمغہ طلائی عطا ہوا
اور بجائے ۱۱ توپ کی سلامی
کے ۱۵ توپ کی سلامی کا
حکم ہوا انکی خیمہ بڑہ کی چوکی تھی

شوکت واجلال دستگاہ فخامت
متاعت اکتناہ ذیشان اول
سری تخت سنگہ جی رئیس دلاور
رئیس لاور ستارہ ہند سلمات
آبادی ۴ لاکھ ۷۳ ہزار
۵۴ آدمی کی ہے **سند**
مبنی اور خطاب استادرجہ
اول کا حاصل ہے ملاقات
دربار ۲۷ دسمبر کو بنج کی ملاقات
اور ۲۹ کو بازدید کی ملاقات
انعام میں جہنڈا و تمغہ
عطا ہوا اور بجائے گیارہ توپ
کی سلامی کے ۱۵ توپوں کی مقرر ہوئیں

نازی سنہ ۹۹ ہجری دوسری طرف
سنہ ۲۵ جلوس میمنت مانوس
صورت گول خط نسخ
دوسرا سکہ یہ ہے جو پیسہ ہے

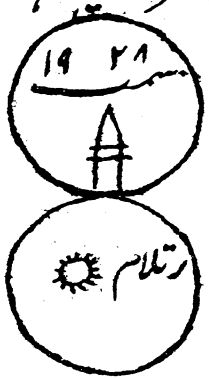

ملاقات ۲۷ دسمبر کو ۱۱ بجے پر ۱۵ منٹ
بعد بنج کی ۲۹ کو بازدید کی ملاقات ہوئی
انعام میں رئیس کو جہنڈا و تمغہ اور بجائے
۱۱ توپوں کے ۱۵ توپوں کی سلامی مقرر ہوئی

القاب برلفافہ مہاراجہ صاحب
بسیار مہربان استظہار دوستی
سلامت **شرح خط** مکاتبہ
مسرت افزا **خاتمہ** زیادہ چہ
بہ طراز دکاغذ افشان خریطہ
کمخواب ملاقات ۲۷ دسمبر
کو ۱۰ بجے پر ۴۸ منٹ بعد
بنج کی اور ۲۹ کو بازدید کی
ملاقات ہوئی **انعام** میں
جہنڈا و تمغہ عطا ہوا اور بجائے
گیارہ کے ۱۳ توپ کی سلامی
مقرر ہوئی **سند** مبنی حاصل
ہے **آزادپور** پر دربار میں
فروکش ہے

نمبر	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
نام ریاست	چہرکہاری	بگاور یا بجاور	چہترپور	مندی
نام رئیس حال	مہاراجہ سوای جی سنگہ دیو بہادر	مہاراجہ سوائی بہان پرتاب سنگہ بہادر	مہاراجہ بشن ناتہہ سنگہ	راجہ بجی سین بہادر
نام پدر	رتن سنگہ	لچہمن سنگہ	جگت راج سنگہ	بلبہر سین
ذات یا نسل یا مذہب	روہیلا	بدہیلا	راج پنواڑ	راجپوت
سنہ مسند نشینی	سنہ ۱۸۶۰ع	•	•	سنہ ۱۸۵۱ع
عمر رئیس وقت دربار	۳۵ برس	۳۵ برس	۱۰ برس	۲۸ برس
تعداد شلک اتواب سلامی	۱۱ فیر	۱۱ فیر	۱۱ فیر	۱۱ فیر
نام رزیڈنٹ بہادر	سر لشٹری ٹن صاحب بہادر پولٹکل اجنٹ	سر جان اسٹیرٹن صاحب بہادر پولٹکل اجنٹ	ڈاکٹر جان اسٹیری ٹن صاحب بہادر	•
نام وزیر یا دیوان	شیخ عثمان صاحب	شام لعل صاحب ناظم و راؤ رام چند صاحب	للا موہن سنگہ ممبر کونسل	اتم سنگہ وزیر سنگہ
آمدنی سالانہ	۵ لاکہہ روپیہ	۳ لاکہہ روپیہ	۳ لاکہہ روپیہ	۳ لاکہہ ۷۵ ہزار روپیہ
تعداد فوج	•	•	تخمیناً ۳ ہزار فوج	ایکہزار ۷ سو پچاس
کیفیت	القاب مہاراجہ دہراج	سند مبنی حاصل ہے ملاقات	القاب از طرف سرکار	القاب از طرف سرکار

نمبر	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴
نام ریاست	چمبا	باونی	سرمور	سکیت
نام رئیس حال	مہاراجہ شام سنگھ بہادر	عظیم الدولہ نواب مہدی حسین خان	مہاراجہ شمشیر پرکاش بہادر	مہاراجہ ردر سین بہادر
نام پدر	گوپال سنگھ	۔	۔	اوگر سین
ذات یا قوم یا مذہب	لقب راجہ قوم راجپوت	پٹھان	لقب راجہ قوم راجپوت	لقب راجہ قوم راجپوت
سنہ مسند نشینی	سنہ ۱۸۷۳ء	سنہ ۱۸۶۴ء	۔	سنہ ۱۸۷۵ء
عمر رئیس وقت دربار	۱۱ برس	۔	۳۸ برس	۴۵ برس
تعداد توپ سلامی	۱۱ فیر	۱۱ فیر	۱۱ فیر	۱۱ فیر
نام رزیڈنٹ افسر انگریزی	کرنیل بلیر ریڈ صاحب بہادر	۔	کپتان باکر صاحب بہادر	۔
نام وزیر یا دیوان	مسٹر پیٹر صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ	۔	لالہ نند لال دیوان	رام وتا ومنگل سنگھ
تعداد میل مربع	۳ ہزار ۲ سو ۱۵ میل	۔	۔	۔
شمار آبادی	ایک لاکھ ۱۰ ہزار آدمی	۔	۹۵ ہزار آدمی	۴۴ ہزار ۹ سو ۶۶
آمدنی سالانہ	ایک لاکھ ۸۵ ہزار ۵ سو روپیہ	ایک لاکھ روپیہ	۲ لاکھ ۱۰ ہزار روپیہ	۶۳ ہزار ۴ سو روپیہ

خراج سرکار انگریزی	۵ ہزار روپیہ سالانہ		تہین دیا جاتا	۱۱ ہزار روپیہ سالانہ
تعداد فوج	ایکسو ۱۶ سپاہی		۶ سو ۵۵ سپاہی	پانسو ۵۰ سپاہی
	القاب از طرف سرکار	القاب اعظم الامراء عماد	القاب رفعت دعوای مرتبت	القاب رفعت دعوای مرتبت
	لفافہ راجہ صاحب مہربان	الدولہ رشید الملک صاحب	اعتضاد دوستان سلمہ اللہ تعالی	اعتضاد دوستان سلمہ اللہ
	دوستان سلامت بعد	جاہ مہین سردار نواب	شرح خط مکاتبہ مودت افزا	تعالی شرح خط مسرت نمط
کیفیت	شوق ملاقات مسرت آیات	مہدی حسین خان بہادر	خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید	خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ
	واضح باد بمطالعہ مباہجہ	فیروز جنگ اندرخط نواب	ملاقات ۲۸ کو پنج کی اور	آید سند متبنی حاصل ہے
	موصول باد رئیس انتظام	صاحب مشفق مہربان مخلصان	۲۹ کو بازدید کی ملاقات ہوئے	سکیت یہہ ریاست کور
	ریاست مین مصروف رہتے	سلامت بعد شوق ملاقات	اور جہنڈا و تمغہ عطا ہوا	پنجاب سے متعلق ہے پیدا وار
	بین ملاقات ۲۷ کو بازدید	مسرت آیات کہ فریدہ ان	النعام بابت ۱۸۵۷ء پانچہزار	لوہا - فولاد - نمک ملاقات
	کی ملاقات ہوئی اور جہنڈا	متصور نیست مشہود خاطر مہربانے	روپیہ کا خلعت اور سلامی کے	۲۸ کو پنج کی اور ۲۹ کو بازدید
	و تمغہ عطا ہوا سند متبنی	نامہ تودد افزا خاتمہ زیادہ چہ برطراز	نوبین مقرر ہوئی رئیس سنسکرت انگریز	کے ملاقات ہوئے جہنڈا و تمغہ ملا
	حاصل ہے بمطالعہ ساطع موصول باد	کاغذ افشان خریطہ کمخواب	فارسے جانتے ہین	

نمبر	۷۵	۷۶	۷۹	۸۳
نام ریاست	فرید کوٹ	کہلور عرف بلاس پور	مالیر کوٹلہ	ناگود
نام رئیس	مہاراجہ بکرماسین صاحب	مہاراجہ ہیرا چند بہادر	نواب محمد ابراہیم علیخان بہادر	راجہ گہوبند سنگہ بہادر
نام پدر	وزیر سنگہ بہادر	•	نواب محمد دلاور خان بہادر	•
قوم یا مذہب	قوم سدہو جات عرف بڑا رئیس	قوم چندیلی راجپوت لقب راجہ	قوم پٹہان لقب نواب	•
سنہ مسند نشینی	سنہ ۱۸۶۲ء	•	۱۵ اکتوبر سنہ ۱۸۷۵ء اختیارات ملے	سنہ ۱۸۳۱ء
عمر رئیس وقت دربار	۳۲ برس	۳۰ برس	۲۰ برس	•
تعداد شلک اتواپ سلامی	۱۱ فیر	۱۱ فیر	۱۱ فیر	۹ فیر
نام وزیر یا دیوان	سردار رتن سنگہ دیوان	گلاب سنگہ وزیر خاص	پنڈت موہن لعل و محمد صادق	•
تعداد میل مربع	۶ ہزار ۴۵ میل مربع	•	ایکسو ۶۵ میل مربع	•
شمار آبادے	۶۸ ہزار آدمی	۶۰ ہزار آدمی	۴۶ ہزار آدمے	•
تعداد فوج	۸ ہزار آدمے	۸ سو ۴۰ آدمے	۶ سو آدمے	•
انعامات ایام غدر	نوکری اسوارونکی جو پیشتر راجہ صاحب سے لیجاتی تہی اب معاف ہوئے	خلعت پانچہزار روپیہ اور ۷ توپیں مقرر ہوئے	•	•

آمدنی سالانہ	۳ لاکھ روپیہ	ایک لاکھ روپیہ	۲ لاکھ ۹۵ ہزار روپیہ	۲۷ ہزار ۲ سو روپیہ
کیفیت	**القاب** برلفافہ برائیس راجہ بکرماسین بہادر فرید کوٹ اندرخط رفعت دعوالی مرتبت اعتضاد دوستان سلمہ اللہ تعالی **شرح خط** مکاتبہ مودت افزا خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید **رئیس** فارسی وانگریزی میں خوب مہارت رکھتے ہین۔ **ملاقات** دربار شہنشاہی مین ۲۷ تاریخ کو ملاقات ہوئی اور تمغہ ونشان عطا ہوا دربار مین دہلی دروازہ کی باہر رئیس اوترے تھے	**سند** مبنی حاصل ہے **خراج** ۸ ہزار روپیہ سالیانہ رئیس سرکار مین داخل کرتے ہین **رئیس** صاحب کے ہمشیرہ کے شادی ماہراجہ صاحب جمو وکشمیر سے ہوی ہے رئیس باخبر ہین اور زبان سنسکرت جانتے ہین **ملاقات** ۲۷ دسمبر کو رئیس سے دربار مین ہوئے بعدہ جہنڈا وتمغہ عطا ہوا ریاست گورنمنٹ پنجاب سی متعلق ہے اور دربار مین رئیس امبری دروازہ کے باہر مقیم تھے	برلفافہ نواب ابراہیم علیخان بہادر مالیر کوٹلہ اندرخط رفعت دعوالی مرتبت اعتضاد دوستان سلمہ اللہ تعالی **شرح خط** مکتوب خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید **سند** مبنی حاصل ہے۔ **پیداوار** روی شکر۔ افیون تماکو۔ سونف۔ لہسن۔ غلجات **نذرانہ** ۲۵ سوار کی تنخواہ سرکار مین ریاست سے دیجاتی ہے **ملاقات** ۲۸ کو ملاقات ہوئی جہنڈا وتمغہ ملا ۲ توپین زیادہ ہوئین	**القاب** ازطرف سرکار برلفافہ ٹہاکر صاحب بسیار مہربان سلامت اندرخط راجہ رگھوبند سنگھ بہادر ناگور راجہ صاحب مشفق مہربان دوستان سلامت بعد اشتیاق ملاقات مسرت آیات مشہود باد راہی محبت پیرائے باد بمطالعہ موصول باد کاغذ سادہ **سند** مبنی حاصل ہے ریاست گورنمنٹ سنٹرل انڈیا سے متعلق ہے **رئیس** دربار مین شریک نہین ہوئے +

یہانتک اون رئیسونکی حالات لکہی جاتی ہین جنکے حالات دریافت ہوئی اور جن رئیسون کی سلامی کے توپین
نہین ہین اور گورنمنٹ پنجاب مین شامل ہین معہ آبادی وآمدنی وتعداد فوج وپیداواری وغیرہ

ایندریہہ ریاست گورنمنٹ بمبئے سے متعلق ہے نام رئیس مہاراجہ شری جوان سنگہ توپ سلامی ۱۵ افر القاب از جانب گورنمنٹ انگلشیہ
لفافہ عزت وسعادت نشان محبت ومودت نوان صداقت ودوستی نبیان مہاراجہ شری جوان سنگہ سلمہ المنان نمبر ۳۷ ریاست
نمبر ریاست ۴۳ وزیانگرم اس ریاست کی رئیس دربار مین شریک نہین ہوے نام رئیس عالیجناب مہاراجہ میرزا وزیارام
گجاپتی راجہ مینا سلطان بہادر کی سی ایس آی توپ سلامی ۱۳ افر نام رزیدنٹ صاحب بہادر ہنری ڈیلی صاحب بہادر سی بی کی ایس آی
نمبر ریاست ۴۵ کوچ بہار یہہ ریاست گورنمنٹ بنگال سے متعلق ہے نام رئیس سرب اندرائن صاحب القاب توپ سلامی ۱۳ افر تعداد رقبہ
ایک ہزار ایکسو ۷۵ میل مربع سنہ مسندنشینی کیفیت یہان کا حال کپتان لون صاحب بہادر بنگالہ سرویٹ اسطرح
تحریر کرتے ہین کہ کوچ بہار کیجانب ہمالے ترای ہے اور اوسکو سرکار انگریزی نے سنہ ۱۸۶۴ ع مین فتح کیا تھا اور بہوٹانیون سے جنگ کی تہی اور
جنوبی جانب ضلع انگیور ہے اور مغربی جانب بیگوری ہے یہان کے اکثر آدمی مسلمان اور بہوڑے اور قومون کے رہتے ہین مگر ایک عجیب یہہ
رسم ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہوتا ہے یا مرنیکو ہوتا ہے اسکو گہر ہی باہر نکالدیتے ہین غدر یہی حال مینی نمبر ۲۵ ریاست بہوٹان مین بہوٹانیونکی باعث لکہا ہے
پٹہرا نمبر ۴۶ نام رئیس راجہ برتاب شاہ سنہ ۱۸۴۹ ع مسندنشین ہوے القاب توپ سلامی ۱۳ افر تعداد رقبہ ہزار میل
پوری بندر نمبر ۴۷ نام رئیس مہاراناوکمت جی بہادر القاب توپ سلامی ۱۱ افر آمدنی ۲ لاکہہ ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ

درنگدرہ نمبر ۶۵ ریاست گورنمنٹ بمبئی سے متعلق ہے نام رئیس راجہ مان سنگہ جی راج بہادر الواپ سلامی ۱۵ فیر
سلانا نمبر ریاست ۶۷ نام رئیس راجہ دولا سنگہ بہادر الواپ سلامی ۱۱ فیر آمدنی ۲ لاکھ ۴۹ ہزار روپیہ سالانہ
سیتامون نمبر ریاست ۶۸ رئیس مہاراجہ راجہ سنگہ بہادر ۱۸۶۰ء مین مسند نشین ہوئے الواپ سلامی ۱۱ فیر آمدنی
ایک لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ رئیس دربار شہنشاہی مین شریک نہین ہوئے ÷
راج گڈہ نمبر ریاست ۶۹ نام رئیس راجہ موتی سنگہ بہادر ۱۸۴۲ء مین مسند نشین ہوئے الواپ سلامی ۱۱ فیر آمدنی ۱۲ لاکھ روپیہ سالانہ
کمبھانت نمبر ۷۰ نام رئیس نواب حسین یار خان بہادر ۱۸۴۱ء مسند نشین ہوئے الواپ سلامی ۱۱ فیر آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سند متبنی حاصل ہے
عدن نمبر ریاست ۷۷ نام رئیل فودیل علی محسن بہادر ۱۸۶۳ء مین مسند نشین ہوئے الواپ سلامی ۹ فیر سے ۱۲ فیر تک تعظیماً سلامی ہے
ساونٹ واڑی ۷۸ بہہ ریاست گورنمنٹ بمبئی سے متعلق ہے نام رئیس راجہ کھیم ساونت سردیسی بہادر ۱۸۳۸ء مین مسند نشین ہوئے الواپ
سلامی ۹ آمدنی ۲ لاکھ روپیہ سند متبنی حاصل ہے رئیس دربار مین شریک نہین ہوئے نمبر ۷۸ ریاست ÷
چھوٹا اودیپور نمبر ۸۰ معروف بمومن بہہ ریاست گورنمنٹ بمبئی سے متعلق ہے نام رئیس راجہ موتی سنگہ یا جیت سنگہ دیو بہادر سلامی ۹ فیر آمدنی ۲ لاکھ روپیہ
دیوگڈہ باریہ یا بریا نمبر ریاست گورنمنٹ بمبئی سے متعلق ہے نام رئیس راجہ مان سنگہ بہادر ۱۸۶۴ء مین مسند نشین ہوئے الواپ سلامی ۹ فیر
آمدنی ۷۵ ہزار روپیہ سالانہ ÷
ہروانی نمبر ۸۲ بہہ ریاست سنٹرل انڈیا ایجنسی سے متعلق ہے نام رئیس رانا موہن سنگہ یا راجہ جسونت سنگہ بہادر الواپ سلامی ۹ فیر آمدنی

۴۰ ہزار روپیہ مدار المہام ریاست بڑوانی محمد نجف خان ہین رئیس دربار مین شریک نہین ہوئے +

علی راجپور نمبر ریاست ۸۴ نام رئیس رانا گنگا دیو چہتر پتی سنہ ۱۸۶۲ع مین مسند نشین ہوئے اتواپ سلامی ۹ فیر ملاقات دربار شہنشاہی مین ۲۸ دسمبر سنہ ۱۸۷۹ع کو ہوئی انعام مین خطاب راو بہادر عطا ہوا نام دیوان ونیکت رام صاحب

لونا واڑا یہہ ریاست گورنمنٹ بمبئے سے متعلق ہے نام رئیس راجہ دلیل سنگہ بہادر سنہ ۱۸۵۲ع مسند نشین ہوئے سلامی نو فیر آمدنی ۴۲ ہزار روپیہ سالیانہ

سوناتہہ نمبر ۸۶ نام رئیس راجہ بہون سنگہ بہادر اتواپ سلامی ۹ فیر آمدنی ۲۲ ہزار روپیہ سالیانہ

بلی سانور نمبر ۸۷ نام رئیس نواب زراور خان سنہ ۱۸۳۱ع مسند نشین ہوئی اتواپ سلامی ۹ فیر آمدنی ۴۰ ہزار روپیہ سالیانہ

نرسنگہ گڈہ نمبر ۸۹ نام رئیس دیوان بنونت سنگہ اتواپ سلامی ۱۱ فیر آمدنی ۳ لاکہہ ۲۵ ہزار روپیہ سالیانہ +

جیوایا جلیتیا نمبر ۹۰ نام رئیس راجہ رام سنگہ اتواپ سلامی ۹ فیر آمدنی ۲۳ ہزار ۲۳ روپیہ انکی سلامی حین حیات ۱۱ توپ کی مقرر ہوئے +

بانسواڑہ یہہ ریاست گورنمنٹ راجپوتانہ سے متعلق ہے نمبر ۹۱ نام رئیس راجہ لچہمن سنگہ راول نام پدر بہادر سنگہ قوم راجپوت اتواپ سلامی ۱۵ فیر رقبہ زمین ایکہزار پانسو میل مربع آمدنی ۳ لاکہہ روپیہ خراج ۳۲ ہزار روپیہ سکہ سالم شاہی سرکار مین دیا جاتا ہے سند متبنی حاصل ہے یہہ ریاست اودیپور کی جنوب مین واقع ہے +

کشنگڈہ یہہ ریاست راجپوتانہ اجنٹی سے متعلق ہے نام رئیس راجہ پرتہی سنگہ بہادر قوم راجپوت سنہ ۱۸۴۰ع مین مسند نشین ہوئی اتواپ سلامی پیشتر ۱۵ فیر تہے دربار شہنشاہی مین ۲ فیر زیادہ ہوگئے گئے اب ۱۷ فیر سلامی کے مقرر ہوئی رقبہ ۷ سو میل مربع آبادی ۷ ہزار آدمی

آمدنی ۶ لاکھہ روپیہ سند مبنی حاصل ہے فوج ۲ سو ۵۰ سوار ۳ سو پیادہ ۳۰ ضرب توپ ملاقات دربار شاہنشاہی مین ۲۶ دسمبر روز سہ شنبہ کو ۲ بجے پر ۵ منٹ بعد پنج کے ملاقات اور ۲۷ کو بازدید کے ملاقات ہوئی اور ایک تمغہ طلائی اور نشان عطا ہوا ؛

کوٹہ یہہ ریاست گورنمنٹ راجپوتانہ احبتی سے متعلق ہے نام رئیس راجہ رام سنگہ قوم راجپوت سنہ ۳۴ء مین سندنشین ہوے القاب سلامی ۳ فیر رقبہ ہزار میل آمدنی ۵ لاکھہ روپیہ شمار آبادی ۴ لاکھہ ۳ ہزار آدمے خراج ایک لاکھہ ۸۴ ہزار ۷ سو ۲۰ روپیہ سند مبنی حاصل ہے فوج ۵ ہزار +

۴۲

جودہ پور نمبر ۹۵ یہہ ریاست راجپوتانہ سے متعلق ہے نام رئیس مہاراجہ جسونت سنگہ بہادر نام پدر مہاراجہ تخت سنگہ رئیس حال سنہ ۱۸۷۳ء مین سندنشین ہوے عمر ۱۸۷۷ء کو ۳۳ برس کے تہی اب ۳۴ سال کی ہے القاب سلامی ۱۹ فیر نام رزیڈنٹ میجر والٹر صاحب بہادر نام وزیر نواب فیض اللہ خان نام دیوان مہاراجہ کشور سنگہ برادر خورد رئیس حال رقبہ ۳۵ ہزار ۶ سو ۳۷ میل مربع آبادے ۱۷ لاکھہ ۸۳ ہزار آدمی آمدنی ۳۵ لاکھہ روپیہ خراج ۹۸ ہزار کیفیت جودپور سنہ ۱۸۵۹ء مین جودہا راجپوت نے آباد کیا تہا آدمی یہان کے افیونی اکثر ہوتے ہین ملاقات دربار شاہنشاہی ۲۶ دسمبر روز سہ شنبہ سنہ ۱۸۷۶ء کو ۱۲ بجے پر ۳۰ منٹ بعد پنج کی ملاقات اور ۲۷ کو بازدید کی ملاقات ہوے بجاے ۱۷ القاب کے سلامی مقرر ہوئی اور جہنڈا و تمغہ عطا ہوا +

مسقط یہہ ریاست ہندوستان سے باہر ہے نام رئیس سید ترکی نام پدر سید سعید قوم سید سنہ ۱۸۷۱ء عمر رئیس حال ۵۰ برس القاب سلامی ۱۱ فیر دربار مین سید سعید وکیل تشریف لائی تہے اور فتح گڈہ کے نیچے فروکش تہے

زنگبار نمبر ۴ یہہ ملک شرقی افریقہ کے شمالی حصہ مین واقع ہے سلامی ۱۲ توپ ۲۱ نام والی ملک محمد سلطان
پالوڈی رئیس کے سلامی کی توپین ہین نام رئیس نواب محمد مختار حسین خان عمر ۲۱ سال سند مبنی حاصل ہے آبادی ۲ ہزار ۴ سو آدمی آمدنی
۹۲ ہزار ۷ سو ۴۴ تعداد فوج ایکسو ۴ سپاہی پیدا وار غلجات روی نیشکر زعفران رئیس زبان فارسی اور کچھہ انگریزی جانتے ہین
لوہارو رئیس کے توپین نہین ہین نام رئیس نواب محمد علاوالدین احمد خان بہادر آبادی ۱۹ ہزار آدمی آمدنی ۶۶ ہزار روپیہ سالانہ فوج ۲ سو
۲۱ آدمی سند مبنی حاصل ہے عمر ۲۲ برس رئیس فارسی مین استعداد کامل رکھتی ہین اور ہمیشہ انتظام ریاست مین مصروف رہتے ہین
ملاقات دربار شہنشاہی ۲۹ دسمبر روز پنجشنبہ کو ۱۰ بجے پر ۳۰ منٹ بعد رئیس صاحب کے حضور لارد لیٹن صاحب بہادر سے ملاقات ہوئی اور تمغہ طلائی شمشیر
دوجانہ رئیس کے سلامی کی توپین نہین ہے نام رئیس نواب محمد سعادت علیخان آبادی ۲۷ ہزار آدمی آمدنی ۶ ہزار روپیہ فوج مین ایکسو ۳ سپاہی
ملاقات ۲۹ دسمبر ۱۸۷۶ء روز پنجشنبہ کو ۱۱ بجے ۴۵ منٹ بعد رئیس صاحب سے نواب گورنر جنرل بہادر کی دربار مین ملاقات ہوئی اور تمغہ طلائی و شمشیر
رنگہات یہہ ریاست گورنمنٹ پنجاب سے متعلق ہے نام رئیس رانا دلیپ سنگہ آبادی ایکہزار آدمی آمدنی ۸ ہزار روپیہ فوج مین ۳۷ سپاہی
مالہل نمبر ۲۲ رپوٹ گورنمنٹ پنجاب نام رئیس رانا کشن سنگہ آبادی ۲۲ ہزار آدمی آمدنی ۶ ہزار روپیہ فوج مین ۲ سو آدمے
کوہل یہان امیون کے زراعت ہوتی ہے نام رئیس رانا کرم چند آبادی ۴ ہزار آدمی آمدنی ۳ ہزار ۳ سو روپیہ عمر برس
کہارسین نمبر ۲۴ نام رئیس رانا بہوانی سنگہ آبادی ۱۰ ہزار آدمی آمدنی ۱۰ ہزار روپیہ فوج مین ۴۵ سپاہی عمر رئیس ۵۱ برس
نبھے نمبر ۲۵ پنجاب نام رئیس رانا رن بہادر سنگہ عمر ۵۳ برس آبادی ۱۹ ہزار آدمی آمدنی ۲۳ ہزار روپیہ فوج مین ۳ سو سپاہی

مہلوگ نمبر ۲۶ نام رئیس دیپ چند قوم راجپوت لقب تہاکر عمر
۴۴ برس آبادی ۹ ہزار آدمی آمدنی ۱۰ ہزار روپیہ فوج ۷۵ سپاہی
بلسن نمبر ۲۷ نام رئیس بہوپ سنگہ قوم راجپوت لقب رانا عمر
۵۷ برس آبادی ۶ ہزار آمدنی ۷ ہزار روپیہ فوج ۵۰ سپاہی دیہاتی
نمبر ۲۸ نام رئیس فتح سنگہ قوم راجپوت لقب رانا عمر ۲۵ برس
آبادی ۵ ہزار پانسو آدمی آمدنی ۸ ہزار روپیہ فوج تین ۱۰ سپاہی
کوٹہار نمبر ۲۹ نام رئیس جی چند لقب رانا قوم راجپوت عمر ۳۲ برس آمدنی
۵ ہزار روپیہ آبادی ۴ ہزار آدمی فوج کچھ نہیں پیداواری افیون و غلجات
کہنیار نمبر ۳۰ نام رئیس تیغ سنگہ لقب تہاکر قوم راجپوت عمر ۴۳ برس
آبادی ۲ ہزار بانسو آدمی آمدنی ۴ ہزار روپیہ فوج تین ۲۰ آدمی پیداوار افیون
مانگل نمبر ۳۱ نام رئیس جیت سنگہ لقب رانا قوم راجپوت عمر ۴۷ برس
آبادی ۸ سو آدمی آمدنی ۷ سو روپیہ فوج تین ۲۵ سپاہی پیداوار افیون و غلجات
بیجا نمبر ۳۲ نام رئیس اودی چند لقب تہاکر قوم راجپوت عمر ۵۱ برس
آبادی ۸ سو آدمی آمدنی ہزار روپیہ فوج تین ۲۰ آدمی پیداوار افیون غلجات ادرک
درکٹی نمبر ۳۳ نام رئیس رام سنگہ لقب رانا قوم راجپوت عمر ۶۲ برس
آبادی ۷ سو آدمی آمدنی ۶ سو روپیہ پیداوار افیون غلجات وغیرہ * * * * *
ٹروچ نمبر ۳۴ نام رئیس رنجیت سنگہ لقب تہاکر قوم راجپوت عمر ۶۲ برس
نام ولیعہد گوداں سنگہ بعمر ۱۳ سال آبادی ۱۰ ہزار آدمی آمدنی ۶ ہزار روپیہ فوج
تین ۸۰ سپاہی پیداوار افیون غلجات رئیس انتظام ریاست میں مصروف رہتے ہیں
سانگری نمبر ۳۵ نام رئیس جگر سنگہ لقب میان قوم راجپوت عمر ۶۷ برس
آبادی ۷ سو آدمی آمدنی ۱ ہزار روپیہ رئیش نمبر ۳۶ نام رئیس رام سنگہ
لقب تہاکر قوم راجپوت عمر ۵۵ برس آبادی ۳ سو آدمی آمدنی
۲ سو ۵۰ روپیہ پیداوار افیون غلجات وغیرہ * * * * *

نام ریاست	خراج سرکار	نام ریاست	خراج سرکار	نام ریاست	خراج سرکار	نام ریاست	خراج سرکار	نام ریاست	خراج سرکار	نام ریاست	خراج سرکار
جموں و کشمیر	ایک گھوڑا ۱۰۰	منڈی	ایک لاکھ	مالیر کوٹلہ	۲۵ سوار	لوہارو	۰	بھجے	۱۴۴۰ روپیہ	مانگل	۷۲ روپیہ
پٹیالہ	سو سوار	سرموز ناہن	۰	فرید کوٹ	۰	دوجانہ	۰	مہلوگ	۱۴۵۰ روپیہ	بیجا	۱۸۰ روپیہ
بہاولپور	۰	کہلور بلاس پور	۴ ہزار روپیہ	چمبا	۵ ہزار روپیہ	بگہاٹ	۲ ہزار روپیہ	بلسن	۱۰۸۰ روپیہ	درکتی	۰
جیند	۲۵ سوار	بسہر	۳۹۴۵ روپیہ	سکیت	۱۱ ہزار روپیہ	باگہل	۳۶۰۰ روپیہ	دہامی	۳۶۰ روپیہ	ٹروچ	۲۸۰ روپیہ
نابہہ	۰	ہندور نالہ گڑھ	۵ ہزار روپیہ	کلسیہ	۰	جوبل	۲۵۲۰ روپیہ	کوٹہار	۱۰۸۰ روپیہ	سانگری	۰
کپورتھلہ	۲۰ ۱۲ روپیہ	کیونتھل	۰	پاٹودی	۰	کمہارسین	۲ ہزار روپیہ	کہنیار	۱۸۰ روپیہ	رٹیش	۰

ایک گھوڑا اور مارہ پشمینہ کی پگڑیاں اور تین جوڑی دوشالہ

فہرست اضافہ اتواپ سلامی منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء

نام ریاست بقید سلامی	اتواپ سلامی سابق	اتواپ سلامی حال	نام ریاست بقید اتواپ سلامی	اتواپ سلامی سابق	اتواپ سلامی حال	نام ریاست بقید اتواپ سلامی	اتواپ سلامی سابق	اتواپ سلامی حال
جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند	۲۵	۱۰۱	والی قلات نمبر ۱۳	۰	۱۹	والی قرولی نمبر ۲۷	۱۷	۱۷
ویسرائے بہادر و گورنر جنرل	۲۱	۳۱	والی ٹرانکور نمبر ۱۴	۱۹	۲۱	والی بہرت پور نمبر ۲۸	۱۷	۱۷
والی نیپال نمبر ۱	۲۱	۲۱	والی کولاپور نمبر ۱۵	۱۹	۱۹	والی ٹونک نمبر ۲۹	۱۱	۱۷
والی کابل نمبر ۲	۲۱	۲۱	والی مرشد آباد نمبر ۱۶	۱۷	۲۱	والی بہوٹان نمبر ۳۰	۱۵	۱۵
والی مسقط نمبر ۳	۲۱	۲۱	والی جیپور نمبر ۱۷	۱۷	۲۱	والی سکم نمبر ۳۱	۱۵	۱۵
والی زنگبار نمبر ۴	۲۱	۲۱	والی جودہ پور نمبر ۱۸	۱۷	۱۹	والی اورچہ نمبر ۳۲	۱۵	۱۷
والی حیدرآباد نمبر ۵	۲۱	۲۱	والی پٹیالہ نمبر ۱۹	۱۷	۱۷	والی کشن گڈہ نمبر ۳۳	۱۵	۱۷
والی بڑودہ نمبر ۶	۲۱	۲۱	والی کوٹہ نمبر ۲۰	۱۷	۱۷	والی الور نمبر ۳۴	۱۵	۱۵
والی میسور نمبر ۷	۲۱	۲۱	والی ریوان نمبر ۲۱	۱۷	۱۹	والی دہولپور نمبر ۳۵	۱۵	۱۵
والی گوالیار نمبر ۸	۱۹	۲۱	والی کچھہ نمبر ۲۲	۱۷	۱۷	والی جیسلمیر نمبر ۳۶	۱۵	۱۵
والی اندور نمبر ۹	۱۹	۲۱	والی کوچین نمبر ۲۳	۱۷	۱۷	والی جہالاپاٹن نمبر ۳۷	۱۵	۱۵
والی بہوپال نمبر ۱۰	۱۹	۲۱	والی بیکانیر نمبر ۲۴	۱۷	۱۷	والی پرتاب گڈہ نمبر ۳۸	۱۵	۱۵
والی اودیپور نمبر ۱۱	۱۹	۲۱	والی بہاولپور نمبر ۲۵	۱۷	۱۹	والی دہار نمبر ۳۹	۱۵	۱۵
والی جموں نمبر ۱۲	۱۹	۲۱	والی بوندی نمبر ۲۶	۱۷	۱۷	والی دیواس نمبر ۴۰	۱۵	۱۵

نام ریاست بقید القاب سلامی	سابق	حال	نام ریاست بقید القاب سلامی	سابق	حال	نام ریاست بقید القاب سلامی	سابق	حال
والی وتیا نمبر ۴۱	۱۵	۱۵	والی جیتپور نمبر ۶۳	۱۱	۱۵	والی چھوٹا اودیپور نمبر ۸۵	۹	۹
والی بالنسوارہ نمبر ۴۲	۱۵	۱۵	والی سندی نمبر ۶۴	۱۱	۱۴	والی دیوگڈہ باریہ نمبر ۸۶	۹	۹
والی بہرونہ نمبر ۴۳	۱۵	۱۵	والی پالن پور نمبر ۶۵	۱۱	۱۱	والی بروانی نمبر ۸۷	۹	۹
والی خیرپور نمبر ۴۴	۱۵	۱۵	والی پیپلہ نمبر ۶۶	۱۱	۱۱	والی ناگود نمبر ۸۸	۹	۹
والی سروہی نمبر ۴۵	۱۵	۱۵	والی رادھن پور نمبر ۶۷	۱۱	۱۱	والی علی راج پور نمبر ۸۹	۹	۹
والی ڈونگر پور نمبر ۴۶	۱۵	۱۵	والی پوری بندر نمبر ۶۸	۱۱	۱۱	والی لونداڑہ نمبر ۹۰	۹	۹
والی رام پور نمبر ۴۷	۱۳	۱۵	والی درنگ درہ نمبر ۶۹	۱۱	۱۱	والی بالاسنور نمبر ۹۱	۹	۹
والی جاورہ نمبر ۴۸	۱۳	۱۳	والی اجی گڈہ نمبر ۷۰	۱۱	۱۱	والی سوانت نمبر ۹۲	۹	۹
والی کونج بہار نمبر ۴۹	۱۳	۱۳	والی کھپانت نمبر ۷۱	۱۱	۱۱	والی عدن نمبر ۹۳	۹	۹
والی پیٹرا نمبر ۵۰	۱۳	۱۳	والی سلانہ نمبر ۷۲	۱۱	۱۱	والی نداون نمبر ۹۴	۷	۷
والی بنارس نمبر ۵۱	۱۳	۱۳	والی ستیامو نمبر ۷۳					
والی جنیند نمبر ۵۲	۱۱	۱۵	والی راج گڈہ نمبر ۷۴	۱۱	۱۱	والی ایدر نمبر ۱	۱۵	۱۵
والی نابہہ نمبر ۵۳	۱۱	۱۵	والی نرسنگہ گڈہ نمبر ۷۵	۱۱	۱۱	والی بلاسپور نمبر ۲	۱۱	۱۱
والی کپورتہلہ نمبر ۵۴	۱۱	۱۵	والی جلیتیا نمبر ۷۶	۱۱	۱۱	والی تنامو نمبر ۳	۱۱	۱۱
والی سمتھر نمبر ۵۵	۱۱	۱۱	والی جمپا نمبر ۷۷	۱۱	۱۱	والی پدلی نمبر ۴	۹	۹
والی جونا گڈہ نمبر ۵۶	۱۱	۱۱	والی بادنی نمبر ۷۸	۱۱	۱۱	والی لدیچ نمبر ۵	۹	۹
والی جام نوانگر نمبر ۵۷	۱۱	۱۵	والی سرمور نمبر ۷۹	۱۱	۱۱	والی مروی نمبر ۶	۰	۱۱
والی بھون نگر نمبر ۵۸	۱۱	۱۵	والی سکیت نمبر ۸۰	۱۱	۱۱	والی ٹہری نمبر ۷	۰	۱۱
والی رتلام نمبر ۵۹	۱۳	۱۳	والی فرید کوٹ نمبر ۸۱	۱۱	۱۱	والی بالنسدا نمبر ۸	۰	۹
والی بنا نمبر ۶۰	۱۱	۱۳	والی کہلور نمبر ۸۲	۱۱	۱۱	والی بردند انمبر ۹	۰	۹
والی چرکہری نمبر ۶۱	۱۱	۱۱	والی سانت واڑی نمبر ۸۳	۹	۹	والی بلرام پور نمبر ۱۰	۰	۹
والی بجاور نمبر ۶۲	۱۱	۱۱	والی مالیر کوٹلہ نمبر ۸۴	۹	۱۱	والی دہرم پور نمبر ۱۱	۰	۹

اسماء صاحبان سلامی جدید

والی راج کوٹ نمبر ۱۲	۰	۹	والی سکوترا نمبر ۲۰	۰	۹	شوہر بیگم صاحبہ بہوپال	۰	۱۷
والی کوبندل دہراول نمبر ۱۳	۰	۹	والی سوچین نمبر ۲۱	۰	۹	سلطان جہان بیگم ولیعہد بہوپال	۰	۱۵
والی رنج پورہ نمبر ۱۳	۰	۹	والی دوان نمبر ۲۲	۰	۹	شاہزادہ اعظم جاہ والی ارکاٹ	۰	۱۵
والی گہروندہ نمبر ۱۴	۰	۹	والی والکانیر نمبر ۲۳	۰	۹	والی بردوان نمبر ۳۱	۰	۱۳
والی کلیجی پور نمبر ۱۵	۰	۹	سر جنگ بہادر وزیر نیپال	۰	۱۹	والی نگرام نمبر ۳۲	۰	۱۳
والی بسری پور نمبر ۱۶	۰	۹	نواب صاحب بہادر ناظم بنگال	۰	۱۹	عمر بن صالح بن محمد نقیب مکلہ	۰	۱۲
والی مہری پور نمبر ۱۷	۰	۹	سر سالار جنگ وزیر حیدرآباد دکہن	۰	۱۷	عود بن عمر الخیاطی جمعدار شاہاں	۰	۱۲
والی پلٹاتا پور نمبر ۱۸	۰	۹	کبیر شمس الامرا حیدرآباد دکہن	۰	۱۷	مہارانی صاحبہ والی تنجور	۰	۱۳

ہزار ہزار سپاس بدرگاہ حضرت کبریا کہ نسخہ تواریخ دوربین جہان یعنے ہفت قلزم کا چہٹا قلزم جسمین تمام ہندوستان کے راجگان مہاراجگان و نوابان والاشان کے حالات مشرح درج ہین

مصنفہ جناب حشمتمآب امیر الامرا اشرف الشرفا پیشوائے اہل تسلیم و رضا منبع حلم و حیا ذکی الحواس روشن قیاس باران سخن رس عمدۃ الحکما حاذق الزمان رئیس ابن الرئیس جناب منشی **گوری شنکر** صاحب خلف رای گوبند سنگہ صاحب بن گوپال سنگہ صاحب و داماد جناب منشی سلطان سنگہ صاحب میر منشی رزیڈنسی دار الخلافت شاہجہان آباد و والد ماجد جناب منشی وزیر سنگہ صاحب مرحوم بانی مدارس دہلی حسب الامر جناب منشی سردار سنگہ صاحب بتاریخ ۲۷ ماہ نومبر سنہ ۱۸۷۷ء مطابق ۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۴ھ موافق ۴۰ سنہ جلوس جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند **بمطبع ستارہ ہند**

باہتمام حقیر فقیر خاکسار ذرہ بیمقدار سراپا قصور منشی **محمد عبد الغفور** عفی عنہ

طبع شد

تمت

هوالغنی

ساتوان قلزم

مولفہ جناب فضیلتمآب جامع الکمالات پیشوائی اہل تسلیم و رضا

عمدۃ الحکما حاذق زمان جناب منشی گوری شنکر صاحب خلف الصدق

رائی گوبند سنگھ صاحب

رئیس و لاوراعظم صیغہ نشان امیر روشن ضمیر پرتاپ شیر شریف ابن شریف

متوطن شہر شاہجہان آباد عرف دہلی

در مطبع ستارہ ہند واقع دہلی متصل چتلی قبر اندرون درگاہ میر

مہدی صاحب باہتمام خاکسار ذرہ بیمقدار سراپا قصور منشی محمد عبد الغفور

رونق الطباع یافت

ماہ جنوری

سنہ ۱۸۷۹ع

(دہلی)

دہلی) دریای جمنا کی داہنے کنارہ پر بستی ہے - پہلے اسکا نام اندر پرست تہا -
پہر کوری پانڈون کی لڑائی کے بعد یہہ شہر ویران ہوا اوسکے بعد راجہ دہلو نے
اسکے متصل اور شہر آباد کیا اور اسکا نام اپنے نام پر دہلی رکہا راجہ دہلو راجہ بکرماجیت
سے تین سو برس پیشتر تہا اوسکے بعد یہہ شہر پہر ویران ہوا اور سنہ ۴۴۰ ہجری مین راجہ اینکپال
نے اسکو آباد کیا اس عرصہ کو سنہ ۱۸۷۷ع تک آٹہہ سو چون برس ہوئے اوسکے بعد یہہ پہر ویران
ہوا اور دو سو پچاس برس بعد سنہ ۵۹۰ ہجری مین رائے پتہورا نے اسے خوب آباد کیا جب سلطان
شہاب الدین غوری نے پہرتہی راج کو سنہ ۵۹۸ ہجری مین شکست دی اور سنہ ۵۹۹ ہجری مین
بادشاہ ہوا اور حکومت مسلمانون کے گہرانہ مین آئی تو یہ شہر پہر ویران ہوا اس
حکومت کو مسلمانون کے گہرانہ مین آئے ہوئے سنہ ۱۸۷۷ع تک چہہ سو پچانوین برس ہوئے
اوسکے بعد سنہ ۶۶۴ ہجری مین سلطان غیاث الدین بلبن جو افراسیاب کی اولاد سے تہا
تخت دہلی پر جلوہ گر ہوا اور اپنا تخت گاہ بنایا حضرت نظام الدین اولیا اور امیر خسرو
اور شیخ سعدی اسی کے زمانے مین تہے - پہر سنہ ۷۵۵ ہجری مین فیروز شاہ نے اسی شہر کو
اپنے نام سے از سر نو بنایا اور اسکا نام فیروز آباد رکہا اس بادشاہ کو سنہ ۱۸۷۷ع تک پانچ سو
اونتالیس برس ہوئے اسکے پیچہے سنہ ۹۳۸ ہجری مین جسکو سنہ ۱۸۷۷ع تک تین سو چہپن برس
گذرے نصیر الدین محمد ہمایون نے پرانے قلعہ کو از سر نو تعمیر کرایا اور اسکا نام دین پناہ رکہا
اسکے دس برس بعد سنہ ۹۴۸ ہجری مین سلیم شاہ بن شیر شاہ نے دریا جمنا کے کنارے پر
قلعہ سلیم گڈہ بنایا پہر اوسکے سو برس سنہ ۱۸۴۸ ہجری مین شاہجہان بادشاہ قلعہ اور شہر
دریای جمنا کے داہنے کنارے پر تعمیر کرایا اور اسکا نام شاہجہان آباد رکہا سنہ ۱۸۵۷ع مین

فوج انگریزی پوربیون کی سرکار کمپنی سے بگڑ کر اس شہر پر جمع ہوئے اور بہادر شاہ کو
جو شاہجہان کی اولاد سے چلے آتے تہے اپنا بادشاہ بنایا - انگریزون نے اون مفسدونکو
مار کر بہکایا اس صدمہ سے شہر بے چراغ ہوگیا مگر صاحبان والاشان انگریز بہادر نے اس
شہر ویران شدہ کو پہر آباد کیا - اور بادشاہ کو برہمان کے ملک مین پہنچا دیا - لیکن
اب خوب آباد ہے کہتے ہین کہ یہہ شہر ہر صدی کے بعد ویران ہوتا آیا ہے - رقبہ دہلی
معہ ضلعون اور تحصیلون و دیہاتون وغیرہ کے پانچ ہزار چہہ سو چہہ میل مربع ہے اسمین
اونیس لاکہہ بیس ہزار نو سو بارہ آدمی آباد ہین - تعداد دیہات معہ ضلعون دو ہزار نو سو
اکہتر جسمین تینتیس صاحب ججان بہول اور مال ہر قسم کے ہین اور چونتیس مجسٹریٹیان جملہ
اقسام اور دو ہزار ایکسو بیاسی پولیس - تفصیل مردم شماری مرد بالغ پانچ لاکہہ
پچاسی ہزار چار سو پچاس - بالغ عورتین پانچ لاکہہ سینتیس ہزار چار سو ساٹہہ
مرد نوجوان پچاسی ہزار پانسو ستائیس - عورتین نوجوان تراسی ہزار چہہ سو اکیانوین
- مدکر بچے بارہ سال کے عمر سے کم تین لاکہہ اٹہاون ہزار سات سو اسی - مونث بچے
بارہ سال کے عمر سے کم تین لاکہہ چار - میزان انیس لاکہہ بیس ہزار نو سو بارہ یہہ میزان
کل ضلعون اور تحصیلون اور بڑی بڑے شہرون اور دو ہزار نو سو اکہتر دیہاتون
وغیرہ کی ہی جو دہلی سے متعلق ہین تفصیل جداگانہ دہلی جسکو شاہجہان آباد کہتے ہین اسمین
ایک لاکہہ ۱۵ ہزار ۹ سو ۹۲ آدمی - سنپت مین بارہ ہزار ایک سو چہتر آدمی
فرید آباد مین سات ہزار نو سو نوی آدمی - ریوڑی مین چوبیس ہزار پانسو تین آدمی
- پلول مین بارہ ہزار چہہ سو اونتیس آدمی - فرخ نگر مین دس ہزار سات سو اکتیس
آدمی - کرنال مین ستائیس ہزار بائیس آدمی - پانی پت مین پچیس ہزار دو سو چہتر آدمی

کیتہل

کیتھل مین چودہ ہزار نوسو چالیس آدمی — اور دہلی مین معہ دیہاتونکی چھہ لاکھہ اکیس ہزار چھہ سو پچھتر آدمی — گوڑگانوہ مین معہ ایک ہزار دوسو چونسٹھہ دیہاتون کی چھہ لاکھہ نوے ہزار دوسو پچانوین آدمی — کرنال مین معہ نوسو تیرہ دیہاتونکی چھہ لاکھہ اٹھہ ہزار نوسو بیالیس آدمی — منجملہ مردم شماری کل دہلی کی ایک لاکھہ تینتیس ہزار نوسو بارہ مسلمان اور چار لاکھہ سینتالیس ہزار اونتاسی ہندو — پانسو بیاسی سکھہ سینتیس ہزار آٹھہ سو انسٹھہ دیگر قوم میزان کل معہ دیہاتون کے چھہ لاکھہ اکیس ہزار چھہ سو پچھتر آدمی — اوسمین ستتر ہزار چار سو اکیانوین آدمی زراعت پیشہ — اور تین لاکھہ چوالیس ہزار ایک سو چوراسی غیر زراعت پیشہ —

(شاہجہان آباد)

اسکی فصیل کا حصہ چھہ ہزار تین سو چونسٹھہ گز کا ہے اور نو گز بلند چار گز ارض ستائیس برج بارہ دروازے چھہ کھڑکیان چار ہزار ایک سو کنگرہ فی کنگرہ سات بندوق کی مار عند الضرورت اونتیس ہزار ایک سو اٹھالیس بندوقون سے دشمن کو مار سکتے ہین

شمار مکانات و سڑک وغیرہ دہلی

اونسٹھہ ہزار چھہ سو چھیاسٹھہ مکان پختہ ایک لاکھہ گیارہ ہزار چھہ سو اٹھتر مکان دیگر اقسام کے جسکی میزان ایک لاکھہ اکہتر ہزار تین سو چوالیس موٹی سڑکین کچی تین سو ستر — سڑکین پکی اکہتر — ریل کی سڑکین دو

شمار مویشی وغیرہ

گاے اور بیل ایک لاکھہ اکاون ہزار چار سو چورانوین — اور گھوڑے ایک ہزار

پانچ سو گیارہ - ٹٹو یا یابو ایک ہزار دو سو تراسی - گدہے پانچ ہزار چار سو پچپن
- بہیڑ بکری پچاس ہزار نو سو بیاسی - شتر سات سو اٹہارہ - جسکے میزان کل
دو لاکہہ گیارہ ہزار چار سو تینتالیس ۴۳ جانور ہوتے ہین - عرابہ چہہ ۶ ہزار پانسو اڑتیس ۳۸
- ہل چہبیس ۲۶ ہزار دو سو نوی ۹ - کشتیان چہبیس -

(آدمی)

ایک لاکہہ چون ہزار چار سو ستران -

تفصیل دروازہ ہاے و کہڑکی ہاے دار الخلافت شاہجہان آباد اور نیز جو قلعہ
مبارک مین ہین قبل غدر ۱۸۵۷ء یہہ دروازے چہہ ۶ کہڑی کی توپ پر بند ہوتے
تہے اور تمام دن کہلے رہتے تہے یہہ رسم ۱۳۱۵ ہجری سے جاری تہی اور اب
نتہو وہ دروازے قایم رہے اور نہ وہ رسم اب چند دروازہ تمام رات کہلے رہتے
ہین تفصیل دروازے لاہوری ۱ اسمین دو دروازے ہین اور سب دروازون
سے اسمین زیادہ آمد و رفت ہے اجمیری ۲ دروازہ اسمین ایک سنگ مرمر کی لوح
پر برج اکبر شاہ لکہا تہا اب نہین ہے ترکمان ۳ دروازہ دہلی ۴ دروازہ -
راجگہاٹ ۵ دروازہ (خضری ۶ دروازہ یہہ دروازہ قلعہ مبارک کا ہے جو اسد
برج کی نیچے ہے) نکمود ۷ دروازہ ٭ کیلاگہات ۸ دروازہ ٭ لال ۹ دروازہ ٭
کشمیری ۱۰ دروازہ اسمین دو دروازے ہین ایک اینکا اور ایک جانیکا بدر رو ۱۱
دروازہ عرف موری دروازہ کابلی دروازہ ۱۲ نام کہڑکی ہای شاہجہان آباد
کہڑکی فراشخانہ ٭ کہڑکی امیر خان یہہ کہڑکی خلیل خان کے گہر کے پاس تہی
جو ترکمان دروازہ اور دہلی دروازہ کی درمیان مین تہی فی الحال مسدود ہے

کہڑکی

کہڑکی بہادر علی خان یہہ کہڑکی درمیان دہلی دروازہ اور زینت المساجد کے واقع
ہے اسمین اب بہی آمد و رفت جاری ہے کہڑکی زینت المساجد ۔ کہڑکی در باغ
احمد بخش خان یہہ کہڑکی زینت المساجد اور کہڑکی حویلی نواب غازی الدین خان مین
واقع ہے کہڑکی حویلی نواب غازی الدین خان یہہ کہڑکی بائین کہڑکی باغ احمد بخش
خان و دروازہ راجگہات مین واقع ہے کہڑکی ثمن برج اسمقام پر اکثر اوقات حضرت جہان
پناہ کبہی عصر کے وقت اور کبہی صبح کے وقت برج پر رونق افروز ہوتے تہے کہڑکی
سلیم گڈہ اسکو نور گڈہ بہی کہتے ہین کہڑکی نکمود ۔ کہڑکی واقع نصیر گنج ۔ کہڑکی
درتہ خانہ یہہ کہڑکی کسی انگریز نے نکالی تہی کہڑکی شاہ گنج یہہ کہڑکی فراشخانہ اور
اجمیری دروازہ کے درمیان ہے اسکو شاہ نظام الدین نے کہولا تہا اب بند ہے
کہڑکی اجمیری دروازہ یہہ کہڑکی اجمیری دروازہ کے پہلو مین تہی اب مسدود ہے
کہڑکی سید بہویا متصل نیلے برج مابین دہلی دروازہ و کہڑکی بہادر علیخان یہہ بہی بند ہے
کہڑکی بلند باغ یہہ کہڑکی خضر یدروازہ و پتہر گہٹی مین دروازہ کے درمیان مین تہی اب
مسدود ہے پتہر گہٹی دروازہ یہہ دروازہ مابین بلند باغ اور دروازہ راجگہات
کے مین تہا مسدود ہے احوال آبادی دار الخلافہ شاہجہان آباد و قلعہ مبارک
بیان قلعہ مبارک جب شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی نے ۸ جمادی الثانی
سنہ ۱۰۳۶ ہجری کو بمقام لاہور مین جلوس کیا اسوقت عمر مبارک بتیس برس تین ماہ سات روز
کی تہی تخت پر بیٹہکر اپنے نام کا سکہ و خطبہ جاری کیا اور جلوس کے بارہوین سن مین
۵ ذی الحجہ سنہ ۱۰۴۸ ہجری کو اس قلعہ کی بنیاد کندہ کرنیکا حکم صادر فرمایا بموجب حکم
عالی اسکی بنیاد پندرہ گز گہیری کہودی گئی اور پندرہ ہی گز کا اثار دیوار کا قرار دیا گیا

مگر جب یہ اتار نیچے سے سطح زمین پر آیا تب دس گز کا رہگیا یہ امر موجب پختگی کا ہے اور
سطح زمین سے چوٹی کنگوری تک پچیس گز بلند دیوار اوٹھائی گئی (یہان پر ہمکو
یہ بہی ضرور ہے کہ ہم بیان کرین کہ کون سی تاریخ مین اسکی بنیاد کا پتہر رکہا گیا اور کون سی
تاریخ کو تیار ہوا اور کس تاریخ بادشاہ اس قلعہ مین رونق افروز ہوئے) وجہ تسمیہ اسکی یہ
ہے کہ اساس بنائی اس قلعہ کی نوین محرم الحرام ۱۰۳۸ھ سنہ ہجری شب جمعہ بوقت پانچ گہڑی
رات پر بارہ دقیقہ گزرنیکے بعد ساعت اسعد مین جو عین مبارک وقت تہا بنیاد رکہنی شروع
ہوئی اور نو برس کے عرصہ مین اوسنہہ لاکہہ پچانوی ہزار روپیہ صرف ہوکر ۱۰۴۷ھ سنہ ہجری
مطابق سنہ ۲۱ جلوس مین یہہ قلعہ شکل مثمن بنکر تیار ہوا لیکن دیوار حصار اور خندق
مین صرف اکیس لاکہہ روپیہ خرچ ہوئے ہین باقی اور مکانات مین خرچ ہوئے
اس احاطہ کے حصار کی وسعت درازی مین ایک ہزار گز بنہائی مین چہہ سو گز
ہے جسکا کل رقبہ زمین ۶ چہہ لاکہہ گز مربع ہوا اس وجہ سے یہہ قلعہ اکبر آباد کے قلعہ
سے دوچند ہے اس قلعہ شاہجہان آباد کی تیار ہونے کے ایک سال بعد ۲۴ ربیع الاول
۱۰۵۸ھ سنہ ہجری کو دریائے جمنا کی طرف جو دروازہ ہے اسکی راہ مین جسکا راستہ شاہ
محل مین آتا تہا بادشاہ ظلہ سبحانی قلعہ دولتخانہ مین داخل ہوئے فقط اب
اسمین جو مقام قبل از غدر ۱۲۷۴ھ سنہ ہجری ہوئے تہے اونکا بیان کیا جاتا ہے بیان
دروازہاے برنجی قلعہ مبارک لاہوری دروازہ اسمین دو دروازہ ہین ایک
اول وہ آہنی ہے اور اسپر جال برنجی کیا ہوا ہے دوم محض برنجی ہے دہلی دروازہ
اسمین بہی دو ہین یعنے ایک اول اور پہر اوسکے بعد دوم اول آہنی اسپر جال برنجی کیا
ہوا دوم محض برنجی دیوان خاص دروازہ جو لال پردہ کے نام سے مشہور تہا

محض برنجی تہا دروازہ باغ حیات بخش محض برنجی کہڑکی موتی مسجد ایک پٹی محض
برنجی نام ڈیوڑہی ہائے پائین ۔ خاصی ۔ عدالت ۔ خواص پورہ ۔ نقار خانہ ۔
نو محلہ اسمین سلاطین رہتے تہے ۔ گائینون کی ۔ اسد برج نام خانہ ہائے
سیبج خانہ ۔ آبدار خانہ ۔ جواہر خانہ ۔ فراشخانہ ۔ نقار خانہ ۔ توشیخانہ ۔ آفتاب چی خانہ
سکہہ سیبج خانہ ۔ جامہ خانہ ۔ تیش خانہ ۔ رتہہ خانہ نام برج ہائے اسد برج
مثمن برج ۔ شاہ برج نام پورہ ہائے خواص پورہ ۔ ٹولی پورہ نام خاصہ
خاصہ کلان ۔ خاصہ خورد نام مساجد موتی مسجد عرف سنگین مسجد ۔ چوبی مسجد
نام بیٹہکہاے ٹری بیٹہک ۔ چہوٹی بیٹہک نام دیوان دیوان خاص ۔ دیوان عام
اسمار محل رنگ محل ۔ چاندنی محل ۔ عیش محل ۔ موتی محل ۔ نو محلا اسمار باغ
مہتاب باغ ۔ باغ حیات بخش ۔ اسمین ایک درخت پاکہل نایاب ہے اور درگاہ
سید منصور ہے اسمار حوض حوض ایک پتہر کا یہہ پیالہ سنگ مرمر کا مشہور تہا
حوض لشت در شاہ برج اسپر منبت کا کام کیا ہوا تہا اور رنگامیزی مین بہت درست تہا یہہ
دونو حوض نایاب زمانہ تہے ایک اب بہی بیگم کے باغ مین ہے درگاہ آثار شریف
درگاہ امام مہدی متصل بیٹہکہائے خورد و کلان چہتہ لاہوری دروازہ قلعہ
یہہ بہت بڑا ہے اسمین ہاتہئے معہ عماری چلا جاتا ہے عقب حمام تریولیہ دست راست
و دست چپ شتر گلو اسمین سی نہر کا پانی اوبل تا تہا اسمار چاہ چاہ گلاب خانہ
یہہ سلیم گڈہ کی دروازہ کے روبرو تہا چاہ محمد یار یہہ متصل رتہہ خانہ کی تہا ۔ چاہ
بنجاری ۔ چاہ ڈہکہ دو تہی ۔ باولی ایک پہاٹک امد و شد کا یہہ پہاٹک باولی کی
طرف تہا جو بنیاد کی قریب تہی لال دروازہ یہہ دروازہ بیٹہکہائی خورد و کلان کے

پاس تہا ساون بہادون باغ حیات بخش مین یہہ دونو والان مقابل مین اسمین
بہت فوارہ تہی جب نہر سے پانی اسمین آتا تہا تو وہ فوارہ مثل ساون بہادون کے جاری
ہوتی تہی اور عجیب کیفیت آتی تہی احوال سواری حضور والا یعنے برس مین کبی دفعہ
حضور سوار ہوتی تہے ایک دفعہ جامع مسجد مین آخیر رمضان مبارک کے جمعہ کو معے الوداع
رمضان کو سواری جاتی تہی۔ دوسرے دفعہ عیدگاہ مین برائے دوگانہ عید الفطر کو
سوار ہوتی جاتی تہی تیسرے دفعہ برائے دوگانہ عید الضحی دسوین بقرا عید کو وعیدگاہ
مین سواری جاتی تہی دفعہ ۴ سلطان جی مین ۱۸ اسوال کو برای عرس دفعہ ۵ درگاہ
نظام الدین ۱۸ ربیع الثانی عرس امیر خسرو مین دفعہ ۶ ۲۱ ۲ جمادی الثانی کو بعرس مولوی
فخر الدین یکدو روز دفعہ ۷ ۱۴ ربیع الاول کو قطب صاحب مین دفعہ ۸ قطب صاحب
مین ایک ماہ تک رہتے ہے جب موسم برسات ہوتا تہا سیر پہول والون کی ہوتی تہی۔
دفعہ ۹ ۱۴ جمادی الثانی کو پہر قطب صاحب برائے چہرے ہاے خواجہ معین الدین
دو روز یا چار روز کو سواری جاتی تہی دفعہ ۱۰ ۴ رجب کو برائے ختم خواجہ معین الدین
چشتی یکدو روز دفعہ ۱۱ ۲۲ شعبان کو شاہ عالم بادشاہ کے عرس کے واسطے
قطب صاحب مین چہہ روز کو دفعہ ۱۲ ۱۲ ذیقعدہ کو میان کالی صاحب پہر وہان سے
میر محمدی صاحب کے مکان کو دفعہ ۱۳ کو خانم کے بازار مین شاہ کلیم اللہ جہان آبادی
کے مزار پر احوال سواری جب کم رونق افروز ہوتی تہی پانچ دفعہ اول ماہ
شعبان کو سید حسن رسول نما مین دفعہ ۲ ۱۰ ربیع الثانی کو میران شاہ عبد اللہ بہتہ
درگاہ مین دفعہ ۳ دو تین دفعہ عیدگاہ مین نزول باران کیواسطے سواری جاتی تہی
دفعہ ۴ عیدگاہ و جامع مسجد نماز عید و الوداع کو سواری جاتی تہی فقط تفصیل

تہانہ ہای اندرون شاہجہان آباد سواہے کوتوالی چبوترہ قبل از غدر
سنہ ۱۸۵۷ع گزر لاہوری دروازہ - گزر قاسم جان - گزر اجمیری دروازہ عرف گزر آلہ
آباد و حوض قاضی - گزر بہوجلا پہاری عرف گزر چتلی قبر - گزر ترکمان دروازہ -
گذر فیض بازار عرف دہلی دروازہ گزر راجگہات عرف گزر سنہری مسجد + گزر دریبہ
گذر چاندنی چوک - گزر اعتقاد خان عرف گزر بنگلہ سید فیروز - گزر کشمیری دروازہ یہہ
پہلی گزر دارا پورہ مشہور تہا - گزر نکمبود - اب صرف چار تہانہ ہین جو اسٹیشن گنے جاتے
ہین اسٹیشن اول کوتوالی اسٹیشن دوم حوض قاضی اسٹیشن سوم کشمیری دروازہ
اسٹیشن چہارم دہلی دروازہ وہ فقط سنہ ۱۸۷۶ع تفصیل مکانات آبادی شہر
شاہجہان آباد یہ بازار ہین جکا نام لکہا جاتا ہے بازار لاہوری دروازہ کے تہانہ
ہین کہاری باولی - لاہوری دروازہ - تہانہ قاسم خان مین - بازار لعل چاہ کوچہ ہا
لاہوری دروازہ ——— کوچہ چیلان - کوچہ سنجوگی رام - کوچہ مولوی قاسم +
تہانہ گزر قاسم خان مین یہہ کوچہ مین کوچہ ہا کوچہ اودگران - کوچہ تہور خان - کوچہ مدار
بیگ متصل کہڑکی فراشخانہ - کوچہ میر جملہ - کوچہ بیلامل - کوچہ معماران - کوچہ خان بیگ
خان بازار ہا آلہ آباد ستیارام کا بازار - قمرالدین خان کا بازار - حوض قاضی - اجمیری
دروازہ - بازار چاہ کہاری - بازار چرخہ والان - بازار نو - بازار چہیبیان بازار ہا ترکمان
کالی مسجد - ترکمان کوچہ ہا آلہ آباد کوچہ پنڈت - کوچہ سربلند خان - کوچہ بی بی گوہر
کوچہ کاشغری - کوچہ شیدی قاسم - کوچہ ماہی داس سیدی میر خان عرف گلی مرغان
کوچہ میر خان - کوچہ پاتی رام کوچہ دیوالی سنگ - کوچہ ترکمان کوچہ بختریان عرف
سُرتا چیبونکی گلی بازار بہوجلا پہاری بازار زیر جامع مسجد بترا یہ بیرم خان پہول کی

دریا گنج - بازار دار الضرب - بازار کشمیریان کوچہ ہا بہو جلا پہاری کوچہ میر عاشق
کوچہ بلاق بیگ - کوچہ بہادر علی خان دروازہ چتلہ - کوچہ بہرام خان کوچہ ہا فیض بازار
کوچہ جیلان - کوچہ تاراچند - کوچہ گلی پیپل متصل فصیل - کوچہ دکہنے رای مشہور کالا محل
کوچہ پرمانند - کوچہ نقار خانہ - کوچہ فولاد خان - کوچہ لعل من - کوچہ نیل کنٹہہ - کوچہ شیخ سعد اللہ
بازار ہا گذر راجگہاٹ خاص بازار کوچہ راجگہاٹ کوچہ غلام محی الدین خان خاص
بازار مین بازار ہائے دریبہ خانم کا بازار دریبہ کا بازار - بازار گلیہ - بازار پایہ والان - دریبہ
خورد کوچہ ہائے دریبہ کوچہ بلاقی بیگم - نگر لیٹہ کا کوچہ - لٹو شاہ کا کوچہ - سکہانند کا
کوچہ - سوداگر مل کا کوچہ - عالم چند کا کوچہ - جیٹہہ مل کا کوچہ - اوستا ہیرا کا کوچہ - اوستا حامد
کا کوچہ بازار ہای چاندنی چوک معہ کوتوالی چبوترہ) کوتوالی چبوترہ - کناری بازار -
اردو بازار - بساطیون کا بازار - کاغذیون کا بازار - جوہری بازار عرف نیسا بازار -
بازار فتحپوری - چاندنی چوک کوچہ ہائے چاندنی چوک کوچہ نٹوہ - کوچہ رای مان
قابل عطار کا کوچہ - کوچہ نیچہ بندان - کوچہ گہاسی رام - دیگران کا کوچہ - کوچہ بلخی شہزادہ
کوچہ خان چند - کوچہ برجناتہہ - کوچہ زیر قلعہ بابو رای پنڈت - کوچہ کاشغری - کوچہ
مہاجنی بازار ہا گذر اعتقاد خان - کابلی دروازہ - چورایہ - سنگیونکا بازار - چودہری کا
اردو بازار مین قلعہ کی نیچے - کوچہ نواب عنایت اللہ خان عرف کٹرہ ریوڑی والہ - خوجی
کا کوچہ - کوچہ سبہا چند - شاہ پناہ کا - جیون راس کا کوچہ - جٹونکا کوچہ - نگائی
نایک کا کوچہ - ہیرانند کا کوچہ - لٹیریونکا کوچہ مالیواڑی مین - ٹانکیون کا کوچہ عرف سنگتراشان
کوچہ ہای گذر اعتقاد خان - معطر خان کا کوچہ بازار گذر کشمیری دروازہ بازار
کشمیری دروازہ بازار گذر نکمبود بازار نکمبود + بازار دلکشا - محلہ ہای گذر الہ آباد -

محلہ املی - محلہ دسان - محلہ بلیماران گلی ہای گذر قاسم خان گلی سرس - گلی سمبوسہ
قاسم خان کے گلی ہیجڑون کی گلی - بتاسون کی گلی - موچی کے مردہی گلی نور گلی محلہ ہائی و
گلی ہای لاہوری دروازہ نیا بانس کا بازار - گندی گلی + محلہ ہای فیض بازار
محلہ سوزنگران - محلہ چوہانان - محلہ قصابان - محلہ چماران - محلہ بیگ - محلہ رکاب -
گلی ہای فیض بازار پیپل کے گلی - لنگر خانی کی گلی - قاضیون کی گلی مشہور تاراچند کا کوچہ
انبیا کی گلی کوچہ چیلہ مین محلہ گذر اعتقاد خان گلکاریون کا محلہ - پنجابیونکا محلہ - بیدیون
کا محلہ - محلہ درویشی گلی ہای گذر آلہ آباد مرغون کی گلی - شاہ تارا کی گلی - بیرے کی گلی
بتاسے کی گلی مشہور باغ و پاندہان و کوچہ حسن یار خان بہوجلا پہاڑی امام کی گلی -
اندہیری گلی بالائی پہاڑی بہوجلا - اڈنکی گلی تکمبود کاغذیون کا محلہ - ملا خان کا
محلہ ترکمان اڈن کی گلی - سرناچیون کی گلی عرف کوچہ بختریان دریبہ انار کی گلی
ہیرانند کی گلی اعتقاد خان ہدایت کی گلی - پیپل کی گلی - مبان لنگڑی کے گلی مالیواڑہ -
کنجڑی کی گلی دریبہ مین (دریبہ مین پنی کی گلی پہاڑ کی گلی - سنگتراشونکی گلی - فیضونکی
گلی خانم کی بازار مین - کلاوتون کی گلی زینت باڑی مین - جوہریون کی گلی دریبہ مین
کبابی کی گلی عرف محلہ درزیان - بہوت کی گلی دریبہ مین کنچنیون کی گلی کشمیری دروازہ
صورت سنگہ کی گلی کشمیری دروازہ - موچیون کی ایضاً چوک شالی سنار کی گلی - سرہندی
کی گلی کٹرہ نیل مین - گوشائیونکی گلی - نیل کے کٹرہ مین ہے کٹرہ ہای دہلی (لاہوری دروازہ
گہر کا عرف اکبر گنج - پیرونکا کٹرہ - تماکو کا کٹرہ - میدہ گران کا کٹرہ - تاج دانونکا کٹرہ
بائی جی کا کٹرہ متصل مسجد محتسب + کٹرہ کاغذیان - کٹرہ اہیران - کٹرہ مہیکراج کٹرہ
مجید قاسم خان بڑیونکا کٹرہ - شیخ چاند کا کٹرہ - اسمعیل خان عرف ہندو کا کٹرہ

فراشخانہ مین - غلام محمد کا کٹرہ - سپہدار خان کا کٹرہ - دنیا بیگ خان کا کٹرہ
بابا بیگ کا کٹرہ کٹڑہ دگران کٹڑہ نیاریان کٹڑہ جی - ہجڑون کا کٹرہ - گومدنی کا کٹرہ
مرزا حسین وگلی موتی بیگم - نیاریون کا کٹرہ گدڑالہ باد - کٹرہ جانی خان گدڑ ترکمان
بہو جلا بہاری نظام الملک کا کٹرہ - گوکل شاہ کا کٹرہ زیر جامع مسجد - جعفر خان کا
کٹرہ - چلمونکا کٹرہ عقب جامع مسجد فیض بازار کشمیری کٹرہ - سبحان رائی کا کٹرہ
کٹرہ مہر پرور - کٹرہ بسنت خواجہ سرا - محمد اعظم خان کا کٹرہ - دریبہ شروع کا کٹرہ
خوشحال رائی کا کٹرہ - روشن الدولہ کا کٹرہ - بسنت خان کا کٹرہ عالم چند کٹرہ کاشی
ناتھ کا کٹرہ دھوبیون کا کٹرہ نواب ارادہ مند خان کا کٹرہ - راجگہات راجہ کنول مین کا کٹرہ
چاندنی چوک نیل کا کٹرہ کٹڑہ ریڑی والہ نواب عنایت اللہ خان کا کٹرہ - حیدر قلیخان
کا کٹرہ عرف کٹرہ گادیبان - اشرفیون کا کٹرہ - نانی ملی کا کٹرہ مالیوارہ مین - دگران
کا کٹڑہ عرف کوچی والی کا کٹرہ - چوبونکا کٹرہ - دکوتون کا کٹرہ - بجواڑیونکا کٹرہ -
رای چند کا کٹرہ اعتقاد خان سیونکا کٹرہ - سعادت خان کا کٹرہ - دالیونکا کٹرہ
گارزونکا کٹرہ - بابو رائی کا کٹرہ - میر نصاحب کا کٹرہ - سمرن داس کا کٹرہ -
بہلیانون کا کٹڑہ برلب نہر - غلام حسین کا کٹرہ - یادگار خان کا کٹڑہ - کٹرہ چھیپان
دھوبیون کا کٹڑہ در کٹرہ نیل کشمیری دروازہ شایستہ خان کا کٹرہ - مرزا جانی
کا کٹرہ - جامن کا کٹرہ رای رایان کٹرہ دھوبیون کا - محسن خان کا کٹرہ - بوعلی عرف لوی
کا کٹڑہ حویلی ہامی دہلی لاہوری دروازہ راجہ خوشحال رائی مشہور بہوانی شنکر
کی حویلی - نواب مراد بیگ خان کی حویلی سعادت خان یعنی برہان الملک مشہور بہ یعقوب
علیخان کی حویلی - خواجہ نیاز خان عرف بخشی محمود خان کی حویلی - حویلی شیر جنگ واقع

فصیل قاسم خان قاسم خان کی حویلی - آقا صادق بیگ مشہور لطافت خواجہ سرا
کی حویلی نوروز بیگ خان کی حویلی - نواب میرزا کی حویلی آلہ آباد نواب قمر الدین خان
ولد محمد امین خان کی (حویلی - رضیا بیگم کے) حویلی - بدل بیگ خان) حویلی قطبی بیگم حویلی سنبھو ناتھ
نیاز بیگ خان (حویلی پابند بیگ خان) حویلی اسمعیل خان حویلی مواتی خان زمان خان - عاقلخان
کی حویلی - ترکمان نواب مظفر خان کی حویلی - نواب سلیمان بیگ خان کے حویلی نواب عابد خان
کی حویلی بہوجلا پہاڑی لالہ نادر بیگ کی حویلی - طلب علیخان کی حویلی مشہور عزیز الدین
کلو خواص کی حویلی موتی بیگم کی حویلی - بختاور خان کی حویلی - اعظم خان کی حویلی -
مہابت خان کی حویلی فیض بازار امیر خان کی حویلی - غازی الدین خان کی حویلی
نواب بقا اللہ خان کی حویلی - روح اللہ خان کی حویلی بیرم خان کی حویلی - مہدی
قلیخان کی حویلی - محل اعظم خان کی حویلی - اسد خان کی حویلی متصل نیلہ برج حویلی بہادر علی
خان راجگہات نواب عاقلخان کے حویلی غازی الدین کے حویلی دریبہ رام رتن کی حویلی - نگر سیٹھ
کی حویلی یہہ کوچہ بلاقی بیگم مین ہے - راجہ خوشحال رای کی حویلی - دیبی دت دیکی حویلی
مالیواڑہ مین حویلی بہرام قلیخان - خان زمان خان کی حویلی - عبدی محمد خان کی حویلی یہہ بازار خانم
مین تہے اسکو مشہور بنگلی کی حویلی کہتے تہے مصطفے قلیخان کی حویلی خانم کی بازار مین علاقہ
دریبہ بسنت خان کی حویلی چاندنی چوک حیدر قلیخان کی حویلی - جگل کشور کی حویلی -
نجف قلیخان و دراصل حیدر قلیخان کی حویلی - عاشور بیگ کے حویلی شیر افضل خان کے حویلی برگ
بہانکی عرف بنگلہ کوکہ - رشید خان کی حویلی - تاج محمد خان کی حویلی اعتقاد خان حویلی
قطب الدین خان (حویلی حکیم آفتاب حویلی مبارز خان حویلی فتح علی خان - یاقوت خان کی
حویلی عرف کالی حویلی کشمیری دروازہ عبد الاحد خان کے حویلی علی مردان خان - نواب موسی خان

برگہات کیلہ معہ چاہ و دو تین تہ خانہ - نواب منصور علی خان کی حویلی برگہات کیلہ نگمبود حویلی
صفدر جنگ یعنے حویلی دلکشا - حویلی دارا شکوہ جسمین میگزین تہا اور اب ڈاک خانہ ہی گنج
ہای دہلی (فیض بازار) گنج دہلی دروازہ - دریا گنج - گنج امیر خان - اکبر گنج عرف
کٹرہ گہی در علاقہ گذر لاہوری دروازہ - نصیر گنج در علاقہ کشمیری دروازہ - شاہ گنج در
فصیل فراشخانہ - اسکو شاہ نظام الدین نے بنایا ہے منڈویات دہلی پہول کی
منڈی دو تین ایک علاقہ فیض بازار دوسری گذر کشمیری دروازہ ؛ منڈی چرمینہ
در علاقہ گذر بہوجلا پہاری واڑہ ہای کل دہلی نائی واڑہ - دائی واڑہ - چہیپی واڑہ در علاقہ
دریبہ - دہوبی واڑہ در علاقہ گذر اعتقاد خان - چہیچی واڑہ در علاقہ گذر نگمبود - مالیواڑہ
خورد و کلان در علاقہ گذر دریبہ - جٹواڑہ - دائی واڑہ در علاقہ گذر الہ آباد - جوگیواڑہ
در علاقہ گذر نگمبود - مالیوارہ و جوگیواڑہ در علاقہ - چاندنی چوک - بالیواڑہ در علاقہ فیض
بازار - جٹواڑہ در علاقہ گذر فیض بازار پورہ ہای کل دہلی دہرم پورہ در علاقہ گذر دریبہ
فولاد پورہ در علاقہ خاص بازار - بہوجپورہ در مالیواڑہ - بادل پورہ در علاقہ گذر
کشمیری دروازہ - روشن پورہ در علاقہ گذر دریبہ و گذر الہ آباد - کلیان پورہ در
علاقہ گذر ترکمان - قصاب پورہ در علاقہ فیض بازار زیر فصیل - وکیل پورہ در علاقہ
دریبہ - بہوجپورہ در علاقہ گذر چاندنی چوک - خواص پورہ در باغ بیگم - چلیپپورے
در علاقہ دریبہ چہتہ ہای کل دہلی لعل میان کا چہتہ در علاقہ گذر فیض بازار چہتہ
جان نثار خان در علاقہ گذر لاہوری دروازہ - چہتہ شاہ حاجی در علاقہ گذر ترکمان
چہتہ موم گران در علاقہ گذر ترکمان - چہتہ شاہ جی در علاقہ گذر دریبہ - چہتہ پرتاب سنگہ
در علاقہ گذر دریبہ - چہتہ ناہر دل در علاقہ گذر روشن پورہ - چہتہ مدن گوپال در علاقہ

گذر دریبہ - چہتہ نگمبود - چہتہ بادشاہ قلی بیگ در علاقہ فراشخانہ - چہتہ سعادت خان
در علاقہ لاہوری دروازہ - چہتہ محمد کظیم در علاقہ گذر قاسم خان - چہتہ کشن چند در علاقہ
چہتہ گل بیگ فراشخانہ - چہتہ محمد یار خان در علاقہ فیض بازار - چہتہ چہاتا مل در کٹرہ نیل
دروازہ ہا و پہاٹک ہا و کہڑکی ہای کل دہلی پہاٹک حبش خان در علاقہ گذر لاہوری
دروازہ - پہاٹک قرار خان در علاقہ گذر اعتضاد خان - چتلا دروازہ در علاقہ بہوجلا پہاڑی
اندرون چاوڑی - خونی دروازہ در علاقہ دریبہ - پہاٹک رشید خان در علاقہ بمجلہ
بلیماران - پہاٹک جمال اللہ خان عرف دریبہ خورد - پہاٹک حسن رضا در کوچہ چیلہ -
کہڑکی ابراہیم خان در علاقہ گذر اعتضاد خان - پہاٹک خوان چند در مالیوارہ - پہاٹک
لوہیان در بازار خانم اس جگہہ سے خانم کی بازار کو جاتے تھے بنگلہ ہای بنگلہ سید فیروز
گذر اعتقاد خان - بنگلہ شیدی فولاد خان در علاقہ بہوجلا پہاڑی - بنگلہ کوکا یعنے
سبحان بیگ خان در علاقہ گذر چاندنی چوک چوک چاندنی چوک - سعد اللہ خانکا
در علاقہ راجگہاٹ چوک شاہ مبارک در علاقہ گذر آلہ آباد واقع فصیل - یعقوب کا چوک
در علاقہ کشمیری دروازہ متصل حویلی نواب حامد علی خان گہرہا دہلی ست گہرا در
علاقہ دریبہ - ستائیس گہرا دریبہ - چوگہرا - نوگہرا در فیض بازار دو دریبہ - دس گہرا در
دریبہ - شش گہرا در علاقہ دریبہ والی چرخی والے در علاقہ گذر آلہ آباد - ناجوا ے
در علاقہ گذر لاہوری دروازہ - پائے والہ در علاقہ گذر دریبہ - چوریوالہ در علاقہ
بہوجلا پہاڑی - سرکی والے در علاقہ گذر آلہ آباد - دال والے زیر جامع مسجد
گنبد والے بمجلہ بلیماران گذر چاندنی چوک - کہانچی والے در علاقہ بہوجلا پہاڑی
بانس دہلی والے در علاقہ چاوڑی و چاندنی چوک وغیرہ - ترکلہری والی در چاندنی

وحوض قاضی و لاہوری دروازہ و شاہ بولا کا بڑہ و مالیواڑہ وغیرہ - میوی والے
در چاندنی چوک - ٹاٹ والے در چاندنی چوک - مچھلی والے زیر جامع مسجد و
و بلیماران وغیرہ - چیرے والے در دریبہ خورد - پنی والے در دریبہ وغیرہ -
چونے والے در چاندنی چوک و زیر جامع مسجد مساجد جامع مسجد - فتحپوری کی مسجد
روشن الدولہ کی مسجد در دریبہ - کالی مسجد گذر ترکمان - مسجد کہجور در دریبہ - مسجد گولر
گذر قاسم خان - زینت المساجد در فیض بازار - سنہری مسجد زیر قلعہ - مسجد تہور خان
گذر قاسم خان - محتسب کی مسجد در علاقہ لاہوری دروازہ اندرون پہاٹک حبش خان
مسجد اکبر آبادی - اورنگ آبادی کی مسجد گذر اعتقاد خان - فخر المساجد در کشمیری دروازہ
مسجد اہتمام خان متصل کلان محل علاقہ فیض بازار - مسجد قاضیان در فیض بازار -
مسجد ارادت مند خان در دریبہ - مسجد سید رفاعی صاحب در چتلی قبر - مسجد دائے در تراہرام خان
مسجد حکیم شریف خان در بلیماران - مسجد سعد اللہ خان در چاندنی چوک - مسجد شاہ تارا در الہ آباد
مسجد خلیل اللہ خان متصل اجمیری دروازہ - مسجد لطیف اللہ خان صادق در کشمیری دروازہ
مسجد جمال اللہ خان در دریبہ خورد سراہای سرای شاہ صابر بخش در فیض بازار
سرای محمد خان کردار در فیض بازار - سرای فیض اللہ خان بنگش در لاہوری دروازہ
عرف کٹرہ ناج - سرای باغ بیگم واقع چاندنی چوک - مور سرای متصل کوڑیا پل -
باغہا باغ بیگم در چاندنی چوک - باغ خانم اسی سے ملحق تہا - باغ شمروع کی بیگم زیر
قلعہ - باغ محمد یار خان در علاقہ اعتقاد خان - باغ بہکاری خان در علاقہ اعتقاد خان
باغ محمد اعظم خان در علاقہ گذر فیض بازار - نگینہ باغ عرف شیر جنگ در علاقہ گذر
اعتقاد خان - گلابی باغ زیر قلعہ علاقہ راج گہات - بلند باغ جانب راج گہات

باغ بہادر علیخان علاقہ فیض بازار ٭ باغیچہ تمسکہ رای در فصیل اجمیری دروازہ ٭ باغ
منشی کنول مین متصل دروازہ راجگہاٹ ٭ باغیچہ زینت باڑی در علاقہ گذر اعتضاد خان
انگوری باغ زیر قلعہ باغیچہ نواب وزیر متصل زینت بازی ٭ بگوا باڑی علاقہ راجگہات
باغ علیمردان خان ٭ باغ ہیرانند در مالبوارہ خانہ ہا فیل خانہ در علاقہ راجگہات ٭ بیلے
خانہ در علاقہ ترکمان ٭ قہوہ خانہ در علاقہ راجگہات ٭ کیلی خانہ در علاقہ ترکمان ٭ چینی
خانہ زیر جامع مسجد ٭ بربری خانہ وجیری خانہ در علاقہ دریبہ ٭ کلال خانہ
حبلی قبر دکشمیری دروازہ ٭ چاندنی چوک ٭ حوض قاضی ٭ نئی سڑک چاہ ہای معہ ماوی
لعل کنوان گذر قاسم خان مین ٭ سبز کنوان در علاقہ قاسم خان ٭ ریشہ کا کنوان زیر جامع مسجد
کہاری کنوان سرا زار تہا ہند ہوگیا علاقہ گذر آلہ آباد ٭ نورنگ آباد کا کنوان محلہ املی پیپل
کا کنوان در علاقہ گذر اعتضاد خان ٭ حمام کا کنوان در علاقہ گذر لاہوری دروازہ ٭ شاہ
آبادانی کا کنوان در علاقہ گذر نگمبود ٭ مشعلچی کا کنوان در علاقہ گذر ترکمان ٭ کہاری باولی
در علاقہ لاہوری دروازہ ٭ برہای کا کنوان در چوک سعد اللہ خان ٭ چاہ کلان زینت
باڑی ٭ چاہ اندارہ بہت سی مین ٭ ہاتھی کا کنوان بہہ حویلی نگر سینہہ مین ہی دریبہ کے نکڑ
پر ٭ محل ہای کل دہلی مینا محل در علاقہ بہوجلا پہاڑی ٭ شیش محل در نگ محل وساون
بہادون در حویلی مظفر خان در علاقہ ترکمان دروازہ ٭ چاندنی محل در حویلی نواب
امیر خان علاقہ فیض بازار ٭ کلا محل در حویلی نواب امیر خان علاقہ فیض بازار ٭ شیش محل
در علاقہ گذر آلہ آباد نگینہ محل در فراشخانہ گذر قاسم خان درگاہ ہای درگاہ شمس العارفین
شاہ عرف ترکمان ٭ مزار شاہ ہری بہری زیر جامع مسجد علاقہ بہوجلا پہاڑی ٭ مزار شاہ
سرمد زیر جامع مسجد علاقہ بہوجلا پہاڑی ٭ مزار میان صدر جہان در روشن پورہ علاقہ

دریبہ × درگاہ چتلی قبر × مزار شاہ کلیم اللہ جہان آبادی در بازار خانم × موی مبارک
و تبرکات جامع مسجد و زینت المساجد × سنہری مسجد زیر قلعہ و درگاہ میر محمدی صاحب
و مزار شاہ عبد القادر متصل دروازہ مسجد کشمیری کٹرہ × درگاہ سید منصور و باغ بیگم
زیر درخت مولسری × مزار کرم علی شاہ در چوک سعد اللہ خان روبرو دروازہ قلعہ
مبارک × درگاہ میر محمدی صاحب گذر بہوجلا پہاڑی **مکانات متفرقات** دار الشفا
زیر جامع مسجد در علاقہ بہوجلا پہاڑی ریٹہ کے کنوین کا پانی اس مین ہوکر جامع مسجد کی
حوض مین جاتا ہی × طویلہ دارا شکوہ در علاقہ گذر کشمیری دروازہ × طویلہ ملک پیٹرا زیر قلعہ
در علاقہ راجگہات × حسین طویلہ عرف کوچہ قابل عطار در علاقہ چوک × حوض قاضی
گذر الہ آباد × چاوڑی بازار زیر جامع مسجد بہوجلا پہاڑی × نہر سعادت خان در علاقہ
گذر اعتقاد خان و لاہوری دروازہ × بڑ شاہ بولا در علاقہ گذر الہ آباد × ترپولیہ روبروی
چبوترہ کوتوالی × دگدگی شاہ کلن گذر ترکمان × نیا بانس علاقہ لاہوری دروازہ
چیپوری دریبہ × گلی در علاقہ دریبہ چورہٹی در علاقہ دریبہ خورد و کلان × رنگ
بہریہ یہ زیور رانگ گانباتی ہین × گڈہٹہ اندرون چتلہ دروازہ × گڈہٹہ در روشن
پورہ در علاقہ دریبہ × دلکشا در کشمیری دروازہ × کوریا پل در علاقہ کشمیری دروازہ
مدرسہ روشن الدولہ متصل کوتوالی چبوترہ و مدرسہ نواب عنایت اللہ خان کوچہ قاسم
خان × مچھی روٹی در علاقہ فیض بازار × مشک وانی در علاقہ فیض بازار × گہائی کاغذیان
روبروی کوتوالی × بستی نو در کٹرہ نیل × اڈا در روشن پورہ در کٹرہ نیل و نجبا وغیرہ
مجید متصل فتحپوری در علاقہ لاہوری دروازہ × پتاری بامین فصیل فراشخانہ و اجمیری
دروازہ × ملاح نگمود رہتی تہی × سینگی والیان حویلی شیر افگن خان کی دروازہ پر بیٹھتی ہین

موچی اجمیری دروازہ رہتے ہین چمار پہاٹک حبش خان و گنج میر خان وغیرہ مین رہتے
ہین × بساطی چاندنی چوک مین متصل کوتوالی بیٹھتی ہین لوہی کہاری کنوان و لاہوری
دروازہ بیٹھتی ہین × کسیرے قاضی کے حوض پر بیٹھی ہین × انشباز زیر جامع مسجد بیٹھتی ہین
پرائی چی چاندنی چوک مین بیٹھتی ہین × دسی پہول کی منڈی مین بیٹھتی ہین × مجھی بہون
در علاقہ نگمود تیرا یہ بیرم خان در علاقہ فیض بازار × چور ہٹہ موری دروازہ علاقہ
گذر اعتقاد خان × گذریے کبوتران زیر جامع مسجد ہر روز چار گہڑی دن سی لگتی ہی
گذری چاندنی چوک مین عصر کی وقت لگتی ہی × چکلہ زنان فحش چاندنی چوک و چتلی قبر و
نئی سڑک وغیرہ مین ہی × پنجہ در علاقہ گذر اعتقاد خان × بہوجلا پہاڑی علاقہ چتلی قبر
⁂ دیوڑہی صاحبہ محل در علاقہ کشمیری دروازہ یہ حویلی نواب روشن الدولہ
کی ہی امام بارہ میر ہاشم در علاقہ گذر ترکمان دروازہ × سہ راہہ در علاقہ گذر ترکمان
دروازہ × حوض مظفر خان گذر ترکمان دروازہ × پیل مہادیو در علاقہ گذر اجمیری
دروازہ × ریتی زیر قلعہ × نگمود دار الضرب در علاقہ فیض بازار × مدرسہ نواب ارادت
مند خان یہہ فی الحقیقت قابل دید تہا × بارہ دری اسد خان اسمین
منشی کنول نین کا باغ ہوگیا تہا بارہ دری شایستہ خان × اسمین شروع کی بیگم
کا باغ ہے × دروازہ ہای برنجی معہ کہڑکی موتی مسجد × جامع مسجد کے تین دروازہ
قلعہ مین معہ کہڑکی کے آٹہہ دروازہ × کہٹیک بابین فیصل و راشنخانہ و اجمیری دروازہ
و ترکمان دروازہ رہتے ہین × اتوگر دریبہ مین بیٹھی ہین × رفوگر چہوٹی دریبہ وغیرہ مین
بیٹھی ہین × صقلی گر کئے جگہہ بیٹھتی ہین زین گر کشمیری دروازہ علاقہ بند متصل دریبہ
خورد مین بیٹھتی ہی × پنجہ بند چاندنی چوک مین × دہنیور چوک سعد اللہ خان اور

بلیماران مین رہتی مین پہلے مامین فیصل کابلی دروازہ ولاہوری دروازہ کے رہتی تہی
× حمزہ والے درمیان فیصل کابلی دروازہ ولاہوری دروازہ کے رہتی تہی × شہدی زیر
جامع مسجد × جوہری متصل تین گہڑی دن سے جمع ہوتی تہی بزازان در مجید وکٹرہ میوہ
ومالیوارہ وخاص بازار وغیرہ مین بیٹہی تہی × گذرے چاندنی چوک وزیر جامع مسجد
بیٹہتی تہی × زین گرومیان گر چاندنی چوک مین بیٹہی تہی × جوہرے چبوترہ نابود در
جوہری بازار وروبروی دریبہ خورد وزینت باڑی در علاقہ گذر اعتقاد خان مین
تفصیل مکانات نواح شہر دہلی (گنج ہای) پہاڑ گنج × جہانگیر گنج رکاب گنج × سید گنج
واقع پل مٹہائی × مراد گنج واقع پل مٹہائی عاشور گنج متصل لال تکیہ × ملکہ گنج متصل سبزی منڈی
نجف گنج × تکو گنج × شاہ گنج مشہور بعیدگاہ کہنہ نیاز گنج × علی گنج عرف شاہمردان اسد گنج
ضابطہ گنج × احمد گنج متصل شالہ مار × عظیم گنج متصل عرب سرای داود گنج عرف سرای شکنجند × مادہو
گنج متصل خبتر منتر × بیجو گنج در جوار رکاب گنج × گہوڑی گنج در جوار رکاب گنج گنج کشن لعل در
تیلی واڑہ نوتیار × اکبر گنج ویران ہوگیا تہا جب شہر آباد ہوا تہا **منڈویات** سبزی
منڈی گہی کے منڈوی × لون کی منڈی روئی کی منڈی × دال کی منڈی × پانون کے
منڈی × تل کی منڈی × کوئلون کی منڈی × چمڑی کی منڈی × گہڑیالی منڈی **پورہا**
قرول پورہ × قصاب پورہ × سیدے پورہ × عرف حبشی پورہ وکیل پورہ × رتن پورہ ×
سود پورہ مغل پورہ × عہدی پورہ در پہاڑ گنج × جینگہ پورہ عرف راجہ کا بازار × بہادر پورہ
دیر پورہ × شیخ پورہ × بہوڑل پورہ **پل ہا** پل ارجمند × مٹہائی کا پل × لعل پل ×
بڑہیا پل در راستہ فرید آباد × پہوٹا پل متصل قدسیہ باغ × مہابانو کا پل در سبزی
منڈی × بارہ پلہ × جوگی کا پل × گندہ پل بدرو دروازہ کی باہر × کوکی کا پل در راہ

سلطان جی × مردہانی کا پل × نواب بہادر خان کا پل × ضابطہ خان کا پل × نالہ ہا
دلہائی کا نالہ عرف دریائی نالہ × بیرمدی کا نالہ × بدرپور کا نالہ × چمن کا نالہ × شکر کوٹ من
کا نالہ × نالہ کنکر در راہ خواجہ صاحب × پیچھنی کا نالہ × بدر دروازہ کی باہر گہاٹ ہا
گہاٹ کیلہ زیر شہر × خیراتی گہاٹ زیر شہر عرف گہاٹ پیر گنج × اوکھلی کا گہاٹ ×
متصل گئی خضر کروہ سمت جنوب از شہر × بڑاڑی کا گہاٹ ۱ کروہ سمت شمال از شہر × وزیر پور
کا گہاٹ ۲ کروہ × سمت شمال از شہر × نگمبود کا گہاٹ زیر شہر × دہیرای کا گہاٹ ۱ کروہ
در علاقہ دہلی سمت شمال از شہر × لکاوی کا گہاٹ ۱۲ کروہ × سمت جنوب از شہر × راجگہاٹ
زیر شہر ۱۲ × منگنس کا گہاٹ متصل قدیمہ باغ زیر شہر × مہابت پور گہاٹ ۷ کروہ ۱۲ سمت
جنوب از شہر × حبیب پور کا گہاٹ ۸ کروہ سمت جنوب شہر × قلق پور کا گہاٹ ۱۱ کروہ سمت
شمال از شہر × تکیہ ہا لعل تکیہ × نکے کا تکیہ × شاہ بڑیکا تکیہ زیر راج گہاٹ × بتن شاہ کا تکیہ
محبت اللہ شاہ کا تکیہ × کملی شاہ کا تکیہ در خواجہ صاحب × دلا کا تکیہ × بہو شاہ تکیہ × ملو شاہ کا
تکیہ خوشیر کا تکیہ × شاہ لعل کا تکیہ بیرون فراشخانہ × تیم کا تکیہ × معلانی کا تکیہ × راہو شاہ کا
تکیہ در خواجہ صاحب × دین علی شاہ کا تکیہ در خواجہ صاحب × طالب شاہ کا تکیہ در سبزی
منڈی × سزا کا تکیہ × شاہ غنی کا تکیہ در خواجہ صاحب × فقیر علی شاہ کا تکیہ × ہنس مکھ شاہ
کا تکیہ در خواجہ صاحب × تکیہ خاکسار در رشیدی پورہ × تکیہ غوث شاہ متصل دروازہ راج
گہاٹ × یاد حسین کا تکیہ متصل غوثی شاہ کا تکیہ زیر برج حویلی غازی الدین خان × تکیہ
بہادر علی شاہ بیرون ترکمان دروازہ تکیہ بہو شاہ بیرون دروازہ کابلی × تکیہ عارف
حسین قدم شریف کی راہ میں × تکیہ رم جھم شاہ مردان کی راستہ میں ہی سرائے
عرب سرائے در نظام الدین × سرای روح اللہ خان × سہیل کی سرائے × ستیارام کی سرائے

بسنت کی سرائے ۔ بادلی کی سرائے محرم نگر کی سرائے ۔ اللہ وردی عرف خوجیکی سرائے ۔ جولینا سرائے
خواجہ بختاور خان کی سرائے ۔ مہابت خان کی سرائے ۔ شیخ شرف کی سرائے مردہی اکرام کی
سرائے مسمار شدہ مین عیدگاہ کہنہ بنائی گئی ہی ۔ کڑی خانکی سرائے ۔ نواب بہادر کی سرائے در خواجہ صاحب
نواب وزیر کی سرائے در خواجہ صاحب کا بو سرائے متصل بی بی نور راستہ خواجہ صاحب مین ۔
لدہ سرای اسمین خواجہ صاحب کی درگاہ ہی ۔ نیم سرائے ساربان سرائے علی جی کی راستہ مین
ٹوٹ سرای ۔ جیا سرای ۔ خوجی کی سرای ۔ داؤ سرائے اودی پور کی سرای زیر لاٹہہ
عنایت اللہ خان کی سرای انکی خانقاہ کی روبرو ۔ مان خان کی سرای ۔ عرف بہوانے
شنکر ۔ کپڑ سرای ۔ پیر سرای ۔ لاڈو سرای ۔ شیخ سرای مساجد معہ عیدگاہ
کہنہ و نو پری کی مسجد ۔ موٹہہ کی مسجد ۔ اولیا مسجد در خواجہ صاحب ۔ مسجد قوۃ اسلام
جسکی در شکستہ ہین زیر لاٹہہ خواجہ صاحب ۔ عیدگاہ کہنہ تعمیر شاہجہان بیرون لاہوری دروازہ
عیدگاہ نو تعمیر اورنگ زیب عالمگیر متصل قصاب پورہ ۔ مسجد قلعہ کہنہ اسمین دو کٹورہ لٹکتی
تہی فی الحال ایک ہے ۔ مسجد کلان اندرون درگاہ نظام الدین اسمین بہی ایک کٹورہ لٹکتا ہے
مسجد قلیچ خان بیرون ترکمان دروازہ مسجد یک پتہر در خواجہ صاحب قریب مزار ملا موج
مسجد تیلی در چوراہی قدم شریف ۔ مسجد نقارچیان و خلیل قدم شریف کی دروازہ کی روبرو
مسجد خال بیگ خان بیرون دروازہ بدرو ۔ بیجل سبت مقبرہا و مدرسہ ہا مقبرہ
ہمایون متصل نظام الدین اسکی کلسی پر کچہہ لکہا ہی مقبرہ منصور یعنی صفدر جنگ یہہ
خواجہ صاحب اور شاہمردان کی راستہ مین آتا ہی مقبرہ سعادت علیخان یعنے برہان الملک
بیرون بدرو دروازہ ۔ مقبرہ نجف خان در شاہمردان ۔ مقبرہ احمد شاہ بر لب حوض
قدم شریف عرف نائیکا مقبرہ ۔ مقبرہ خانجانان ۔ مقبرہ فہیم ۔ مقبرہ خدا یار خان بدرو دروازہ

کی

کی باہر پہاڑی پر - مقبرہ نای - مقبرہ شیر جنگ بیرون بدرو دروازہ - مدرسہ عاری
الدین خان بیرون اجمیری دروازہ مدرسہ مولوی فخر الدین اجمیری دروازہ کی باہر اسکو
صاحبان انگریز نے منہدم کر دیا مقبرہ جلالی و کمالی واقع خواجہ صاحب دو مقبرہ اور
ایک کنوان خواجہ صاحب مین متصل مزار ملا موج بعض دو گنبد بہی کہتی ہین مقبرہ
روز افزون خان سبزی منڈی کی جوار مین مقبرہ خاندان خان ترکمان دروازہ کے
باہر مقبرہ سید حسین شہدے عرف گنبد امام ضامن زیر لاٹہہ قطب صاحب مقبرہ اچہی میان
قدم شریف مین کواری پیک کی مقبرہ قدم شریف مین تالاب و باولی و چاہای
حوض معہ چہرنہ وغیرہ تالاب من پدرات تالاب کشن داس تالاب شمسی زیر اولیا مسجد
حوض حاض حوض رانی حوض قدم شریف چہرنہ قطب صاحب وبہی حوض ہی موتیا کہان
اسمین بارش کا پانی جمع ہوتا ہی متصل عیدگاہ نو پچ کوٹیان اسکا پانی میٹہا اور ہاضم ہوتا ہے
متصل موتیا کہان دہولا کنوان قطب کے رستہ مین ہی محمد خان کرورا کی باولی سلطان
جی کی باولی پہاڑ گنج کی باولی واقع جیسنگہ پورہ برہالی کنوان قاسم کا کنوان ریتی مین
قنبر کا کنوان بیرون دہلی متصل دہلی دروازہ اندارا کنوان بندی کا کنوان متصل نکڑ
قدم کی کنوئین کیلہ کا گہاٹ شکر کو مین نظام الدین دیوانی جہٹانی کا کنوان اجمیری دروازہ
و ترکمان دروازہ کی درمیان مین باولی کوٹلہ فیروز شاہ اسمین دفینہ کا شباہ ہی
ٹوتہہ کا تالاب متصل ضابطہ گنج یہان بچونکو لیجاتی ہین اور ٹہیکری وغیرہ کہسکر بچونکی لگاتی ہین
حوض یک سنگ خواجہ صاحب کی درگاہ مین اسکا پانی پیتی ہین گندہک کے باولی قطب صاحب مین
مشہور ہے کہ اسکی پانی سے اگر چاندی کا چہلا ڈالو تو سونیکا ہو جاتا ہی کہکرنی کا کنوان متصل
سید حسین حافظ نجیب خان کا کنوان معہ مسجد زیر اسد برج کیلہ کے گہاٹ جینی کا کنوان

متصل تکیہ شاہ بڈہ کنکر کا کنواں خواجہ صاحب کے رستہ میں ہی جسکو کنوئیں کہتے ہے

کٹرہ ہا و چھتہ ہا و بنگلہ ہا و دروازہ ہا و بہاٹک ہا و محلہ ہا و ٹولہ ہای

وغیرہ کٹرہ فرید بیرون دہلی جسمیں جیل خانہ ہی * کٹرہ نظام بیرون لاہوری دروازہ خوشرو کا چھتہ * کٹری خان کا چھتہ اندرون بنری منڈی * میر صوفی کا بنگلہ نہری منڈی میں ہنا * بہاٹک ٹیکا ہزاری بیرون کابلی دروازہ * لال بنگلہ سلطانجی کی رستہ میں * شیر محمد ہزاریکا بنگلہ براج گہاٹ بہاٹک مصری خان بہار گنج میں * لعل دروازہ دہلی دروازہ کی باہر * کابلی دروازہ * بہشتے دروازہ زیر قلعہ کہنہ کٹرہ کہنہ سنجونکا محلہ متصل موتیا کہان * کمانی دروازہ بیرون اجمیری دروازہ * من ٹولہ * کشمیری ٹولہ جربلا ٹولہ * کٹرہ دانشمند خان * مہدی کا کٹرہ * گہی کا کٹرہ بہار گنج میں * ملک و نیاز کا بہاٹک در بہار گنج **اسمار و رگاہای معہ میلہ و عرس و چہر بہای و فرارات**

وغیرہ میلہ قدم شریف عرف نبی صاحب ایک میلہ بارہ وفات کا بارہ دن تک رہتا ہی ربیع الاول کی یکم سے ربیع الاول کی بارہ تک بسبت اول ایک روز - علاوہ ازین ہر جمعرات کو لوگ جاتی ہین اور ۲۹ ذلحجہ کو محل مرثیہ خانی کا ہوتا ہی اوسی بارہ وفات ۵ و ۷ و ۹ و ۱۱ کو یہان بہت بڑا میلہ ہوتا ہے پنکھہ ہونکی چہر دہی میں * میلہ نظام الدین معہ عرس امیر حسرو ۱۷ تاریخ شوال کو میلہ سلطانجی اور ۱۷ تاریخ ربیع الثانی کو عرس امیر حسرو - میلہ نسبت - عرس فرید شکر گنج - میلہ ہر چہار شنبہ کو ہوتا ہے **میلہ شاہ مردان** عرف علی جی - ۱۲ رجب کو تاج ہوتا ہے - ۲۰ صفر کو چہلم حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہوتی ہے نو مرثیہ خوانی ہوتی ہے - ۱۰ محرم کو تعزیہ دفن ہوتی ہین - ۲۰ رمضان اور ہر ماہ کی بارہوین کو میلہ ہوتا ہی - علاوہ ازین عرس جناب عالیہ والدہ اکبر شاہ * و میلہ

نوروز وغیرہ ہوتا رہتا ہے **میلہ** سید حسین رسول نما - ۲۲ شعبان عرض ہوتا ہے اسمین
بہت آتشبازی چھٹتی ہے اور بسنت بہی ہوتی ہے **میلہ** خواجہ قطب الدین صاحب پہولوالونکی
سیر موسم برسات مین ہوتی ہے - **چہڑیان** خواجہ معین الدین چشتی کی ۱۴ جمادی
الثانی کو ہوتی ہین - ۱۴ رجب کو ختم خواجہ بزرگ کا ہوتا ہے - اخیر شعبان
کو شاہ عالم کا عرص ہوتا ہے - پہر عرص لانا فخر الدین کا ہوتا ہے **میلہ** خواجہ باقی باللہ
عرص خواجہ باقی باللہ **چہڑیہائے** سلطان مسعود سالار غازی طرف غازی میان
اور بالے میان غدر سے پہلے قلعہ معلا کے نیچے کہڑی ہوتی تہین اب جامع مسجد
کے نیچے کہڑی ہوتی ہین اور یہان سے بہڑانچ لیجاتے ہین **چہڑیہائے** بدیع الدین
عرف مدار صاحب یہ بہی پیشتر تو قلعہ مبارک کے نیچے کہڑی ہوتی تہین اب جامع مسجد کے
نیچے جہان شیر کا پنجرہ تہا اور تمام مکانات منہدم ہوکر میدان ہوگیا ہے اور اسمین لنگر
یہ چہڑیان کہڑی ہوتی ہین پہر یہان سے مکھن پور کو لیجاتے ہین بہت اچہا میلہ ہوتا ہے
قابل دیدہی **چہڑیہائے** سلطان سرور یہ لاہوری دروازہ کے باہر کہڑی ہوتی
ہین اور پہر یہان سے ملتان کو لیجاتے ہین یہ بہی اچہا میلہ ہوتا ہے بہت سے لوگ
جاتے ہین **چہڑیہائے** خواجہ معین الدین صاحب میلہ ۱۴ جمادی الثانی کو ہوتا ہے
اسمین حضرت اکبر بادشاہ غازی کی سواری جاتی تہی اور دو یا چار روز رہتی تہی یہ
خواجہ صاحب مین ہوتی ہین یہان سے پہر اجمیر کو لیجاتے ہین **درگاہ** سید بہولے
متصل عرب سرائے **درگاہ** نصیر الدین چراغ دہلی اسکا عرص ہوتا ہے جب آدمی جمع ہوتے
ہین اور ہر یکشنبہ کو مستورات مین زنانی کو آتی ہین اور دیوالی کو بہت عورتین جمع
ہوتی ہین **درگاہ** شمس الدین اوتالہ متصل بارہ پلہ **درگاہ** سلطان غازی موسوم

ناصرالدین انکا عرص ہوتا ہے **درگاہ** میران شاہ عبداللہ بہٹہ انکا عرص ربیع الثانی
کو ہوتا ہے **درگاہ** شیخ بایزید اللہ ہوا انکا عرص صفر کے ماہ مین ہوتا ہے یہہ درگاہ
سبزی منڈی مین ہے **درگاہ** سید محمود بہار جب آپکا عرص ہوتا ہے تو کلہ پائی
پر فاتحہ ہوتی ہے **درگاہ** سید عارف علی عرف چٹی بٹے یہہ درگاہ شاہ مردان
مین ہے **قبور** چہل تن چہل من اندرون خواجہ صاحب متصل تکیہ کملی شاہ **درگاہ**
ملا معز عرف ملا موج برادر خواجہ صاحب انکا عرص ۱۲ ذالحجہ کو ہوتا ہے **مزار**
سلطان بلخ عرف برہان بلخ یہان سے کبہی شکر نکلتی تہی اور شیر اس مزار کی جہاڑو
دیتا تہا **قبر** نوگزہ لب دریا بر ٹیلہ مجنون اور ایک قبر راستہ سلطان جی مین ہے
درگاہ پر بہلیم متصل گڈہی مکرم خان درراہ کالکا **مزار** بی بی نور راستہ خواجہ
صاحب مین ہے **مزار** فاطمہ سام متصل لال بنگلہ۔ **قبور** چار یا اور درخت پلاو بہہ
دونو قطب صاحب کے دروازہ کے روبرو ہین **مزار** جنازہ روان متصل عیدگاہ
خواجہ صاحب **مزار** حاجی ماما روزبہ یہ مزار قلعہ رائے پتہورا کی خندق مین ہے **مزار**
قاضی حمیدالدین ناگوری یہ صاحب خواجہ صاحب کے استاد تہے اور بیعت بہی
خواجہ صاحب سے کی تہی انکا مزار خواجہ صاحب کے مزار کے اوپر ہے **مزار** قاضی
عبدالعزیز بستامی یہ مزار خواجہ صاحب کے مزار کے سرہانے ہے کہرنی کے درخت
کے نیچے **مزار** مخدوم شیخ حیدر یہ مزار خواجہ صاحب مین ہے انکا عرص بہی ہوتا ہے
مزار شاہ شہاب الدین عاشق خدا پیر شاہ شرف بوعلی قلندر یہ بہی خواجہ صاحب
مین ہے **مزار** صدر العجائب در خواجہ صاحب **مزار** سید گابرو در خواجہ صاحب
مزار سید وجیہ الدین پانی پتی یہ مزار تالاب شمسی کے کنارہ پر ہے **مزار**

والی خواجہ صاحب زیر دیوار روبرو مسجد قطب صاحب مزار سید حسین شہیدی عرف
امام ضامن زیر لاٹہہ قطب صاحب کے واقع ہے مزار سلطان شمس الدین التمش زیر لاٹہہ
قطب صاحب مزار پیر غیب بدر رو دروازہ کے باہر پہاڑی پر واقع ہے مزار ابابکر
طوسی کہا دین چنے اوڑا وین بہوسی یہہ پرانے قلعہ کے نیچے ہے مزار ملک باپران
یہ بہی پرانے قلعہ کے نیچے واقع ہے مزار خواجہ کمہاری متصل درگاہ سید حسن رسول نما
مزار شاہ کیم اللہ جہان آبادی زیر جامع مسجد میدان مین جہان آپکا مزار ہے وہ
خانم کا بازار تہا یہان بہی حضرت اکبر بادشاہ ثانی کی سواری آتی تہی اونکی اولاد مین
سید محمد و سید احمد کتب فروش ہین مزار سید سرمد زیر جامع مسجد یہان ہر جمعرات کو
آدمی جمع ہوتے ہین اسیکے پاس دوسرا مزار سید ہرے بہرے کا ہے یہان بہی میدان
ہے **مکانات متفرقات نواح دہلی** کوٹلہ فیروز شاہ و لاٹہہ فیروز شاہ
ریتی مہابت خان - شیخ محمد کی بائین - قلعہ کہنہ تعمیر شیر شاہ چونسٹہہ کہنبہ - لاٹہہ
خواجہ صاحب اسکی مرمت انگریزون نے کی ہے - لوہے کی لاٹہہ - جنتر منتر -
مجنون کا ٹیلہ - مینہدیان - بولی بہٹیاری کے محل - موتیا کہان - ترپولیہ مخندار خان
- سلیم گڈہ نیلی چہتری - جہروکہ بر لب دریا - حضر کی گمٹی اوکہلے کے گہاٹ پہسلنا
پتہر و جہرنہ خواجہ صاحب مین ہی - بہول بہلیان خواجہ صاحب مین ہے - ایک
عیدگاہ خواجہ صاحب مین بہی ہے - عیدگاہ کہنہ لاہوری دروازہ کے باہر ہی
قلعہ رائے پتہورا قطب صاحب مین ہے - ہرل منارہ - کالا پہاڑ - نیلا برج - پانونکا
دریبہ پہاڑ گنج مین ہے - محل رائے پتہورا چبوترہ سنگ مرمر نواب قمر الدین خان اجمیری
دروازہ کے باہر تہا جو غازی الدین خان کے مدرسہ کی کہائی مین آگیا - توپ خانہ

رکاب بادشاہی نرسر چندراول - دالان علی مردان خان و دالان ضابطہ خان بر
لب دریا واقع گہاٹ بنگش - جنسی سلطان نظام الدین کے راستہ مین - چورام
متصل نظام الدین ہولی ہٹہ نظام الدین کے راستہ مین - تیلی واڑہ - پنجہ کمل
پوشان فراشخانہ کی کہڑکی کے باہر - برف والے متصل چار باغ - پنچکی قدیم زیر
اسد برج - پنچکی نو متصل نگمود دروازہ - دوسری پنچکی زیر قلعہ یہ بہی نئی ہے
جہالرا نام چادر قطب صاحب مین جہاز تعمیر سوداگر بر تالاب قطب صاحب - پہاڑی دہیرج
کی لاہوری دروازہ کے باہر - ترپولیہ ویران لاہوری دروازہ کے باہر ترپولیہ
ویران در پہاڑ گنج - موتی بازار - رنگین ہٹہ - دلہائی - فالیز خرپوزہ - چبوترہ
کولگ - راجہ کا بازار عرف جی سنگہ پورہ - بہیم کی چہٹنکی - شاہ شرف کا پنجہ متصل
ٹیلہ مجنون - حویلی حضرت نظام الدین متصل مقبرہ ہمایون - میدان گڈہی در
خواجہ صاحب دو نیم کروہ - حوکی کا برج متصل برف والان - بی نیو کا برج متصل
خواجہ صاحب پہاڑ پر - توشیخانہ جلال بخاری متصل کرامت بازی دہلی دروازہ
کے باہر - چبوترہ قبر اصلی خواجہ سرا متصل مقبرہ خاندورانخان خانقاہ نواب
غیاث اللہ خان خواجہ صاحب مین - ہیجڑونکی خانقاہ خواجہ صاحب مین - چونہ والے
قدم شریف مین - بربری خانہ قدم شریف مین - حوض قدم شریف - ملتانی
ڈہانڈا متصل سید حسن اسمن خواجہ کمہاری کا مزار ہے - چوبہیون کی حویلی بیرون
ترکمان دروازہ نظام کے راستہ مین - چوراہہ قدم شریف - تغلق آباد - کوٹلہ
ثانی قدم شریف مین - کوٹلہ نظام الدین مین پہاڑ گنج - جہانگیر گنج - رکاب گنج
سید گنج واقع پل مٹہائی - مراد گنج واقع پل مٹہائی - عاشور گنج - ملکہ گنج متصل سبزی منڈی

نجف گنج - تکو گنج - شاہ گنج مشہور عیدگاہ کہنہ - نیاز گنج - علی گنج عرف شاہ مردان
اسد گنج - ضابطہ گنج - احمد گنج متصل شالہ مار - عظیم گنج متصل عرب سرائے - داود گنج
عرف سرائے شگنچند - مادہو گنج متصل جنتر منتر - بیجو گنج درجوار رکاب گنج - گہوڑی گنج
درجوار رکاب گنج - گنج کشن لعل تیلی واڑہ مین - اکبر گنج ویران ہوگیا تہا جب
شہر آباد ہوا تہا **دنگل** زمانہ سابق مین ہر منگل کو دنگل خواجہ باقی باللہ کے میدان مین
بندہتا تھا لیکن بہت عرصہ سے اب موتیا کہان کے پاس عیدگاہ نو کے نیچے جو
اورنگ زیب بادشاہ نی بنائی تہی بندہتا ہے لیکن منگل کو بندہتا تہا اب جمعہ کو
بندہتا ہے ہزارہا خلقت کا اژدہام ہوتا ہے پہلوان لنگوٹے باندہ باندہ کے
ایک ایک کے آگے خم ٹہونکتے ہین کشتیان ہوتی ہین عید کا مزا ہر جمعہ کو آتا ہے
جسوقت کوئی پہلوان کشتی مارتا ہے اوسکو اپنی زندگی کا مزا آجاتا ہے استادونکو
خوشی ہوتی ہے ڈہول والے جوق جوق پہرتے ہین اور غل وہ مارا کا ہوتا ہے

یہہ باغات دہلی کے گرد نواح مین واقع ہین شالامار باغ
معہ قلعہ + برستہ و بکٹہرہ و سنگین چبوترہ و ہزارا و گلاب باڑی و نول باڑی و شالامار

یہ باغات دست راست طرف سبزی منڈی کے واقع ہین کاروان خانی
نخاس مقبرہ روزافزون راجہ دکہنی رائی سرائے خاندوراخان گہٹیہ راجہ خوشحال رائی
باغیچی سید احمد رفائی والی باغ سنجوگی رام آباد - باغیچی شیخ نور والی - باغ
لچہمی نرائن - باغیچہ بدہوماتا والا - فاخرخان کلان - ملک اسمعیل خان
گوکل طاش خان - باغ بہوک چند - میر حیدر خان - امت الحبیب - افغان والا
مبارک عرف جنگلی باغ - راجہ عزت رائی - باغیچہ خواجہ سفندیار خان - گوجروالہ

المتوش متصل شالامار **دست چپ سبزی منڈی سے شالہ مار**
کی طرف باغیچی علاقہ روشن آرا - خانقاہ شاہجہانی - بختاور باڑی حسنہ گل -
جاندارانخان - فاخرخان خورد - باغیچی پہرانچی والی - بدیع یارخان - چک پیر راجہ -
باغیچہ لطیف والہ - باولی و مسجد صدیق والی قطعہ ہتنی والہ برابر - محلدار خان
- خلاصی نہر - روشن آبادی - لالہ بیگ والہ - غازی الدین خان کلان - باغیچی
سکہینہ - باغ نواب اسمعیل خان - غازی الدین خان خورد - تیر انداز خان - خدمت
یارخان - گوبند رائے - بابو رائے - محسن خان دو - باغیچی شاہ عابد والی
کالوان والہ قاضی اکرام - ذکا اللہ خان - نورس باڑی نواب احمد بخش خان - راجہ
کنول نین - سواد وزیرپور - منصور علیخان کاپل رام - خوشحال رائے - چک شیخ صالح
- باغ شیخ مذکور - چک علی احمد خان - **دست راست سرائے روح اللہ خان**
بدل بیگ خان چک مکرم - باغیچی اندہے مغل والی - ضیاء اللہ بیگ یان دہان
- کشمیری والا باغیچہ شاہ صاحب والہ - نرنجن داس والہ - انبہ والا - فدائی خان
- باغیچہ حیدر ملکہ زمانی - کوکی سکہہ والی - دربار خان - باغیچہ خواجہ دولت -
نیمڑی والی - انگوری خورد خلیل خان - طوطی والہ - سادہو رام خالصہ والہ
نظام کا گڈہ برسر نہر - انگوری کلان - نامور خان - بہرام خان - مودی والہ -
سعید الدین خان - ہادی یار خان دائی دلدل والہ - خوشحال رائے - بدہ سنگہ والہ
عرف سائر والہ **باغات دست چپ سرائے مذکور** باغیچی کہٹبلی خانم چنی والہ
- سید حسین خان - لال دہ گہاسی والہ - اسد خان - ذوالفقار خان - کڑے خان -
گہٹیہ - بوعلی خان - مرید خان - عبدالستار خان - انبہ والہ برابر - باغیچہ ملکہ زمانی

عرف باغیچہ حیدر۔ جبار قلی خان عرف امان بیگ والہ۔ باغیچہ سکہ بیگ باغیچہ
منیا بیگ۔ باغیچہ مرزا برو۔ نیل والا باغیچہ۔ چوبرجہ۔ مودہی والہ۔ رانی والہ
سبحان والہ۔ باغ حیات۔ پختہ باغ۔ **باغات مجموعہ** روشن آرا بیگم۔
سہرے بیگم۔ بخشی۔ لال باغ۔ سعادت خان۔ بہادر خان۔ نور کا چک علاقہ
باغ مذکور۔ چک نظام۔ چک نظام دوسرا۔ منسا والا باغیچہ۔ تہور خان کلابی۔
فیض باڑی باغیچہ فتح محمد جمیل والہ عرف غلام محی الدین۔ چک بسنت اونیڑی
مین برسڑ ایر۔ بوحلیمہ در نظام الدین۔ سندر والہ در سلطان جی۔ بتاسہ والہ در
سلطان جی **باغات متفرقہ ہر جوانب** باغ گلابی۔ تال کنورہ۔ شیخ گوہر
چار باغ متصل جنتر منتر۔ دہیرج والہ۔ باغیچہ کانہا۔ شیر جنگ۔ تیس ہزاری
قدسیہ باغ۔ شاہ جی کا باغ۔ غازی ہزاری کا۔ فدائی خان ویران۔ کرامت باڑی
۔ باغیچہ خواجہ رحمت خان۔ بیرون ترکمان دروازہ۔ کسلا کی باغیچی۔ گدا کی باغیچی
جان نثار خان۔ جعفر خان۔ ابراہیم خان کا باغ۔ عاقل خان کا باغ۔ منصور علیخان
نانک چند والی باغیچی۔ جائی بہان کی باغیچی۔ **پرستشگاہ ہنودان**
کالکا یہہ پہاڑ پر ہے **میلہ** برائی یہ میلہ جنتر منتر کے قریب ہوتا ہے اور تین دن
رہتا ہے اور ہر ماہ مین خلقت تین دن جمکر فرید آباد کو جاتی ہے **میلہ** جوگ مایا
یہ مقام قطب صاحب کے مزار کے پاس لاٹھہ کے نیچے ہے اسمین ساون سدی چودس کو
میلا ہوتا ہے **میلہ** بیرون یہ پہاٹک ٹیکا ہزاری و کہاپرہ و قلعہ کہنہ مین ہوتا ہے
ایک ماہ مین تین چار دفعہ اتوار کے دن ایک تو پوہ کے ماہ مین بہت خلقت
کثرت سی جمع ہوتی ہے اور بیرون کے مکان دو مین بلکہ بہت ہیں **میلہ** ہنومان

یہ مندر جیسنگہ پورہ کے پاس ہے بلکہ اور بہت سی جگہہ ہے یہ میلہ ہر ماہ مین سہ شنبہ کو
ہوتا ہے خلقت جمع ہوتی ہے اسکو ہنومان کا میلہ کہتے ہین۔ **میلہ** بوڈہی
بابو کا یہ میلہ متصل آتی پورہ کے ہوتا ہے ساون کے مہینے مین **میلہ** بدہوتا
منڈہی نون یہ چیت کے ماہ مین ہوتا ہے **میلہ** کالی پہاڑی ماتا چیت کے
ماہ مین ہوتا ہے **میلہ** کُنبہی وگوڑگانوہ کا چیت کے ماہ مین دوشنبہ کے دن
ہوتا ہے **میلہ** کاتک اور بیساکہہ کے ماہ مین خلقت گڈہ مکٹیسر وہردوار جی کے
اشنان کو جاتی ہے **میلہ** دسہرہ کا جیٹھہ کے ماہ مین ہزارہا زمیندار واسطے
اشنان جمناجی کے آتے ہین اور شاہ جی کے تالاب پر رام لیلا کا بڑا میلہ ہوتا ہے
خلقت شہر کی رستہ اجمیری دروازہ سے جاتی ہے اور لاکہا آدمی جمع ہوتے
ہین بڑی کیفیت ہوتی ہے **میلہ** منادیہی متصل نریلہ **میلہ** ماتا ببری یہان بہی
خلقت جمع ہوتی ہے **میلہ** استہان شنبہو دیال یہ مقام کالکا اور کشن داس کے
تالاب کے درمیان مین ہے جسوقت کالکا کی پرستش کرکے آتے ہین اوسوقت خلقت
یہان جمع ہوتی ہے اور پرستش کرتی ہے **میلہ** سراوگیان اسمین پارس ناتہہ
کی پرستش ہوتی ہے یہ جیسنگہ پورہ مین ہوتا ہے **میلہ** اگم کی ماتا کا یہ میلہ پرانے
قلعہ کے پاس ہوتا ہے اسمین عورتین بہت جاتی ہین **میلہ** منگلا دیوی یہ میلہ
سہ شنبہ کو مٹہائی کے پل پر ہوتا ہے یہان ایک مکان ہے جہان بہت سے آدمی
جمع ہوتے ہین **میلہ** چہرہائی جوالا شہر سے جوالا دنگر کوٹ کو لیجاتے ہین۔
میلہ ہر شش ماہی کو ہوتا ہے ایک ماہ کوار مین دوسرا ماہ چیت مین **میلہ** اکیسان
مین بارہ مرتبہ ہوتا ہے **میلہ** ایک میلہ کوار کے ماہ مین ہوتا ہی اور ایک چیت کے ماہ مین

میلہ ساون کی تیجین میلہ بسنت پنچمی - میلہ ہر ماہ مین سہ شنبہ کو خلقت جمع ہوتی ہی
میلہ چڑیہائے ظاہر پیر عرف گوگا پیر یہ میلہ سلونون کے دن شہر سے بولی بہار
کے محل تک بڑی دھوم سے ہوتا ہے -

(شروع حالات جدید سنہ ۱۸۵۷ء شاہجہانآباد)

شہر شاہجہان آباد یہ شہر روے زمین پر نمونہ بہشت تھا مگر جب سے غدر سنہ ۱۸۵۷ء
ہوا ہے رونق اور زینت اس شہر کی رہگزائے عالم بقا ہوئی نصف شہر سے زیادہ
مکانات منہدم ہوگئے پھر بھی اور شہرون کی نسبت یہہ شہر بہشت نہین تو عراف
ضرور ہے کیونکہ اب بھی اسمین ہر فن کا آدمی موجود ہے چنانچہ حال انکا اور شہر کے
گلی کوچونکا جو اب موجود ہین اسمین درج کیا جاتا ہے -

فصیل سنہ ۵۸ ہجری مین شاہجہان بادشاہ نے چار لاکھ روپیہ صرف کرکے سات برس
کے عرصہ مین چونہ اور پتھر سے بنوائی اور چھ ہزار تین سو چونسٹھ (۶۳۶۴) گز کا حصار ۹ گز
بلند ۴ گز عرض کہا اسمین ۲۷ برج ۱۲ دروازے اور چار کھڑکیان مدبین ذیل ہین -

دہلی دروازہ اسکے باہر نامور مقامات قابل دید یہہ ہین - کوٹلہ فیروز شاہ -
جیل خانہ - پاگل خانہ - پرانہ قلعہ - مہابت خان کی ریتی - پرانی دہلی - مسجد لال
چوک - عظیم گنج - عرب سرائے - درگاہ شمس الدین عطا - درگاہ نظام الدین - درگاہ امیر خسرو -
مقبرہ ہمایون - لال بنگلہ - بارہ پلہ - نواب خانخانا کا برج - اوکھلے کا گھاٹ - اوکھلی کی
نہر - فرید آباد - خضر آباد - کشن داس کا تالاب - کالکا جی کا مندر - بدرپور - سید
محمود بہار کی درگاہ - بلب گڈہ وغیرہ -

ترکمان دروازہ اسکے باہر یہہ مقامات نامور ہین خواجہ میر درد کی باغیچی مہدیان - یہان بہت بڑا قبرستان ہی - کمیلہ یہ بہت بڑی قربانگاہ ہے شاہ جی کا تالاب - گنا مصر کا کوان - ویرانی جٹہانی کا کوان جو کسی زمانہ مین نصف میٹھا اور نصف کہاری تہا - اور پزادہ وغیرہ -

اجمیری دروازہ یہ مشہور مقام اسکے باہر ہین - مدرسہ غازی الدین خان پہاڑ گنج درگاہ سید حسن رسول نما جہان شعبان کی ۲۲ کو آتشبازی چہٹتی ہے ہر ایک شوقین اپنی اپنی صنعت دکہاتا ہے بڑا ہجوم ہوتا ہے تمام شب روز ناچ رہتا ہے بولی ہیٹار کے محل یہان یکم ساون کو بہت سے اہل ہنود جاکر ہوا کو دیکہتے ہین اور ایک بڑا میلہ ہوتا ہے اس میلہ کا نام پون پرچہا ہے - جنتر منتر - ہنومان کا مندر - راجہ کا بازار - جیسنگہ پورہ - دہولا کوان - شاہ مردان - مقبرہ منصور - منجات پور - روشن چراغ دہلی - بی بی نور کا مزار - قطب صاحب کی عمارت -

کہڑکی فراشخانہ ان مقامونکی سیر کو جانا چاہو تو یہ مقام اسکے باہر ہین - درگاہ قدم شریف - درگاہ خواجہ باقی باللہ - درگاہ سید فیض - پرانی عیدگاہ - نئی عیدگاہ - پہلوانونکا دنگل جہان ہر جمعہ کو ہزارہا آدمی سیر کو جاتے ہین اور پہلوان کشتی لڑتے ہین عجب کیفیت ہوتی ہی یہ بہی جمعہ کے جمعہ ایک بڑا میلہ ہوتا ہی - ڈپٹی گنج - پرانی عیدگاہ کے پاس ایک بہت بڑی جہیل ہے اسمین ہمیشہ بارہ مہینے پانی رہتا ہی اور نئی عیدگاہ کے پاس ایک حوض بنا ہے اوسکے ذریعہ شہر دہلی مین پانی آویگا -

لاہوری دروازہ اسکے باہر مقامات سیر یہہ ہین - صدر بازار - تیلی واڑہ - ہندو راؤ کا باڑہ - دہیرج کی پہاڑی - سید رفائی صاحب کا مزار - خلیل خان کا گنبد

سرائے روح اللہ خان وغیرہ۔

کابلی دروازہ اسکے اندر نہر سعادت خان مشہور ہے یہان بہت بڑی عظیم الشان عمارات لائق دید بنی ہوئی ہے مگر کم آباد ہے ایک روئیکا بینچر اور املاک نواب وزیر پنجابی کٹرہ۔ گہی کا کٹرہ۔ ازانجملہ ایک مکان لالہ نرائن داس ساہوکار کا بہت عمدہ ہے اور شاہانہ طور پر اسکے دروازہ پر پہرا رہتا ہے اس مکان کے مالک لالہ جگن ناتھ صاحب پسر لالہ نرائن داس صاحب بڑے شریف لیق بامروت با اخلاق شوقین آدمی ہین۔ اور دروازہ کابلی کے باہر یہ مقامات قابل دید ہین۔ بہولو شاہ کا مزار اسپر موسم بسنت مین بسنت چڑھتی ہی اور بہت بڑا میلہ ہوتا ہے ہزارہا آدمی کا اژدہام ہوتا ہے۔ اور زینت النساء کا مزار جو عالمگیر بادشاہ کی بیٹی متخلص مخفی تہین۔ مٹھائی کا پل۔ محبوب علیخان کی سرائے۔ نواب امداد علیخان کا باغ۔ سبزی منڈی مغلپورہ۔ روشن آرا۔ باغ سرہندی۔ باغ لالہ وزیر سنگھ۔ باغ محلدار خان وغیرہ ترپولیہ محلدار خان وغیرہ۔

موری دروازہ یہ دروازہ توڑ دیا گیا اسکے اندر تہوڑے سے فاصلہ پر بنک ہی اور باہر ایک میدان ہے اسمین چند کوٹہیان صاحبان انگریز ہین اور فتح گڈہ اور پہاڑی اسکے سامنے ہی جہان سی صاحبان فی شان انگریز بہادر نے فوج پوربیہ نمک حرام کو شکست دی اور دہلی کو از سر نو فتح کیا تہا۔

کشمیری دروازہ اس دروازہ کے اندر جانب شرق عدالت دیوانی و فوجداری و محکمہ پولس ہے جہان پر جناب ٹی ڈبلیو سمتہ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر دہلی اور جناب ڈبلرگ صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر درجہ اول اور مسٹر جی فرزل صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ با اختیار ڈپٹی کمشنر صاحب۔ اور جناب مسٹر فرانسس صاحب اسسٹنٹ کمشنر

اختیارات کامل اور جناب پنڈت بہا سکر راؤ صاحب بہادر۔ محکمہ دیوانی و فوجداری
اور جناب کپتان سے ایچ ای ورٹ صاحب بہادر۔ و ایچ روٹن صاحب بہادر اسسٹنٹ و سٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ
و ڈبلیو ہملٹن صاحب بہادر سٹی سپرنٹنڈنٹ محکمہ پولس۔ جناب مسٹر رو صاحب بہادر جج عدالت
محکمہ خفیفہ ضلع دہلی۔ یہ سب صاحب اپنے اپنے محکمہ مین عدالت کرتے ہین جنکے سایہ آطفت
مین تمام رعایا آرام اور چین سے آباد ہے۔

نام عملہ عدالت عالیہ یہہ وہ لوگ ہین جنسے عدالت کی کارروائی ہوتی ہے۔
منشی گوری پرشاد ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ہین اور کام پیشی کا کرتے ہین۔ انکی تنخواہ سو روپیہ
ہین۔ منشی گوری سہائے مثل خوان درجہ دوم یہ بہی کام سرشتہ داری کا کرتے ہین انکی
تنخواہ پچہتر روپیہ ہین۔ گردہاری لال جرمانہ نویس انکی تنخواہ تیس روپیہ ہین یہ بہی کام
پیشی کا کرتے ہین۔ منشی عبدالرحمن صاحب رجسٹری والے یہ سب صاحب عدالت دیوانی مین
ہین۔ منشی بہیرون پرشاد سرشتہ دار عدالت خفیفہ۔ منشی پریم شنکر ناظر عدالت خفیفہ
احمد نواز خان کوتوال دہلی۔ چنی لال تہانہ دار کشمیری دروازہ۔ پرتاب سنگہ متعینہ کوتوالی
تہانہ دار۔ رزق رام تہانہ دار حوض قاضی۔ محمد نذیر حسین تہانہ دار پہاڑ گنج۔ بیلا رام
تہانہ دار سبزی منڈی۔ منشی نند لال تہانہ دار پہول کی منڈی۔ ڈومینگو صاحب
ٹیلی گراف انسپکٹر یہ صاحب محکمہ پولس مین ہین۔

نام وکلای عدالت حافظ عزیز الدین۔ مولوی عنایت احمد۔ بابو کشن چند
مہاراجہ لال۔ لالہ مدن گوپال ایم ای۔ کنور گوپال سنگہ۔ دیوکی نندن۔ بہاری لال۔
گردہاری لال۔ لچہمی نرائن۔ کنہیا لال۔ سری رام۔ عزت رائی۔ نوند رائے۔ میر مشتاق علی
شو لال۔ کدار ناتہہ۔ مرلی دہر۔ کندن لال کلاسن کرک پیٹرک صاحب۔ سائرل کرک پیٹرک صاحب

وڈ صاحب - رحم علی مختار کار - سید عبدالرحیم مختار - بشمبر ناتھ مختار کار یہہ صاحب وکیل عدالت ہین - اب ہم کشمیری دروازہ کے باہر کے مقامات کا حال بیان کرتے ہین - باغ قدسیہ کوٹھی کلان جسمین جناب سر جارج ولیم ڈیوس صاحب بہادر کمشنر دہلی حکمرانی کرتے ہین - ماسس صاحب بہادر کا احاطہ - پہاڑی - باؤلی - چوبرجہ - پیر غیب کی درگاہ - چہاؤنی وزیرآباد - گنبد گھر - راستہ علی پور کو یہی ہین سے جاتا ہے - پیک کا مقبرہ - ہندو راؤ کی کوٹھی وغیرہ یہ سب مقام اسی دروازہ کے باہر ہین -

کیلا گھاٹ دروازہ اسکے باہر صرف دریا ہے اور کوئی مقام نامور نہین جو لکھا جاتا -

نگمبو دروازہ اسکے برابر ہی نہر جمنا کا نکاس ہے اور ادہر اودہر دو نو جانب پختہ گھاٹ نہانیکو بنے ہوئے ہین جہان اہل ہنود نہاتے ہین اور اسکے سامنے مرگھٹ ہے یہ بڑی متبرک جگہہ ہنودان کے نزدیک ہے یہان سے دریائے جمنا بہکر اکبرآباد کو جاتا ہے اور اس دروازہ کے اندر یہہ مقام ہین - پتھر گھٹی اور ریل کی سڑک - انگریزون کا قبرستان تار گھر - ڈاک خانہ - مدرسہ گورنمنٹ سکول - کوٹھی حامد علیخان وغیرہ -

کلکتیا دروازہ یہ دروازہ ٹوٹ گیا اور راستہ بہی بند ہوگیا مگر چھوٹے چھوٹے دربطور پل بنے ہوئے ہین اسکے اندر مادھو داس کا باغیچہ اور دروازہ کے باہر پل سلیم گڈہ - نیلی چھتری - سلیم گڈہ - پل آہنی دریا جمنا - وغیرہ ہے -

لال دروازہ یہ بالکل مسدود ہوگیا -

راجگھاٹ دروازہ اسکے اندر زینت المساجد - سرکاری اسپتال - کمشنریٹ کا دفتر - دریا گنج - اور اور بہی بہت کوٹھیان ہین جسمین صاحبان انگریز رہتے ہے -

کٹھڑی زینت المساجد اسمین کبھی کبھی کوئی چلا جاتا ہے کچھہ جاری نہین ہے -

نصیر گنج کی کھڑکی اسمین بھی کچھہ آبادی نہین ہے
اجمیری دروازہ کی کھڑکی اسکو بھی ایسا ہی خیال کرنا چاہیئے۔
متمن برج کی کھڑکی اسکے نیچے دریا بہتا ہے اور اس مقام کو زیر جھروکہ کہتے ہین۔
سلیم گڈہ کی کھڑکی یہ بھی بند ہے کبھی جاری ہوگی۔
فراشخانہ کی کھڑکی اسکا ہم اوپر دروازون مین بیان کر چکے ہین اب سب دروازہ اور کل کھڑکیون کا بیان کر چکے یہان سے ہم شہر دہلی کے کوچہ و بازار کا حال اور نامور اشخاص کا نام درج کرتے ہین۔ شہر پناہ دہلی کی بہت مضبوط گرد اسکے خندق عمیق محیط شہر ساڑہے پانچ میل باشندے خوش و خرم نازک مزاج عالی ہمت منصف طبع لئیق شریف ذوقین و شوقین ہر ایک فن کا شوق شعر و شعار کا ذوق کہتی ٹہٹہ سے دلکو خوش کرنیوالے خوش طبعی انکی ہر ایک باشندین پائی جاتی ہے غرضکہ یہان کے باشندے حور و غلمان سے بڑہکر ہین ؎ حور و نمین کہان نازوادا صورت انسان ؛ جنت مین بھی دنیا کے مزے یاد کرین گے ؛ یہ شعر یہان کے باشندون کے لئی عاید ہوتے ہین کہان تک کہون اسکا جاہ و چشم ؛ محل و مکان اسکا رشک ارم ؛ کہین چاہ و مسجد کہین حوض و نہر ؛ ہر ایک جا پہ آب لطافت کی بہر ؛ اسکی تعریف کون کر سکتا ہے ہر ایک اسکی نسبت کہہ کہہ کر مر گیا مین نے تو خلاصہ خلاصہ بیان ہر ایک کوچہ و گلی کا لکھدیا ہے مجھکو کچھہ نہین آتا اگر کچھہ آتا تو مین بھی اسکی تعریف کرتا۔

دہلی دروازہ اس دروازہ سے اور قلعہ کے دہلی دروازہ تک ایک بازار ہے اسکو فیض بازار کہتے ہین۔

فیض بازار اس بازار مین ایک نہر شہر کے دہلی دروازہ سے قلعہ کے دہلی دروازہ تک جاری ہے

اور نہر کے آس پاس دو سڑکین بنی ہوئی ہین اور سڑکون کے دونو جانب دو سو سات
دوکانین کچہہ آباد کچہہ غیر آباد ہین صرف سرکاری پلٹن کی رونق ہے آبادی بہت کم
ہے اسمین یہہ سولہ شاخین ہین - **کوچہ لال من** اسمین چند مکان مبنی و برہمن
کے ہین **کٹڑہ محسن خان** اسمین کچہہ غریب غربا کے مکان ہین **کٹڑہ حکیم بوعلی**
اسمین بہی چند مکان غریب غربا کے ہین اسکے پاس حویلی حکیم بوعلی کی ہے جسکا
ایک دروازہ فیض بازار مین تہا اب بند ہے اسکے برابر فیض بازار کا تہانہ ہے یہانکی
تہانہ دار کا نام منشی نند لال ہے **پہول کی منڈی** یہ بہی اسکی ایک شاخ ہے اور
اسمین اور چند کوچے واقع ہین یہان سے بیرم خان کے تراہہ کو جاتے ہین - نام کوچہائے شاخ
پہول کی منڈی - **کٹڑہ نیل گہنٹہ** یہہ ایک گلی کے طور پر ہے اسکا دروازہ اچہا بنا ہوا
ہے باقی مکان غریب غربا کے ہین یہان سے کوچہ چیلان وغیرہ کو بہی جاتے ہین -
گلی سعد اللہ خان اسکے برابر مین ایک مسجد ہے اسمین اکثر مکان شریفون کے ہین
اور میان احمد جان صاحب و محمود جان صاحب جو بڑے مشہور مین بہر رہتے ہین **کوچہ تارا چند**
اسکا دوسرا دروازہ بہرام خان کے تراہہ مین ہے یہین سے تراہہ بہرام خان و دہلی دروازہ
کو جاتے ہین اسمین چند مکان کاہتہ و برہمن کے ہین **کوچہ چیلان** اس کوچہ کے
کئی دروازے ہین اس جانب اندر کو جاکر ایک کوان پریون کا مشہور ہے شب شہادت کو
اسمین ہزارہا عورات اپنی مراد حاصل کرنیکو دوپڑیان ڈالتی ہین ایک پہولون کی
دوسری شیرینی کی اور جب کسی کی مراد پوری ہوتی ہے تو وہ ایک کونڈا حلوے کا یہان
لاکر بہت سی عورتونکو کہلاتی ہین اس کوئین پر اوس رات کو ایک ہجوم ہوتا ہے
ہزارہا عورتین اگر جمع ہوتی ہین - یہین نواب شرف الدین خانصاحب کا مکان ہے اسکی

سامنے ایک گلی ہے اوسکو کٹڑہ مہر پرور کہتے ہین اس کٹڑہ مین سے میان ناصر احمد مین بار
کی بارہ دری کو بہی چلے جاتے ہین - دوسری جانب اس کوچہ مین پریون کے کوئین کے
پاس محل سرا نواب حیدر حسن خان و امام بارہ نواب حیدر حسن خان واقع ہے **حویلی**
مبارک محل اسمین شوسنگہ رائے گماشتہ کمسریٹ رہتے ہین اور یہہ حویلی اونہین کے
نام سے اب مشہور ہے **حویلی نواب زین العابدین خان** اسکا دروازہ قابل
دید ہے مگر اندر سے کچہہ اچہی نہین رہی تمام مکانات گرا کر مسمار کر دئے کہین دہوبی رہتے ہین
کہین کاچہی رہتے ہین ؎ عجب نقشہ ہی نقاش ازل سے کچہہ طبیعت کا + بناتا ہی
مٹاتا ہے مٹاتا ہے بناتا ہے + اولیا مسجد وغیرہ اگرچہ اس شاخ مین آبادی کم ہی
لیکن رونق بہت ہے مولوی ضیاء الدین صاحب بہی یہین رہتے ہین اسمین چند دوکانین
منہیارون اور چند خیمہ دوزون کی ہین یہہ شاخ بہرام خان کے تراہہ کی ہی جسکا بیان
ہم کر چکے اب ہم پہر وہین فیض بازار کو جاتے ہین جہان سے بیان شاخ شروع کیا تہا
شرف الحق کوتوال کی حویلی یہ تہانہ کے سامنے تہی اب نہین ہے اسکے
برابر مین دریا گنج کا رستہ ہی اور تہانہ کے سامنے ایک حوض نہر کا ہے جو ہمیشہ ملبب
رہتا ہے **قاضی واڑہ** یعنی گلی قاضیان اسکے برابر مسجد قاضیان ہی جو بہت عمدہ
بنی ہوئی ہے اسکے پیچہے قاضی مظفر حسین صاحب کی حویلی ہے یہ صاحب طبابت کے
پیشہ مین یکتا ہین اور بڑے خلیق ہین **میان صابر بخش صاحب کی**
سرائے اسمین تمام شہر کے ترکاری فروش جمع ہوتے ہین اور صدہا روپیہ کی
ترکاری بکتی ہی گویا شہر کے ترکاری فروشون کی منڈی ہی یہین سے ترکاری لیجا کر
فروخت کرتے ہین **گلی کوچہ چیلان** اسمین مکان میان عبد الرزاق صاحب کا ہی

جو عملیات کے فن مین اپنا نظیر نہین رکھتے اور محمد مرزا خان سردار مرزا خان کا چھاپہ خانہ ہے اور میر بادشاہ خوشنویس ہی اسی طرف رہتے ہین **کوچہ دلکھنی رائے** یہہ شاخ سیدہی کلان محل کو گئی ہے اسمین سید احمد و سید محمد صاحب کا چھاپہ خانہ اور ناصر علی کتب فروش کا گھر اور عبد الحکیم صاحب کا مکان واقع ہے علاوہ اسکے کلان محل کو ہو کر خانہ دوراخان کی کہڑکی و حویلی کو جاتے ہین جہان پیشتر عالیہ بیگم کی حویلی ہین بہت بڑی تعزیہ داری ہوتی تہی اب سرکاری میدان ہے **کوچہ پرمانند** اسمین چند مکان اہل ہنود کے ہین اور ایک مندر بہی بنا ہوا ہے **کلان محل** فیض بازار کے اختتام پر یہ ایک بہت بڑا دروازہ ہے اسکے پاس ایک حوض نہر کے پانی سے ہمیشہ بہرا رہتا ہے اور اس حوض کے پاس سے ٹہنڈی سڑک شروع ہو گئی ہے جہان صبح شام حوران بہشت اور رئیس و امیر شہر سیر کرتے ہین اور ہوا کہاتے ہین اس دروازہ کلان محل کے اندر جاکر ایک مسجد اور چند مکان نواب محمد مختار حسین خان والی پاٹودی کے ہین جہان اب کہای ہے - دہلی دروازہ سے یہان تک ایک رخ کے کوچہ گلیون کا حال لکہا ہے اب ہم یہان سے پہر جانب دست چپ کو جاکر بیان کرتے ہین **گلی منہیاران** یہ گلی شاخ کلان محل کے مقابل مین ہے حوض کے سامنے یہان سے بہی دریا گنج کو جاتی ہین **پیپل والی گلی** یہان چند مکان ہین باقی تمام میدان ہے **شاخ دریا گنج** اسمین جاکر ایک لق و دق میدان ہے جہان سرکاری فوج کی قواعد ہوتی ہے **باغ میان صابر بخش صاحب** اسمین تہوڑی دور جاکر میان صابر بخش صاحب کا مزار ہے یہان کے سجادہ نشین میان عبد اللہ صاحب صوفی ہین علاوہ اس مزار کے اور چند مکان ہین پہر میدان ہے **شاخ پیپلی والان** یہ شاخ فیض بازار کے

سرے سے جہان حوض ہے اور ٹہنڈی سڑک شروع ہوئی ہی مچھلی والون مین اور خاندوراخان
کی حویلی مین ہوتی ہوئی سیدہی جامع مسجد کو گئی ہے یہان سے ہم چتلی قبر کو جاتے ہین
گلی امام اسمین جامع مسجد کے امام صاحب کا مکان ہے اور مولوی محمد فریدالدین خان
صاحب فرزند دلبند مولوی محمد سید بدرالدین خان صاحب کا مکان اور ایک مسجد بہت
مشہور پختہ بنی ہوئی ہی یہان چند جوتے والون کے مکان ہین اور مطبع فاروقی میر معظم
صاحب اور نواب غلام نجف خان صاحب کا مکان جو اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر گڑگانوہ کے ہین مکان سید
عبدالرحیم مختار کار و محلہ چوڑی والان و گلی ہندو واڑہ و ٹوکری والان اور نئے بازار
کو بھی یہین سے جاتے ہین اور چتلی دروازہ اور چتلی قبر و بازار سیتا رام و چاوڑی حوض
قاضی وغیرہ کو بھی یہین سے جاتے ہین **گلی خاندوراخان** یہ گلی امام کی گلی کے
سامنے تہی اب ۱۸۵۷ء مین جب سے غدر پڑا ہے اسکا ایک رخ بالکل ٹوٹ گیا جہان
شیر کا پنجرہ رکہا رہتا تہا اور ایک رخ کے چند مکان ابہی باقی ہین یہان ایک بڑی مسجد ہے
اسمین جمعہ کے روز بہت خلق اللہ جمع ہوتی ہی اسکے آگے مچھلی والون کا بازار ہے
گلی کبابیان یہ گلی بہی اسی رخ جس رخ گلی خاندوراخان ہی اسمین نورخان
پہلوان کا اکہاڑہ ہے یہان بہت سے لوگ آکر کشتی کی کسرت کرتے ہین اور اچہے اچہے
پہلوان موجود ہین **دوکان غازی بہڑبونجہ** یہ لالہ بہڑبونجہ کرکے مشہور ہے تمام
شہر مین کوئی اسکا مقابلہ قوم بہڑبونجہ نہین کرسکتا اور آتش بازی بنانے مین بہی
بہت اچہا ہے محرم کی نوین تاریخ کو یہ ایک بجرہ بناتا ہے صدہا کہلونے مٹی کے
اسمین لگے ہوتے ہین اور آتشبازی اسمین بہری ہوئی ہوتی ہے ادہی رات کیوقت صدر بازار
کا بڑا تعزیہ نوگزہ آتا ہے اوسوقت ہزارہا آدمی جمع ہوتے ہین وہم وخیال کو بہی

نہین ملتا اور بجز یہین آگ دیتا ہے طرح طرح کی آتشبازی چھٹتی ہے اور پہر ایک مرتبہ
سال مین غازی میان کی چھڑیان کرتا ہے اسمین صدہا روپیہ صرف کرتا ہے اسکی
کیفیت یہ ہے کہ تین دن تک وہ چھڑیان برابر کھڑی رہتی ہین اور اپنی دوکان مین ایک
نقل جامع مسجد جو نہایت عمدہ اور قابل دید ہوتی ہے رکھکر اسکے آگے ایک باغ مصنوعی
اور اوسمین فوارہ اور ہزارہ لگاتا ہے اور نہایت روشنی کرتا ہے نوبت بجتی ہے جہاڑ
فانوس قمقمین روشن ہوتے ہین طرح طرح کی آتشبازی چھٹتی ہے ہزارہا آدمی کا
آنا دہام ہوتا ہے عورت مرد جمع ہوتے ہین ایک کیفیت ہوتی ہے علاوہ ازین ۲۲
شعبان کو سید حسن رسول نما کی درگاہ کے حوض مین آتشبازی عمدہ عمدہ بنا کر لیجاتا ہے
غرض کہ بڑا صرف ہے جسقدر اپنی کمائی کرتا ہے لوگون کے سیر تماشے مین کہوتا ہے اسباب
یہ شخص بہت مشہور ہو گیا ہے **حویلی لالہ شام لعل** یہ شخص مرزا الٰہی بخش صاحب
کے مختار ہین اور اسی مین ایک محل مرزا الٰہی بخش صاحب کا ہے یہان ہر زور مرزا
الٰہی بخش صاحب تشریف لاتے ہین **کٹڑہ گوکل شاہ** اسمین کچھ مکان اہل حرفہ
کے ہین **حویلی نجاد رخان** اسمین مدرسہ حسین بخش پنجابی کا ہے جمعہ کے روز
یہان بہی بہت لوگ جمع ہوتے ہین بعد نماز کے وعظ ہوتا ہے ایک خلقت خدا کا ہجوم
ہوتا ہے **حویلی احمد علیخان** اسکو گڑہیا بہی کہتے ہین اسمین غلام حسین و قاسم بخش
و نور بخش و حسین بخش جلد گر رہتے ہین اور امیر پہلوان کا اکہاڑہ ہے **مٹیا محل**
اسمین ایک کوان ہشت پہلو باؤلی نما بہت بڑا بنا ہوا ہے اور میان عنایت الرحمان
صاحب و کیول بانسوالیکا مکان مشہور ہین اور امیر جلد گر بہی یہین رہتا ہے **حویلی**
مولوی صدر الدین یہ مکان نہایت عمدہ بنا ہوا ہے اسکے سامنے ایک مسجد

اسکی دوکانونمین ایک مداری پنیر والا بیٹھتا ہے اور فالودہ وغیرہ بہی بیچتا ہی یہ بہی مشہور ہی
عزیز آبادی کی حویلی اسکے دروازہ مین ایک کبابی بہت مدت سے بیٹھتا ہی
اور تیئی کے کباب بناتا ہے اور اسکے اندر اور بہی چند مکان غریب و غربا کے ہین
املی کی پہاڑی اصل مین یہ رستہ چوڑی والون کا ہے اسکے تہوڑی دور جاکر
ایک مسجد ہے اوسمین ایک درخت املی کا ہی اسی باعث یہ املی کی پہاڑی مشہور ہے
اسی مسجد کے قریب میر امیر پنجہ کش صاحب کا مکان ہے اب اسمین انکے صاحبزادے میان
قطب عالم صاحب رہتے ہین یہہ صاحب بڑے با اخلاق آدمی ہین اسکے آگے میر مشتاق علی
صاحب وکیل کا مکان و محمد حسن صاحب و محمد حسین صاحب کا مکان ہی آگے رستہ ٹوکری والونکا
ہے اور گلی امام وغیرہ کو جاتے ہین یہان میان عبد اللہ کا چہاپہ خانہ بہی ہے **بنگلہ شیدی**
فولاد خان کوتوال یہ ایک مشہور مقام ہی اب میان قطب عالم صاحب فرزند میان
امیر صاحب خوشنویس کے تحت و تصرف مین ہے اسمین صرف چند دوکانین ہی ہین **راجونکی پہاڑی**
اس پہاڑی کے اوپر ایک کہو ہے اس کہو مین بہوجا قضاق کی قبر ہے مگر اب معلوم
نہین ہوتی یہ بات مشہور ہے اسی پہاڑی پر قادر بخش دلال رہتا ہے جو شہر کے مکانات
فروخت کرانے مین شریک ہے علاوہ اسکے اور بہت سے راج وغیرہ رہتے ہین **حویلی**
نواب مصطفے خان یہ نواب بڑے عالی ہمت تہے مگر حویلی کا صرف نام ہی
باقی ہے ورنہ تمام ڈہا کر میدان کر دیا **مسجد سید رفائی صاحب** صاحب
بڑے ولی اللہ تہے جنکی یہہ مسجد ہے اگرچہ اب وہ صورت نہین رہی جو پہلے تہی مگر تو بہی
اسکی قطع عمدہ ہے اور اسکے پاس بہت سے ترکاری والے وغیرہ بیٹھتے ہین اور بازار لگتا ہی
حویلی اعظم خان اسمین حکیم نور الدین خانصاحب کا مطب اور سید علی حسین قاضی شہر

وشیخ وارث علی وحشمت وعشرت طوائف کے مکانات مشہور ہین محرم مین ایک تعزیہ
موم کا بنتا ہے اور ایک تعزیہ براق کا بنتا ہے بہت خلقت جمع ہوتی ہے علاوہ اسکے
اور بہت سے مکان غریب غربا کے ہین منجملہ اونکے بہودائی بہت مشہور اور اوستادی ہے
بازار چتلی قبر یہانسے بازار کی دو شاخین ہوگئی ہین ایک شاخ دہلی دروازہ کو
گئی ہے اور دوسری شاخ ترکمان دروازہ کو گئی ہے اب ہم پہلے ترکمان دروازہ کا
بیان کرتے ہین **درگاہ چتلی قبر** یہ قبر شہر شاہجہان آباد سے پہلے کی ہے اونکا
نام سید احمد شہید ہے خدا جانے یہ کون صاحب تھے مگر اس قبر کے سبب سے اس بازار کا نام
چتلی قبر ہوگیا ہے اسکے سامنے ایک دوکان گیند حلوائی کی ہے جو حلوا سوہن بناتے ہین مشہور ہے
جیسا یہ حلوائے سوہن بناتا ہے ویسا تمام شہر مین اور کوئی نہین بناتا **اندھیری**
پہاڑی یہ بہت بلند جگہہ ہے اور اسپر ایک چبوترہ تھا اوسمین اندھیرا رہتا تھا ہے
باعث سے اسکو اندھیری پہاڑی کہتے ہین یہان جگن قبالہ نویس وبہادر دلال
وغیرہ کے مکانات مشہور ہین علاوہ انکے اور بھی بہت سے لوگ غریب غربا سکونت پذیر
ہین **درگاہ حضرت میر محمدی صاحب** انکا نام سید عماد الدین صاحب تھا
اپنے وقت کے آفتاب تھے اس مکان مین سات قبرین ہین اول سید عماد الدین صاحب دوم
مرزا سلیم بہادر ابن محمد اکبر بادشاہ ثانی سیوم نواب عمدہ زمانی بیگم صاحبہ وجہ مرزا
محمد سلیم بہادر چوتھی قبر بنو بیگم زوجہ مرزا گوہر علی ستارباز شاہزادہ اور تین اور قبرین
میر صاحب کے مریدون کی ہین اصل مین یہہ قبرستان نہین ہے یہہ ایک مکان سکونت کا ہے
وجہ اسکی یہ ہے کہ میر محمدی صاحب ایک بزرگ آدمی تھے مرزا سلیم انکے مرید ہوئے اور
نہایت الفت پیدا کی اور معتقد بھی ایسے ہوئے کہ بیان سے باہر ہے جب میر صاحب کا

انتقال ہوا عملداری تو بادشاہی رہی انکی قبر بباعث محبت مرزا سلیم نے اپنے مکان میں
بنائی اور اپنے لیئے بھی وصیت کی کہ مین بھی یہین دفن کیا جاؤن چنانچہ ایسا ہی ہوا
اور چونکہ مکان مرزا سلیم کا تھا اونسے نواب خسرو زمانی بیگم کے محرمین آیا پھر بعد انتقال
خسرو زمانی بیگم کے امامی بیگم اونکی ہمشیرہ کے حصہ مین آیا اب امامی بیگم متوفیہ کے بعد
اونکی پوتیان اقلیمہ سلطان زمانی بیگم زوجہ منشی عبدالغفور صاحب و عمر سلطان زمانی بیگم
زوجہ مرزا محمد اسحاق صاحب بنتان مرزا غلام محی الدین اس مکان کے مالک ہین انہون نے
از سر نو اسکی مرمت کرائی اور ایک دروازہ معقول اپنے زر خالص سے بنوایا ہے یہ شاہزادہ
نہایت شریف باحیا ہین **بہو جلا پہاڑی** یہان ایک مزار سید فتح علی شاہ کا ہے
یہ ولی اللہ تھے انکے انتقال کو ۱۲۰ برس ہوئے اس مزار کے قریب ایک مجلس خانہ تھا اور یہین
قوالی ہوتی تھی بہت آدمی جمع ہوتے تھے وہ سب ویران ہو کر ٹوٹ گیا اب صرف
ایک چبوترہ پر ۱۲ قبرین ہین اور ساڈن کی گلی و مشعلچیون کا کوان و بلبلی خانہ و مکان
و مسجد نواب مولوی قطب الدین خان صاحب و مطبع سید میر حسن صاحب رضوی و مرزا قاسم رضا
بیگ صاحب خوشنویس ع بی و سید رحمت علی صاحب خوشنویس فارسی و حفیظ الدین قبالہ نویس کے
مکان ہین اور نیاز احمد خان مختار سابق کا چہتہ و صادق علیخان مصنف کتاب سرمایہ
عشرت کا مکان و مولوی محمد سلیم الدین خانصاحب کتب فروش کے مکانات و سلطان
رضیہ بیگ بادشاہ دہلی کا مقبرہ و نواب میر صاحب جنٹ گماشتہ کمسریٹ کے مکانات
یہان مشہور ہین **امام باڑہ نواب میر ہاشم** ایام غدر ۱۸۵۷ء سے پہلے یہان بہت
بڑی تعزیہ داری ہوتی تھی اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی تصویر مع حضرت امام حسین
و امام حسن علیہ السلام نکلتی تھی اور ہزارون آدمی اونکی زیارت کو آتے تھے اب وہ حویلی

ٹوٹکر برابر ہوگئی صرف نام باقی ہے اسیکے برابر مین ماتمی رہتا ہے اسکے ہان
پیشتر تعزیہ داری بہی ہوتی تہی اور ذوالفقار بہی اوٹہتی تہی اور سبیل لگتی تہی
جب سے غدر ہوا ذوالفقار اوٹہتی توموقوف ہوگئی مگر سبیل اب بہی لگتی ہے یہ شخص بہی
مشہور ہے **چہتہ موم گران** یہہ ایک مشہور مقام ہے **خانقاہ شاہ**
غلام علی شاہ صاحب اسمین ایک مسجد ہے اور صحن مسجد مین ایک حوض
چونہ اور پتہر کا بنا ہوا ہے اوسکے قریب ایک حجرہ عالیدار ہے اوسمین چار قبرین ہین
ایک شاہ غلام علی شاہ کا مزار دوسرا مرزا جان جانا صاحب کا تیسرا مولوی ابوسعید
صاحب کا چوتہا مولوی رحیم بخش صاحب کا علاوہ اسکے گیارہ اور قبرین ہین معلوم
نہین کس کس کی ہین یہان کے سجادہ نشین مولوی ولی الٰہی صاحب خاندان نقشبندیہ
مجددیہ سے ہین **شاہ کلن کی ڈگڈگی** یہان ایک فقیر فرقہ مداریہ سے رہا کرتے
تہے اونکی ڈگڈگی مشہور ہے اولا عملداری سرکار انگریز مین یہان ایک شخص کو پہانسی
بہی ہوئی تہی اسکے پاس مرزا عباد اللہ بیگ صاحب و مرزا عبید اللہ صاحب خوشنویسون
کا مکان ہے **درگاہ شاہ ترکمان** شمس العارفین ترکمان بیابانی اپکا لقب ہے
سلطان بہرام شاہ کے عہد مین درمیان سنہ ۶۳۰ ہجری کے اپکا انتقال ہوا تہا اور یہ
اس درگاہ کے نام سے ایک دروازہ شاہجہان نے بنوایا تہا جو ترکمان دروازہ دہلی سے
یہان بسنت کے موسم مین بسنت بڑی دہوم سے چڑہتی ہے بہت سی طوائف اگر رقص
کرتی ہین اور صدہا سوداے والے جمع ہوتے ہین بڑی کیفیت ہوتی ہے **گلی مسطران**
یہان تہوڑی گہر ڈومون کے ہین **کلیان پورہ** یہان سے امیر خان کے گنج کو جاتے
ہین اسمین ماسٹر سندر لعل صاحب و محمد حسین صاحب کا مکان مشہور ہین ہین سے امیر خان کے

باغ کو بہی جاتی ہین جہان ایک بہت بڑا حوض ہے اور حوض پاس سید داؤد صاحب کا
مزار ہے وہان موسم بسنت مین ایک بڑا میلہ ہوتا ہے خلقت جمع ہوتی ہے ناچ بہی
ہوتا ہے **حویلی میر بہکاری** یہ ترکمان دروازہ کے پاس ہے اسمین عالم جان
صاحب و منشی محمد یعقوب علی صاحب پروپرائٹر رہنمائے ہند رہتے ہین اور دفتر ٹہگی
ڈکوٹی کا ہے جسمین ٹیپ کے حرف سے چہپتا ہے **ترکمان دروازہ** اسکے برابر
مین گڑگج کا کوان میٹہا ہی یہانسے ہزارہا آدمی پانی بہرتے ہین اب ہم دروازہ تک
آکر قاضی کے حوض تک کا بیان کرتے ہین **حویلی مظفر خان** اسمین پیشتر ایک
حوض بہت بڑا تہا اور ایک بارہ دری اب وہ برابر ہوگئے نشان تک بہی باقی
نہین صرف اسکا ایک دروازہ نہایت عظیم الشان موافق عمارات بادشاہون کے ہی
یہ حویلی مظفر خان وزیر کی بنوائی ہوئی ہے اسکے پاس ایک مکان بہت بڑا نتہوا
گدہے والے نے بنوایا ہے اسمین دکہائی گہر طوائفونکا مقرر ہوا ہے اور اسکے پاس ایک
دوکان افیون و بہنگ کی ہی **کلان مسجد** یہ مسجد ۷۸۹ ہجری مین خان جہان خان نے
بنائی تہی اسکو بنے ہوئے ۱۲۹۳ ہجری تک بانسو چار برس ہوتے ہین جب شاہجہان نے
دہلی کو آباد کیا تو یہہ بہی ایک محلہ مشہور ہوگیا ہے یہان بہت سے مکانات بنی ہین
اور بازار ہے **شاہ مبارک کا چوک** یہ کالی مسجد کے عقب مین ہے یہین سے
اجمیری دروازہ و املی کے محلہ و کوچہ پاتی رام کو جاتے ہین اسمین کمہار و چمار وغیرہ
رہتے ہین اور کچہہ مکان اور بہی ہین **حویلی بابو نینسکہ کوتوال** یہ بہت بڑا
مکان ہی اسمین ٹیپ کا چہاپہ خانہ ہے اور رام رچپال منیجر کے اہتمام سے چہپتا ہے
اس کارخانہ کی مالک اونکی زوجہ ہین **حویلی پنڈت بشن نرائن** صاحب یہہ حویلی

یہ ابہی تیار ہوئی ہے اسکو پنڈت پیم نرائن صاحب مدار المہام ریاست تیری نے بنایا ہی
اور یہہ صاحب اسمین رہتے ہین دہرم نرائن و سروپ نرائن و کنور نرنجن ناتہہ و کنہیا لال
وغیرہ **کٹڑہ جانی خان** یہان بہی کبہی تعزیہ داری ہوتی تہی اب غریب
غربا کے مکان ہین اسکے سامنے ایک شاخ چوڑی والونکو گئی ہے یہان نہایت
عمدہ عمدہ مکان اہل ہنود صاحبون کے ہین اور تمام شرفا لوگ رہتے ہین اور سیتل داس
کے حمام کو بہی یہین سے جاتے ہین **کوچہ مائی داس** اسمین مطبع لالہ پیاری لعل
معروف ہندو پریس و مطبع نرائنی لالہ نرائن داس و مطبع لالہ رکہنا تہہ ہے اور لالہ
مکہن لال صاحب کتب فروش و لالہ دیبی سہائی مالک مطبع فینکس پریس وغیرہ بہی یہین
ہین علاوہ انکے اور بہت سے عمدہ عمدہ مکان اہل ہنود کے ہین **حویلی گوکل
ساہ** اسمین کچہہ تہوڑے سے مکان ہین اور اسی کے سامنے حکیم اعظم علیخانصاحب کا
مطب ہے **حویلی راجہ سوہن لال** اسمین بہت سے مکان ہین مگر ڈپٹی ولایت حسین خان
کا مکان مشہور ہے **کوچہ شیدے قاسم** یہان ہولی مین عجب عجب سوانگ بنتے ہین
یعنی مین بادشاہزادی کا سوانگ و کفر کچہری کا سوانگ اور تمام شہر کے شوقین لوگ
سیر دیکہنے کو جاتے ہین اور بڑی کیفیت ہوتی ہے **گلی ٹکسالیان** اسمین تہوڑے
سے مکان ہین اور اسیکے پاس سے سیتا رام کا بازار مشہور ہے **گلی اوگہر** اسمین لالہ دولت رام
سری رام کی کوٹہی ہے اور یہان تمام اہل ہنود کے مکان نہایت تحفہ اور بلند ہین **کوچہ
شریف خان** اسمین یہی تہوڑے سی مکان ہین **کوچہ کاشغری** یہان
بہی چند ہی مکان ہین مگر پختہ بنے ہوئے ہین **گلی مرغان** یہان تمام مکان تو
اہل ہنود کے ہین مگر ایک مسجد بہی ہے اور نماز ہوتی ہے یہان سے چاوڑی و حوض قاضی وغیرہ

کو بھی جاتے ہین **کوچہ پاتی رام** یہان بھی کفر کچہری ہے درمین بادشاہزادی بنتی ہے
اور ایک رسہ سرکاری ہے جسمین لالہ بھیرون پرشاد مدرس ہین اور لالہ بلدیو سہائے ڈپٹی انسپکٹر
بھی اسمین رہتے ہین یہہ نہایت معقول کوچہ ہے تمام مکان پختہ اور عمدہ بنے ہوے ہین
کوچہ سر بلند خان یہہ بھی چھوٹی سی گلی ہے اور اسمین چند مکان ہین **خرس**
کی گلی کبھی یہان خرہن چلتا ہوگا مگر اب تو چند اہل ہنود کے مکان ہین اور یہہ گلی
کنہیا لعل ڈاک والیکے مکان کے پاس ہے اسکے باہر کے رخ چھپی وغیرہ کی دوکانین ہین اب
ستیارام کا بازار ختم ہوا یہین تک ستیارام کا بازار تہا اور اسی بازار مین املی کا محلہ ہے
اسکے آگے قاضی کا حوض ہے اب ہم حوض قاضی سے اجمیری دروازہ کو جاتے ہین لال کوین کی
شاخ کا بیان پیچھے ہوگا **حوض قاضی** ایسے حوض کم ہوتے ہین اس حوض کے پاس
بیسیون ترکاری فروش وغیرہ بیٹھتے ہین اور ایک غل ہوتا ہے یہہ مقام بھی عجب کیفیت
کا ہے اگر کوئی یہان آ جاوے تو جانیکو جی نہین چاہتا - اسکے سامنے مولوی کریم اللہ صاحب
کی مسجد ہے جسمین مولوی محمد یعقوب صاحب درس کہتے ہین یہہ صاحب بڑے نیک ذات حمیدہ
صفات ہین **کوچہ فتح آباد بیگم** اسمین بہت سے مکان ہین اور بڑا کوچہ ہے اسکے
سامنے رانجہا کاڑیوان کا مکان ہے اسمین ایک انجن چکی پیسنے کا رکہا ہے ہنوز جاری نہین
ہوا **حویلی رحنا بیگم** اسمین مولوی عنایت علی صاحب اور اونکے فرزندان یعنی محمد علی
صاحب حکیم و برکت علی صاحب خوشنویس و احمد علی صاحب رہتے ہین اور نیز اور بہی کچہہ
ٹہوڑے سے مکان ہین **نون والون کا کٹڑہ** اس کٹڑہ کا نہایت بلند دروازہ ہے
اور اناج وغیرہ اسمین بکتا ہے یہہ بازار اجمیری دروازیکا کہلاتا ہے **ہزاری گلزار**
کا گنج اسمین بہی کچہہ مکان ہین **شاہ تارا کی گلی** اسکے پاس ڈیڑہ برج کی مسجد ہے جو

مگر اب اسکے برج نہین رہے اور اسیکے اندر سے بدل بیگ خان کی حویلی جہان حکیم احسن اللہ خان
کا مکان ہے اور کوچہ پنڈت وغیرہ کو جاتے ہین یہہ کوچہ بہت ہی بڑا ہے اور صدہا مکان
اسمین ہین اس گلی شاہ تارا کے آگے جو بازار ہے وہ اجمیری دروازیکا بازار کہلاتا ہے
اسمین تمام دوکانین موچیون کی ہین جو ولائتیون کا جوتا بناتے ہین اگرچہ یہہ بازار رونق دار
ہے مگر تین چار روز تک محرم مین تو بہت ہی آدمیون کی کثرت ہوتی ہے کیونکہ اسی
دروازہ سے تمام شہر کے تعزیہ شاہ مردان کو جاتے ہین **اجمیری دروازہ**
یہہ شاخ بہی تمام ہوئی اب ہم پہر چتلی قبر سے دہلی دروازی کو جاتے ہین **بازار چتلی قبر**
یہہ وہی مقام ہے جہان سے ہم ترکمان دروازہ کو گئے تہے اب وہ شاخ پوری ہوگئی پہر ہم
اوسی شاخ مین آکر دہلی دروازہ کو جاتے ہین **جورج صاحب کا کمرہ** فی الحال یہ کمرہ
نواب ہمزہ علیخان والی ریاست شیخ پورہ کی ملکیت مین ہے اسکے نیچے چند دوکانین ہین
اوسمین ایک شخص حسینی باورچی بہت مشہور ہے نہایت عمدہ کہانا پکاتا ہے اپنا ثانی نہین
رکہتا **موچیونکی گلی** اسمین چند مکان موچیون کے ہین اور عبداللہ خان داستان گو بہی
یہین رہتا ہے **کلو خواص کی حویلی** اسکے اندر فجو بیگ چابک سوار و مرزا سنگی بیگ
و میان عنایت اللہ کا مکان ہے یہہ صاحب بہی برکت علی ڈہاؤ صاحب جنہون نے تمام دہلی کے
مکانات گرانے مین نام پیدا کیا ہے کبہی انکے شریک ہو جاتے ہین **کمہارونکی گلی** اسمین
چند مکان کمہارون وغیرہ کے ہین **حویلی گلرنگ شاعر** اسمین کسی زمانہ مین چاندی کا
تعزیہ نکلتا تہا اور بہت بڑی تعزیہ داری ہوتی تہی مگر اب تو چند مکان غریب غربا کے ہین
اور میان مکڑ بے سرہ شہنائی باز بہی یہین رہتے ہین واہ کیا نفیری بجاتا ہے کہ دماغ
سنکر پریشان ہوتا ہے زیادہ کیا تعریف کرون **سوئی والون کا محلہ** یہان بہی

چاندنی محل اور باغ میر خان جہان ایک نہایت کلان حوض ہے اور سید داود کا مزار ہے
اسمین بسنت چڑہتی ہے اور مرزا جان پتنگ باز جو دلالی کے پیشہ اور مرثیہ خوانی میں
اپنا ثانی نہین رکہتے اور دہلی کے ڈہانے مین یہہ بہی شریک تہے رہتے ہین اور کوتانہ والون کا
پہاٹک اور ایک چنڈو خانہ ہے **نواب فیض اللہ خان بنگش کا کمرہ** یہ کمر
بہی پرانی عمارت ہے اور اچہا ہے فی الحال اسمین سرکاری مدرسہ ہے اسمین مرزا انعام اللہ بیگ
و سید فتح علی روشن علی مدرس ہین **کوچہ چیلان اول** اصل دروازہ اسکا یہی ہے
اس کوچہ کا حال ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہین اسمین اندر جاکر دست راست کو ایک شاخ گئی ہے
اوسمین ایک گلی انبیا کی ہے اسمین مرزا جام بیگ فاضل بیگ کا مکان ہے اور دوسری شاخ
سیدہی گئی ہے اسمین میر ناصر احمد ہین بانکی بارہ دری ہے اور حکیم آغا نجان کا مکان
و ناصر علی کتب فروش کی دوکان و سید محمد کا چہاپہ خانہ و حافظ عزیز الدین کا مطبع ہے
آگے کلان محل و خاندار خان کی حویلی کو جاتے ہین اوسکے آگے میدان ہے **بازار میر خان**
یہہ بازار بہت آبادی اسمین غلام عباس کی ڈنڈی ہے یہہ صاحب افسر کلان اونکے ہین جنہون نے
دہلی کے باقیماندہ مکانونکے ڈہانے اور برابر کرنیمین کوشش کی تہی درجہ اول مکانات کے
ڈہانیمین انہین دیا لیا ہے جہان انکے قدوم نہوست لزوم جاتے ہین مکانات کی روح
کانپ جاتی ہے گویا مکانون کے حق مین انکو جبرئیل گننا چاہیئے جبرئیل نہین تو انکی شاگرد
تو ضرور کہنا چاہیئے انکے اور صاحب بہی شریک ہین یعنی مرزا ابراہیم کوٹہ والے و حاجی
کلو غلام و خدا بخش سابن گرومنشی برکت علی صاحب و رحمت اللہ درزی و عظیم نداف وغیرہ
ان سب نے ملکر یہہ پیشہ اختیار کیا تہا اور خلق اللہ بہت تنگ تہی ہر ایک نے بخوشی رضا
اپنے مکان انکے ہاتہہ فروخت کیے انہون نے مول لیکر ڈہا دیے شہر کا ناس ہو گیا

حویلی میر خان اسمین اندر جاکر چاندنی محل مرزا سلیم بہادر کا ہے اوسمین دپٹی
فقیر برہان الدین صاحب بندوبست کی کچہری کرتے ہین چاندنی محل فی الحال ملکیت
مرزا ثریا جاہ صاحب کی ہی علاوہ اسکے تانرس خان کا مکان اور خلیفہ احمد خوشنویس کا
کٹڑہ و مرزا سلیمان جاہ صاحب کا مکان و لالہ شام لال کی حویلی جسکا لال دروازہ ہے
اسمین میان کمال الدین ابن میان کالی صاحب رہتے ہین اور مراد خان گویہ کا مکان
و نشتر پہلوان کا اکہاڑہ جسمین عبد اللہ و قدرت اللہ و ڈہولا وغیرہ پہلوان کشتی
لڑتے ہین اور اندر کوچہ میر خان کا ہے وہان ایک شیش محل مرزا سلیم کا ہے در کاسہ
قصابان وغیرہ مشہور مقام ہین (اور اسمین اللہ بخش جراح بہت کاریگر رہتا ہے) **کوچہ**
روح اللہ خان ایک حویلی مرزا لطیف بخت ابن شاہ عالم بادشاہ کی بہت بڑی
ہے اور بہت سے اور بہی مکان ہین ہین مرزا کلو بیگ کناری باف بہی رہتے ہین
کوچہ بقا اللہ خان اسمین تہوڑے ہی سے مکان ہین **حویلی مرزا فخندہ بخت**
ابن شاہ عالم بادشاہ + اسکے بنا کی تاریخ فخندہ بنیاد ہے یہ اکثر خالی رہتی ہے شاید کسیکے
بد دعا ہی کہ یہ خالی رہی **سرائے بہرام خان** یہہ ایک بازار ہی اور اسمین ایک
پہاٹک ہے اس پہاٹک مین یہہ شخص نامور رہتے ہین میان ضیاء الحق و میان انوار الحق
میر منشی راجپوتانہ وغیرہ و میان سیف الحق ادیب و میان وحید الحق و جناب مولوی
محمد مظہر الحق صاحب تحصیلدار ریاست پاٹودی و ماسٹر امیر علی و منشی نظیر علی و میان
نصیر علی و منشی بدر الاسلام و میان اخلاق حسین و میان الطاف حسین پسران مولوی
غلام حسین وغیرہ **دائی کی مسجد** اسکے گرد بہت سی دوکانین ہین اور اس مسجد کی
بنا کی تاریخ یہہ ہی - شکر اللہ کہ گشت این مسجد + از شرف سجدہ گاہ اہل نظر + سال تاریخ

او خرو گفتا ؛ گشت آباد کعبہ دیگر ؛ **کوچہ تاراچند** اسمین یہہ اشخاص نامور رہتے
ہین منشی عبد الرزاق بیگ صاحب خوشنویس و منشی عبد القادر بیگ مدرس و میر کمال الدین
صاحب خوشنویس عربی و نظام الدین کاتب وغیرہ **حویلی میان حسن عسکری**
یہ صاحب مشہور و معروف تھے اور خوشنویس بہی تھے **لعل میان کا چہتہ**
اسمین ایک تو حاجی یار محمد کی حویلی اور ایک شیش محل مشہور ہے اور تمام غریب غربا کی
مکان ہین یہین سے فصیلونکو جاتے ہین **کوچہ جلال بخاری** اسمین کچہہ تہوڑے
سے مکان ہین **حویلی حکیم عبد الحق بلم گڈیہ** اگرچہ یہہ مکان بہت کلان
و خوشنما ہے لیکن بباعث ویرانیکے ہمیشہ خالی رہتا ہے **گلی گنا مصر** اسمین شادی لعل
قبالہ نویس و منشی شیوجی رائے کا مکان ہے **مندر سراوگیان**
یہان ہمیشہ سراوگی آتے ہین اور ایک میلا بہی ہوا کرتا ہے **دہلی دروازہ** دہلی دروازہ
سے جامع مسجد تک دونو جانب ۵۵۲ دوکانین ہین اسکا حال پہلے لکہہ چکے ہین مگر
شاخ کے اختتام کے واسطے اسکا نام درج کیا گیا اب ہم پہر جامع مسجد سی چاوڑی کو ہوتے
ہوئی لاہوری دروازہ کو جاتے ہین **جامع مسجد** یہان شام کے وقت ایک اژدہام
خلقت کا ہوتا ہی صدہا آدمی گہوڑے بگہیان دوڑائی جوق جوق پہرتے ہین سیکڑون
سودے والے اسکے گرد سودا فروخت کرتے ہین چتلی قبر کے دروازہ کیطرف سال مین دو مرتبہ
چہڑیان ہوتی ہین ایک مرتبہ سلطان مسعود غازی معروف غازی میان یا بالی میان اور
دوسرے مرتبہ بدیع الدین عرف مدار صاحب ہوتی ہین اور بہت لوگ جمع ہوتی ہین اور سیڑہیونپر
ہمیشہ مرغیان وغیرہ بکتی ہین دوسرے دروازہ کیطرف طوطا لوا بٹیر پدڑی کبوتر بلبل بیا لال
پونہ تیتر وغیرہ شوقین لیئے بیٹہے رہتی ہین اور خرید و فروخت کرتے ہین کوئی کہتا ہی

کہ میان لڑہی اور بکے کوئی کچہہ کہتا ہے کوئی کچہہ آواز للکارتا ہے کہین کبابی کہین بزاز بیٹہی
ہین غرض ہر نوع کی خلقت کا یہان اژدہام رہتا ہی اسکے عقب مین ایک بازار دال والونکا
کہلاتا ہے اسمین دال والے دالین طرح طرح کی فروخت کرتے ہین اوسکے آگے بازار
چاوڑی ہی **دال والونکا بازار** یہہ خاص جامع مسجد کی دوکانونمین جو اسکے عقب مین
واقع ہین بازار ہے **بازار چاوڑی** یہہ بازار بہت رونق دار ہی اسمین اکثر دوکانین
کاغذیون اور کسیرے وغیرہ کی ہین **چتلہ دروازہ** یہہ بہت بڑا کوچہ ہی اور ایک مقام
گڑہیا اسمین ہے جہان تمام برسات کا پانی جمع ہوتا ہی اسمین اندر جاکر میان احمد حسین
کے مکانات واقع ہین اور لنبوا وزیر قمار باز بہی یہین رہتا ہی پہر امام کی گلی کو جاتے
ہوئے ایک رسہ زبان عربی وفارسی کا ہے اور چند کوٹہیان جوتے والون کی ہین
کوچہ میر عاشق اسمین یہہ اشخاص مشہور رہتے ہین شیخ اسمعیل و پنڈت نرنجن لال
وقاضی محمد ذکریا وغیرہ **چہتہ شاہ جی** اسمین بڈہن صاحب کی حویلی ہی جسمین مدرسہ
سرکاری ہی اور حکیم محمد سراج الدین صاحب کا مطب ہے جہان ہزارہا آدمی شفا پاتی ہین
اس مقام کو چہیپی وازہ کہتی ہین اور رہٹ کے کوئین کی گلی اسمین رائے صاحب سنگہ کا
طویلہ متصل کوئین رہٹ کے ہے یہہ رہٹ کا کوان وہ ہی جسمین سے جامع مسجد کے حوض
مین پانی جاتا ہی اور پہاڑ کی گلی اسمین کوٹہی گڑ والون کے ہی (دہرم پورہ) اسمین راجہ
دینا ناتہہ وجگدیس رائے و دیوکی نندن و پرمیشری داس و بنارسی داس و نانک چند
ورکہبر دیال توپخانہ والے رہتی ہین اور جیونیونکا مندر و روشن پورہ و کہجور کی مسجد و توپخانہ والون
کی کوٹہی اور رائی جیون رام صاحب کا مکان ہے یہہ نہایت کلان محلہ ہی اگر اسکا حال کل
درج کیا جاوی تو ایک اور دوسری کتاب بنتی ہی ایسی پختہ عمارت تمام شہر مین نہین ہی

اور اگر ہی تو کہین کہین ہے اسمین مہاراجہ لال وکیل وغیرہ رہتے ہین **شاہ بولا کا بڑہ**
یہہ بہی ایک بازار ہے یہان بہت سے خوانچہ والے ترکاری فروش وغیرہ بیٹہتے ہین
اور خلقت کی کثرت ہوتی ہی **نائی واڑہ** اسمین لالہ آنند سنگہ صاحب و ہرگوبند سنگہ صاحب
و پنالال صاحب یہان منشی دیوی سنگہ صاحب وکیل سابق مہاراجہ پٹیالہ کے مکان
بہت مشہور ہین علاوہ انکے اور بہی شریف لوگ رہتے ہین یہان نہایت معقول مکان بنے ہوے
ہین مگر اہل ہنود کے ہین کوئی مسلمان نہین رہتا **سڑک نئی** اسکا نام انجرٹن سٹریٹ
ہے اور ۱۸۵۵ء کی یہہ سڑک بنی ہوئی ہی شاہ بولا کے بڑہ سے کہنٹہ گہر تک سیدہی
گئی ہے درمیان مین یہہ کوچے نامور ہین (**دہرم پورہ** اسمین مزار میر جہان
صاحب کا ہی جسکو لوگ غلطی سے میان نصیر کا مزار کہتے ہین انکا عرس ۱۲ ذیقعدہ
کو ہوتا ہی اور انکے پیر کا مزار وزیر آباد مین ہے، انکا عرس ۷ جمادی الاول کو ہوتا ہے
اس دہرم پورہ مین نہایت عمدہ عمدہ عمارت بنی ہوئی ہی اور چند مکان کاہتون کے
ہین **چیرہ خانہ** یہان سے دریہ کلان کو جاتے ہین اسمین بڑی بڑے مکان
عالیشان قابل دید بنے ہوئے ہین) **روشن پورہ** اسمین چند دوکانین ہین
مگر کم آباد ہین **مالیواڑہ** یہان بڑے صاحب دولت لوگ رہتے ہین نہایت پاکیزہ
مکان بنے ہوئے ہین آکے جاکر نہایت گلزار بازار آتا ہے اوسمین طرح طرح کی
ترکاریان صبح کیوقت بکتی ہین **جوہری بازار** اسمین چند دوکانین بہت
رونق دار آباد ہین یہان سے چہوٹے دریبہ وکناری بازار وگلی انار وغیرہ کو جاتے
ہین۔ **جوگی واڑہ** یہہ بہی ایک شاخ مالیواڑہ کی ہے اسمین سے رحمان گنج
کوچہ کو بہی جہان نواب علاء الدین احمد خانصاحب بہادر رئیس لوہارو کی کوٹہی ہے

نکلجاتے ہین باہر سے جوگی واڑہ کی ایک شاخ بلی ماروں کو بھی جاتی ہے اور اب ہم
نئی سڑک کو جاتے ہین اسکے دونو جانب ۴۴ دوکانین ہین مگر کم آباد ہین گی
گھنٹہ گھر ہے جسکا حال ہم ضلع چاندنی چوک مین لکھین گے پھر ہم شاہ بولا کے بڑہ
گئے **رستہ بلیماران** اسمین جاکر مطب حکیم حسن اللہ خانصاحب کا تہا یہان
چرخہ والون کا بازار ہے اسمین دو شاخین ہین ایک چاندنی چوک کو گئی ہے اسکے
راستہ مین چند دوکانین چوری والون کی ہین اور یہین منشی گردیال سنگھ صاحب کا
مکان بہت مشہور ہے آگے ایک گلی نئی سڑک کو گئی ہے جوگی واڑے کے پاس
کوچہ رحمان کا راستہ ہے اور نواب علاء الدین احمد خانصاحب بہادر والی ریاست
لوہارو وغیرہ کے مکان ہین دوسری شاخ پیپل مہادیو صوفی علا یار خان کے چہتہ
کو گئی ہے **حویلی حافظ داؤد** اسمین منشی ممتاز علی صاحب کا چاپہ خانہ ہے
اور مبین شاعر بہی یہین رہتے ہین **نیا بازار** اسمین تمام دوکانین بڑہی ولوہارون
کی ہین آگے جاکر یہہ شاخ بلی مارون کی شاخ مین جا ملی ہے **چوڑی والان**
اسمین گاڑیون کے تین اڈے ہین اور منشی میر امیر علی صاحب محصیلدار کا مکان
ڈپٹی محمد سلطان خانصاحب کا مکان وحمام جو پیشتر سیتل داس کا حمام مشہور تہا اب
از سر نو ڈپٹی صاحب موصوف نے بنوایا ہے یہہ مشہور ہین علاوہ انکے شرف الدین
پہلوان وعلیجان پہلوان کا اکہاڑہ ہے اور بہت سے چوڑی والے یہان رہتے ہین
یہین سے امام کی گلی وچلی قبر وبازار سیتا رام وغیرہ کو جاتے ہین اسمین چوڑیوالی
جو بیٹھتے ہین اسلیئے اسکو محلہ چوڑی والان کہتے ہین اسمین لوکری والونکا بازار بہی ہے
گلی مرغان یہہ وہی گلی ہے جسکو ہم سیتا رام کے بازار کی شاخ مین دیکھ آئے ہین

رستہ دوم بلی ماران یہان حکیم لطیف حسین خان صاحب کا مطب ہے ہزارہا آدمی آنکھون کی دوا کو آتے ہین اور شفا پاتے ہین یہہ رستہ چرخہ والون کو ہوتا ہوا چاندنی چوک کو جاتا ہے **قاضی کا حوض** یہہ بارہ دوم اسواسطے لکھا گیا کہ ایک شاخ کا بیان پہلے ہوچکا اب دوسری شاخ کا بیان ہے وہ سیتارام کے بازار کی شاخ تہی یہہ لال کوئین کی شاخ ہے جو چاوڑی سے نئے بالس کو گئی ہے **گلی حکیم بقا** اسمین حکیم حسام الدین عرف حکیم منجھلے صاحب کا مطب ہے یہہ یہی شاخ بلی مارونکو جاتی ہے اور اسکے متصل حکیم قطب الدین خان و حکیم لطیف حسین خان علیحدہ علیحدہ مطب کرتے ہین اور یہہ سب حکیم بقا والے کہلاتے ہین **نمک کی منڈی** اسمین ہتوڑی سے گہرہین اور چھوٹی سی گلی بہی ہے **اسٹیشن دوم** یہہ قاضی کے حوض کا تہانہ ہے یہان کے تہانہ دار فی زمانہ رزق رام صاحب ہین بڑے منتظم قابل تعریف ہین اپنی کارروائی کے باعث ادنہ عہدہ سے بڑا عہدہ پایا۔ **پیپل مہادیو** اسمین مصر مکند لال صاحب و کنور گوپال سنگہ صاحب وکیل کے مکان مشہور ہین علاوہ برین اور بہت عمدہ و پاکیزہ مکان شریفون کے ہین اور سفیر ہند و خیر خواہ ہند یہہ دونو اخبار یہین چھپتے ہین انکے مالکونکا نام بلاقی داس مہاراج ہے اور چند کاتب اور ایک مدرسہ سرکاری بہی ہے **گلی ٹہٹیران** اسمین چند ہی مکان ہین **گلی جاجم پریان** اس گلی کے پاس رام جی داس ماسٹر مشن سکول کا مکان ہے **حویلی بدل بیگ خان** اسمین حکیم احسن اللہ خانصاحب کا مکان ہے اور اسکے دروازہ پر بندا عطار بڑا نامی شخص بیٹہتا ہے جیسی دوائیان اسکے ہان ہوتی ہین ایسی خالص تمام شہر مین کم ہوتی ہین **حویلی عبدالرحمان خان**

اسکا ایک بڑا دروازہ ہے اسی کی دوکانون مین سرکی والے بیٹھتے ہین اس بازار کو سرکی والونکا بازار کہتے ہین **حویلی مرزا مغل بیگ خان** یہان اکثر شرفا لوگ رہتے ہین ازانجملہ مرزا انعام اللہ بیگ صاحب مدرس بھی یہین رہتے ہین **کوچہ خواجہ نور اللہ** یہان بہت سے مکان شریفون کے ہین مگر ایک مکان ہندو طوائف کا ہے اسمین تعزیہ داری خوب ہوتی ہے **کوچہ پنڈت** یہہ کوچہ بہت بڑا ہے اسمین بہت رہتے جاری ہین اور عزیز الدین صاحب وکیل و مولوی محمد شاہ و نظام الدین صاحب پٹرول یہین رہتے ہین علاوہ انکے اور بہت سے رئیس لوگ رہتے ہین **حویلی میر افضل** اسمین منشی عبد الرحمان خانصاحب رجسٹری نویس کا مکان ہے **ہیجڑونکی گلی** اسمین کچھ مکان ہیجڑونکے ہین اسباعث اسکو ہیجڑونکی گلی کہتے ہین **کٹڑہ دنیا بیگ خان** اسمین حکیم غلام نجف خان و میر بادشاہ و منشی محمد سعید خان خوشنویس وغیرہ رہتے ہین اور اسمین مکان اہل اسلام کے بہت بڑے بڑے ہین اور شریف آدمی رہتے ہین۔ **گلی قاسم جان** یہہ اصحاب اسمین نامور ہین سید صفدر حسین خانصاحب کٹر اسسٹنٹ کمشنر دہلی حال پنشن دار سرکار و میان نظام الدین صاحب بن میان کالے صاحب نواب علاء الدین احمد خانصاحب رئیس لوہارو و نواب ضیاء الدین احمد خانصاحب رئیس لوہارو و نواب سعید الدین احمد خانصاحب وغیرہ اور اندراکوان بھی اسی گلی مین ہے یہان سے راستہ بلی ماروں کو جاتا ہے **گلی رودگران** یہان بہت سے مکان ہین اور یہی راستہ فراشخانہ کی کہڑکی کو جاتا ہے اسمین مولوی سید نصرت صاحب کا مطبع ہے اسمین ناصر الاخبار و نصرت الاسلام و مہر درخشان اخبار چھپتے ہین اور مولانا مولوی سید محمد ابو المنصور اہل کتاب امام فن مناظرہ و محمد اکبر علیخانصاحب مصنف کتاب توازیخ

رہتے ہین، **کٹڑہ شیخ چاند** یہہ سہ راہہ ہے اور اسمین چند مکان ہین۔
لال کوان یہہ ایک کوان سُرخ رنگت کا بر سر راہہ ہے اسیکے باعث اس
بازار کا نام لال کوان مشہور ہوگیا ہے اسکے پاس ایک سرکاری اسپتال بہی ہے
گلی حکیمان یہہ گلی بہی چہوٹی سی ہے اور چند مکان اہل اسلام کے اسمین ہین
گلی بہرام بیگ اسمین بہی تہوڑے سے مکان ہین **حویلی غلام نبی خان**
یہہ کچہہ بڑی گلی نہین ہے **حویلی میر جملہ** یہہ کوچہہ بہت بڑا ہے اور بہت سے مکان
اسمین ہین **حویلی سپہ دار خان** یہہ حویلی نواب زینت محل زوجہ محمد بہادر شاہ
بادشاہ دہلی کے کمرہ سے ملی ہوئی ہے گویا دونون ایک ہی مکان معلوم ہوتے ہین
کمرہ نواب زینت محل یہہ کمرہ اور حویلی نواب زینت محل بادشاہ کی زوجہ کا ہے
اسمین اکثر رئیس پٹیالہ اوترتے ہین یہہ بہت اچہا بنا ہوا ہے اور قابل دید ہے **کٹڑہ**
غلام محمد اسمین بہی کچہہ تہوڑے سے مکان ہین **گلی مردہانی** یہہ بہی مختصر سی گلی
ہے **کہڑکی فراشخانہ** اسمین یہہ مکان نامور ہین۔ کٹڑہ آغا حسن۔ گلی شمونہ۔
مکان زینت محل۔ راجونکی گلی۔ مٹیہے کوین کی گلی اسمین حکیم بدرالدین علیخا صاحب و ماسٹر
حمید اللہ صاحب رہتے ہین میمون کی گلی۔ ہندو کا کٹڑہ۔ چوہیا کا چہتہ۔ اخوند جی
صاحب کی مسجد۔ میر مداری کا کوچہ۔ کہڑکی فراشخانہ۔ اب فصیل شہر شاہجہان آباد گئی
بیلا مل کا کٹڑہ اسمین نواب حسین مرزا خلف نواب حسام الدین حیدر خانصاحب نامی
وثیقہ دار شاہ اودہ اور انکے بیٹے سجاد مرزا ہیڈ ماسٹر زنانہ سکول و مولوی نصیر الدین
رہتے ہین **سرس کی گلی** یہہ بہی مشہور گلی ہے **تہور خانکی گلی** تہور خان کی
مسجد سے یہہ گلی ملی ہوئی ہے **مسجد تہور خان** یہہ مسجد بہت مشہور و معروف ہے

کناری گلی اسمین چند مکان ہین **کوچہ الف بیگ** اسمین تمام اہل ہنود کے
مکان ہین **منجوگی رام کا کوچہ** اسمین بہی قلیل مکان ہین **بتاسونکی گلی**
یہان بہت سی دوکانین حلوائیونکی ہین جو ریوڑی گزک بناتے ہین **نئی بالنس**
اس شاخ کے دونوجانب یعنی جامع سے نئے بالنس تک جو لاہوری دروازہ کے پاس
واقع ہے اسمین ۱۰۲۸ دوکانین معہ حلقہ جامع مسجد ہین اس شاخ کو یہان تک پورا
کرکے پہر ہم دوسری شاخ کا حال جو قلعہ کے لاہوری دروازہ سے شہر دہلی کے
لاہوری دروازہ تک گئی ہے بیان کرتے ہین **اُردو بازار** یہہ بازار قلعہ کی لاہوری
دروازہ کے قریب ہے اسمین جانب چپ دو مندر ہین اور جانب رست شمرو کی بیگم کا باغ ہے
اسمین دہلی بنک ہے **چاندنی چوک** یہہ بازار تمام شہر دہلی کی ناک ہے اسکی ایک
سیدہی سڑک قلعہ کے لاہوری دروازہ سے شہر کے لاہوری دروازہ تک گئی ہے درمیان
مین ایک نہر جاری تہی مگر ۱۸۵۷ء کے بعد وہ نہر پاٹ دی گئی اسپر بطور سڑک کے ایک
پٹڑی بنادی گئی ہے اسکو فٹ پاٹ یعنی پیدل آدمیون کا رستہ کہتے ہین اسکی دونوجانب
دو سڑکین ہین ایک جانب راست اسپر بگی گہوڑے صاحبان انگریز بہادر و رؤسائے دہلی کے
چلتے ہین اور دوسری طرف جانب چپ گاڑی بیل وغیرہ چلتے ہین بیچمین پیدل آدمی چلتے
ہین اس بازار کے دونوطرف سات سو ستاسی دوکانین اور یہہ نامور کوچہ واقع ہین اسمین
اردو بازار یہی ہے **ٹہنڈی سڑک** یہہ سڑک قلعہ کے لاہوری دروازہ کے سامنے ہے
دونوجانب یعنی دہلی دروازہ و کشمیری دروازہ کو گئی ہے ایک سرا اس سڑک کا جو دہلی
دروازہ گیا ہے کلان محل کے دروازہ تک جہان ایک حوض نہر فیض بازار کا ہی ختم ہوا
اور دوسرا سرا ریل کے پل تک جہان ایک فوارہ جاری رہتا ہے ختم ہوا ہے اس سڑک کے

دونوطرف درخت چھوٹے چھوٹے بہت خوبصورت لگے ہوئے ہین ہمچین مثل خاکی بانات
کے فرش سڑک ہے اور سڑک کے دونوجانب بطور سرخ کنارے کے دو پٹریان بجری کی
سبز درختون کے نیچے لایق دید اور قابل تعریف بنی ہوئی ہین اسپر صبح شام صاحبان
انگریز بہادر و ناز پروران دہلی ہوا خوری کرتی ہین اور شب کو کوئی پیدل کوئی سوار
لال ٹینون کی روشنی مین جو سڑک پر دونوطرف مثل کہکشان کے ستارون کی طرح روشن
ہوتی ہین چوق چوق پہرتے ہین اس کیفیت کا کیا بیان لکھون جنت کا مزا آتا ہے
ثمرو کی بیگم کا باغ اسمین دہلی بنک ہے اگرچہ باغ اچھا ہے مگر کوئی آدمی سیر کو جاتے
نہین پاتا صرف پانی بہر نیکو چند سقے وکہار جاتے ہین اسمین ایک کوان نہایت اچھا ہے
اسکا پانی قابل تعریف ہے **سڑک کوچہ بلاقی بیگم** اسمین ایک طرف میدان ہے
اور ایک جانب مکانات ہین منجملہ مکانات کے دو مندر اہل ہنود کے ہین ایک مین سے
رام لچھمن جی کی سواری نکلتی ہے اور دوسرے مین سے رتھ سراوگیان اوٹھتا ہے
علاوہ ازین بخشی انعام اللہ خان صاحب و منشی اکرام اللہ خانصاحب بھی یہین رہتے ہین
ایک دوکان سنگ تراش کی ہے باقی میدان ہے **کوچہ چودہری** اسمین تمام
مکانات اہل ہنود کے ہین اور اسکے برابر مین ایک مکان نہایت عمدہ خرانچیونکا
ہے **دریبہ کلان** اسکا اصل نام دربے بہا ہے اسکے دونوجانب جامع مسجد سے
خونی دروازہ تک تین سو چھ دوکانین ہین اور یہہ کوچہ نامور ہے **خونی دروازہ**
یہہ دریبہ کا دروازہ ہے اسکے پاس ایک حلوائی پیٹھی کی مٹھائی و لوز پستہ و لوز بادام
و لڈو ملائی و لچھائے پیٹھہ وغیرہ نہایت نفیس بناتا ہے اور اسمین اپنا نظیر نہین رکھتا
گلی گلاب رائی مہر چند اسمین ایک مکان لایق دید اور قابل تعریف خرانچیونکا ہے

اور لالہ اجودہیا پرشاد ولالہ دہرم داس صاحب ولالہ ایسری پرشاد صاحب ولالہ بہوندول صاحب
خزانچی مشہور و معروف معززین دہلی سے ہین **کوچہ لٹو شاہ** اسمین تمام مکانات
اہل ہنود کے ہین اور اسکے سامنے غازی کمہار کا مکان ہے یہہ کمہار اپنے فن کا
استاد ہے جو کھلونا بناتا ہے صرف جان ڈالنے کی کسر رہتی ہے **مشروع کا کٹڑہ**
اسمین ماسٹر ہرج بلب صاحب و ماسٹر بشنبر ناتھ صاحب و رتن لعل سنار وغیرہ مشہور شخص رہتے
ہین **کوچہ چٹمل** اسمین کچھہ مکان اہل ہنود کے ہین **کناری بازار** اسمین یہہ کوچہ
واقع ہین اور ہر ایک کوچہ مین جو شخص نامور رہتا ہے اوسکا نام درج کیا جاتا ہے
کوٹھی لالہ دین دیال یہہ کوٹھی مسجد روشن الدولہ کے سامنے ہے اسمین
لالہ دین دیال خلف لالہ پربھو دیال صاحب ساہوکار رہتے ہین **انار کی گلی**
اسمین کوٹھی لالہ کشوری لال صاحب و جانکی داس صاحب ساہوکار اور مکان پربھو دیال
ساہوکار اور مکان منگل سنساری والونکا اور رائی صاحب سنگہ صاحب وزیری
مجسٹریٹ اور لالہ منوہر لعل صاحب منصف کے مکان مشہور ہین **پیپل والی گلی**
اسمین بلدیو سنگہ جوہری و کیسری چند صاحب جوہری و مرزا نور الدین مہر کندہ
حویلی شوسنگہ رائی مشہور ہے **کٹڑہ روشن الدولہ** یہہ مسجد روشن الدولہ کے
پیچھے ہے **چمل پوری** اسمین یہہ اشخاص نامور ہین و ہاچرن بابو منشی شنکر لعل
صاحب ڈپٹی انسپکٹر و لالہ کمند لعل صاحب وغیرہ **کٹڑہ خوشحال رائی** اسمین لالہ
دین دیال صاحب حال ملازم ریاست پٹیالہ و لالہ پربھو دیال صاحب چیف محرر
ستائیس گہرا اسمین جوہری رہتے ہین **شیش محل** اسمین اودی چند صاحب
و ایسری پرشاد و لالہ چرنجی لال و گوپی ناتھ و رائی سکھ ہاسی لعل صاحب و رائی جیون لعل صاحب

دلالہ پنا لعل جوہری موتگے والے دلالہ سنت لعل صاحب جال ملازم پٹیالہ وغیرہ رہتے ہین آگے چیرے خانہ ہے **گلی کنجڑہ** اسمین ماسٹر پیاری لال صاحب کیودٹر دلالہ چندو لال صاحب دلالہ مدن گوپال صاحب ایم آئی وکیل وغیرہ رہتے ہین **مسجد روشن الدولہ** اسکے نیچے بہت معقول دوکانین ہین انمین گوٹہ کناری وغیرہ فروخت ہوتا ہے اور اسکے مالک نواب نبی بخش خانصاحب رئیس ہین **دوگان گلاب گندی** ایسی دوکان کوئی تمام شہر مین مشہور نہین ہے جیسی یہہ مشہور ومعروف ہے **کوچہ بلاقی بیگم** یہہ کوچہ بعد غدر ۱۸۵۷ء کے منہدم ہوگیا ہی مگر یہان منشی امتوجان صاحب کے مکان وغیرہ ابہی قایم ہین جہان بخشی انعام اللہ خانصاحب ومیان اکرام اللہ خانصاحب وغیرہ رہتے ہین **ماہی والا کوان** یہہ کوان دریبہ کلان کے نکڑ پر ہے ایام غدر ۱۸۵۷ء کے بعد اسکی ازسر نو مرمت ہوکر ایک نئی قطعہ کا بنایا گیا ہے اور انجن کے ذریعہ سے پانی برآمد ہوتا تہا جسکے سبب سے شفاخانہ کے درختون کو سیرابی ہوتی تہی مگر چند ہی روز کے بعد وہ انجن رائے امراؤ سنگہ صاحب وزیری مجسٹریٹ کے باغ مین چلا گیا اور شفاخانہ کیواسطے اوکوان بن گیا اس شفاخانہ مین غربا کو مفت دوا ملتی ہے **گلی ستا حامد** اسمین اہل ہنود کے مکان ہین یہہ ستا حامد وہ شخص تہا جو جامع مسجد کا معمار تہا **حامد کا محلہ** اگرچہ یہہ ایک بہت بڑی گلی ہے مگر اسمین تہوڑی دور جاکر حامد کا محلہ ہے یہان چاندی کے حوض ہج اور انباریان بنتی ہین علاوہ اسکے اور بہی مکان ہین یہان سے سراوگیون کے مندر کو جاتے ہین **گلی رہٹ کے کوئین کی** اسمین اچھے اچھے مکان اہل ہنود کے ہین اور رہٹ کا کوان بہی یہین ہے

یہان سے جامع مسجد کے حوض مین پانی جاتا ہے یہہ گلی بہی سیدہی شاہ جی کے
چہتہ کو گئی ہے **گلیون کا بازار** یہہ بازار ایام غدر ۱۸۵۷ء کے بعد برباد ہوگیا
صرف نام باقی ہے **خانم کا بازار** ہاتہی والی کوئین کے پاس اسکا دروازہ تہا
اب صرف نام باقی ہے اور تمام ڈہیکر میدان ہوگیا مگر میدان مین شاہ کلیم اللہ
جہان آبادی صاحب کا مزار ہے **اسپتال** اسمین رؤسا دہلی کی طرفسے غربا کو
دوا مفت ملتی ہے یہانتک کہ لاوارث کو کہانا وغیرہ اور بعد مرجانیکے کفن بہی
ملتا ہے **بازار پائی والان** یہہ بازار جامع مسجد کے شمالی دروازہ کی جانب ہے
اسمین ایک رخ پائی والے و صندوق والے و آتشباز وغیرہ رہتے ہین اور دوسری
جانب اسپتال ہے اب پہر ہم جہانسے گئے تہے وہین سے بیان لکہتے ہین دریبہ تمام ہو
چاندنی چوک کے بازار و کوچونکو لکہتے ہین **گرجا گہر** ۱۸۵۷ء کے بعد پادری سمتہ صاحب
نے اپنی جیب خاص کے روپیہ سے یہہ گرجا بنوایا ہے اسکے سامنے دریبہ کلان کا خونی
دروازہ ہے **جمشید جی پارسی کی کوٹہی** اسمین انواع و اقسام کی اجناس ولایتی
فروخت ہوتی ہے یہہ دوکان بہی شہر مین غنیمت ہے **راستہ کوڑیا پل**
اسکے ایک جانب ۴۲ دوکانین ہین اور دوسری جانب باغ بیگم واقع ہے درمیان
مین یہہ کوچہ واقع ہین لچہو سنگہ صاحب کا کٹرہ اسمین چند مکان ہین **توپخانہ کی سرائے**
اسمین مسافر اوترتے ہین اور بگہی گہوڑے وغیرہ کرایہ کو جاتے ہین
اور نتہو لہار وغیرہ کا کارخانہ اسمین ہی اس کارخانہ مین پریس کتابین چہاپنے کی
بنتے ہین **مور سرائی** کوڑیا پل سے آگے بیگم کے باغ کے شرق کیجانب یہ سرائے
ہے اسکو ۱۸۵۷ء کی بعد سرکار دولتمدار انگلشیہ نے بصرف ایک لاکہہ پانسو ستر روپیہ کے

تعمیر کرایا ہی یہہ روپیہ مدچنگی سے صرف ہوا ہے وجہ اس نام کی یہہ ہے کہ اسکے دروازہ پر
ایک لنبی سی مینار ہے اوسپر ایک مور پیتل کا بنا ہوا ہے وہ مور ہوا کا رخ بتاتا ہے
اس سبب سے اسکو مورسرائے کہتے ہین اسکے آگے کو ایک اور سرا گرجا گھر نہر سعادتخان
پر واقع ہے اور یہین ایک فوارہ بنا ہوا ہے اب یہان سے پھر کوتوالی چبوترہ
کے روبرو سے لاہوری دروازہ کو جاتے ہین **کوتوالی چبوترہ** یہہ
سٹیشن اول ہے اسکے ایک جانب سنہری مسجد ہے یہان ۱۷۳۹ء مین نادرشاہ
بادشاہ فی بیٹھکر قتل عام کا حکم دیا تہا دوسری جانب ایک مندر سکھون کا ہے جو
پیشتر نصف مسجد اور نصف مندر تہا بعد غدر ۱۸۵۷ء کے وہ مسجد تو بحکم سرکار انگریزی
منہدم کرائی گئی اور بجائی مسجد کے مندر بنایا گیا ہے اور اسکے سامنے منشی گوری سہائے
صاحب کا مکان اور گنگا پرشاد نیلام والے کا کارخانہ اور اور منشی مراری لعل
صاحب کا مطبع ہے جہان سید الاخبار چھپتا ہے اور اسی مقام پر پھول کی
منڈی بہی لگتی ہے اسمین طرح طرح کے پھول بکتے ہین **کوچہ چمنستان** اسمین
بہت سے شریفون کے مکان ہین اور منشی گوری سہائے صاحب و منشی بشن لعل صاحب
و منشی مراری لعل صاحب بہی اسمین رہتے ہین علاوہ انکے شاخ مدرسہ مشن سکول
کی ہے **حویلی بدہن صاحب** اسمین عورتونکا شفاخانہ ہے اور اسمین دوسری
جانب مشن سکول ہے فی الحال یہہ مکان میان الہی بخش صاحب میرٹھ والے کے
پاس ہے **چھوٹا دریبہ** اسکے اندر جاکر ایک مسجد ہے اسکی دوکانون مین حلوائی بیٹھتے
ہین شب و روز مٹہائی وغیرہ بکتی رہتی ہے یہان بہی بہت آبادی ہے طرح
طرح کی دوکانین ایک مختصر جگہہ مین ہین یہانسے موتی بازار اور مالی واڑہ کو

جاتے ہین اسمین پیسیون ترکاری فروش طرح طرح کی ترکاریان صبح کیوقت بیچتے ہین
اور دیوالی مین تین روز تک یہان بازار کسیرونکا لگتا ہے اسمین ہزارہا روپیہ کا
ہر روز برتن بکتا ہے اور بازار برتنون سے بھرا ہوا دکہائی دیتا ہے **کوچہ سکہا**
یہہ کوچہ کچھہ مشہور نہین ہے مگر برائی نام لکہا گیا **موتی بازار** یہہ بازار بہی
بہت معقول قابل دید ہے اسمین ایک دوکان رنگریز کی بہت بڑی ہے
جوہری بازار اسمین چند دوکانین جوہریون کی ہین اور نہایت ہی آباد ہے
حویلی رکن الدولہ یہہ نہایت ہی عمدہ حویلی ہے اسمین پہلے تحصیل تہی
مکان منشی سلطان سنگہ صاحب اسکے باعث چاندنی چوک کو زینت ہے
یہہ نہایت ہی عمدہ بنا ہوا ہے **چوبولنکا کٹڑہ** اسمین تہوڑی سی دوکانین ہین
اور بہت مشہور ہے **اشرفیولنکا کٹڑہ** اسمین بیسہہ کپڑے اور منڈی وغیرہ کا
بیوپار کرتے ہین اور ایک دوکان روشنائی والے کی مشہور ہے **کوچہ خانچند**
یہہ کوچہ بہت مشہور ہے اور اسمین بہت مکان ہین **نتوان کا کوچہ** ایک طرف
تو اس کوچہ کے باغ بیگم ہے اور دوسری طرف دوکانین اور مکانات ہین
اسمین بہت لوگ آباد ہین اور خواجہ امان صاحب مصنف بوستان خیال کا مطبع
ہے اور میان محمد فضل صاحب مصور بہی یہین رہتے ہین **نئی سڑک** یہہ سڑک
قبل از غدر ۱۸۵۷ء نہی بعد مین مکانات ٹوٹ کے سڑک بنائی گئی اسکے دونو
جانب ۳۴۶ دوکانین کچھہ آباد کچھہ غیر آباد ہین باقی حال دوسری جانب
لکہا گیا **گھنٹہ گھر** یہہ گھنٹہ گھر ۱۸۶۸ عیسوی مین بنا ہے اسکے بنانے مین
پچیس ۲۵ ہزار پانسو روپیہ خرچ ہوئے ہین اسکی بلندی زمین کے سطح سے چوٹی تک

اکیسو اٹھائیس فٹ ہے اور صورت اسکی چوپہل ہے اور چارو نطرف چار گھنٹہ کی پیشانیان
ہین صفت اسمین یہہ ہے کہ پاؤ پاؤ گھنٹہ کے وقت پر صحیح صحیح خبر دیتا ہے
یعنے جس وقت پاؤ گھنٹہ پر سوئی جاتی ہے اوسوقت چار گھنٹہ کی آواز اتی
ہے اور جسوقت آدہ گھنٹہ پر سوئی جاتی ہے اوسوقت آٹھہ گھنٹہ بجتے ہین اور جب
پون گھنٹہ پر سوئی جاتی ہے تب بارہ گھنٹہ کی آواز اتی ہے غرض پوری گھنٹہ پر
سولہ گھنٹہ بجتے ہین پہر جو کچھہ بجنا ہوتا ہے وہ بجتا ہے اس سے معلوم رہتا ہے کہ اب
پاؤ بجا یا آدہا بجا یہہ عمارت سرکار انگریزی نے رعیت کے آرام کے واسطے بنائی ہے
اور چاندنی چوک کی زیبائش ہے صدہا ہزار وغیرہ اسکے نیچے بیٹھتے ہین اور صدہا
روپیہ روز کا سودا فروخت ہوتا ہے اسکے نیچے واعظین مسلمان وعظ کہتے ہین
اور گاہی گاہی مباحثہ بھی ہوتا ہے ہزارہا خلقت کا اژدہام رہتا ہے کہین بگھی
کہین گہوڑا کہین رتھہ کہین تانگا صدہا آدمی سواریون مین اور ہزارون آدمی
پیدل جوق جوق سیر کرتے پہرتے ہین کہین گانا کہین بجانا غرض جنت کا مزا آتا ہے

عجائب خانہ بیگم کے باغ مین جو اب ملکۂ معظمہ کا باغ مشہور ہے اسکے جنوب رخ
ایک مکان نہایت عمدہ چونے اور پتہر کا سرکار انگریزی نے بنایا ہے اسکی بنیاد
سنہ ۱۸۶۴ع مین پڑنی شروع ہوئی اور آٹھہ برس کے عرصہ مین ایک لاکھہ پچیس ہزار
چار سو پچہتر روپیہ صرف ہوکر تیار ہوا اسمین کئی درجے بنے ہوئے ہین ایک درجے مین
عجائب خانہ ہے اسمین ہزارہا قسم کے جانورون کی کہالین و پنجرے رکھے ہین جسسے
یہہ ثابت ہوتا ہے کہ یہہ جانور ابہی زندہ ہین اسکے علاوہ جو عجائبات ہین یہان
موجود ہے ہر خاص و عام کو سیر کرنے کی اجازت ہے مگر عام لوگونکو صرف صبح کے

آٹھہ بجے تک اور خاص لوگونکو تمام دن جب چاہین سیر کرین اور دوسرے درجے مین
کتب خانہ سرکاری ہے اور تیسرے درجے مین دفتر چنگی و دربار کمیٹی ہے اسکے آگے
جاکر باغ مین ایک چڑی خانہ بنا ہوا ہے اسمین طرح طرح کے جانور زندہ موجود ہین
انکی سیر کو ہزارہا آدمی روز جاتے ہین اور سیر کرکے جناب فلک رکاب ملکہ معظمہ
ادام اللہ ملکہ و سلطنتہ کی سلطنت کو دعا دیتے ہین **کوچہ قابل عطار** اسمین
بہت سے مکان آباد ہین اور محمد فضل صاحب مصور کی کوٹھی بہت مشہور ہے **کوچہ
رائیمان** اسمین بہت سے مکان شرفا کے ہین اور یہہ کوچہ بہت آباد ہی مصور لوگ بہی
اسمین کثرت سے رہتے ہین اور بہت بڑا کوچہ ہے اسمین سے بلیماران وغیرہ کو بہی
جاتے ہین **کوٹھی اسمعیل سوداگر** اسمین کچہہ کپڑا وغیرہ بکتا ہے **قطب الدین
کا کٹڑہ** اسمین بہی کپڑا وغیرہ سیٹھہ لوگ بیچتے ہین **نیچہ بندونکا کوچہ** اسمین
کچہہ مکانات اہل حرفہ کے ہین **گلی سیدانیان** اس گلی کے برابر ایک دوکان
انگنا حلوائی کی ہے اسکے برابر کوئی تمام شہر مین مٹہائی وغیرہ نہین بناتا اور نہ
اسکے برابر کسیکے ہان بکری ہوتی ہے **نیل کا کٹڑہ** یہہ کوچہ بڑا زرریز ہے اسکے
برابر تمام شہر مین کوئی کوچہ نہین ہے اسمین بڑے بڑے امیر لوگ رہتے ہین
اور نہایت عمدہ مکان و بازار ہے اسمین یہہ اشخاص نامور رہتے ہین رائے امراو سنگہ
صاحب اونریری مجسٹریٹ و لالہ رام کشن داس صاحب دہلی کے معززین مین سے
آفتاب و ماہتاب گنے جاتے ہین و ناظر پرم سنگہ صاحب وغیرہ **بلی ماران**
اسمین بہت سے نامور اشخاص رہتے ہین مرزا خورشید عالم بن مرزا فخرو و حکیم
محمود خانصاحب و مرزا نجم الدین خانصاحب و مرزا محمد حسین خانصاحب و غلام نبی خانصاحب

و نواب غلام حسن خانصاحب اور یہہ کوچہ اسمین واقع ہین بارہ دری شیر افگن خان گلی مالیواڑہ
و کوٹہی نواب علاوالدین احمد خانصاحب بہادر والی لوہارو سے کپتے والون کی گلی وغیرہ
کوچہ برج ناتہہ یہان ایک کوٹہی تنولال وٹہاکرداس اور دوسری شی گوپال
و مکہن لعل بہی جو جالندہر والے مشہور ہین اور منشی درگا پرشاد صاحب مدرس ریاضی
اور ٹہنڈی سنگہ دلال بہی یہین رہتا ہے اور دو مندر مہادیوجی کے بہت عمدہ ہین
علاوہ اسکے تین کوئین اور ۳۱ حویلیان ہین یہان پیشتر تو مسلمان بہی رہتی تہے کیونکہ
کپتان اشرف بیگ مرحوم کی بارہ دری ابتک موجود ہے مگر اب تمام اہل ہنود رہتے
ہین یہہ ایک چہوٹا سا کوچہ ہے لیکن اچہا بنا ہوا ہے **کوچہ گہاسی رام** اسمین
ایک مندر بہیرون جی کا بنا ہوا ہے وہان صبح شام نقارہ بجتا ہے اور بہت سے اور بہی
مکان ہین اور دو شوالے اور سات کوئین اور ایک باولی ہے اور بخشی دیو کی نندن
صاحب بہی یہین رہتے ہین **حویلی حیدر قلیخان** اسمین کچہہ مکان ہین اور ایک
مدرسہ سرکاری ہے **حویلی بخشی بہوانی شنکر** اسمین خاص دہلی کی تحصیل ہے
سڑک کٹڑہ بڑیان فتح پوری کی مسجد سے فراشخانہ کی کہڑکی تک یہہ شاخ گئی
ہے اسکے ہر دو جانب ۷۶ دوکانین ہین اور شیخ ابراہیم سوداگر کی کوٹہی بہی یہین ہے
بازار فتحپوری فتحپوری کی مسجد کے دروازہ کے پاس یہہ بازار ہے یہان بہی
بہت آبادی ہے **سڑک چہتہ جان نثار خان** اسکا شروع چہتہ
جان نثار خان سی سڑک ریل تک ہی یہان یہہ مشہور کوچی ہین گندی گلی اسمین نہایت
عظیم الشان عمارت ہے اس راستہ سے نواب وزیر کی املاک کو جاتے ہین اور مکان
خان محبوب بخش سوداگر اور نزیری مجسٹریٹ و کٹڑہ دین محمد و شاخ کٹڑہ نیل و باغ بیگم ہی

گرجا گہر یہہ نہر سعادت خان پر جدید بنا ہے اسمین ایک بہت اونچا چوپہل بنا ہے
اوسمین گھنٹہ لگا ہوا ہے بروقت نماز وہ گھنٹہ بجتا ہے اور نمازی جمع ہوتے ہین پہر
نماز ہوتی ہے یہہ بہی ۱۸۵۷ء کے بعد بنا ہے **نہر سعادت خان** یہہ مقام
گرجا گہر کے پاس سے شروع ہوتا ہے اور کابلی دروازہ تک نہر سعادت خان ہی
کہلاتا ہے اسمین گہی کا کٹڑہ اور روئی کا بیچ اور بڑے بڑے عمدہ مکان ہین مگر
کم آباد ہین اسی جا ایک مکان لالہ نرائن داس صاحب کا مشہور ہے آگے ریل کی سڑک ہے
غرض چہتہ جان نثار خان سے ریل کی سڑک تک دونو جانب ۸۲ دوکانین ہین
اسکے آگے کشمیری دروازہ ہے اب ہم فتحپوری کو اگر لاہوری دروازہ تک کا حال درج
کرتے ہین **بہوانی شنکر کا چہتہ** فتحپوری کی مسجد کے پاس یہہ مقام ہے
کہاری باؤلی یہہ ایک بازار بہت بڑا نامی گرامی ہے ہزارہا روپیہ روز کا اناج اسمین
فروخت ہوتا ہے پہلے اس مقام پر شیر شاہ کی بنائی ہوئی ایک باؤلی تہی اسکا
پانی کہاری بہتا یہہ باؤلی ۱۵۴۶ء مین بنی تہی اب نشان بہی نہین ہے صرف
بازار مشہور ہے **کٹڑہ مزید یارچہ** یہہ کٹڑہ مرزا محمد سلیم بہادر بن اکبر بادشاہ کا ہے
اونہون نے اپنی زوجہ نواب خسرو زمانی بیگم صاحبہ کے مہر مین دیدیا تہا پہر ایام
غدر سے پیشتر بہادر شاہ بادشاہ دہلی نے بجبر خسرو زمانی بیگم سے چہین لیا تہا اب
نہین معلوم سرکار نے کسکے ہاتہہ فروخت کیا اسمین طرح طرح کا کپڑا فروخت ہوتا ہے
اور ہوتا تہا اس باعث اسکو کٹڑہ مزید یارچہ کہتے ہین **کٹڑہ مید گران** یہہ کٹڑہ
بہی اسی لائن مین ہے اسمین منشی بہیرون پرشاد صاحب سررشتہ دار عدالت
خفیفہ رہتے ہین یہہ صاحب خلیق شریف با مروت و با ذات نیک آدمی ہین انکے

آبا و اجداد بھی خدمات حکام عالی کرتے رہے ہین اور یہہ دونو بھائی بھی ہمیشہ حکام کے روبرو سرخرو رہے ہین ہر ایک حاکم بسبب انکی نیک نیتی کے انکی قدر کرتا ہے **مٹکیش کی سرائے** اسمین ایک کوان بہت اچھا ہے موسم گرما مین اسکا پانی بہت ٹھنڈا ہوتا ہے ہزارہا آدمی اسکا پانی پیتے ہین اور اناج وغیرہ کی اسمین منڈی لگتی ہے **حسن بخش کا کٹڑہ** اسمین چینامل و امراو سنگھ کی کوٹھی ہے اوسمین منڈی پرچہ کا بیوپار ہوتا ہے اور کچھہ دوکانین بھی ہین **پھاٹک حبش خان** اسمین یہہ مقام نامور ہین۔ چھوٹا رنگ محل۔ بڑا رنگ محل بارہ دری۔ بینگا بیگ کی گلی۔ جمع بخش و حسان سوداگران کی کوٹھی حاجی احمد سوداگر کی کوٹھی وغیرہ اور یہہ نامور اشخاص اسمین رہتے ہین۔ مولوی محمد نذیر حسین صاحب مولوی شریف حسین صاحب مولوی عبدالحکیم صاحب و مولوی حفیظ اللہ خان صاحب **بتاسونکی گلی** اسمین بہت سے حلوائی وغیرہ بیٹھتے ہین اور کچھہ مکان بھی ہین **کٹڑہ تماکو** اسمین لونگ الائچی وغیرہ بکتی ہے **کوچہ چیلان** اسمین شریفون کے مکان ہین اہل ہنود کے معزز معزز آدمی رہتے ہین **شاخ نئی بانس** اسکا بیان ہم پہلے لکھہ چکے ہین مگر ایک گلی نیا بانس کی بھی ہے اسمین بہت سے شریفون کے مکان ہین از انجملہ ایک مکان پنڈت پربھاکر راو سابق گرداور پرمٹ حال پنشن خوار کا ہے اور ایک مکان منشی کالکا پرشاد صاحب گوردھن داس صاحب بھگوان داس صاحب جوگ دھیان صاحب جو گودام والے کہلاتے ہین اور داروغہ سررام صاحب خلف منشی کالکا پرشاد صاحب حال تھانہ دار ریواڑی اسمین رہتے ہین یہہ صاحب بڑے کارگذار

سرکار کے بڑے خیرخواہ ہین ۲۲ فروری ۱۸۷۷ء کو منشی کالکا پرشاد صاحب
اس جہان فانی سے راہی بیکنٹھ ہو گئے **منشی کا کٹڑہ** اسمین پنساریون
وغیرہ کا سودا بکتا ہے اب ہم لاہوری دروازہ تک کا حال کہہ چکے جہانتک
ہماری زبان اور عقل نے یاری دی **لاہوری دروازہ** یہان تک ہم
تمام شہر شاہجہان آباد کا حال لکھہ چکے اب صرف کچھہ تھوڑا سا حال کشمیری دروازہ
کا باقی ہے جو ریل کی سڑک کے باعث ایک الگ حصہ دہلی کا ہو گیا ہے
اسکا شروع ہم نگمبود دروازہ سے کرتے ہین **نگمبود دروازہ** یہان کوئی
مکان نہین ہے اس دروازہ کے برابر نہر جمنا کا نکاس ہے **قبرستان**
یہہ قبرستان صاحبان انگریز بہادر کا ہے اسکے مقابل مین ریل کا پل ہے
اور اوسکے نیچے سے آدمی چلتے ہین **ڈاک خانہ** پیشتر یہہ مکان میگزین کا
تہا اسکے ایک دروازہ پر اب بہی ایک پتہر کی توپ چڑہی ہوئی ہے ۱۸۵۷ء مین
یہان آگ لگا دی تہی جسکے صدمہ سے بہت آدمی مر گئے تہے **تار گہر** اسمین
ہر ایک مقام سے خبرین آتی ہین یہہ ڈاک خانہ کے پاس ہے اسکے اندر کے
میدان مین ایک اسپتال بہی ہے **گورنمنٹ سکول** غدر سے پہلے بہی یہین
مدرسہ تہا یہان بڑا میدان ہے اس مدرسہ کے شمال رخ ایک حوض ہے اسمین
نہر سے پانی آتا ہے آگے اسکے اسی میدان مین دو ہوٹلین ہین اور کچھہ کوٹہیان
صاحبان انگریز کی ہین **گرجا گہر** یہہ گرجا گہر کشمیری دروازہ کے پاس ہے
دس برس کے عرصہ مین نو ہزار روپیہ صرف کرکے کرنیل اسکنر صاحب نے
۱۲۴۲ ہجری مین بنایا تہا اسکے برابر مین ایک [illegible]ں ہے اور ایک کوٹہی مین

کرک پیٹرک صاحب وکیل رہتے ہین **کچہری** یہہ کشمیری دروازہ کے اندر ہے
اسمین فوجداری و دیوانی ہوتی ہے مگر صاحب کمشنر بہادر کی کچہری کشمیری
دروازہ کے باہر ہوتی ہے اور کشمیری دروازہ مین نصیر گنج کے پاس سے
ایک سڑک گئی ہے یہان منشی دیبی سہای صاحب کا فینکس پریس ہے اور گرجا گہر
کے سامنے جگل کشور سوداگر کی دوکان ہے اسکے برابر مین ایک ہوٹل ہے
اور یہین ایک مسجد ہے جسکا حال عمارت مین لکہا گیا یہہ بازار کشمیری دروازہ کا
کہلاتا ہے **کوٹہی نواب حامد علیخان** یہہ کوٹہی ایک میدان مین مدرسہ و گرجا گہر
کے سامنے ہے اسکے برابر مین ایک مسجد نواب موصوف کی ہے اسمین پہلے تہانہ تہا
اب ایک مکان تہانہ کے واسطے معقول بنگیا ہے اسکے سامنے جانب
شرق ایک بازار ہے جو کشمیری دروازہ کو گیا ہے اور کوٹہی نواب کے تین حصہ
ہین ایک حصہ مین نہر کا دفتر دوسرے حصہ مین نواب سردار مرزا صاحب رہتے
ہین تیسرے حصہ مین بابو پنالال سوداگر کی دوکان ہے اور اسکے حاطہ مین
ایک کوان ہے اور ڈاک گاڑیون کا اڈا ہے اسکے مالک لالہ شنبہو ناتہ ہین
فخر المساجد کشمیری دروازہ کے قریب مسجد فخر جہان بیگم اور سخاوت خان نے
سنہ ۱۱۴۱ ہجری مین سنگ مرمر اور سنگ سرخ سے بہت اچہی خوبصورت بنوائی
ہے اور تاریخ مین یہہ رباعی کندہ ہے ؎ خان دین پرور سخاوت خان بجیبت
یافت جا ٭ از رضای حق تعالی از تفیل مصطفے ٭ صدر خاتونان کنیز فاطمہ فخر جہان
٭ یادگارش ساخت این مسجد بفضل مصطفے ٭ یہان جو سڑک ہے اوسپر ایک کوٹہی
کرنیل اسکنر صاحب پسر سکندر صاحب بہادر بہت اچہی ہے اور چند کوٹہیان

اور چند دوکانین سوداگران نامی یعنی شادی رام ودولی سنگہ ولال سنگہ
وکہن سنگہ واجودہیا پرشاد وٹہاکر داس وغیرہ اور چند دوکانین نان پاؤ والو
ہین اسواسطے یہہ گورا بازار کشمیری دروازہ کا مشہور ہے **گلی کنچنیان** یہان
پیشتر کنچنیان رہا کرتی تہین اب اسمین مکانات ہنود وچند دوکانین ہین **رستہ**
چاپی گنج اسمین چند کوٹہیان انگریزون کی ہین یہان سے رستہ کہڑکی
بہرام خان وپنجہ کا ہے یہان درگاہ پنجہ علی سے مراد ہے اسمین چند قبرین سادات
ومغل مذہب امامیہ کی ہین اور یہان پر جناب مولوی محمد عبدالرب صاحب بہت
اچہے عالم وبزرگ مشہور ہین اور مکان سید امان الدین صاحب وتحصیلدار محمد علی
صاحب وغیرہ کے ہین یہان سے چلکر راجون کی گلی ہے اسمین چند غربا وچند
راج لوگ رہتے ہین **نالہ مکان رائس بیل صاحب کمشنر سابق دہلی**
اس مکان مین سید اولاد حسین صاحب ولد سید سعید الدین حسین صاحب اولاد
حضرت مخدوم شیخ صلاح الدین چشتی جرجانی بلرامی خلیفہ خاص حضرت مخدوم
شیخ نصیر الدین روشن چراغ دہلی رئیس وساکن قصبہ بلرام پور ضلع انبہٹہ کہ
جنکا سجع یہہ ہے **مصرع** من خلف ہستم زاولاد حسین رہتے ہین اور نالہ کے
بازار مین چند دوکانین بقالون کی اور مکان محمد قمر الدین لوح نویس کہ جو اپنے
قلم کے اُستاد ہین اور بہت شریف اور اچہے آدمی ہین رہتے ہین یہان سے
دو رستہ ہین ایک رستہ کچہری کو گیا ہے اوسی مین مکان جمس اسکنر صاحب
کا ہے اور دوسرا رستہ موری دروازہ کو گیا ہے اس رستہ مین مکان جان محمد
عرف جمس رائس بیل صاحب کا بہی ہے اور محلہ بنام سید فیروز اور گلی ڈوروالان

مشہور کوچہ ہین اسمین ڈور پتنگ اور رسّی سوتی تیار ہوتی ہے **بنگالہ بنگال**
یہہ مکان بہت عمدہ بنا ہوا ہے اور صاحبان انگریز بہادر دیہا جنون
وغیرہ کی آمد و رفت بہت کثرت سے رہتی ہے **موری دروازہ** یہانسے
ایک سڑک ریلوی اسٹیشن اور دوسری سڑک شہر کے اندر جاتی ہے اور چند دوکانین بقالون کی
ہین اسکو بازار موری دروازہ کہتے ہین یہان چند مکان جانب پنجہ چارون کے ہین
اور ایک شاخ سڑک جدید جانب پنجہ پیرٹ کو گئی ہے **اسٹیشن راجپوتانہ**
ریلوی اس اسٹیشن کے قریب مکان حکیم محمد جان صاحب وغیرہ کا اور ایک
سرائے مختصر ہے **کوٹھی ابراہیم سوداگر** اس کوٹھی کی پشت پر چند مکان
مسلمان جلاہون کے ہین اور برابر ہین جانب پورب ایک سرائے ہے اور
سامنے کو سڑک اور دروازہ ریلوی ہے ہمیشہ سے آمد و رفت آدمی و گاڑی
و بگھی وغیرہ ہر وقت بکثرت رہتی ہے **اسٹیشن پنجاب ریلوی**
اسکے سامنے حمام حبیب اللہ حجام کا ہے اور ایک چنڈو خانہ اور سرائے مسافران

فقط تمت بالخیر الحمد للہ کہ این تازہ خزینہ گوہر سنج و این گلدستہ مشام را
و جواہر گنج یعنی ہفت قلزم کا ساتوان قلزم مسمی بہ **روشن چراغ دہلی**
جسمین تمام دہلی کا چربہ اوتارا گیا ہے مصنفہ جادو نگار فرید روزگار وحید العصار
رشک زدہ قلم تحقیق رقم واقف تاریخ سیر مورخ باخبر جناب منشی **گوری شنکر** صاحب
خلف الصدق **رائے گوبند سنگھ** صاحب رئیس دہلی بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۷۶ء
مطابق ۲۵ ذی الحجہ ۱۲۹۴ھ موافق سنہ ۴۰ جلوس میمنت مانوس جناب
ملکہ معظمہ قیصر ہند **بمطبع ستارہ ہند** باہتمام **منشی محمد عبد الغفور** طبع شد

تصاویر اہل قلم و اہل پیشہ و دوکان دار و بازی گران و طوایف و فقرا و اشجار وغیرہ

نمبر ۱ کاتب صاحب کتاب کر رہی ہین



منصور صاحب تصویر بنا رہی ہین نمبر ۲



حکیم صاحب نبض دیکھہ رہی ہین نمبر ۳



بید صاحب نبض دیکھہ رہی ہین نمبر ۴



نمبر ۵ جراح مریض کی ٹانگ کی فصد کھول رہا ہے



ستیا نمبر ۶



کان میلیا نمبر ۷



کاغذ بنانی والہ نمبر ۸



تارکش نمبر ۹

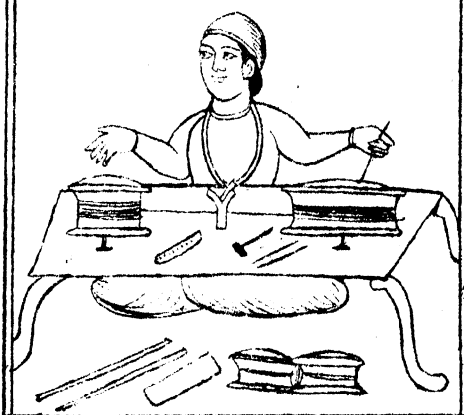

دبکیہ تار دبکتا ہے نمبر ۱۰



جندرہ والہ تار کھینچتا ہے نمبر ۱۱

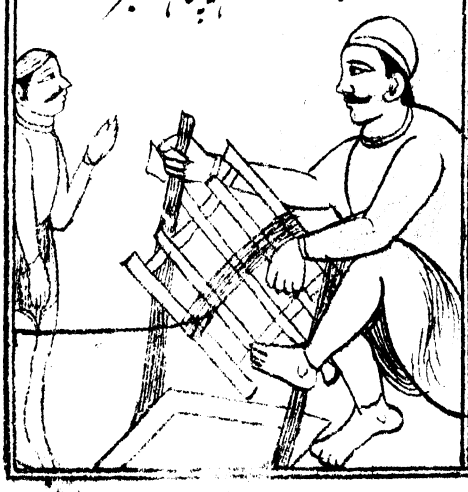

ڈھلیہ برتن ڈھالتا ہے نمبر ۱۲



تیلی تیل نکالتا ہے نمبر ۱۳



آئینہ ساز آئینہ بناتا ہے نمبر ۱۴



زرکوب ورق کوٹتا ہے نمبر ۱۵



جھبیی کپڑا چھاپتا ہے نمبر ۱۶



ریشم والہ ریشم کھولتا ہے نمبر ۱۷



دھوبی کپڑی دریا پر دھو رہا ہے نمبر ۱۸



بنجارہ اسباب لئے جاتا ہی اور قزاق پیچھے لاگا ہی نمبر ۱۹



بہان منی تماشہ کر رہی ہی نمبر ۲۰

لالہ صاحب تماشہ دیکھتے ہیں



میانصاحب تماشہ دیکھتے ہین

مداری تماشہ دکھا رہا ہی نمبر ۲۱



حامی حمام مین نہلا رہا ہی

حجام حجامت بنا رہا ہی نمبر ۲۲



درویش صاحب صحرا مین عبادت کر رہی ہین نمبر ۲۳



ازار بند والہ ازار بند بنتا ہے نمبر ۲۴

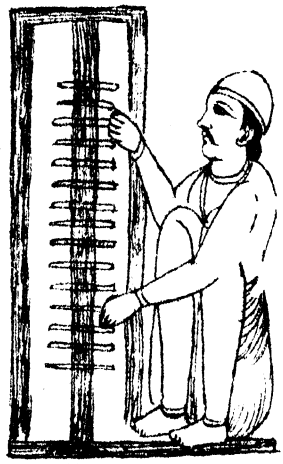

جولاہا کپڑا بنتا ہے نمبر ۲۵

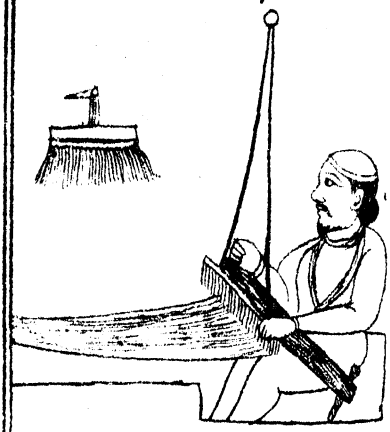

دری باف دری بنتا ہے نمبر ۲۶

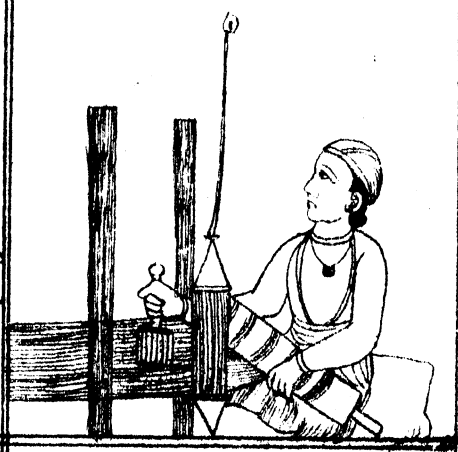

پائی والہ پائی رنگتا ہے نمبر ۲۷



قشباز آرایش کا کام کرتا ہے نمبر ۲۸

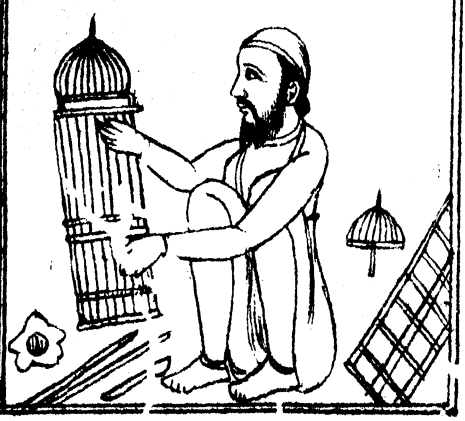

سانگر چھری پر سان رکھتا ہے نمبر ۲۹



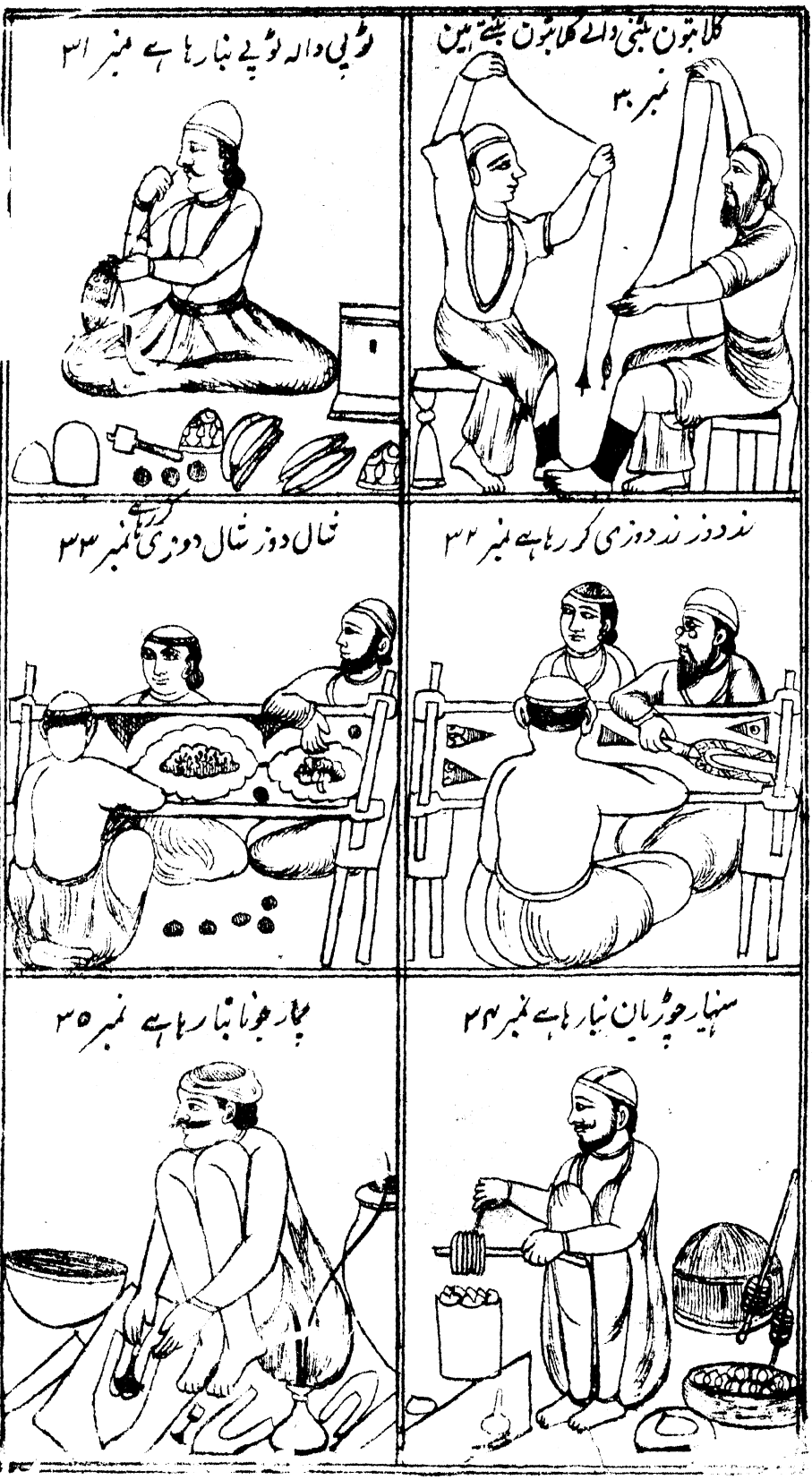
گلابتون بٹنی والے گلابتون بیتے ہین
نمبر ۳۰
ٹوپی والہ ٹوپے بنا رہا ہے نمبر ۳۱
تند دوز زردوزی کر رہا ہے نمبر ۳۲
شال دوز شال دوزی کر رہا ہے نمبر ۳۳
سنہار چوڑیان بنا رہا ہے نمبر ۳۴
بھار جوڑا بنا رہا ہے نمبر ۳۵

فقیر صاحب عبادت کر رہے ہین نمبر ۳۶



پیک صاحب شاگردون کو تعلیم کر رہے ہین نمبر ۳۷



شراب خانہ مین شراب پی رہی ہین نمبر ۳۸

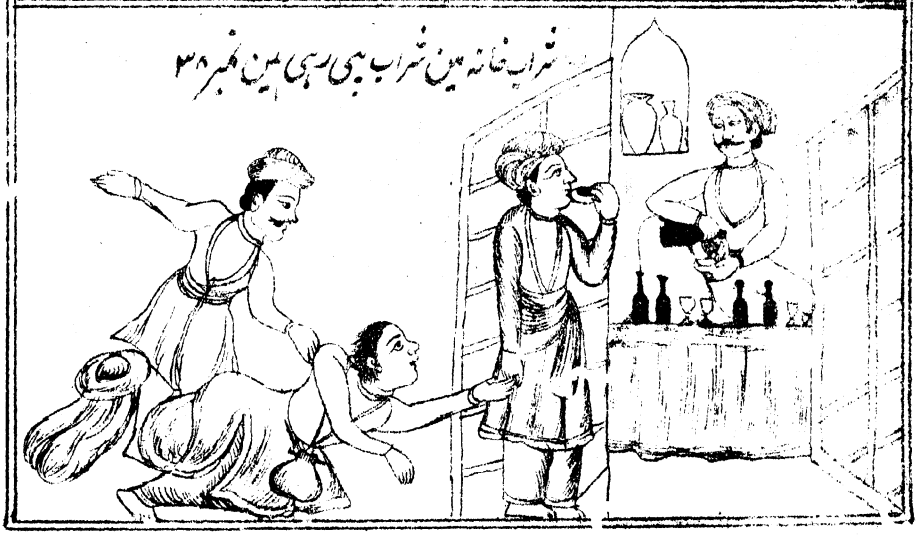

تصاویر دوکان داران دہلی نمبر دار

پھول والہ نمبر ۴۰



پان والہ نمبر ۴۱



عطر فروش نمبر ۴۱



بزاز نمبر ۴۲



جلد ساز نمبر ۴۳

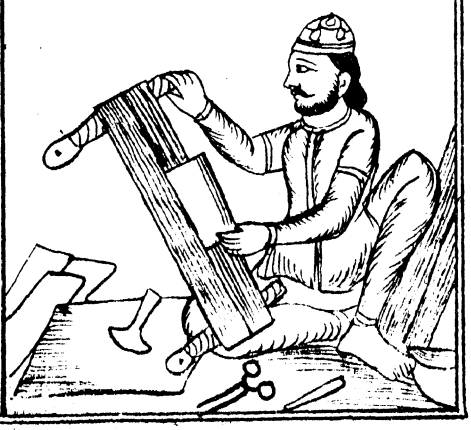

انگوٹھی گر نمبر ۴۴



بھڑ بھونجہ نمبر ۴۵



شیرفروش نمبر ۴۶

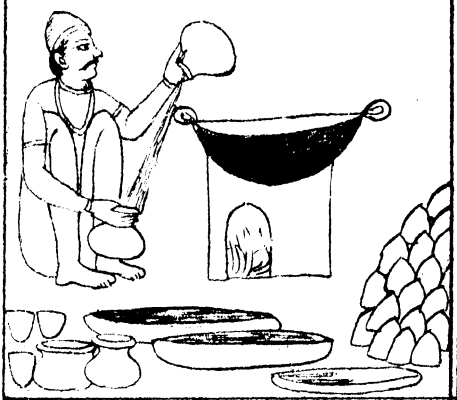

دہی بڑی والہ نمبر ۴۷



کنجڑا نمبر ۴۸



پنساری نمبر ۴۹

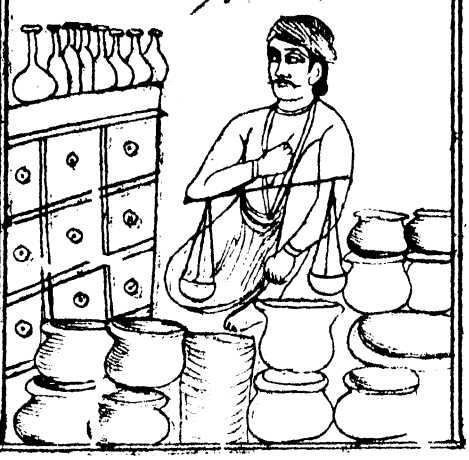

بقال نمبر ۵۰



کبابی نمبر ۵۱



فالودہ والہ نمبر ۵۲



حلیم والہ نمبر ۵۳



گولیوں کی کباب والہ نمبر ۵۴



نونگچڑمی والہ نمبر ۵۵



نان پاؤ والہ نمبر ۵۶



نگینہ ساز نمبر ۵۸



بڑہی نمبر ۵۹



جوتی والہ نمبر ۶۰



ٹوپی والہ نمبر ۶۱



مرصع ساز نمبر ۶۲



کاغذ گھوٹنے والہ نمبر ۶۳

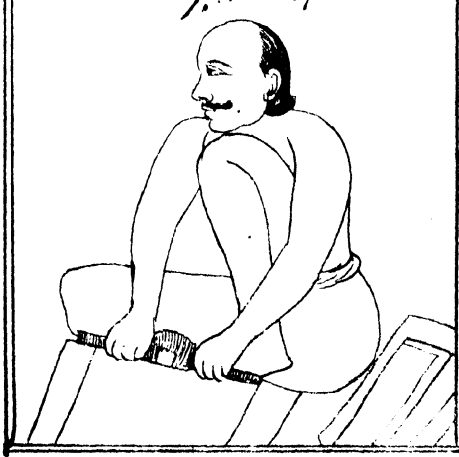

خیرادی نمبر ۶۳

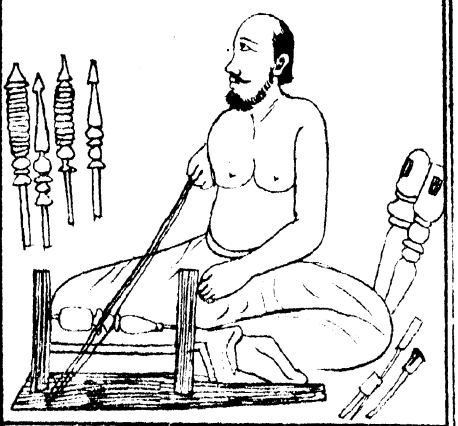

قلعی گر نمبر ۶۴



سنار نمبر ۶۵



پٹوہ نمبر ۶۶

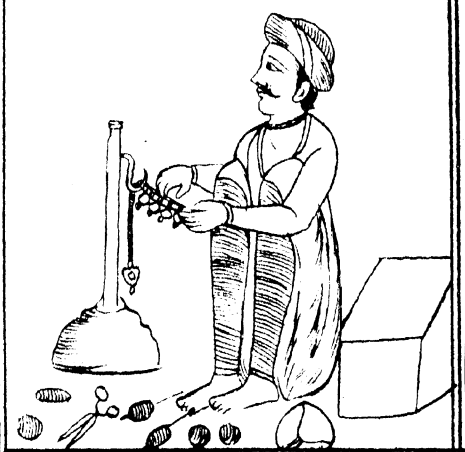

مینچہ بند نمبر ۶۷



چتیرہ نمبر ۶۸



بھٹیارہ نمبر ۶۹



نہاری والہ نمبر ۷۰



چپاتی والہ نمبر ۷۱



پلاؤ والہ نمبر ۷۲



کہیر کی قفلی والہ نمبر ۷۳



قصاب نمبر ۷۴

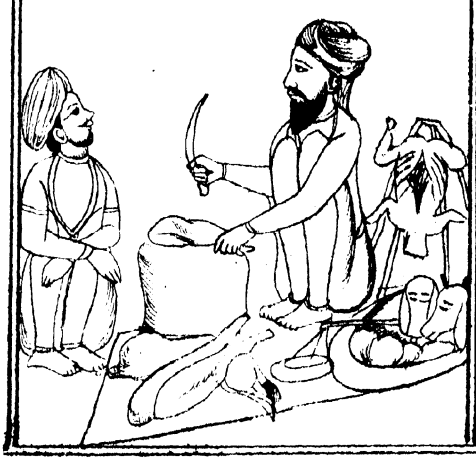

تماکو والہ

تماکو والہ نمبر ۷۵



کاغذ فروش نمبر ۷۶



کسیرا نمبر ۷۷



سادہ کار نمبر ۷۸



لوہار نمبر ۷۹

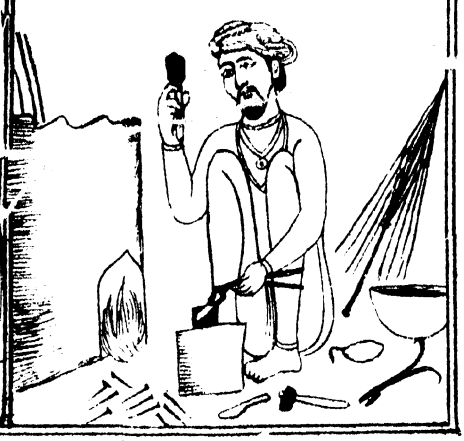

رنگریز نمبر ۸۰



پنجری بنا سوارہ نمبر ۸۱



رفوگر نمبر ۸۲



مہر کن نمبر ۸۳



کنکوّی وارہ نمبر ۸۴



درزی نمبر ۸۵



ملمع ساز نمبر ۸۶



سقہ نمبر ۸۸



ماہی فروش نمبر ۸۸



گازر والہ نمبر ۸۹



بہشتی والہ نمبر ۹۰



کھچالو والہ نمبر ۹۱



کسیر دودھ نمبر ۹۲



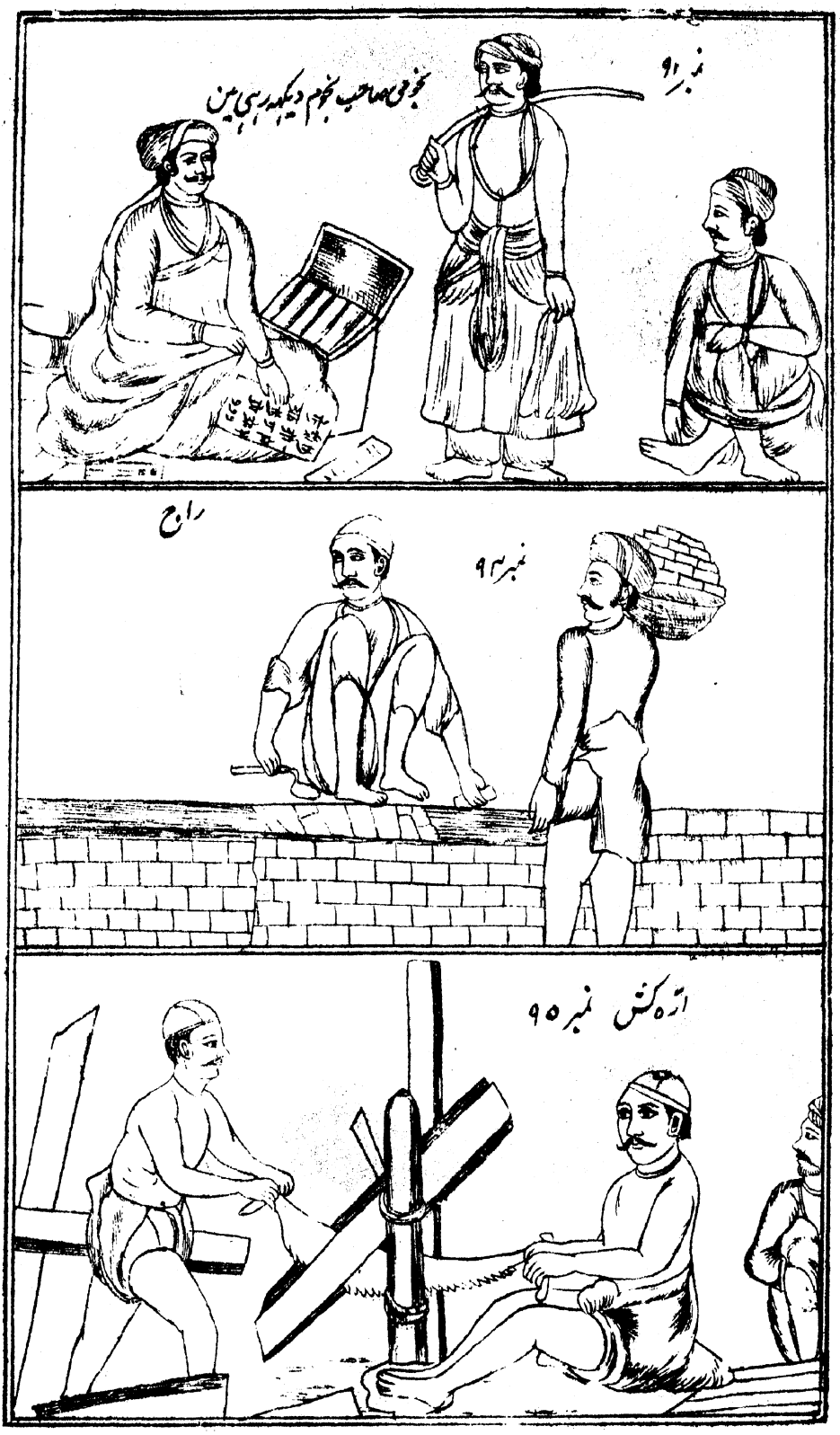
نمبر ۹۱
نجومی صاحب نجوم دیکھ رہے ہیں
راج
نمبر ۹۲
آرہ کش نمبر ۹۵


جن برکات کی زیارت کراتی ہی
نمبر ۹۶
نمبر ۹۷
کنارہی باف
نمبر ۹۸
جیتی کو شکار کی واسطے لیجاتے ہین

سنگین پریس نمبر ۹۹



ہائیپ کا پریس نمبر ۱۰۰

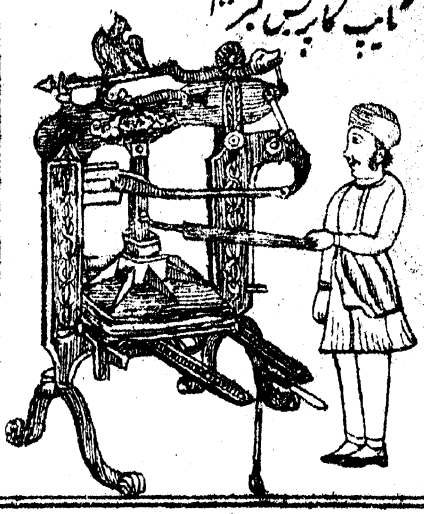

سنگتراش نمبر ۱۰۱



بام بٹی والہ نمبر ۱۰۲



کھال دوز نمبر ۱۰۳



پان فروش نمبر ۱۰۴



سوئہ پانچن والہ نمبر ۱۰۶



کنگی والہ نمبر ۱۰۵



پنیر والہ نمبر ۱۰۸



جڑی بوٹی والہ نمبر ۱۰۷



چھپر بند نمبر ۱۱۰



گھسیارہ نمبر ۱۰۹




پنڈت صاحب
نمبر ۱۱۱
دریا پر بیٹھی ہیں


کمہار برتن بناتا ہی
نمبر ۱۱۲


نمبر ۱۱۳ کھٹیک چمڑا صاف کر رہا ہی

نمبر ۱۱۴ دوکان سنہار معہ کاریگر



نمبر ۱۱۵ صیقل گر و سانگر



نمبر ۱۱۶ لمع اور جلا کرنے والی کی دوکان



جامن والہ نمبر ۱۱۷



بوف والہ نمبر ۱۱۸



موتی والہ نمبر ۱۱۹



گنڈیری والہ نمبر ۱۲۰



دال سیو والہ نمبر ۱۲۱



مونڈہ والہ نمبر ۱۲۲



شمع فروش نمبر ۱۲۳



ستار بنانے والہ نمبر ۱۲۴



گھڑی ساز نمبر ۱۲۵



دری و نوار فروش نمبر ۱۲۶



سوت کھولنے والا نمبر ۱۲۷



پونہ کا زور بنانے والا نمبر ۱۲۸



پگڑی باندھنے والا نمبر ۲۹



شربت بیچنے والا نمبر ۳۰



کانچ کے برتن ڈھالنے والا نمبر ۳۱

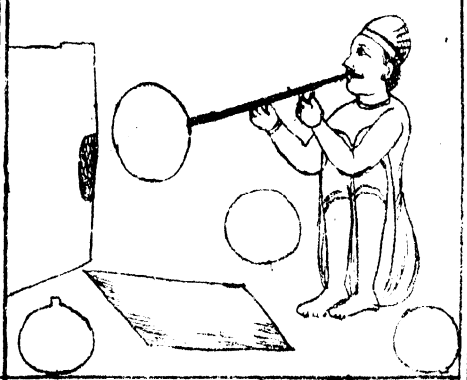

کپڑا رنگنے والا نمبر ۳۲



کانٹی والا نمبر ۳۳



سرمہ والا نمبر ۳۴



مین کا کام بنانیوالہ نمبر ۳۵



ستاری دیکنے والہ نمبر ۳۶



رنگ بہریا نمبر ۳۷



لوہی کی برتن بنانیوالا نمبر ۳۸



سیاہی بیچنی والا نمبر ۳۹



بوری بیچنے والا نمبر ۴۰



چھڑی پنکھیا بانے والہ نمبر ۱۴۱



ماہی گیر نمبر ۱۴۲



گھوڑی بیچنے دلال نمبر ۱۴۴



خمہ دوز نمبر ۱۴۳



چارپائی بننے والہ نمبر ۱۴۶

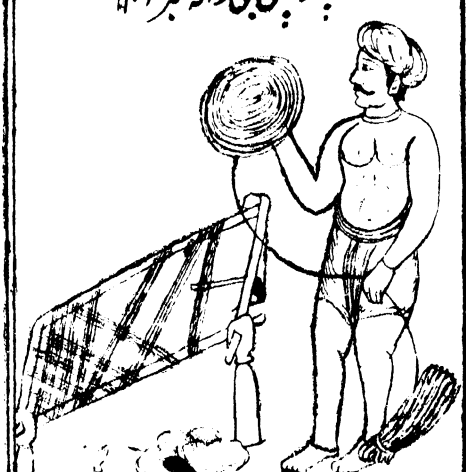

بن بٹہ نمبر ۱۴۵




چکمن بنانے والہ نمبر ۱۴۷


کنجری چھینکا بیچتی ہے نمبر ۱۴۸


سر کی بیچنے والہ نمبر ۱۴۹


کنجر تیل ہر جانور کا بیچتا ہے نمبر ۱۵۰


کہار بہنگی والہ نمبر ۱۵۱


خانساماں کہانا پکارہای نمبر ۱۵۲

تلنگنی بنانے والا نمبر ۵۳



نقش کی قلعی والا نمبر ۵۴



رنگتری بیچنے والا نمبر ۵۵



حقہ بلانیوالا نمبر ۵۶



چڑی مار نمبر ۵۷



کابلی میوہ بیچنے والا نمبر ۵۸



تال والہ نمبر ۵۹



پاپڑ بیچنے والہ نمبر ۶۰



پرانے گوٹے والہ نمبر ۶۱



پنکھے بیچنے والہ نمبر ۶۲



چھڑی والہ نمبر ۶۳



گدڑیا نمبر ۶۴



ٹھپہ کرنے والہ نمبر ۱۶۵



توئی بنت بنانے والہ



کرن بنی والہ نمبر ۱۶۷



مکھن والہ مکھن نکالتا ہے
نمبر ۱۶۸



مرغی کے انڈی بیچنے والہ نمبر ۱۶۹



چورن بیچنے والہ نمبر ۱۷۰



۷۲۲۱۴

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

۱۸-۴-۵۷ء

جامعہ کی لائبریری

۱۔ لائبریری کے اوقات مجلس منتظمہ کی منظوری سے طے کیے جائیں گے۔

۲۔ لائبریری کی کتابیں ایک رجسٹر میں درج کی جائیں گی۔

۳۔ طلبہ اپنے جاری کردہ ٹکٹ کے ذریعہ کتابیں حاصل کر سکیں گے۔

۴۔ طلبہ کو ایک وقت میں ایک سے زیادہ کتابیں نہیں دی جائیں گی۔

۵۔ کتاب واپس کرنے کی تاریخ طے کی جائے گی۔

۶۔ مقررہ تاریخ پر کتاب واپس نہ ہونے پر طلب بجواب ہوگا۔

۷۔ کتاب کے گم ہونے پر اس کی قیمت یا نئی کتاب دینا ہوگی۔

۸۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان یا داغ نہ لگایا جائے۔

۹۔ قلمی نسخے باہر لے کر نہیں جا سکیں گے۔